الله
رسول
محمد

جہانگیری

اَللُّؤلُؤُ وَالمَرجَان

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

امام بُخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مُسلم رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ

"متفق علیہ" احادیث کا مجموعہ

جہانگیری

اَللُّؤلُؤُ وَالمَرجَان

جلد 2

جمع و ترتیب

اَلاُستاذ فؤاد عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

دام اللہ تعالیٰ معالیہ و بارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ



نام کتاب	اللؤلؤ والمرجان
مترجم	ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	فروری 2010ء
سرورق	ہاشو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006



ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

ترتیب

خرید وفروخت کا بیان

مساقات کا بیان

قسامت کا بیان

حدود کا بیان

(عدالتی) فیصلوں کا بیان

جہاد کا بیان

امارت کا بیان

شکار، ذبح شدہ جانوروں
جن کا گوشت کھایا جا سکتا ہے، کا بیان

قربانی کا بیان

لباس اور زینت کا بیان

آداب کا بیان

بول چال کا بیان

شعر کا بیان

خوابوں کا بیان

فضائل کا بیان

صحابہ کرام کے فضائل کا بیان

نیکی' صلہ رحمی اور آداب کا بیان

تقدیر کا بیان

علم کا بیان

ذکر' دعا' توبہ اور استغفار کا بیان

توبہ کا بیان

منافقین کی صفات اور ان کے احکام ۵۴۲

زُہد اور رقائق کا بیان

تفسیر کا بیان

كتابُ البيوع
خرید وفروخت کا بیان

إبطال بيع الملامسة والمنابذة
ملامسہ اور منابذہ (مخصوص قسم کی خرید وفروخت) کو باطل قرار دینا

﴿965﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 63 باب بيع المنابذة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 473 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2039)

﴿966﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: يُنْهٰى عَنْ صِيَامَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ: الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ، وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو روزوں سے اور دو طرح کی خرید وفروخت سے منع کیا گیا ہے۔ عید الفطر کے دن اور عید قربانی کے دن (روزہ رکھنے) اور ملامسہ اور منابذہ (کے طور پر خرید وفروخت کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 30 كتاب الصوم: 67 باب الصوم يوم النحر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 473 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1891)

﴿967﴾ حديث أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ: نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ: وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذٰلِكَ، وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ ثَوْبَهُ، وَيَكُوْنَ ذٰلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَيْنِ: اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ: وَالصَّمَّاءُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلٰى أَحَدِ عَاتِقَيْهِ، فَيَبْدُوَ أَحَدُ شِقَّيْهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ، وَاللِّبْسَةُ الْأُخْرٰى احْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ جَالِسٌ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے لباس پہننے اور دو طرح کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے ''ملامسہ'' اور ''منابذہ'' سے منع کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ''ملامسہ'' یہ ہے' ایک شخص دوسرے کے کپڑے کو ہاتھ لگا دے، خواہ رات کا وقت ہو یا دن کا وقت ہو اسے الٹ کر کے نہ دیکھے اور ''منابذہ'' یہ ہے' ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے شخص کی طرف پھینکے اور دوسرا شخص اپنا کپڑا پھینکے اور یوں دیکھے اور باہمی رضامندی کے بغیر ان کے درمیان سودا ہو جائے اور جن دو لباسوں سے منع کیا ہے ان میں سے ایک ''اشتمال صماء'' ہے وہ یہ ہے' کوئی شخص کپڑے کو اپنے کندھے پر اس طرح رکھے کہ دوسرے کندھے پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

اور دوسری طرح کا لباس ''احتباء ثوب'' ہے وہ یوں بیٹھنا ہے' آدمی کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا موجود نہ ہو۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 20 باب اشتمال الصماء

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 473 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5482)

•••———•••———•••

تحريم بيع حبل الحبلة

(حاملہ جانور کے پیٹ میں موجود) بچے کے ہاں ہونے والے بچے کا سودا کرنا حرام ہے

968 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ، وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ، ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے پیٹ میں موجود بچے کا سودا کرنے سے منع کیا ہے' یہ وہ سودا ہے جو زمانۂ جاہلیت کے لوگ کیا کرتے تھے ایک شخص اونٹ خرید لیتا تھا اس شرط پر کہ اس اونٹنی کے ہاں جو بچہ ہوگا اور پھر جب اس کے ہاں بچہ ہوگا تو پھر اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 61 باب بيع الغرر وحبل الحبلة

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 474 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2036)

•••———•••———•••

رقم الحديث : 968

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" . طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2197 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4946 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث:5653

تحریم بیع الرجل علی بیع أخیه وسومه علی سومه وتحریم النجش وتحریم التصریة

آدمی کا اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرنا یا اس کی قیمت پر قیمت لگانا حرام ہے نیز مصنوعی بولی لگانا حرام ہے نیز "تصریہ" حرام ہے

969 حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ أَخِيْهِ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 58 باب لا يبيع على بيع أخيه ولا يسوم على سوم أخيه حتى يأذن له أو يترك رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 474 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2032)

970 حدیث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ وَلاَ يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلاَ تَنَاجَشُوْا وَلاَ يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّلاَ تُصَرُّوا الْغَنَمَ وَمَنِ ابْتَاعَهَا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَّحْتَلِبَهَا: إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: سواروں کو راستے میں نہ ملو کوئی بھی شخص دوسرے شخص کے سودے پر سودا نہ کرے آپس میں مصنوعی بولی نہ لگاؤ کوئی شخص دیہاتی شخص کے لئے سودا نہ کرے اور بکریوں کا تھن نہ روکو اگر کوئی شخص ایسا جانور خریدے تو اسے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہوگا جب کہ وہ دودھ دوہ چکا ہوگا: اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رہنے دے اور اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ کھجور کا ایک صاع دے۔

رقم الحدیث 969

خرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث 4503 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث:4722 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث:4966 اخرجه ابوالحسن الدارقطني في "السنن" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان 1966ء/1386ه رقم الحديث: 32 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ه رقم الحديث: 510 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ه رقم الحديث 14869 ذكره ابوبكر البيهقي في "شعب الايمان" طبع دارالكتب العلمية بيروت الطبعة الاولى 1410ه رقم الحديث 11152 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه 1994ء رقم الحديث 10669

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 64 باب النهي للبائع أن لا يحفل الإبل والبقر وكل محفلة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 474 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2043)

﴿971﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلَقِّي، وَأَنْ يَبْتَاعَ الْمُهَاجِرُ لِلأَعْرَابِيِّ، وَأَنْ تَشْتَرِطَ الْمَرْأَةُ طَلاقَ أُخْتِهَا، وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلى سَوْمِ أَخِيهِ؛ وَنَهى عَنِ النَّجْشِ وَعَنِ التَّصْرِيَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' راستے میں تاجروں سے ملا جائے، شہری شخص دیہاتی کے لئے خرید وفروخت کرے یا عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط رکھے' کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے' مصنوعی بولی لگائی جائے یا (دھوکہ دینے کے لئے) جانور کے تھنوں میں دودھ رکھا جائے۔

أخرجه البخاري في: 54 كتاب الشروط: 11 باب الشروط في الطلاق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 475 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:)

•••——•••——•••

تحريم تلقي الجلب

(منڈی میں پہنچنے سے پہلے) تاجروں سے مل کر (مال خرید لینا) حرام ہے

﴿972﴾ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَنِ اشْتَرى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا؛ وَنَهى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُلَقَّى الْبُيُوعُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر کوئی شخص "محفلہ" بکری خرید لے اور پھر اسے واپس کرنا چاہے تو پھر اسے اس کے ساتھ کھجور کا صاع دینا چاہیے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کرنے والوں کو راستے میں ملنے سے منع فرمایا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 64 باب النهي للبائع أن لا يحفل الإبل والبقر والغنم وكل محفلة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 475 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2042)

•••——•••——•••

تحريم بيع الحاضر للبادي

شہری شخص کا دیہاتی کا ایجنٹ بننا حرام ہے

رقم الحديث: 972

اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 5254 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکة مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10507 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 22122

83845

973 ۔ حدیث ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ (قَالَ الرَّاوِی) فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ. مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ: لَا يَكُوْنُ لَهُ سِمْسَارًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (سامان فروخت کرنے کے لئے آنے والے) سواروں سے راستے میں نہ ملو۔ شہری شخص کسی دیہاتی کے لئے سودا نہ کرے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا کیا مقصد ہے۔ تو انہوں نے جواب دیا: وہ (شہری) اس (دیہاتی) کا ایجنٹ نہ بنے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 68 باب هل يبيع حاضر لباد بغير أجر وهل يعينه أو ينصحه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 476 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2050)

974 ۔ حدیث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نُهِينَا أَنْ يَبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی شہری شخص دیہاتی کے لئے سودا کرے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 70 باب لا يبيع حاضر لباد بالسمسرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 476 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2053)

رقم الحديث . 973

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1521** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3439** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2177** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **3482** اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، (طبع ثانی) **1403**ھ، رقم الحديث: **14870** اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحديث: **22064** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **10684**

رقم الحديث : 974: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1523** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **4493** اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ، **1984**ء، رقم الحديث: **2838** اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحديث: **20905** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **10685** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **6084** اخرجه ابوجعفر الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولیٰ، **1399**ھ، رقم الحديث: **5095**

بطلان بيع المبيع قبل القبض

قبضے میں لینے سے پہلے خریدے ہوئے مال کو آگے فروخت کرنا درست نہیں

﴿975﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَلاَ أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلاَّ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز سے منع کیا ہے اس سے مراد وہ اناج ہے جسے قبضے میں لینے سے پہلے فروخت کردیا جائے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میرے نزدیک ہر چیز کے سودے کے بارے میں یہی حکم ہے (کہ اسے قبضے میں لینے سے پہلے فروخت نہیں کیا جاسکتا)

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 55 باب بيع الطعام قبل أن يقبض وبيع ما ليس عندك

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 476 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2028)

﴿976﴾ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اناج خریدے وہ اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک وہ اسے پورا نہ کرلے۔ (یعنی اسے قبضے میں نہ لے یا اسے پوری طرح ماپ نہ لے)

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 51 باب الكيل على البائع والمعطي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 476 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2019)

﴿977﴾ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ فِي أَعْلَى السُّوقِ فَيَبِيعُونَهُ فِي مَكَانِهِمْ، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ اناج کا سودا بازار کے آخری حصے میں کرتے تھے پھر اسے اسی جگہ فروخت کردیتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کیا کہ اسے اسی جگہ فروخت کیا جائے بلکہ اسے دوسری جگہ منتقل کرکے فروخت کیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 72 باب منتهى التلقي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 476 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2059)

•••———•••———•••

ثبوت خيار المجلس للمتبايعين

خرید و فروخت کرنے والوں کیلئے خیار مجلس کا ثبوت

978 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرید و فروخت کرنے والوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ اگر اختیار کی شرط رکھی گئی ہو (تو حکم مختلف ہوگا)

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 44 باب البيعان بالخيار ما لم يتفرقا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 477 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2005)

979 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَكَانَا جَمِيعًا؛ أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ، وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو شخص آپس میں سودا کریں تو دونوں میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں اور اکٹھے رہیں یا پھر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے اور وہ دونوں اس شرط پر سودا کرلیں تو سودا درست ہوگا اور اگر وہ سودا ہو جانے کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اور ان میں سے کسی ایک نے سودے کو ترک نہ کیا ہو تو سودا مکمل ہو جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 45 باب إذا خير أحدهما صاحبه بعد البيع فقد وجب البيع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 477 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2006)

•••———•••———•••

الصدق في البيع والبيان

سودے میں سچ بولنا اور (عیب) بیان کر دینا

980 حديث حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ: حَتّٰى يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا

وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرید وفروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں۔ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) حتی کہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اگر دونوں سچ بولیں گے اور بات واضح کر دیں تو ان دونوں کے لئے اس سودے میں برکت رکھی جائے گی لیکن اگر وہ دونوں کچھ چھپائیں گے یا جھوٹ بولیں گے تو اس سودے میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

اخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 19 باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 477 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1973)

•••———•••———•••

من يخدع في البيع

جس شخص کے ساتھ سودے میں دھوکا ہو جاتا ہو

981 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 980

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:**1532** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث:**3457** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **4480** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث:**15349** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحديث:**2547** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث:**4904** اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحديث: **2182** اخرجه ابوالحسن البيهقی فی "سننه" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان **1966**ء/**1386**ھ، رقم الحديث: **14** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت، لبنان، رقم الحديث:**2568** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **3115** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث:**8331**

رقم الحديث : **981**: اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث:**1368** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث **1533** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث:**3500** اخرجه ابو عيسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:**1250** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث:**4484** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث:**2354** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحديث:**5036** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **5051** اخرجه ابوعبدالله النيسابوری

فی "المستدرک"

أَنَّ رَجُلاً ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ، فَقَالَ: إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لاَ خِلاَبَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ سودے میں اس کے ساتھ دھوکہ ہو جاتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم کوئی چیز فروخت کرو تو یہ کہہ دینا: کوئی دھوکہ نہیں ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 48 باب ما يكره من الخداع في البيع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 478 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2011)

•••———•••———•••

النهي عن الثمار قبل بدوّ صلاحها بغير شرط القطع

پھل اتارنے کی شرط رکھے بغیر پھل کے پکنے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت

982 حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پھل کے نفع کے قابل ہونے سے پہلے اس کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ آپ نے خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کو منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 85 باب بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 478 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2082)

983 حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ، وَلاَ يُبَاعُ شَيْءٌ مِنْهُ إِلاَّ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلاَّ الْعَرَايَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پک جانے سے پہلے پھل کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ (اور یہ حکم دیا ہے درخت پر لگے ہوئے) پھل کو صرف دینار یا دراہم کے عوض میں فروخت کیا جائے۔ البتہ "عرایا" کا حکم مختلف ہے۔

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 981 طبع دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحدیث 7061 اخرجہ ابو الحسن الرقطنی فی "سننہ" طبع دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 1966ء / 1386ھ، رقم الحدیث: 219 اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1881 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء، رقم الحدیث: 2952 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، الطبع ثانی، 1403ھ رقم الحدیث: 15337 اخرجہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض، سعودی عرب، الطبع اول 1409ھ، رقم الحدیث: 36328 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحدیث: 10238 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث 6076 اخرجہ ابوالحسن الجوہری فی "مسندہ" طبع موسسہ نادر، بیروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحدیث 1595

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 83 باب بيع الثمر على رؤوس النخل بالذهب والفضة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 478 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2077)

984۔ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ قِيلَ لَهُ: وَمَا يُوزَنُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ: حَتَّى يُحْرَزَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت پر لگی ہوئی کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ شخص اسے کھا لے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اسے کھا لیا جائے یا اس کا وزن کر لیا جائے۔ میں نے دریافت کیا: اس کا وزن کرنے سے مراد کیا ہے؟ تو ان کے پاس موجود ایک شخص نے کہا: یعنی اس کا اندازہ لگایا جا سکے (کہ وہ کتنی ہیں؟)

أخرجه البخاري في: 35 كتاب السلم: 4 باب السلم في النخل
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 479 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2132)

•••———•••———•••

تحريم بيع الرطب بالتمر إلّا في العرايا

خشک کھجور کے عوض میں تر کھجور کو فروخت کرنا حرام ہے البتہ عرایا میں اس کی اجازت ہے

985۔ حديث زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عریہ" کے مالک کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ اسے پھلوں میں فروخت کر سکتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 82 باب بيع المزابنة وهي بيع الثمر بالتمر
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 479 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2076)

986۔ حديث سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے عوض میں درخت پر لگے ہوئے پھل کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ البتہ "عریہ" کی اجازت دی ہے۔ کہ اس کو اندازے کے تحت فروخت کیا جا سکتا ہے۔ تاکہ اس کا مستحق تازہ کھجوریں کھا سکے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 83 باب التمر على رؤوس النخل بالذهب والفضة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 479 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2079)

987 ۔ حديث رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَّسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ. إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ

❖ ❖ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے یعنی کھجوروں کے عوض میں درخت پر لگے ہوئے پھل کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ عرایا کا معاملہ مختلف ہے کیونکہ انہیں اس کی اجازت دی ہے۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 17 باب الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو في نخل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 479 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2254)

988 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ دُوْنَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم ''عرایا'' فروخت کرنے کی اجازت دی ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 83 باب بيع التمر على رؤوس النخل بالذهب والفضة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 479 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2078)

989 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعُ الزَّبِيْبِ بِالْكَرْمِ كَيْلًا

رقم الحدیث: **989**

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: **1294** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: **1542** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء رقم الحديث: **4533** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **4490** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1414**ھ/**1993**ء رقم الحديث: **4498** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء رقم الحديث: **10416** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء رقم الحديث: **6124** اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولى **1399**ھ رقم الحديث: **5167**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے جس کا معنی یہ ہے کہ کھجور کے عوض میں خشک کھجور کو ماپ کر سودا کرلیا جائے یا انگور کے عوض میں ماپ کر خشک انگور کا سودا کرلیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 75 باب بيع الزبيب بالزبيب والطعام بالطعام
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 480 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2063)

990 حَدِيث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَّبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ إِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا، وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَّبِيعَهٗ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا، أَوْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَّبِيعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ، وَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے یعنی ایک شخص اپنے باغ کو فروخت کر دیتا ہے اگر وہ کھجور کا باغ ہے تو اسے ماپی ہوئی کھجوروں کے عوض میں فروخت کر دیتا ہے اگر وہ انگور کا باغ ہے تو ماپی ہوئی کشمش کے عوض میں فروخت کر دیتا ہے یا اگر وہ کھیت ہے تو اسے ماپے ہوئے غلے کے عوض میں فروخت کر دیتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 91 باب بيع الزرع بالطعام كيلا
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 480 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2091)

•••———•••———•••

من باع نخلا عليها ثمر

جو شخص کھجور کے ایسے درخت کو فروخت کرے جسے پر پھل لگا ہوا ہو

991 حَدِيث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

رقم الحديث: **991**: اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: **1279** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1543** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2211** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **4502** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **2036** اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **5468** اخرجه ابوبكر البزار البصري في "مسنده" رقم الحديث: **112** اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحديث: **22523** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **10358**

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کھجور کا کوئی ایسا باغ فروخت کرے جس کی کھجوروں کو پیوند لگایا گیا ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کی ملکیت ہوگا البتہ اگر خریدار پھل کی بھی شرط رکھے تو وہ (اسے ملے گا)

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 90 باب من باع نخلا قد أبرت أو أرضا مزروعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 480 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2090)

•••————•••————•••

النهى عن المحاقلة والمزابنة وعن المخابرة وبيع الثمرة قبل بدوّ صلاحها، وعن بيع المعاومة وهو بيع السنين

محاقلہ مزابنہ اور مخابرہ کی ممانعت، پھل کے پکنے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت، معاومہ کی ممانعت اس سے مراد چند سالوں (کے بعد ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا ہے

992 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

نَهى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّى يَبْدُوَ صَلاحُهَا، وَأَنْ لَا تُبَاعَ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

﴿﴾ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ، محاقلہ، بیع مزابنہ اور پھلوں کے پک جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ انہیں صرف دینار یا درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے البتہ عرایا کا حکم مختلف ہے۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 17 باب الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو في نخل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 481 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2252)

كراء الأرض

زمین کرائے پر دینا

993 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: كَانَتْ لِرِجَالٍ مِنَّا فُضُولُ أَرَضِينَ، فَقَالُوا: نُؤَاجِرُهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں سے کچھ لوگوں کے پاس اضافی زمین موجود تھی انہوں نے کہا: ہم تہائی،

چوتھائی یا نصف پیداوار کے عوض میں اسے معاوضے پر دے دیتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس کوئی زمین موجود ہو وہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے یا وہ بلا معاوضہ اپنے بھائی کو دیدے اگر وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا تو اپنی زمین اپنے پاس رکھے (لیکن کرائے پر نہ دے)

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 35 باب فضل المنيحة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 481 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2489)

994 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی زمین ہو وہ خود کھیتی باڑی کرے یا کسی معاوضے کے بغیر اپنے بھائی کو دیدے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو زمین کو ویسے ہی اپنے پاس رہنے دے۔ (کرائے پر نہ دے)

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 18 باب ما كان من أصحاب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يواسي بعضهم بعضا في الزراعة والثمرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 481 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2216)

995 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ؛

وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا ہے اور محاقلہ سے منع کیا ہے مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ کھجوروں کے عوض میں درخت پر لگے ہوئے پھل کا سودا کرنا۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 82 باب بيع المزابنة وهي بيع الثمر بالتمر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة 482 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2074)

996 حديث ابْنِ عُمَرَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

رقم الحديث: 994

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1544** اخرجه ابو عبدالله قزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2452**

رقم الحديث: **995**: اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)، رقم الحدیث: **1295** اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: **11035** اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه-**1984**ء، رقم الحدیث: **1191** ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحدیث: **10422**

عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ، ثُمَّ حُدِّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ؛ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى رَافِعٍ فَذَهَبْتُ مَعَهُ، فَسَأَلَهُ؛ فَقَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: قَدْ عَلِمْتَ أَنَّا كُنَّا نُكْرِي مَزَارِعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَبِشَيْءٍ مِنَ التِّبْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں اپنی زمین کرائے پر دے دیا کرتے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت کے ابتدائی دور میں بھی وہ ایسا کرتے تھے۔

پھر انہیں بتایا گیا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، میں ان کے ساتھ تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں زمین کرائے پر دیا کرتے تھے' اس چیز کے عوض میں جو کیاریوں میں ہوتی تھی یا پانی کی نالیوں کے پاس ہوتی تھی یا تھوڑی سی توڑی کے عوض میں دیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 18 باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي بعضهم بعضا في الزراعة والثمرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 482 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2218)

•••———•••———•••

كراء الأرض بالطعام

اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دینا

﴿997﴾ حديث ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا (قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَاوِي هَذَا الْحَدِيثِ) قُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ: نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ. لَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا قَالَ رَافِعٌ، قُلْتُ: سَمْعًا وَطَاعَةً

✧✧ حضرت ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایسی بات سے منع کر دیا جو ہمارے لئے

بہت فائدہ مند تھی۔ (اس حدیث کے راوی حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں) میں نے کہا: نبی اکرم ﷺ نے جو بھی فرمایا ہے وہ ہمارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ پھر انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا: تم لوگ اپنی مزارعت میں کیا کرتے ہو، میں نے عرض کی: ہم اسے چوتھائی پیداوار یا کھجور یا ''جو'' کے چند مخصوص وسق کے عوض میں زراعت کے لئے دے دیتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، تم ایسا نہ کرو، تم وہاں خود کھیتی باڑی کرو یا پھر کسی دوسرے کو کھیتی باڑی کرنے کے لئے دے دو یا پھر اسے ایسے ہی رہنے دو۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی:

میں اس بات کو قبول کرتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: كتاب المزارعة: 18 باب ما كان من أصحاب النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يواسي بعضهم بعضا في الزراعة والثمرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 483 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2214)

•••———•••———•••

الأرض تمنح

(کسی معاوضے کے بغیر) زمین (کسی کو کھیتی باڑی کرنے کیلئے) دینا

998 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ (أَيِ الْمُخَابَرَةِ) وَلَكِنْ قَالَ: أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَعْلُومًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما انہوں نے مجھے یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس (یعنی مخابرت) سے منع نہیں کیا، آپ نے یہ فرمایا ہے: آدمی کو اپنے بھائی کو ویسے ہی زمین دے دینا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس سے طے شدہ ادائیگی وصول کرے۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 10 باب حدثنا علي بن عبد الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 483 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2205)

رقم الحديث : 998

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1550** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2462** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل، **1404**ه/**1983**ء، رقم الحديث: **10881** اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان طبع ثانی، **1403**ه، رقم الحديث: **14464** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **11514**

کتاب المساقاة

مساقات کا بیان

المساقاة والمعاملة بجزء من الثمر والزرع

پھل یا کھیت کے کسی حصے کے عوض میں مساقات یا معاملہ کرنا

﴿999﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ، فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ مِائَةَ وَسْقٍ: ثَمَانُونَ وَسْقَ تَمْرٍ، وَعِشْرُونَ وَسْقَ شَعِيرٍ؛ فَقَسَمَ عُمَرُ خَيْبَرَ فَخَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ مِنَ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ يُمْضِيَ لَهُنَّ، فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْوَسْقَ. وَكَانَتْ عَائِشَةُ اخْتَارَتِ الْأَرْضَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں کام کرنے کے لئے (یہودیوں کو) مقرر کیا، (اس شرط پر کہ) وہاں کی پیداوار میں پھلوں اور زراعت کی پیداوار کا نصف حصہ انہیں ملے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کو ان میں سے ایک سو وسق دیا کرتے تھے، جن میں اسی وسق کھجوریں ہوتیں تھیں اور بیس وسق "جو" ہوتے تھے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کو تقسیم کیا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اختیار دیا کہ اگر وہ چاہیں تو پانی اور زمین کے حساب سے پیداوار وصول کریں اور اگر وہ چاہیں تو انہیں وہی مخصوص حصہ ملتا رہے گا۔ بعض ازواجِ مطہرات نے زمین والی صورت کو اختیار کیا اور بعض ازواج نے وسق والی صورت کو اختیار کیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے زمین والی صورت کو اختیار کیا۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 8 باب المزارعة بالشطر ونحوه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 483 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2203)

﴿1000﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا، وَكَانَتِ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ

وَلِرَسُوْلِه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ، وَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُوْدِ مِنْهَا، فَسَأَلَتِ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقِرَّهُمْ بِهَا أَنْ يَكْفُوْا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا بِهَا حَتّٰى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلٰى تَيْمَاءَ وَأَرِيْحَاءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہودیوں اور عیسائیوں کو حجاز کی زمین سے جلاوطن کر دیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا تو وہاں سے یہودیوں کو باہر نکالنے کا فیصلہ کیا کیونکہ جب مسلمانوں نے اس زمین پر غلبہ حاصل کر لیا تو وہ زمین اللہ اس کے رسول اور مسلمانوں کی ملکیت ہوگئی، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا تو یہودیوں نے آپ سے درخواست کی کہ آپ انہیں وہاں رہنے دیں، وہ پیداوار کریں گے اور اس کا نصف حصہ انہیں (اور نصف مسلمانوں کو ملے گا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں رہنے دیں گے جب تک ہم چاہیں گے تو مسلمانوں نے انہیں وہاں رہنے دیا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ''تیماء'' اور ''اریحاء'' کی طرف جلاوطن کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 17 باب إذا قال ربّ الأرض أقرك ما أقرك الله
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 484 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2213)

•••———•••———•••

فضل الغرس والزرع
درخت اور کھیت لگانے کی فضیلت

1001 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ

رقم الحديث : 1001

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1552** اخرجه ابو عيسى ترمذی، فی ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1382** اخرجه ابومحمد الدارمی فی ''سننه'' طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحديث: **2610** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **13413** اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **3369** ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبرىٰ'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **11527** اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **2213** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی ''مسنده'' طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1998** اخرجه ابوبكر الحميدی فی ''مسنده'' طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاہره، رقم الحديث: **1274** اخرجه ابومحمد الكسی فی ''مسنده'' طبع مكتبة السنة، قاہره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **1011** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''مسند الشاميين'' طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، **1405**ھ/ **1984**، رقم الحديث: **2802**

إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کوئی درخت اگاتا ہے یا کوئی پودا اگاتا ہے اور اسے کوئی پرندہ یا انسان یا جانور کھالیتا ہے تو یہ اس شخص کے حق میں صدقہ شمار ہوتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 1 باب فضل الزرع والغرس إذا أكل منه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 485 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2195)

•••———•••———•••

وضع الجوائح

قدرتی آفت کے نتیجے میں پہنچنے والے نقصان کی ادائیگی معاف کردینا

﴿1002﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا تُزْهِي قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ؛ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے ان سے دریافت کیا گیا ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم خود سوچو اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو تیار نہ ہونے دے تو تم کس وجہ سے اپنے بھائی کا مال حاصل کرو گے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 87 باب إذا باع الثمار قبل أن يبدو صلاحها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 485 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2086)

•••———•••———•••

استحباب الوضع من الدين

قرض معاف کردینے کا مستحب ہونا

﴿1003﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: سَمِعَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا، وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ، وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رقم الحديث: 1003

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1557 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 10406

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللّٰهِ لا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَهُ أَيُّ ذٰلِكَ أَحَبَّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دروازے کے پاس دو آدمیوں کے جھگڑے کی آواز سنی ان میں سے ایک دوسرے سے قرض میں کمی کی درخواست کر رہا تھا، نرمی کا تقاضا کر رہا تھا اور دوسرا یہ کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں کروں گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اللہ کے نام کی قسم اٹھانے والا کون ہے؟ اس نے کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں' میرا یہ ساتھی جو پسند کرے گا وہی ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 53 كتاب الصلح: 10 باب هل يشير الإمام بالصلح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 485 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2558)

1004 حديث كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ، فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ، فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا وَأَوْمَأَ إِلَيْهِ، أَيِ الشَّطْرَ، قَالَ: لَقَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُمْ فَاقْضِهِ

✧✧ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا مسجد میں تقاضا کیا جو انہوں نے ان سے لینا تھا۔ ان دونوں حضرات کی آواز بلند ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سن لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے گھر میں تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے لیے تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا پردہ ہٹا کر آواز دی اے کعب! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے قرض کا اتنا حصہ معاف کر دو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے کے ذریعے فرمایا' نصف حصہ معاف کر دو۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایسا ہی کیا! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے فریق سے) ارشاد فرمایا: تم باقی حصہ ادا کر دو۔

رقم الحديث : 1004

احرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث:1559 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث:3395 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث:5408 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث:2429 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث:2587 احرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 15829 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5048 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1405ھ، 1986ء، رقم الحديث:5965 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث:11067 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث:127 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحادوالمثاني" طبع دارالراية، رياض، سعودي عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث:2014

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 71 باب التقاضي والملازمة في المسجد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 486 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 445)

•••———•••———•••

من أدرك ما باعه عند المشتري وقد أفلس فله الرجوع فيه

جو شخص اپنے فروخت کیے ہوئے مال کو خریدار کے پاس پائے جبکہ خریدار مفلس ہو چکا ہو (اس نے قیمت ادا نہ کی ہو) تو اس شخص کو وہ چیز واپس لینے کا اختیار ہوگا

﴿1005﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (أَوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ): مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (یا شاید انہوں نے یہ فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے) جو شخص اپنا مال بعینہٖ کسی ایسے شخص کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اپنے مال کا دوسرے کی بہ نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

رقم الحدیث : 1005

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1559 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3519 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1262 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4676 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2358 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)، رقم الحدیث: 1357 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2590 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 7124 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء، رقم الحدیث: 5036 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 6276 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه سعودی عرب، 1414ھ، 1994ء، رقم الحدیث: 11022 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2450 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 1035 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول)، 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث: 106 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبه السنة قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 1441 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بیروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحدیث: 962 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب، (طبع اول)، 1409ھ، رقم الحدیث: 20101 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت، لبنان، (طبع ثانی)، 1403ھ، رقم الحدیث 15169

أخرجه البخاري في: 43 كتاب الاستقراض: 14 باب إذا وجد ماله عند مفلس
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 486 (جہانگیری صحیح بخاری ،مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2272)

•••———•••———•••

فضل إنظار المعسر
تنگدست کومہلت دینے کی فضیلت

﴿1006﴾ حديث حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، قَالُوْا أَعَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا، قَالَ: كُنْتُ آمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوْا وَيَتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُوسِرِ،
قَالَ: قَالَ فَتَجَاوَزُوْا عَنْهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتوں نے ایک شخص کی روح کا استقبال کیا یہ تم سے پہلے زمانے کا فرد تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا تم نے کبھی کوئی نیکی کی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں ایک ایسا شخص تھا جو اپنے کارندوں کو یہ ہدایت کرتا تھا کہ وہ خوشحال شخص کو مہلت دیں اور تنگدست سے درگزر کریں۔
نبی اکرم فرماتے ہیں: (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: (اے فرشتو!) تم اس سے درگزر کرو!

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 17 باب من أنظر موسرًا
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 486 (جہانگیری صحیح بخاری ،مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1971)

﴿1007﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 1006

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1560 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1307 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4694 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2546 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 17124 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5043 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحدیث: 2223 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 6293 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10752 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 537 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 293 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 22172

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک تاجر تھا جو لوگوں کو ادھار دیا کرتا تھا۔ جب وہ کسی تنگ دست شخص کو دیکھتا تو اپنے کارندوں سے یہ کہتا: اس سے درگزر کرو! تاکہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کیا۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 18 باب من أنظر معسرًا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 487 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 1972)

•••——————•••——————•••

تحريم مطل الغنيّ وصحة الحوالة واستحباب قبولها إذا أحيل على مليّ

خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی میں) ٹال مٹول کرنا حرام ہے' حوالہ کرنا درست ہے اور اسے قبول کرنا مستحب ہے جب کسی صاحب حیثیت شخص کو اس کا پابند کیا جائے

﴿1008﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خوشحال شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب کسی شخص کو مالدار شخص کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرلے۔

أخرجه البخاري في: 38 كتاب الحوالة: 1 باب في الحوالة وهل يرجع في الحوالة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 487 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2166)

•••——————•••——————•••

رقم الحديث: 1008

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1564 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 3345 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1308 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 4688 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2403 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 1354 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2586 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7446 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5053

تحريم بيع فضل الماء

(اپنی ضرورت سے) اضافی پانی کوفروخت کرنا حرام ہے

﴿1009﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اضافی پانی کو روکا نہ جائے کہ اس کی وجہ سے گھاس کو اگنے سے روک دیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 2 باب من قال إن صاحب الماء أحق بالماء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 487 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2226)

•••———•••———•••

تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن ومهر الْبغيّ

کتے کی قیمت کاہن کی مٹھائی اور فاحشہ عورت کی کمائی حرام ہے

﴿1010﴾ حديث أَبِي مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

رقم الحديث : 1009

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى ''سننه'' طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3473 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى ''جامعه''، طبع دار احياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1272 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى ''سننه''، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2478 اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى ''المؤطا'' طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى)، رقم الحديث: 1427 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 8070 اخرجه ابوحاتم البستى فى ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4945 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5774 ذكره ابوبكر البيهقى فى ''سننه الكبرىٰ'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11623 اخرجه ابويعلى الموصلى فى ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 6257 اخرجه ابوبكر الحميدى فى ''مسنده'' طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبى، بيروت، قاہره، رقم الحديث: 1124

رقم الحديث : 1010: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1567 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى ''سننه'' طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3484 اخرجه ابو عيسى الترمذى، فى ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1133 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4666

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی آمدنی' کاہن شخص کی آمدن استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 113 باب ثمن الكلب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 488 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2122)

•••———•••———•••

الأمر بقتل الكلاب

کتوں کو ماردینے کا حکم

﴿1011﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو ماردینے کا حکم دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 17 باب إذا وقع الذباب في شراب أحدكم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 488 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3145)

﴿1012﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ ضَارٍ، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی ایسا کتا پالے جو جانوروں کی حفاظت یا شکار کے لیے نہ ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 6 باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد أو ماشية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 488 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5165)

﴿1013﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 1013

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1575 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2844 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1490 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 4289 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان، رقم الحديث: 3204 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 9489 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5650

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ، إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کتا پالتا ہے اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا ہے۔ البتہ کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے لئے اس کا حکم مختلف ہے۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 3 باب اقتناء الكلب للحرث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 488 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2197)

1014 حديث سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا، نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ

✧✧ حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے اسے کھیت کی حفاظت یا جانوروں کی حفاظت کے لئے نہ پالا ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 41 كتاب المزارعة: 3 باب اقتناء الكلب للحرث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 488 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2198)

•••———•••———•••

حل أجرة الحجامة

پچھنے لگانے کا معاوضہ حلال ہے

1015 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1014

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي فى "الموطا" طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى)، رقم الحديث: 1740 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1576 اخرجه ابو عيسى الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1487 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4285 اخرجه ابو عبدالله القروينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3206 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6415 اخرجه ابوبكر الكوفى، فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 19945 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 1117 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4796 اخرجه ابوجعفر الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولى 1399ھ، رقم الحديث: 5289 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحادوالمثانى" طبع دارالراية، رياض، سعودى عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 1598

أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَجْرِ الْحَجَّامِ، فَقَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، وَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ: إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پچھنے لگانے والے کے معاوضے کے بارے میں دریافت کیا گیا انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے۔ ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اناج کے دو صاع دیئے تھے اور اس کے آقا سے سفارش کی تھی تو انہوں نے اس کے خراج کو کم کر دیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے بہترین علاج پچھنے لگوانا، قسط سمندری استعمال کرنا ہے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 13 باب الحجامة من الداء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 489 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5371)

﴿1016﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے پچھنے لگوائے تھے اور پچھنے لگانے والے کو اس کا معاوضہ بھی دیا تھا اور آپ نے ناک میں دوائی بھی ٹپکائی تھی۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 9 باب السعوط

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 489 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5367)

•••————•••————•••

تحريم بيع الخمر

شراب کی خرید وفروخت حرام ہے

﴿1017﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا،،

قَالَتْ: لَمَّا أُنْزِلَ الْآيَاتُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا، خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ حَرَّمَ تِجَارَةَ الْخَمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ جب سود سے متعلق سورۂ بقرہ کی آیات نازل ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے ان کی تلاوت کی پھر شراب کی خرید وفروخت کو بھی حرام قرار دیا۔

رقم الحديث : 1017

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1580 اخرجه ابوداؤد سجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3490 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4665 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3382

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 73 باب تحريم تجارة الخمر في المسجد
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 489 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 447)

•••———•••———•••

تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام

شراب، مردار، سور اور بتوں کی خرید و فروخت حرام ہے

1018 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، عَامَ الْفَتْحِ، وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ، وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ: لَا، هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِنْدَ ذٰلِكَ: قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ، إِنَّ اللهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا' بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے شراب' مردار' خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت کو حرام قرار دیا ہے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کیونکہ وہ کشتیوں کو لگائی جاتی ہے' چمڑے پر استعمال کی جاتی ہے' چراغ میں استعمال کی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں وہ حرام ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی موقع پر ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے' جب اللہ تعالیٰ نے چربی کو ان کے لئے حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دیا' اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 112 باب بيع الميتة والأصنام
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 490 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2121)

1019 حديث عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ فُلَانًا بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ: قَاتَلَ اللهُ فُلَانًا، أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

رقم الحديث 1019

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2104 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 170 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6252 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18518 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 14 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 7993 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحديث: 10046

قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا کہ فلاں صاحب شراب کا کاروبار کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو ہلاک کرے' کیا اسے پتہ نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کو فروخت کرنا شروع کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 103 باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 490 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2110)

﴿1020﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ يَهُوْدَ، حُرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوْا أَثْمَانَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے ان پر چربی کو حرام کیا گیا تو انہوں نے اسے فروخت کرنا شروع کر دیا اور اس کی قیمت کھانا شروع کر دی۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 103 باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 490 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2111)

•••———•••———•••

الربا

سود کا بیان

﴿1021﴾ حديث أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيْعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

رقم الحديث : 1021

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث، 1299 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1584 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4570 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 11602 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/ 1993ء، رقم الحديث: 5016 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث: 10255 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6162 اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولىٰ، 1399ھ، رقم حديث: 5330

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض سونے کو فروخت نہ کرو البتہ اگر برابر ہو تو ٹھیک ہے اس میں سے ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ نہ کرو اور چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا نہ کرو اگر برابر ہو تو ٹھیک ہے اس میں سے ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ نہ کرو اور ان میں سے غیر موجود کے عوض موجود کا سودا نہ کرو۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 78 باب بيع بالفضة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 491 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2068)

•••———•••———•••

النهي عن بيع الورق بالذهب دينًا

سونے کے عوض میں چاندی کو بطور ادھار فروخت کرنے کی ممانعت

﴿1022﴾ حديث الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمٍ عَنِ الصَّرْفِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَقُولُ: هٰذَا خَيْرٌ مِّنِّي، فَكِلَاهُمَا يَقُولُ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ دَيْنًا

✧✧ ابومنہال بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کرنسی کے لین دین کے بارے میں دریافت کیا تو ان دونوں میں سے ہر ایک نے یہ کہا: یہ مجھ سے بہتر ہیں' اور ان دونوں نے یہ بات بتائی: نبی اکرم ﷺ نے چاندی کے عوض میں سونے کی ادھار بیع سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 80 باب بيع الورق بالذهب نسيئة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 491 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2070)

﴿1023﴾ حديث أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے چاندی کے عوض چاندی کو فروخت کرنے اور سونے کے عوض میں سونے کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ البتہ اگر برابر ہو تو درست ہے آپ نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم چاندی کے عوض میں سونا خرید سکتے ہیں جیسے ہم چاہیں' یا سونے کے عوض میں چاندی خرید سکتے ہیں جیسے ہم چاہیں۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 81 باب بيع الذهب بالورق يدًا بيد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 491 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2070)

•••———•••———•••

بيع الطعام مثلًا بمثل

اناج کی خرید و فروخت برابر برابر ہوگی (جبکہ دونوں طرف ایک ہی قسم ہو)

○ **1024** ○ حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَلَى خَيْبَرَ، فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هكَذَا قَالَ: لاَ، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هذَا بِالصَّاعَيْنِ، وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلاثَةِ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تَفْعَلْ. بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ. ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کی وصولی کا نگران مقرر کیا وہ شخص وہاں سے اچھی کھجوریں لے آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: خیبر میں ساری کھجوریں اسی طرح کی ہوتی ہیں؟ اس نے عرض کی: نہیں' اللہ کی قسم! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے دوسری (عام) کھجوروں کے دو صاع کے عوض میں اس (عمدہ) کا ایک صاع وصول کیا ہے اور ان کے تین صاع کے عوض میں اس کے دو صاع وصول کئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب ایسا نہ کرنا! ہلکی کھجوریں درہموں کے عوض میں فروخت کر دو پھر ان درہموں کے ذریعے اچھی کھجوریں خرید لو۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 89 باب إذا بيع تمر بتمر خير منه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 492 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2089)

○ **1025** ○ حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ بِلاَلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَيْنَ هذَا قَالَ بِلاَلٌ: كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ، فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِنُطْعِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذلِكَ أَوَّهْ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا لاَ تَفْعَلْ وَلكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ، فَبِعِ التَّمْرَ

رقم الحديث : 1024

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث: 1292 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1593 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4553 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2577 اخرجه ابوالحسن الدارقطني في "سننه" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، 1386ھ / 1966ء، رقم الحديث: 54 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 10298 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6145 اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولى 1399ھ، رقم الحديث: 5332

بِبَيْعٍ آخَرَ ثُمَّ اشْتَرِهِ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں برنی (عمدہ) کھجوریں لے کر حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہاں سے آئی ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہمارے پاس کچھ ردی کھجوریں تھیں میں نے ان کے ایک صاع کے عوض ان کے دو صاع فروخت کر دیئے تاکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی کھجوریں کھلاؤں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افوہ! افوہ! یہ تو سود ہے مکمل سود ہے تم ایسا نہ کرو، جب تم نے ایسی کوئی چیز خریدنی ہو تو پہلے عام کھجوروں کو کسی دوسری چیز کے عوض میں فروخت کرو اور پھر اس کے عوض میں اسے خرید لو۔

أخرجه البخاري في: 40 كتاب الوكالة: 11 باب إذا باع الوكيل شيئًا فاسدًا فبيعه مردود

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 492 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2188)

1026 حديث أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ، وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ، وَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں (مختلف اقسام کی) ملی ہوئی کھجوریں ملا کرتی تھیں تو ہم ایک صاع کے عوض میں دو صاع فروخت کر دیتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (ایک ہی قسم کی چیز کے) ایک صاع کے عوض میں دو صاع فروخت نہیں کیے جا سکتے اور ایک درہم کے عوض دو درہم فروخت نہیں کیے جا سکتے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 20 باب بيع الخلط من التمر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 493 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1974)

1027 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَأُسَامَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ (قَالَ) فَقُلْتُ لَهُ: فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَقُولُهُ: فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ

رقم الحديث: 1025

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث:4557 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11613 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث:6149 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث:10347 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث:5710 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5022 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 1594 اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث 22490

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ كُلُّ ذٰلِكَ لَا أَقُولُ، وَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، وَلٰكِنَّنِي أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

﴿﴾ ابوصالح زیات بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' دینار کے عوض میں دینار کا سودا ہوسکتا ہے اور درہم کے عوض میں درہم کا سودا ہوسکتا ہے میں نے ان سے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ تو یہ فتویٰ نہیں دیتے ہیں۔ حضرت ابوسعید خدری نے کہا میں نے ان سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے یا پھر اللہ کی کتاب میں یہ حکم پڑھا ہے انہوں نے جواب دیا: ایسی کوئی بات نہیں ہے یعنی ان میں سے کوئی بات نہیں۔

آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں البتہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: سود صرف ادھار کے سودے میں ہوتا ہے۔

اخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 79 باب بيع الدينار بالدينار نسأ

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 493 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2069)

•••————•••————•••

أخذ الحلال وترك الشبهات

حلال چیز کو حاصل کرنا اور مشتبہ چیز کو چھوڑ دینا

1028 ۔ حديث النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى

رقم الحديث . **1028**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: **1599** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3329** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1205**، اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام ، **1406**ه **1986**ء، رقم الحديث: **4453** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث **3984** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان **1407**ه **1987**ء رقم الحديث **2531** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **18394** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان، **1414**ه/ **1993**ء، رقم الحديث: **721** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام ، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **5219** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه، **1994**ء، رقم الحديث: **10180** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام **1404**ه، **1984**ء، رقم الحديث: **1653** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ه، رقم الحديث: **1735**

حَوْلَ الْحِمٰى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا إِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

﴿﴾ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے (یہ حرام ہیں یا حلال ہیں) پس جو شخص ایسی مشتبہ چیزوں سے بچے گا' وہ اپنا دین اور اپنی عزت محفوظ کر لے گا اور جو شخص ایسی کسی مشتبہ چیز میں گرفتار ہو گیا تو اس کی مثال اس چرواہے کی مانند ہو گی جو (اپنے جانوروں کو بادشاہ کی) چراگاہ کے آس پاس چرنے کے لیے چھوڑ دیتا ہے اس بات کا امکان موجود ہے کہ کوئی جانور اس چراگاہ میں داخل ہو جائے۔ خبردار! ہر بادشاہ کی ایک مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی چراگاہ دنیا میں اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔ جان لو! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو تو پورا جسم تندرست ہوتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار! (گوشت کا وہ ٹکڑا) دل ہے۔

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 39 باب فضل من استبرأ لدينه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 494 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 52)

•••———•••———•••

بيع البعير واستثناء ركوبه

اونٹ کو فروخت کرنا اور (مخصوص مدت کے لئے) اُس پر سوار ہونے کا استثناء کر لینا

1029 ۔ حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا، فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَهُ، فَدَعَا لَهُ، فَسَارَ بِسَيْرٍ لَيْسَ يَسِيرُ مِثْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ قُلْتُ: لَا ثُمَّ قَالَ: بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ فَبِعْتُهُ، فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ، وَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَأَرْسَلَ عَلَى إِثْرِي، قَالَ: مَا كُنْتُ لِآخُذَ جَمَلَكَ، فَخُذْ جَمَلَكَ ذٰلِكَ فَهُوَ مَالُكَ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ ایک ایسے اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو تھک چکا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ان کے پاس سے) گزرے تو آپ نے (چھڑی کے ذریعے) اُسے مارا اور اُس کے لیے دعا کی تو وہ اِس طرح (تیزی کے ساتھ) چلنے لگا کہ پہلے اس طرح نہیں چلتا تھا (یا اُس کی مانند تیزی کے ساتھ کوئی نہیں چلتا تھا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایک اوقیہ کے عوض میں یہ (اونٹ) مجھے فروخت کر دو۔ تو میں نے اپنے گھر پہنچنے تک اس پر سوار رہنے کا استثناء کر لیا جب ہم لوگ (مدینہ منورہ) آ گئے تو میں اونٹ کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اس کی قیمت مجھے ادا کی' جب میں واپسی کے لیے چل پڑا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پیچھے (پیغام بھیج کر) مجھے بلوایا اور ارشاد فرمایا: میں تمہارا اونٹ حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا تم اپنا اونٹ لے لو اور یہ مال بھی تمہارا ہے۔

أخرجه البخاري في: 54 كتاب الشروط: 4 باب إذا اشترط البائع ظهر الدابة إلى مكان مسمى جاز

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 494 (مہائیلری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2569)

1030 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ. فَتَلاحَقَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ لَنَا قَدْ أَعْيَا فَلا يَكَادُ يَسِيرُ، فَقَالَ لِي: مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ: قُلْتُ: عَيِيَ قَالَ: فَتَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ. فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ. فَقَالَ لِي: كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ: بِخَيْرٍ. قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ: أَفَتَبِيعُنِيهِ قَالَ: فَاسْتَحْيَيْتُ، وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ. قَالَ فَقُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَبِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِيْنَةَ، قَالَ. فَقُلْتُ. يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، حَتَّى أَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ. فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنِ الْبَعِيرِ. فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلامَنِي قَالَ: وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِيْنَ اسْتَأْذَنْتُهُ هَلْ تَزَوَّجْتَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ: هَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلاعِبُهَا وَتُلاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي، أَوِ اسْتُشْهِدَ وَلِي أَخَوَاتٌ صِغَارٌ. فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ مِثْلَهُنَّ فَلا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلا تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ. فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُوْمَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ، غَدَوْتُ عَلَيْهِ بِالْبَعِيْرِ، فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب آئے میں اس وقت ایک ایسے اونٹ پر سوار تھا جو تھک چکا تھا اور چل نہیں رہا تھا آپ نے دریافت کیا: تمہارے اونٹ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ تھک چکا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پیچھے ہوئے آپ نے اس اونٹ کو جھڑکا اس کے لیے دعا کی' تو وہ تمام اونٹوں سے آگے نکلنے لگا آپ نے مجھ سے دریافت کیا: اب تمہارے اونٹ کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی: بہت بہتر ہے۔ اسے آپ کی برکت نصیب ہوئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اسے مجھے فروخت کرو گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے شرم آ گئی کیونکہ میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی اونٹ نہیں تھا میں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم یہ مجھے فروخت کر دو! میں نے وہ آپ کو فروخت کر دیا اس شرط پر کہ میں مدینہ منورہ پہنچنے تک اس پر سوار رہوں گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری نئی نئی شادی ہوئی ہے میں نے آپ سے اجازت لی تو آپ نے مجھے اجازت دے دی میں لوگوں سے پہلے مدینہ منورہ آ گیا۔ جب میں مدینہ منورہ آیا تو میرے ماموں مجھ سے ملے انہوں نے مجھ سے اونٹ کے بارے میں دریافت کیا: میں نے اس کا جو سودا کیا تھا میں نے اس کے بارے میں انہیں بتایا تو انہوں نے مجھے ملامت کی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی ہے یا طلاق یافتہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: طلاق یافتہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی؟ تا کہ وہ تمہارے ساتھ خوش مزاجی کرتی اور تم اس کے ساتھ خوش مزاجی کرتے' میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد فوت ہو چکے ہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہیں: شہید ہو چکے ہیں) میری کمسن بہنیں ہیں مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی کے ساتھ شادی کرلوں جو ان کی تربیت بھی نہ کر سکے اور ان کا خیال بھی نہ رکھ سکے اس لیے میں نے طلاق یافتہ کے ساتھ شادی کر لی ہے تا کہ وہ ان کا خیال رکھے اور ان کی تربیت کرے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اس کی قیمت بھی مجھے عطا کی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 113 باب استئذان الرجل الإمام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 495 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2805)

1031۔ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: اشْتَرٰى مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوَقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ، فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ، فَأَكَلُوا مِنْهَا، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ أَمَرَنِي أَنْ اٰتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا تھا جو دو اوقیہ اور دو یا شاید ایک درہم کے عوض میں تھا۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ''صرار'' تشریف لائے تو آپ کے حکم سے ایک گائے ذبح کی گئی لوگوں نے اس کا گوشت کھالیا۔

اس کے بعد جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے ہدایت کی: میں مسجد میں آ کر دو رکعت ادا کروں پھر آپ نے مجھے اونٹ کی قیمت وزن کروا کر دی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 199 باب الطعام عند القدوم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 496 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2923)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1031:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3747 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر رقم الحدیث: 14251 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننه الکبری'' طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10160 اخرجه ابوالحسن الجوہری فی ''مسنده'' طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث 727

من استسلف شيئًا فقضى خيرًا منه وخيركم أحسنكم قضاء

جوشخص کوئی چیز ادھار لے تو (قرض واپس کرتے ہوئے) اس سے بہتر چیز ادا کریں

(ارشاد نبوی ہے) ''تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اچھے طریقے سے قرض ادا کرے''

1032 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً ثُمَّ قَالَ: أَعْطُوهُ سِنًّا مِثْلَ سِنِّهِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلاَّ أَمْثَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ: أَعْطُوهُ، فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (قرض کی واپسی کا) تقاضا کرنے لگا اس نے ذرا سخت لہجے میں گفتگو کی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے مارنے کے لئے بڑھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو جس شخص کا حق ہو اسے بات کہنے کا حق ہوتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: اسے اس کے اونٹ کی مانند ایک اونٹ دے دو، لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے وہی دے دو کیونکہ تم میں سب سے بہتر شخص وہی ہوتا ہے جو قرض بہتر طریقے سے ادا کرے۔

أخرجه البخاري في: 40 كتاب الوكالة: 6 باب الوكالة في قضاء الديون

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 497 (صرف اکبر صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2183)

•••————•••————•••

الرهن وجوازه في الحضر كالسفر

رہن کا بیان' سفر کی طرح' حضر میں اس کا جائز ہونا

1033 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ، وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ خریدا جو کہ ایک مدت کے ادھار کے عوض میں تھا اور آپ نے اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس رہن رکھ دی۔

رقم الحديث 1033

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث **1603** اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحديث **4609** اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث:**2436** اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 14 باب شراء النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالنسيئة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 497 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1962)

•••———•••———•••

السلم

بیع سلم کا بیان

1034 حديث ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ بِالتَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلاثَ، فَقَالَ: مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَفِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ دو یا تین سال کے لئے کھجوروں میں بیع سلم کر لیتے تھے آپ نے فرمایا: جس شخص نے سلم کرنی ہوا سے معین ماپ یا معین وزن کی معین مدت کے لئے بیع سلم کرنی چاہیے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

أخرجه البخاري في: 35 كتاب السلم: 2 باب السلم في وزن معلوم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 498 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2125)

•••———•••———•••

النهي عن الحلف في البيع

سودے میں قسم اٹھانے کی ممانعت

1035 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1033** قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: **24192** اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **5938** اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **6202** ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **10871** اخرجہ ابن راہویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **1962** اخرجہ ابوبکر الکوفی، فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحدیث: **20014**

رقم الحدیث: **1035**: اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث **1606** اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3335** اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **4460** اخرجہ ابو عبداللہ القزوینی فی

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قسم اٹھانے سے سامان بک جاتا ہے مگر برکت ختم ہو جاتی ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 26 باب يمحق الله الربا ويربي الصدقات والله لا يحب كل كفار أثيم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 498 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1981)

•••———•••———•••

الشفعة

شفعہ کے احکام

1036۔ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ. فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا: شفعہ ایسے مال میں ہو سکتا ہے جو تقسیم نہ ہوا ہو لیکن اگر حد بندی ہو چکی ہو، راستے الگ ہو چکے ہوں تو شفعہ نہیں ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 36 كتاب الشفعة: 1 باب الشفعة في ما لم يقسم فإذا وقعت الحدود فلا شفعة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 498 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2138)

•••———•••———•••

غرز الخشب في جدار الجار

پڑوسی کی دیوار میں شہتیر گاڑنا

1037۔ حديث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَمْنَعْ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِيْ جِدَارِهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ. مَالِيْ أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 1035: "سننہ" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2209 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 22624 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث 6052 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10186 اخرجہ ابوعبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1407ھ 1986ء رقم الحدیث 258

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں شہتیر گاڑنے سے منع نہ کرے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں تم لوگ اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہو۔ اللہ کی قسم! میں تمہارے کندھوں کے درمیان ماروں گا (کیونکہ تم اس کی خلاف ورزی کرتے ہو)

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 20 باب لا يمنع جار جاره أن يغرز خشبه في جداره
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 498 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2331)

•••——•••——•••

تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها

ظلم کرنا، زمین غصب کر لینا وغیرہ حرام ہے

1038 حديث سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ خَاصَمَتْه أَرْوى فِيْ حَقٍ، زَعَمَتْ أَنَّهُ انْتَقَصَهُ لَهَا، إِلٰى مَرْوَانَ، فَقَالَ سَعِيْدٌ: أَنَا أَنْتَقِصُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِيْنَ

❖❖ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے ''اروی'' نامی خاتون نے ایک حق کے بارے میں ان سے اختلاف کیا۔ اس خاتون کا یہ کہنا تھا: حضرت سعید نے اسے زمین تھوڑی دی ہے۔ یہ بات اس نے مروان سے کہی تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں اس کے حق میں کوئی کمی کروں گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی کی زمین ایک بالشت کے برابر بھی ہتھیا لے گا تو قیامت کے دن سات زمینوں کے وزن جتنا طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

رقم الحديث: 1037

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1609 اخرجه ابوداؤد سجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3634 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1358 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2335 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 1430 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 7276 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 515 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11155 اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث: 6249 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 1076 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 369

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 2 باب ما جاء في سبع أرضين
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 499 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3026)

1039 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ، فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

✧✧ ابوسلمہ نے یہ بات بتائی ہے ان کے اور کچھ لوگوں کے درمیان (زمین کے بارے میں) کچھ جھگڑا چل رہا تھا، انہوں نے اس بات کا تذکرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اے ابوسلمہ! اس زمین کو چھوڑ دو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ایک بالشت کے برابر زمین کے معاملے میں کسی کے ساتھ زیادتی کرے گا اسے سات زمینوں سے اس جتنا طوق پہنایا جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 13 باب إثم من ظلم شيئا من الأرض
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 499 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2321)

•••———•••———•••

قدر الطريق إذا اختلفوا فيه
آپس کے اختلاف کی صورت میں راستے کی مقدار

1040 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : **1039**

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث **1612** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: **2498** ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **11314**

رقم الحديث : **1040**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث **1613** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3633** اخرجه ابوعیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1356** اخرجه ابوعبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2339** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: **9533** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **5067** ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **11162** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **11737** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفه، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2555** اخرجه ابن راہویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، طبع اول، **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **136** اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاہره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحدیث **600**

قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ، إِذَا تَشَاجَرُوا فِي الطَّرِيقِ، بِسَبْعَةِ أَذْرُعٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب لوگوں نے راستے کے بارے میں اختلاف کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات گز (راستہ چھوڑنے کا) فیصلہ دیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 29 باب إذا اختلفوا في الطريق الميتاء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 499 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2341)

•••———•••———•••

كتاب الفرائض

وراثت کا بیان

ألحقوا الفرائض بأهلها، فما بقي فلأولى رجل ذكر

فرض حصے ان کے حق داروں کو ادا کیے جائیں اور پھر جو مال بچ جائے وہ (میت کے) قریبی مرد رشتے دار کو ملے گا

1041 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طے شدہ حصے ان کے حق داروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ (میت کے) سب سے قریبی مرد رشتے دار کے لئے ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 85 كتاب الفرائض: 5 باب ميراث الولد من أبيه وأمه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 500 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6351)

•••——•••——•••

ميراث الكلالة

"کلالہ" کی وراثت (کے احکام)

رقم الحديث: 1041

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1615** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **2098** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان **1407**ھ **1987**ء رقم الحديث: **12987** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان **1411**ھ/**1990**ء رقم الحديث: **7973** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث **2657** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء رقم الحديث **6029**

﴿1042﴾ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُو بَكْرٍ، وَهُمَا مَاشِيَانِ، فَوَجَدَانِي أُغْمِيَ عَلَيَّ، فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَبَّ وَضُوءَهُ عَلَيَّ، فَأَفَقْتُ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بیمار ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ساتھ تشریف لائے۔ یہ دونوں حضرات پیدل آئے تھے۔ ان دونوں نے مجھے بیہوشی کی حالت میں پایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر آپ نے اپنے وضو کا پانی مجھ پر چھڑکا تو مجھے ہوش آ گیا (تو میں نے دیکھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کیسے تقسیم کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث سے متعلق آیت نازل ہوئی۔

أخرجه البخاري في: 75 كتاب المرضى: 5 باب عيادة المغمى عليه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 500 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5327)

•••———•••———•••

آخر آية أنزلت آية الكلالة

سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت کلالہ سے متعلق آیت ہے

﴿1043﴾ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَاءَةٌ، وَآخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ

﴿﴾ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے آخر میں سورۂ توبہ نازل ہوئی تھی اور سب سے آخر میں یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) ۔

''لوگ تم سے مسئلہ دریافت کرتے ہیں' تم فرمادو! اللہ تعالیٰ کلالہ کے بارے میں تمہیں یہ حکم دیتا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 4 سورة النساء: 27 باب يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلالة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 500 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4329)

•••———•••———•••

من ترك مالًا فلورثته

جو شخص مال چھوڑ کر جائے وہ اس کے وارثوں کو ملے گا

1044 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى، عَلَيْهِ الدَّيْنُ، فَيَسْأَلُ. هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ فَضْلًا فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ لِدَيْنِهِ وَفَاءً صَلَّى وَإِلَّا، قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ: صَلُّوْا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ، قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مرحوم شخص لایا گیا جس کے ذمے قرض تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے کوئی مال چھوڑا ہے؟ اگر آپ کو بتا دیا جاتا کہ اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے کچھ چھوڑا ہے تو آپ نماز جنازہ ادا کرلیا کرتے تھے ورنہ مسلمانوں سے فرماتے: اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فراخی عطا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مومنین کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں اب کوئی مرے گا تو اس کے قرض کی ادائیگی میرے ذمے ہوگی اور اگر وہ مال چھوڑ کر جائے گا تو وہ اس کے وارثوں کو ملے گا۔

أخرجه البخاري في: 39 كتاب الكفالة: 5 باب الدين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 501 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2176)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1044

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3343 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 1962 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 7886 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ، 1993ء، رقم الحديث: 3064 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر 1415ھ، رقم الحديث 8810 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، طبع ثاني، 1403ھ، رقم الحديث: 15257 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 11179 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر 1408ھ، 1988ء، رقم الحديث 1081

كتاب الهبات

ہبہ کا بیان

•••————•••————•••

كراهة شراء الإنسان ما تصدق به ممن تصدق عليه

آدمی نے جو چیز صدقہ کی ہو جس شخص کو کی ہو اس سے وہی چیز خرید لینا مکروہ ہے

﴿1045﴾ حديث عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَأَضَاعَهُ الَّذِيْ كَانَ عِنْدَهُ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَبِيْعُهُ بِرُخْصٍ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِ، وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ، فَإِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهِ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنا ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دے دیا جس شخص کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اس کا خیال نہیں رکھا میں نے اس گھوڑے کو خریدنے کا ارادہ کیا میں نے یہ اندازہ لگایا کہ وہ شخص اس گھوڑے کو سستا فروخت کر دے گا۔ میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنے صدقے کو واپس نہ لو خواہ وہ شخص تمہیں ایک درہم کے عوض میں دے رہا ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صدقہ واپس لینے والا شخص اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص اپنی قے کو دوبارہ لوٹانے (چاٹنے) کی کوشش کرے۔

أخرجه البخاري في: 24 كتاب الزكاة: 59 باب هل يشتري صدقته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 501 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1419)

﴿1046﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَوَجَدَهُ يُبَاعُ، فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ، فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا پھر اس گھوڑے کو فروخت ہوتے ہوئے پایا تو اسے خریدنا چاہا انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 119 باب الجعائل والحملان في السبيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 502 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2809)

•••————•••————•••

تحريم الرجوع في الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه لولده وإن سفل

(دوسرے فریق کے چیز کو) قبضے میں لینے کے بعد صدقہ یا ہبہ کو واپس لینا حرام ہے البتہ آدمی نے اپنی اولاد یا اولاد کی اولاد کو جو چیز ہبہ کی ہو (اس کا حکم مختلف ہے)

1047۔ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہبہ کو واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے جو قے کرنے کے بعد اسے چاٹ لے۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 14 باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 502 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2449)

•••————•••————•••

كراهة تفضيل بعض الأولاد في الهبة

ہبہ میں کسی ایک اولاد کو اضافی ادائیگی مکروہ ہے

1048۔ حديث النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1047

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1622 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3538 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 3691 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2386 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 1872 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5121 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 6527 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11798 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحدیث: 2405 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/عمان، 1405ھ، 1985ء، رقم الحدیث: 1056 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10693

أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا، فَقَالَ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَهُ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بتایا: میں نے اپنے اس بیٹے کو غلام تحفے کے طور پر دیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے اپنے سب بچوں کو اسی کی مانند تحفے کے طور پر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا: نہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اس سے واپس لے لو۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 12 باب الهبة للولد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 502 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2446)

1049 حديث النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: أَعْطَانِي أَبِي عَطِيَّةً، فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ، لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْطَيْتُ ابْنِي مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً، فَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: أَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هٰذَا قَالَ: لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ قَالَ: فَرَجَعَ، فَرَدَّ عَطِيَّتَهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ اس وقت منبر پر موجود تھے، میرے والد نے مجھے ایک عطیہ دیا تو

رقم الحديث: 1048

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1623** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3543** اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1367** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام **1406**ه **1986**ء رقم الحديث: **3672** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: **1437** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **18384** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء رقم الحديث: **5098** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **6499** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **11772** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ه، رقم الحديث: **30** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **789** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **922** اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية، رياض، سعودي عرب، **1411**ه/**1991**ء، رقم الحديث: **2025** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ه/**1989**ء، رقم الحديث: **93** اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، **1410**ه/**1990**ء، رقم الحديث: **2649** اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) **1409**ه، رقم الحديث: **30990** اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، (طبع ثاني) **1403**ه، رقم الحديث: **16496**

میری والدہ سیدہ عمرہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک آپ اللہ کے رسول کو اس کا گواہ نہ بنا لیں۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میں نے اپنے اور عمرہ کے بیٹے کو ایک عطیہ دیا ہے، انہوں نے مجھے یہ کہا ہے کہ میں آپ کو گواہ بناؤں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے اپنے سب بچوں کو اسی کی مانند عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے بارے میں انصاف سے کام لو۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ واپس آئے اور انہوں نے اپنا عطیہ واپس لے لیا۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 13 باب الإشهاد في الهبة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 502 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2447)

•••————•••————•••

العمرى

عمریٰ کا حکم

1050۔ حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرٰى، أَنَّهَا لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کے بارے میں یہ فیصلہ دیا ہے: یہ اس کا ہوگا جس کو ہبہ کیا گیا ہو۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 32 باب ما قيل في العمرى والرقبى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 503 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2482)

1051۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عمریٰ جائز ہے۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 32 باب ما قيل في العمرى والرقبى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 503 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2483)

•••————•••————•••

كتاب الوصية

وصیت کابیان

1052 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا حَقُّ امْرِىءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس مسلمان کے پاس ایسی چیز موجود ہو جس میں وہ وصیت کرسکتا ہو' اسے اس بات کا حق نہیں ہے کہ وہ دو راتیں گزار دے اور اس کی وصیت اس کے پاس نہ لکھی ہو۔

أخرجه البخاري في: 55 كتاب الوصايا: 1 باب الوصايا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 503 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2587)

•••———•••———•••

الوصية بالثلث

وصیت ایک تہائی (حصے کے بارے میں ہوسکتی ہے)

1053 حديث سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي، فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ بَلَغَ بِي مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ، وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ، أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ: لَا فَقُلْتُ: بِالشَّطْرِ فَقَالَ: لَا ثُمَّ قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ، إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ، وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ. يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

رقم الحديث: 1052

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1627 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2862 اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 974 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3615

أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي، قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلاً صَالِحًا إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً. ثُمَّ لَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ، اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلاَ تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ. لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ، يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

✧✧ (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) یہ بیان کرتے ہیں۔ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے آئے۔ جب میں شدید بیمار ہو چکا تھا۔ میں نے عرض کیا میرے پاس کافی مال جمع ہو چکا ہے اور میری ایک بیٹی ہے کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا نصف؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک تہائی (مال صدقہ) کر دو ویسے ایک تہائی بھی کافی ہے۔ (یا فرمایا) زیادہ ہے۔ اگر تم اپنے ورثاء کو خوشحال چھوڑ کر جاؤ تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں غریب چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔ تم اللہ کی رضا کے حصول کے لیے جو بھی خرچ کرو گے حتیٰ کہ جو چیز بھی اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو گے تو تم کو اس کا اجر ملے گا۔

(حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ جاؤں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پیچھے نہیں رہو گے۔ تم نے جو بھی نیک عمل کیا اس کے ذریعے تمہارے درجہ اور قدر و منزلت میں اضافہ ہوگا اور ہو سکتا ہے کہ تم کافی عرصہ زندہ رہو اور لوگوں کو نفع دو اور بعض دیگر لوگوں کو تمہاری وجہ سے نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔

پھر آپ نے دعا کی: ''اے اللہ! میرے اصحاب رضی اللہ عنہم کی ہجرت کو پورا کر دے انہیں ایڑیوں کے بل واپس نہ جانے دینا مجھے افسوس سعد بن خولہ پر ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر افسوس کا اظہار اس لیے کیا کیونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہو گیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 37 باب رثي النبي صلى الله عليه وسلم سعد بن خولة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 504 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1233)

1054 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: لَوْ غَضَّ النَّاسُ إِلَى الرُّبُعِ؛ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، اگر لوگ چوتھائی حصے کی وصیت کرنے پر ہی اکتفاء کریں تو یہ مناسب ہوگا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تہائی حصے کی وصیت کرنا جائز ہے ویسے تہائی بھی زیادہ ہے۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہے) بڑا ہے۔

أخرجه البخاري في: 55 كتاب الوصايا: 3 باب الوصية بالثلث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 505 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2592)

•••————•••————•••

وصول ثواب الصدقات إلى الميت

صدقے کا ثواب میت تک پہنچتا ہے

﴿1055﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ، فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ: نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کی: میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہیں۔ اگر انہیں کوئی موقع ملتا تو وہ مجھے صدقہ کرنے کی ہدایت کرتیں۔ اس شخص نے دریافت کیا: اگر میں صدقہ کردوں تو انہیں اس کا ثواب ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 95 باب موت الفجأة البغتة

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 505 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1322)

•••———•••———•••

رقم الحديث : 1055

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:1004 اخرجه ابوداؤد سجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر،بيروت، لبنان، رقم الحديث:2881 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:669 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث:3649 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث:2717 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 1451 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر،رقم الحديث:24296 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3353 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری، فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان 1390ھ/1970ء، رقم الحديث:2499 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6476 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 6895 اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحديث: 4434 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث:703 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث:243 اخرجه ابن راهويه حنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 751 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث:93 اخرجه ابوبكر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث:12077

الوقف

وقف کا بیان

1056۔ حدیث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالاً قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ، فَمَا تَأْمُرُ بِهِ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ. فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ وَلاَ يُورَثُ، وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ، لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ، غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ (الرَّاوِی): فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ سِيرِينَ، فَقَالَ: غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خیبر میں کوئی زمین ملی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ اس بارے میں کوئی مشورہ لیں۔ تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے، مجھے اس سے زیادہ عمدہ مال کبھی نہیں ملا آپ اس بارے میں مجھے کیا ہدایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم مناسب سمجھو تو زمین اپنے پاس رہنے دو اور اس کی پیداوار کو صدقہ کردو۔ راوی بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی پیداوار کو صدقہ کردیا (یوں کہ) نہ اسے فروخت کیا جاسکے گا اور نہ ہی اسے ہبہ کیا جاسکے گا اور نہ ہی وہ کسی کو وراثت میں ملے گی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے غریبوں میں، اپنے قریبی رشتہ داروں میں غلاموں میں، اللہ کی راہ میں، مسافروں میں اور مہمانوں میں صدقہ کیا۔ اس کے نگران کو کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر وہ اس میں مناسب طریقے سے خود بھی حاصل کرے اور دوسرے کو بھی کھلائے۔ بشرطیکہ وہ مال جمع کرنے والا نہ ہو۔

أخرجه البخاري في: 54 كتاب الشروط: 19 باب الشروط في الوقف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 505 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2586)

ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصي فيه

جس شخص کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرسکے اس کا وصیت نہ کرنا

1057۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى قَالَ: لاَ فَقُلْتُ. كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ، أَوْ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ: أَوْصَى بِكِتَابِ اللّٰهِ

✧✧ طلحہ بن مصرف بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت کی تھی۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں، میں نے دریافت کیا: پھر یہ لوگوں پر کیوں لازم کی گئی ہے؟

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) لوگوں کو وصیت کا حکم کیوں دیا گیا ہے، انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بارے میں وصیت کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 55 كتاب الوصايا: 1 باب الوصايا وقول النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وصية الرجل مكتوبة عنده رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 506 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2589)

1058 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ: مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ وَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي، أَوْ قَالَتْ: حَجْرِي، فَدَعَا بِالطَّسْتِ، فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ، فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ

اسود بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کچھ لوگوں نے اس بات کا تذکرہ کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ''وصی تھے'' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں وصیت کب کی تھی۔ آپ نے میرے سینے کے ساتھ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) میری گود میں ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ نے طشت منگوایا۔ اسی دوران آپ میری گود میں جھک گئے اور مجھے یہ پتہ بھی نہیں چلا: آپ وصال فرما چکے ہیں۔ تو آپ نے ان کے بارے میں وصیت کب کی؟

أخرجه البخاري في: 55 كتاب الوصايا: 1 باب الوصايا وقول النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وصية الرجل مكتوبة عنده رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 506 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2590)

1059 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

أَنَّهُ قَالَ: يَوْمُ الْخَمِيسِ، وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى خَضَبَ دَمْعُهُ الْحَصْبَاءَ، فَقَالَ: اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِكِتَابٍ، أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا، وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا: هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ وَأَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ

رقم الحديث : **1057**

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحدیث: **191416** اخرجه ابومحمد الدارمی فی ''سننه'' طبع دار الكتاب العربی، بیروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء رقم الحدیث: **3180** اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحیحه'' طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **6023** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی ''مسنده'' طبع دار المعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **821** ذکره ابوبکر البیهقی فی ''سننه الکبری'' طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **12332** اخرجه ابوبکر الحمیدی فی ''مسنده'' طبع دار الکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہره، رقم الحدیث: **722**

رقم الحديث : **1058**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1636** اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی ''سننه'' طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1626** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحدیث: **24085**

بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جمعرات کا دن بھی کیسا دن تھا؟ پھر وہ رونے لگے یہاں تک کہ ان کے آنسوؤں نے کنکریوں کو گیلا کر دیا انہوں نے بتایا: جمعرات کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہوئی تھی آپ نے حکم دیا میرے لئے کوئی تحریر لاؤ تاکہ میں تمہیں ایک ایسی تحریر لکھ دوں اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا حالانکہ نبی کے سامنے ایسا کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیے۔ لوگوں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے چھوڑ دو! میں جس حالت میں ہوں یہ اس سے بہتر ہے جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال کے وقت تین چیزوں کی وصیت کی۔ مشرکین کو جزیرۂ عرب سے نکال دو، وفود کو اسی طرح عطیات دو جس طرح میں دیا کرتا تھا اور (راوی کہتے ہیں) تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 176 باب هل يستشفع إلى أهل الذمة ومعاملتهم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 507 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2888)

1060 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوا أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لاَ تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَهُ الْوَجَعُ، وَعِنْدَكُمُ الْقُرْآنُ، حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا، فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لاَ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالاخْتِلاَفَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ (الرَّاوِي) فَكَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ، لاِخْتِلاَفِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ کے گھر میں کچھ افراد موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز میرے پاس لے کر آؤ! میں تم کو لکھ کر دوں تم اس کے بعد گمراہ نہیں ہو گے ان میں سے بعض لوگوں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تکلیف کا غلبہ ہے ہمارے پاس قرآن (ہے یہ کافی ہے) ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔ گھر میں موجود لوگوں نے اس بات پر اختلاف کیا۔ آپس میں بحث کرنے لگے۔ ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا کوئی چیز دو! تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں کوئی ایسی تحریر لکھ دیں تاکہ اس کے بعد تم گمراہی کا شکار نہ ہو اور کچھ لوگوں نے دوسری بات کہی جب ان کے درمیان بحث اور اختلاف زیادہ ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں سے اٹھ جاؤ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اس سے بڑی مصیبت اور کیا ہو سکتی ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تحریر کے درمیان حائل ہو گئی اور یہ لوگوں کے اختلاف اور ان کی بحث کی وجہ سے ہوا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 83 باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 507 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4169)

كتاب النذر

نذرکابیان

الأمر بقضاء النذر

نذر پوری کرنے کاحکم

1061 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ، فَقَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ ان پر ایک نذر لازم تھی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے ادا کرو۔

اخرجه البخاري في: 55 كتاب الوصايا: 19 باب ما يستحب لمن يتوفى فجأة أن يتصدقوا عنه، وقضاء النذور عن الميت

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 508 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2610)

رقم الحديث 1061

اخرجه ... الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 1007 اخرجه ابوداؤد سجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3307 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3663 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4393 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 5371 اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2683 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 8021 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث 4761

النهي عن النذر وأنه لا يرد شيئًا

نذر کی ممانعت' یہ کسی چیز (یعنی مصیبت یا بلا) کو واپس نہیں کرتی

1062 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ، قَالَ: إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا، وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے: یہ کسی چیز کو واپس نہیں کرتی بلکہ اس کے ذریعے کنجوس سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 82 كتاب القدر: 6 باب إلقاء النذر العبد إلى القدر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 509 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6234)

1063 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قُدِّرَ لَهُ، وَلٰكِنْ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ، فَيَسْتَخْرِجُ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ، فَيُؤْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نذر ابن آدم کے پاس کوئی چیز نہیں لے کر آتی جو اس کے مقدر میں نہ ہو' نذر آدمی کو تقدیر کی طرف ہی لے جاتی ہے جو آدمی کے مقدر میں ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے کنجوس آدمی سے مال نکلواتا ہے اور اس شخص کو دے دیتا ہے جسے اس سے پہلے نہیں ملا تھا۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 26 باب الوفاء بالنذر' وقوله (يوفون بالنذر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 509 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6316)

رقم الحديث : 1062

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1639** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بيروت لبنان، رقم الحديث: **3287** اخرجه ابو عيسى الترمذی، فی "جامعه" طبع دار احياء التراث العربی بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1538** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **3801** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفکر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2123** اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحديث: **7838** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **5275** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **4376** ذکره ابوبکر البيهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **19890** اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ، **1984**ء، رقم الحديث: **6355** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث **1865** اخرجه ابوبکر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1112**

من نذر أن يمشي إلى الكعبة

جوشخص خانہ کعبہ تک پیدل جانے کی نذر مانے

1064 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ، قَالَ: مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا: نَذَرَ أَنْ يَّمْشِيَ؛ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بزرگ کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لے کر جا رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے بتایا' اس نے پیدل (حج کے لیے جانے کی) نذر مانی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کے اپنی ذات کو تکلیف دینے سے بے نیاز ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو سوار ہونے کی ہدایت کی۔

أخرجه البخاري في: 28 كتاب جزاء الصيد: 27 باب من نذر المشي إلى الكعبة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 509 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1766)

1065 حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ، وَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ بیت اللہ تک پیدل جائے گی۔ اس نے مجھ سے یہ کہا' کہ میں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم دریافت کروں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (کچھ) پیدل بھی چلے (اور پھر) سوار بھی ہو جائے۔

أخرجه البخاري في: 28 كتاب جزاء الصيد: 27 باب من نذر المشي إلى الكعبة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 509 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1767)

رقم الحدیث: **1064**: اخرجہ ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1642** اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3301** اخرجہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1537**

رقم الحدیث: **1065**: اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3293** اخرجہ ابو عیسیٰ ترمذی، فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1544** اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **3814** اخرجہ ابو عبداللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2134** اخرجہ ابومحمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحدیث: **2334** اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: **1767** اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **4384** اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری، فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، **1390**ھ/**1970**ء، رقم الحدیث: **3045**

كِتَابُ الْاَيْمَانِ

قسم کے احکام

النهي عن الحلف بغير الله تعالى

اللہ تعالیٰ کی بجائے کسی اور کے نام کی قسم اٹھانے کی ممانعت

1066 حديث عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ: فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَاكِرًا وَّلَا آثِرًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو اس بات سے منع کیا ہے

رقم الحديث1066:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 1646 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3249 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1533 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 3765 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2094 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2341 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1020 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 112 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ 1993ء، رقم الحديث: 4359 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 4706 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ 1994ء، رقم الحديث: 19605 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ 1983ء، رقم الحديث: 81 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 5430 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر 1408ھ 1988ء، رقم الحديث: 9 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان (طبع ثاني) 1403ھ، رقم الحديث: 15992 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 1814 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الآحاد والمثاني" طبع دارالرايه، رياض، سعودي عرب، 1411ھ 1991ء، رقم الحديث: 114

کہ تم لوگ اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اٹھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ سنا ہے تو میں نے کبھی بھی جان بوجھ کر یا بھول کر (باپ دادا کے نام کی) قسم نہیں اٹھائی۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان، 4 باب لا تحلفوا بآبائكم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 510 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6271)

﴿1067﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں (یعنی نبی اکرم ﷺ) نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کچھ سواروں میں پایا' وہ اپنے والد کے نام کی قسم اٹھا رہے تھے' نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں ان سے کہا: خبردار! اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اٹھاؤ' جس نے قسم اٹھانی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے ورنہ خاموش رہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 74 باب من لم ير إكفار من قال ذلك متأولاً أو جاهلاً

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 510 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5757)

•••———•••———•••

من حلف باللات والعزى فليقل لا إله إلا الله

جو شخص لات اور عزیٰ کی نام کی قسم اٹھائے اسے کلمہ پڑھ لینا چاہئے

﴿1068﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى، فَلْيَقُلْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ، تَعَالَ أُقَامِرْكَ، فَلْيَتَصَدَّقْ

رقم الحديث : 1068

احرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1647** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3247** اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1545** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **3775** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: **8073** اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری، فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، **1390**ھ/**1970**ء، رقم الحدیث: **45** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحدیث: **4716** ذکره ابوبکر بیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **666** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، **1409**ھ/**1989**ء، رقم الحدیث: **1262**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنی قسم میں لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائے تو اسے کلمہ دوبارہ پڑھنا چاہیے اور جو شخص اپنے ساتھی سے یہ کہے: کہ آؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلتا ہوں تو اس شخص کو صدقہ کرنا چاہیے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 53 سورة والنجم: 2 باب أفرأيتم اللات العزى
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 510 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4579)

•••———•••———•••

ندب من حلف يمينًا فرأى غيرها خيرًا منها أن يأتي الذي هو خير ويكفّر عن يمينه

جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر اس کے برعکس کام کو زیادہ بہتر سمجھے اس کے لئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اس کام کو کرے جو زیادہ بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے

﴿1069﴾ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ لَهُمْ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ، وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ، وَلَا أَشْعُرُ، وَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ: فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمُ الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي، أَيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ، فَقَالَ: أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ، فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ: خُذْ هٰذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهٰذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ، فَقُلْ إِنَّ اللّٰهَ أَوْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هٰؤُلَاءِ فَارْكَبُوهُنَّ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِمْ بِهِنَّ فَقُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هٰؤُلَاءِ، وَلٰكِنِّي، وَاللّٰهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَالُوا لِي: إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوُا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْعَهُ إِيَّاهُمْ، ثُمَّ إِعْطَاءَهُمْ بَعْدُ، فَحَدَّثُوهُمْ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ساتھیوں نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا تاکہ میں آپ سے سواری کے لئے اونٹ مانگوں یہ اس وقت کی بات ہے جب یہ لوگ ان کے ساتھ "جیش عسرہ" میں شریک ہونے لگے تھے

غزوہ تبوک ہے میں نے عرض کی: اللہ کے نبی میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ مجھے سواری کے لئے اونٹ دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے لئے کوئی چیز نہیں دوں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت غصے کے عالم میں تھے مجھے اس بات کا پتہ نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انکار کی وجہ سے میں بہت غم زدہ ہو کر واپس آیا اور مجھے یہ بھی خوف تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ناراض ہوں گے۔ میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا اور انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب کے بارے میں بتایا تو تھوڑی ہی دیر کے بعد میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلند آواز میں یہ کہتے ہوئے سنا: اے عبداللہ بن قیس! میں نے انہیں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بلا رہے ہیں آپ ان کی خدمت میں حاضر ہوں۔ جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ دو اونٹ لے لو! اور یہ دو اونٹ لے لو! آپ نے چھ اونٹوں کے بارے میں یہ فرمایا' جو آپ نے اس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے خریدے تھے آپ نے فرمایا: انہیں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس جاؤ اور انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اللہ کے رسول نے تمہیں سواری کے لئے دیئے ہیں تم لوگ ان پر سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میں اپنے ساتھیوں کے پاس آیا میں نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کو سواری کے لئے یہ اونٹ دیئے ہیں لیکن اللہ کی قسم! میں تمہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک تم میں سے کوئی میرے ساتھ اس شخص کے پاس جائے جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ جواب سنا تھا۔ تم لوگ یہ نہ سمجھو کہ میں نے تمہیں کوئی ایسی بات بتائی ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد نہیں فرمائی۔ میرے ساتھیوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! ہم آپ کو سچا سمجھتے ہیں لیکن آپ جو کہتے ہیں ہم وہ بھی کر لیتے ہیں' پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان میں سے کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر ان حضرات کے پاس آئے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا جواب سنا تھا۔ جس میں آپ نے انہیں دینے سے انکار کر دیا تھا اور پھر بعد میں عطا کیا تھا تو ان لوگوں نے بھی وہی بات بیان کی کہ جو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انہیں بیان کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 78 باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 511 (جبرانشیرے صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4153)

1070 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ زَهْدَمٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَأُتِيَ ذَكَرَ دَجَاجَةً، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ، كَأَنَّهُ مِنَ الْمَوَالِي، فَدَعَاهُ لِلطَّعَامِ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ، فَحَلَفْتُ لَا آكُلُ فَقَالَ: هَلُمَّ فَلَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ، وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ، فَسَأَلَ عَنَّا، فَقَالَ: أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ، غُرِّ الذُّرَى، فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا: مَا صَنَعْنَا لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ، فَقُلْنَا: إِنَّا سَأَلْنَاكَ أَنْ تَحْمِلَنَا فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا، أَفَنَسِيتَ قَالَ: لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ، وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ، وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. وَتَحَلَّلْتُهَا

✧✧ زہدم بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے ان کے سامنے ایک مرغا لایا گیا ان کے

پاس بنو تیم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص موجود تھا' وہ غلام محسوس ہوتا تھا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کھانے کے لئے بلایا اس نے جواب دیا میں نے اسے ایک ایسی چیز کھاتے ہوئے دیکھا ہے جو مجھے گندی لگتی ہے میں نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ میں اسے نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم آگے آؤ! میں تمہیں اس بارے میں ایک بات بتاتا ہوں۔ بنو اشعر سے تعلق رکھنے والے چند افراد کے ہمراہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' ہم نے آپ سے سواری کے لئے اونٹ مانگے آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تمہیں اونٹ نہیں دوں گا اور میرے پاس تمہیں دینے کے لئے ہیں اونٹ بھی نہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ اونٹ پیش کئے گئے آپ نے ہمارے بارے میں دریافت کیا: اشعر قبیلے کے لوگ کہاں ہیں؟ تو آپ نے ہمیں سفید کوہان والے پانچ اونٹ دینے کا حکم دیا۔ ہم وہاں سے روانہ ہونے لگے تو ہم نے سوچا: ہم نے یہ کیا' کیا ہے؟ ہمیں تو اس میں برکت نصیب نہیں ہوگی ہم واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: ہم نے آپ سے سواری کے لئے اونٹ مانگے تھے تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں اونٹ نہیں دیں گے' کیا آپ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں نہیں دیئے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں جب بھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر اس کے برعکس کام کو زیادہ بہتر محسوس کروں گا تو میں وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہوگا اور قسم کا کفارہ دے دوں گا۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 15 باب ومن الدليل على أن الخمس لنوائب المسلمين
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 512 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2964)

1071 حديث عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمنِ بْنَ سَمُرَةَ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُوتِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عبدالرحمن بن سمرة حکومت نہ مانگنا کیونکہ اگر یہ تمہیں مانگنے کے نتیجے میں ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر یہ تمہیں مانگے بغیر مل گئی تو اس کے بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کوئی قسم اٹھاؤ اور اس قسم کے برعکس کو زیادہ بہتر سمجھو تو اپنی قسم کا کفارہ دے دو اور وہ کام کرو جو زیادہ بہتر ہو۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 1 باب قول الله تعالى (لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 513 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6248)

رقم الحديث : **1071**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان، رقم الحديث: **2929** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان **1407**ھ **1987**ء رقم الحديث: **2346** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحديث: **8745** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء رقم الحديث: **19739**

الاستثناء

(قسم میں) استثناء کرنا

1072۔ حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ بِمِائَةِ امْرَأَةٍ، تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ، وَنَسِيَ، فَأَطَافَ بِهِنَّ، وَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ، وَكَانَ أَرْجَى لِحَاجَتِهِ

<> <> حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے کہا: آج رات میں اپنی سو بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا۔ ان میں سے ہر ایک عورت ایک ایک بیٹے کو جنم دے گی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرے گا۔ فرشتے نے ان سے کہا آپ ان شاء اللہ کہہ دیں۔ انہوں نے نہیں کہا وہ بھول گئے۔ انہوں نے تمام بیویوں کے ساتھ صحبت کی ان میں سے صرف ایک سے ہاں بچہ پیدا ہوا لیکن وہ بھی نامکمل تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور انشاء اللہ کہنے سے کام ہو جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 119 باب قول الرجل لأطوفن الليلة على نسائه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 514 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4944)

1073۔ حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً، تَحْمِلُ كُلُّ امْرَأَةٍ فَارِسًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ. إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَلَمْ يَقُلْ، وَلَمْ تَحْمِلْ شَيْئًا إِلَّا وَاحِدًا سَاقِطًا إِحْدَى شِقَّيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَالَهَا لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

<> <> حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے ایک مرتبہ یہ کہا: آج رات میں اپنی 70 بیویوں کے پاس جاؤں گا اور ان میں سے ہر ایک ایسے شہسوار پیدا کرے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ساتھی نے کہا: انشاء اللہ (کہہ دیجئے) لیکن انہوں نے نہیں کہا۔ تو ان بیویوں میں سے کوئی ایک بھی حاملہ نہیں ہوئی صرف ایک نے ایسے بچے کو جنم دیا جس کا ایک پہلو نامکمل تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو (ان کے ہاں وہ سب بچے ہوتے اور) وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

رقم الحديث : 1073

أخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1654 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3831 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 7137

ایک روایت میں 90 بیویوں کے الفاظ ہیں اور یہی روایت زیادہ مستند ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الطلاق: 40 باب قول الله تعالى ﴿ووهبنا لداود سليمان نعم العبد إنه أواب﴾

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 514 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3242)

•••———•••———•••

النهي عن الإصرار على اليمين فيما يتأذى به أهل الحالف مما ليس بحرام

جس قسم کو پورا کرنے سے قسم اٹھانے والے کے اہل خانہ کو اذیت ہوتی ہو اگرچہ وہ کام حرام نہ ہو تو بھی اس قسم پر اصرار کرنے کی ممانعت

1074 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَأَنْ يَلِجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ہم بعد میں آنے والے لوگ ہیں مگر قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ کی قسم! کسی شخص کا اپنی بیوی کے بارے میں قسم پر اصرار کرنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ گناہ کا کام ہے کہ وہ کفارہ ادا کرے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر واجب کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 1 باب قول الله تعالى ﴿لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم﴾

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 515 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6250)

•••———•••———•••

نذر الكافر وما يفعل فيه إذا أسلم

کافر کی نذر کا حکم جب وہ اسلام قبول کرے تو کیا کرے

1075 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ اعْتِكَافُ يَوْمٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَفِيَ بِهِ قَالَ: وَأَصَابَ عُمَرُ جَارِيَتَيْنِ مِنْ سَبْيِ حُنَيْنٍ فَوَضَعَهُمَا فِي بَعْضِ بُيُوْتِ مَكَّةَ، قَالَ: فَمَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَبْيِ حُنَيْنٍ، فَجَعَلُوْا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ؛ فَقَالَ عُمَرُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ انْظُرْ مَا هٰذَا فَقَالَ: مَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْيِ، قَالَ: اذْهَبْ فَأَرْسِلِ الْجَارِيَتَيْنِ

❖❖ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! زمانہ جاہلیت میں مجھ پر ایک دن کا اعتکاف کرنا لازم تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس نذر کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حنین کے قیدیوں میں سے دوکنیزیں ملیں انہوں نے وہ مکہ کے ایک گھر میں رکھ دیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے قیدیوں پر احسان کیا (اور انہیں آزاد کردیا) وہ لوگ مکہ کی گلیوں میں گھوم پھر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبداللہ! ذرا جائزہ لو! یہ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں پر احسان کرکے (انہیں آزاد کردیا ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ! اور جاکر ان دونوں کنیزوں کو بھی آزاد کردو۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 19 باب ما كان النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يعطي المؤلفة قلوبهم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 515 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2975)

•••———•••———•••

التغليظ على من قذف مملوكه بالزنا

اس شخص کی شدید مذمت جو اپنے مملوک پر زنا کا الزام لگائے

1076 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ، وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ، جُلِدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اپنے غلام پر تہمت لگائے اور غلام اس سے بری ہو جو اس نے کہا ہے تو اس شخص کو قیامت کے دن کوڑے مارے جائیں گے البتہ اگر وہ غلام ویسا ہی ہو (تو حکم مختلف ہوگا۔)

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 45 باب قذف العبيد
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 516 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6466)

•••———•••———•••

إطعام المملوك مما يأكل وإلباسه مما يلبس ولا يكلفه ما يغلبه

مملوک کو وہ چیز کھلانا جو آدمی خود کھاتا ہے اور ویسا لباس پہنانا جو آدمی خود پہنتا ہے

رقم الحديث 1076

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5165** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1947** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **9563** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **7352** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **1468** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **243**

اور اسے اس چیز کا پابند نہ کرنا جو اسے مغلوب کر دے

1077 حديث أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ الْمَعْرُوْرِ، قَالَ: لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ، وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ. فَقَالَ: إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ، إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

✧✧ معرور (نامی تابعی) فرماتے ہیں: ''ربذہ'' کے مقام پر میری ملاقات (صحابی رسول) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی اس وقت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اور ان کے غلام نے ایک جیسے کپڑے پہن رکھے تھے میں نے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے بتایا (عہد رسالت مآب میں) ایک مرتبہ میں نے اپنے ایک غلام کو برا بھلا کہا اور اس کی والدہ کی شان میں نامناسب الفاظ استعمال کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''اے ابوذر! تم نے اس کی ماں کو برا بھلا کہا ہے؟ تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کی خوبو باقی ہے تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کر دیا ہے لہٰذا جو تم کھاتے ہو وہی کچھ انہیں بھی کھلاؤ اور جو تم خود پہنتے ہو وہی کچھ انہیں بھی پہناؤ اور انہیں ایسا کام نہ سونپو جو ان کی بساط سے زیادہ ہو اور اگر کوئی ایسا کام آن پڑے تو تم خود بھی ان کی مدد کرو۔''

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 22 باب المعاصي من أمر الجاهلية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 516 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 30)

1078 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ، فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ، أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ، فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَعِلَاجَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کا خادم اس کے پاس کھانا لے کر آئے اگر وہ اسے اپنے ساتھ نہیں بٹھا سکتا تو اسے ایک یا دو لقمے دیدے کیونکہ اس نے کھانا تیار کرنے کی مشقت اور گرمی برداشت کی ہے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 55 باب الأكل مع الخادم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 517 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5144)

رقم الحديث: 1077

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **21469** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء رقم الحديث: **15555** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبه السنة قاهره مصر **1408**ه **1988**ء رقم الحديث: **189**

ثواب العبد وأجره إذا نصح لسيده وأحسن عبادة الله

اس غلام کا اجر وثواب جو اپنے آقا کا خیرخواہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی اچھے طریقے سے کرے

1079 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَبْدُ إِذَا نَصَحَ سَيِّدَهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّه، كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مرتين

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے آقا کا خیرخواہ ہو اور اپنے پروردگار کی اچھی طرح عبادت کرے تو اسے دوگنا اجر ملے گا۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 16 باب العبد إذا أحسن عبادة ربه ونصح سيده
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 517 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2408)

1080 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الصَّالِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي، لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک مملوک غلام کے لیے دو اجر ہیں (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) اس ذات کی قسم! جس کی دست قدرت میں میری جان ہے اگر اللہ کی راہ میں جہاد کرنے، حج کرنے اور والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے احکام نہ ہوتے تو میں اس بات کو پسند کرتا کہ میں اس حالت میں مروں کہ میں غلام ہوں۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 16 باب العبد إذا أحسن عبادة ربه ونصح سيده
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 517 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2410)

1081 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ مَا لِأَحَدِهِمْ يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّه، وَيَنْصَحُ لِسَيِّدِهِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی (غلام) کے لیے یہ بات کتنی اچھی ہے کہ وہ اچھی طرح سے اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور اپنے آقا کا خیرخواہ بھی ہو۔

رقم الحديث 1079

اخرجه مالك بن انس الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: **1772** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **4673** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان، **1405**ھ / **1984** رقم الحديث: **102**

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 16 باب العبد إذا أحسن عبادة ربه ونصح سيده

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 518 (مرہانگیری صحیح بخاری، مجمد شمیر بروز، رقم الحدیث: ...)

•••———•••———•••

من أعتق شركًا له في عبد

جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے

1082۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ، فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ، قُوِّمَ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ، فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دیتا ہے اور اس شخص کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی منصفانہ قیمت لگا کر اس کے دیگر شراکت داروں کو ان کے حصے دے دیے جائیں گے اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد ہو جائے گا ورنہ جو حصہ اس نے آزاد کیا ہے وہی حصہ آزاد ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 4 باب إذا أعتق عبدا بين اثنين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 518 (مرہانگیری صحیح بخاری، مجمد شمیر بروز، رقم الحدیث 2386

1083۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكِهِ، فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ فِي مَالِهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ الْمَمْلُوكُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ اسْتُسْعِيَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنے مملوک میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے اس کے اوپر لازم ہوگا وہ اپنے مال میں سے اسے مکمل آزاد کرے اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو تو اس غلام کی منصفانہ قیمت لگوائی جائے گی اور پھر اس سے (مزدوری کروا کے) بقیہ قیمت ادا کی جائے گی اسے کسی مشقت کا شکار کیے بغیر (ایسا کیا جائے گا)

أخرجه البخاري في: 47 كتاب الشركة: 5 باب تقويم الأشياء بين الشركاء بقيمة عدل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 518 (مرہانگیری صحیح بخاری، مجمد شمیر بروز، رقم الحدیث 2360

•••———•••———•••

جواز بيع المدبر

مدبر غلام کوفروخت کرنا جائز ہے

1084 حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا لَهُ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کر دیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اسے مجھ سے کون خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا۔

أخرجه البخاري في: 84 كتاب الكفارات: 7 باب عتق المدبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 519 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6338)

•••———•••———•••

کتاب القسامة

قسامت کا بیان

القسامة

قسامت کا بیان

1085 - حديث رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ: أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ، وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ، فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَبِّرِ الْكُبْرَ (قَالَ يَحْيَى أَحَدُ رِجَالِ السَّنَدِ: لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ) فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْتَحِقُّونَ قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ

قَالَ سَهْلٌ: فَأَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ، فَدَخَلَتْ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي بِرِجْلِهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خیبر آئے یہ دونوں ایک باغ میں جدا ہو گئے حضرت عبداللہ بن سہل کو وہاں قتل کر دیا گیا۔ حضرت عبدالرحمان بن سہل، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں مسعود کے صاحبزادے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ساتھی کے بارے میں بات چیت کی۔ عبدالرحمن بات کا آغاز کرنے لگے جو ان میں سب سے کم سن تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: پہلے بڑے کو موقع دو انہوں نے اپنے ساتھی کے بارے میں بات چیت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ پچاس قسمیں اٹھا کر اپنے ساتھی کے قتل کا بدلہ لینا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم نے تو اس قتل کو دیکھا ہی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری الذمہ ہو جائیں گے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ لوگ کافر ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انہیں اپنی طرف سے دیت ادا کی۔

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی جب میں اونٹوں کے باڑے میں داخل ہوا تھا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 89 باب إكرام الكبير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 519 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5791)

•••———•••———•••

حكم المحاربين والمرتدين

ڈاکوؤں اور مرتدین کے احکام

1086 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوْهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذٰلِكَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَخْرُجُوْنَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيْبُوْنَ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوْا بَلٰى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوْا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتّٰى مَاتُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عکل قبیلے کے 8 افراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا۔ انہیں آب و ہوا موافق نہیں آئی وہ بیمار ہو گئے۔ انہوں نے اس کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو آپ نے فرمایا: تم ہمارے چرواہے کے ساتھ اونٹوں کے پاس چلے جاؤ اور وہاں تم ان کے دودھ اور پیشاب کو پینا۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے تو وہ لوگ چلے گئے انہوں نے وہاں ان اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ بھگا کر لے گئے۔ اس بات کا علم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا۔ آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھجوایا۔ انہیں پکڑ لیا گیا، انہیں لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروادی گئیں، پھر آپ نے انہیں دھوپ میں پھینکوا دیا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 22 باب القسامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 519 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6503)

•••———•••———•••

ثبوت الْقصاص فِي الْقتل بالخجر وغيره من المحددات والمثقلات وقتل الرجل بالمرأة

پتھر وغیرہ جیسی کسی دھاری دار یا وزنی چیز کے ذریعے قتل کرنے پر قصاص کا ثبوت عورت کے عوض میں مرد کو (قصاص کے طور پر) قتل کر دیا جائیگا

۰ **1087** ۰ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: عَدَا يَهُوْدِيٌّ، فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى جَارِيَةٍ، فَأَخَذَ أَوْضَاحًا كَانَتْ عَلَيْهَا، وَرَضَخَ رَأْسَهَا؛ فَأَتَى بِهَا أَهْلُهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي آخِرِ رَمَقٍ، وَقَدْ أُصْمِتَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَكِ، فُلَانٌ لِغَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا، فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا قَالَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ آخَرَ غَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ أَنْ لَا، فَقَالَ: فَفُلَانٌ لِقَاتِلِهَا فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ؛ فَأَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک لڑکی کے ساتھ زیادتی کی۔ اس نے اس کے زیورات اتار لیے جو اس نے پہنے ہوئے تھے اور پھر اس کا سر کچل دیا۔ اس لڑکی کے گھر والے اس لڑکی کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ آخری سانسیں لے رہی تھی اور تقریبات خاموش ہو چکی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم کو کس نے قتل کیا ہے۔ فلاں نے، آپ نے اس شخص کے علاوہ کسی کا نام لیا جس نے اسے قتل کیا تھا تو اس نے سر کے ذریعے اشارہ کیا کہ نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: فلاں نے، آپ نے اس شخص کے علاوہ کا نام لیا تھا جس نے اسے قتل کیا تھا۔ اس نے اشارے کے ذریعے کہا کہ نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: فلاں نے، آپ نے اس کے قاتل کا نام لیا تو اس نے سر کے ذریعے اشارہ کیا، جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

أخرجه البخاري في: 68 كتاب الطلاق: 24 باب الإشارة في الطلاق والأمور

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 521 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 4989)

•••———•••———•••

الصائل على نفس الإنسان أو عضوه إذا دفعه المصول عليه فأتلف نفسه أو عضوه لا ضمان عليه

انسان کی جان یا اس کے کسی عضو پر حملہ کرنے والے شخص کو دوسرا فریق جانی یا جسمانی نقصان پہنچا دے تو اس پر تاوان کی ادائیگی لازم نہیں ہوگی

1088 حديث عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لاَ دِيَةَ لَكَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر کاٹا، دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو پہلے شخص کے دو دانت گر گئے وہ اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: کیا کوئی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے کوئی اونٹ کاٹتا ہے۔ تمہیں کوئی دیت نہیں ملے گی۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 8 باب إذا عض رجلاً فوقعت ثناياه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 522 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6497)

1089 حديث يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ، فَكَانَ مِنْ أَوْثَقِ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي، فَكَانَ لِي أَجِيرٌ. فَقَاتَلَ إِنْسَانًا، فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ، فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ، فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، وَقَالَ: أَفَيَدَعُ إِصْبَعَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ: كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

رقم الحديث: 1089

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1674 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4584 اخرجه ابو عيسى الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1416 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 4758 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2657 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2376 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 17978 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5997 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6960 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 17419 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 214 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6363 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1324 اخرجه ابوالحسن الجوہری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحديث: 248 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالراية، رياض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 1170 اخرجه ابوبكر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، طبع اول، 1409ھ، رقم الحديث: 27649 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 788

✧✧ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شامل ہوا تھا۔ میرے ذہن کے مطابق وہ میرا سب سے اہم عمل ہے میرا ایک مزدور میرے ساتھ تھا وہ ایک شخص کے ساتھ جھگڑ پڑا' ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے کی انگلی چبائی' دوسرے نے اپنی انگلی پیچھے کھینچی تو پہلے والے کے دانت باہر آ گئے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مقدمہ لے کر حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانتوں کو بیکار قرار دیا اور فرمایا: کیا وہ (اپنی انگلی تمہارے منہ میں) رہنے دیتا تاکہ تم اسے چبا لیتے۔

راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں: اسے اونٹ کی طرح چبا لیتے۔

اخرجه البخاري في: 37 كتاب الإجارة: 5 باب الأجير في الغزو

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 522 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2146)

•••——————•••——————•••

إثبات القصاص في الأسنان وما في معناها

دانتوں اور اس جیسے دیگر اعضاء میں قصاص کا اثبات

1090 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ، وَهِيَ عَمَّةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَطَلَبَ الْقَوْمُ الْقِصَاصَ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ، فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ، عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ وَاللَّهِ لاَ تُكْسَرُ سِنُّهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ کی پھوپھی سیدہ ربیع رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری لڑکی کے دانت توڑ دیئے اس کے گھر والوں نے قصاص کا مطالبہ کیا یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص دینے کا حکم دیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں! اللہ تعالیٰ کی قسم! اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اللہ تعالیٰ نے قصاص کا حکم دیا ہے پھر وہ دوسرا فریق راضی ہو گیا اور انہوں نے دیت وصول کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ایسے ہوتے ہیں اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھا لیں تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کر دیتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 5 سورة المائدة: 6 باب قوله (والجروح قصاص)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 522 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4335)

•••——————•••——————•••

ما يباح به دم المسلم

کس وجہ سے مسلمان کا قتل جائز ہو جاتا ہے؟

1091 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّيْنِ التَّارِكُ الْجَمَاعَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اس کا خون بہانا صرف تین حصوں میں جائز ہے، جان کے بدلے میں جان، شادی شدہ زانی اور دین کو چھوڑ کر مسلمانوں کی جماعت کو ترک کرنے والا۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 6 باب قوله تعالىٰ (أن النفس بالنفس)

رقم الحديث: رقم الصفحة: 523 (مترجم صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6484)

•••——————•••——————•••

بيان إثم من سنّ القتل

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے قتل کا طریقہ آغاز کیا

رقم الحديث 1091

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1676** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **4352** اخرجه ابوعیسی الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1402** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**، رقم الحدیث: **4017** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**، رقم الحدیث: **2298** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: **3621** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **4408** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **6945** ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب، **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **15622** اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہره، رقم الحدیث: **119** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **289** اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ، **1984**ء، رقم الحدیث: **5202** اخرجه ابن ابوبه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، طبع اول، **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **1603** اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، طبع ثانی، **1403**ھ، رقم الحدیث: **18702** اخرجه ابن ابی شیبه الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، طبع اول، **1409**ھ، رقم الحدیث: **27902**

○ **1092** ○ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا، لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس بھی شخص کو ظلم کے طور پر قتل کیا جائے گا اس کا وبال حضرت آدم علیہ السلام کے اس پہلے بیٹے کے سر ضرور ہوگا کیونکہ یہی وہ شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ ایجاد کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 1 باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 523 (صفحہ نمبر صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3157)

•••———•••———•••

المجازاة بالدماء في الآخرة، وأنها أول ما يقضى فيه بين الناس يوم القيامة

آخرت میں خون کا بدلہ لیا جائے گا اور قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے اس بارے میں فیصلہ ہوگا

○ **1093** ○ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1092

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1677 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامعة" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2673 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3985 أخرجه أبو عبد الله القزويني في "السنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2616 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "المسند" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 3630 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 5983 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3447 أخرجه أبو بكر البيهقي في "السنن الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 15602 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "المسند" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 5179 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "المعجم الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 10429 أخرجه أبو بكر الحميدي في "المسند" طبع دار الكتب العلمية مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 118

رقم الحديث: **1093**: أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامعة" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1397 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 3993 أخرجه أبو عبد الله القزويني في "السنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 2617 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "المسند" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 3674 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 7344 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (قتل) کا حساب ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 48 باب القصاص يوم القيامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 524 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6168)

•••————•••————•••

تغليظ تحريم الدماء والأعراض والأموال

(لوگوں کی) جان، عزت و آبرو اور اموال کے قابل احترام ہونے کی شدید تاکید

1094 حديث أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الزَّمَانُ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ، السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ: ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ، وَرَجَبُ مُضَرَ، الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ؛ أَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ، قَالَ: أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا: بَلٰى قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ، قَالَ: أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا: بَلٰى قَالَ: فَأَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا: بَلٰى قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ (أَحَدُ رِجَالِ السَّنَدِ) وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا، وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَسَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ، أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعٰى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ يَقُولُ: صَدَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: زمانہ اسی رفتار سے چل رہا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا تھا۔ سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے' اس میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں جن میں سے تین لگاتار آتے ہیں۔ ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم جبکہ (چوتھا مہینہ) رجب مضر ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان ہوتا ہے۔ پھر

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1093**: الحدیث:3453 ذکرہ ابوبکر البیقی فی "سنہ الکبری" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحدیث: 15638 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ 1983ء رقم الحدیث: 10425 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحدیث: 5099 اخرجہ ابو عبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسۃ الرسالۃ، بیروت، لبنان ۱۴۰۷ھ/ 1986ء، رقم الحدیث: 212 اخرجہ ابو داؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 269

آپ نے دریافت کیا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ خاموش رہے ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا یہ ذوالحج کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا یہ خاص شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں نبی اکرم ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے' آپ نے دریافت کیا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال (راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ بھی ہے) اور تمہاری عزت' آپس میں اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس مہینے میں اس شہر میں یہ دن قابل احترام ہے اور جب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو گے تو وہ تمہارے اموال کے بارے میں دریافت کرے گا۔ میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ تم آپس میں قتل و غارت شروع کر دو اور ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے کیونکہ ہو سکتا ہے جس تک وہ پیغام پہنچے گا وہ اس کی بہ نسبت زیادہ بہتر طور پر اسے یاد رکھے جس نے براہ راست اسے سنا تھا۔

محمد (بن سیرین) نامی راوی جب اس روایت کو نقل کرتے تھے تو ساتھ ہی یہ کہا کرتے تھے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے۔

(پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟

(راوی کہتے ہیں:) یہ بات آپ نے دومرتبہ ارشاد فرمائی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 77 باب حجة الوداع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 524 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4144)

•••———•••———•••

دية الجنين ووجوب الدية في قتل الخطأ وشبه العمد على عاقلة الجاني

پیٹ میں موجود بچے کی دیت (ہوتی ہے) قتل خطا میں دیت واجب ہوتی ہے

قتل شبہ عمد میں قتل کرنے والے کے خاندان پر ادائیگی لازم ہوتی ہے

1095 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ اقْتَتَلَتَا، فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ، فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَتَلَتْ وَلَدَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ، فَقَالَ وَلِيُّ الْمَرْأَةِ الَّتِي غَرِمَتْ: كَيْفَ أَغْرَمُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ، وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذٰلِكَ بَطَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هٰذَا مِنْ إِخْوَانِ

الکہان

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہذیل قبیلے سے تعلق رکھنے والی دوخواتین کے بارے میں یہ فیصلہ دیا ان دونوں کی لڑائی ہوگئی تھی ان دونوں میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا تھا جواس کے پیٹ پر لگا تھا دوسری عورت حاملہ تھی تو پہلی عورت نے اس کے پیٹ میں موجود بچے کو قتل کر دیا لوگ یہ مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا اس کے پیٹ میں موجود بچے کی دیت ایک غلام یا کنیز ہوگی تو جس عورت نے جرم کا ارتکاب کیا تھا اس کا سرپرست بولا یا رسول اللہ! میں ایسے اس کا معاوضہ ادا کروں جس نے کچھ پیا نہیں، کچھ کھایا نہیں نہ ہی وہ کچھ بولا اور نہ ہی اونچی آواز میں رویا ایسا قتل تو رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی لگتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 46 باب الكهانة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 525 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5426)

1096۔ حديث الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلاَصِ الْمَرْأَةِ؛ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ: قَضى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ: عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضى بِهِ

﴿﴾ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے عورت کے حمل ضائع کرنے کے بارے میں مشورہ لیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں بطور تاوان ایک غلام یا کنیز کو ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے یہ گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فیصلہ دیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 25 باب جنين المرأة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 526 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6509)

•••————•••————•••

كتاب الحدود

حدود کا بیان

•••———•••———•••

حد السرقة ونصابها

چوری کرنے کی حد اور اس کا نصاب

1097۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار (کے برابر قیمت والی) چیز کی چوری میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

أخرجه البخاري في 86 كتاب الحدود: 13 باب قول الله تعالى (والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 526 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6407)

1098۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1097

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4384 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4916 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2300 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 1582 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24125 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4455 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 7403 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 16933 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 4411 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره طبع اول 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 984

رقم الحديث 1098: اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4385 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4907

قَالَ: قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری کی وجہ سے چور کا ہاتھ کٹوا دیا تھا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 13 باب قول الله تعالى (والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 527 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6411)

1099 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ، يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ، وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرتا ہے جو ایک انڈہ چراتا ہے اور اس وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے ایک رسی چراتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 7 باب لعن السارق إذا لم يسم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 527 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6401)

•••———•••———•••

قطع السارق الشريف وغيره والنهي عن الشفاعة في الحدود

چور خواہ بڑے خاندان کا ہو یا عام فرد ہو اس کا ہاتھ کاٹا جائیگا

نوٹ: اعمش بیان کرتے ہیں: علماء نے یہ بات بیان کی ہے: یہاں حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ "الْبَيْضَةَ" سے مراد (انڈہ نہیں) بلکہ لوہا ہے۔ اور رسی سے مراد علماء کے نزدیک وہ رسی ہے جو کئی درہم کی قیمت کی ہوئی ہے۔

رقم الحديث : **1099**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1687** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**، رقم الحديث: **4873** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2583** اخرجه ابو عبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/**1990**، رقم الحديث: **8140** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7430** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**، رقم الحديث: **5748** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**، رقم الحديث: **7358** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**، رقم الحديث: **16931** اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحديث **28102**

حدود کے بارے میں سفارش کرنے کی ممانعت

1100 ۔ حدیث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ، فَقَالَ: وَمَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا، إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ، لَقَطَعْتُ يَدَهَا

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قریش ایک خاتون کے بارے میں بہت پریشان ہوئے جس کا تعلق بنو مخزوم سے تھا اور اس نے چوری کی تھی لوگوں نے کہا: اس عورت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کون بات کر سکتا ہے؟ پھر انہوں نے خود ہی مشورہ دیا کہ اس بارے میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بات کر سکتے ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اللہ کی حد کے بارے میں مجھ سے سفارش کر رہے ہو؟ پھر آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ جب ان میں سے کوئی بڑے خاندان کا آدمی چوری کرتا تھا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی چھوٹے خاندان کا آدمی چوری کرتا تھا تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے۔ اللہ کی قسم! اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 527 (صحيح بخاري مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحديث 3288)

•••———•••———•••

رجم الثيب في الزنى

زنا کرنے والے شادی شدہ شخص کو سنگسار کیا جائیگا

1101 ۔ حدیث عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةُ الرَّجْمِ، فَقَرَأْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى، إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ، أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ: وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى، إِذَا أُحْصِنَ، مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ، أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الاعْتِرَافُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا اور ان پر کتاب نازل کی۔ اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا اس میں رجم سے متعلق آیت بھی تھی جسے ہم نے پڑھا، اسے سمجھا اور اسے یاد رکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم

کروایا اور آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کروایا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ جب لوگوں پر طویل زمانہ گزر جائے گا تو کوئی شخص کہے گا اللہ تعالیٰ کی قسم! ہم رجم سے متعلق آیت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں پاتے ہیں' تو وہ لوگ ایک ایسے فرض کو ترک کرنے کی وجہ سے گمراہ ہو جائیں گے جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں رجم (کا حکم ہونا) حق ہے اور یہ اس شخص پر لاگو ہوگا جو مرد یا عورت شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرے جبکہ گواہی کے ذریعے یہ بات ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا وہ اعتراف کرلے۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 31 باب رجم الحبلى من الزنا إذا أحصنت
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 528 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6442)

•••———•••———•••

من اعترف على نفسه بالزنى
جو شخص زنا کرنے کا اعتراف کرے

1102 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَنَادَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، حَتّٰى رَدَّدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ؛ فَلَمَّا شَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ: لَا قَالَ: فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ

قَالَ جَابِرٌ: فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ، فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلّٰى؛ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ، فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ، فَرَجَمْنَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت مسجد میں موجود تھے۔ اس نے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے زنا کا ارتکاب کیا، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اس نے چار مرتبہ اپنی بات آپ کے سامنے دہرائی جب اس نے اپنی ذات کے بارے میں چار مرتبہ یہ گواہی دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر یہ دریافت کیا: کیا تم پاگل ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم شادی شدہ ہو، اس نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے جاؤ اور سنگسار کردو۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بھی اسے سنگسار کرنے والوں میں شامل تھا ہم نے اسے عیدگاہ میں سنگسار کیا جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا ہم نے پتھریلی زمین میں اسے پالیا اور اسے سنگسار کردیا۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 22 باب لا يرجم المجنون والمجنونة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 528 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6430)

1103 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَا: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَامَ خَصْمُهُ، وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ، فَقَالَ: صَدَقَ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَأْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ فَقَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا فِي أَهْلِ هَذَا، فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، وَإِنِّي سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ؛ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ: الْمِائَةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ؛ وَيَا أُنَيْسُ اغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَسَلْهَا، فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ، فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے۔ اس کے مخالف فریق نے جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا کہا: یہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں لیکن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اجازت دیں کہ میں کچھ کہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بولو! اس شخص نے عرض کی: میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا۔ میں نے فدیہ کے طور پر اسے ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا۔ میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا: تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور اس شخص کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس مل جائیں گے اور تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا۔ اے انیس! کل تم اس عورت کے پاس جاؤ، اس سے دریافت کروا کر وہ اعتراف کرے تو اس کو سنگسار کروا دو۔ (راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے اعتراف کر لیا تو حضرت انیس نے اسے سنگسار کروا دیا۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 46 باب هل يأمر الإمام رجلاً فيضرب الحد غائبا عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 529 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6467)

•••———•••———•••

رجم اليهود أهل الذمة في الزنى

زنا کرنے کی وجہ سے یہودی ذمیوں کو سنگسار کرنا

1104 حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا: نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ فَقَالَ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا، فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلٰى اٰيَةِ الرَّجْمِ، فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا؛ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَإِذَا فِيهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا: صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرُجِمَا

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجْنَأُ عَلَى الْمَرْأَةِ، يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کچھ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔انہوں نے آپ کے سامنے یہ بات ذکر کی ان میں سے ایک عورت اور ایک مرد نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم سنگسار کرنے کے بارے میں توریت میں کیا حکم پاتے ہو۔انہوں نے جواب دیا ہم تو ایسے لوگوں کو رسوا کرتے ہیں اور انہیں کوڑے لگائے جاتے ہیں۔حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا تم لوگ جھوٹ بول رہے ہو توریت میں سنگسار کرنے کا حکم موجود ہے۔ وہ لوگ توریت لے کر آئے اور اسے کھولا ان میں سے ایک شخص نے اپنا ہاتھ رجم سے متعلق آیت پر رکھ دیا اور اس سے پہلے اور بعد والا حصہ پڑھ دیا تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تم اپنا ہاتھ اٹھاؤ۔اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہاں سنگسار کرنے کے بارے میں آیت موجود تھی۔ یہودیوں نے کہا انہوں نے سچ کہا ہے اے محمد! اس میں رجم سے متعلق آیت موجود ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان دونوں فرد اور عورت کو سنگسار کر دیا گیا۔

حضرت عبداللہ (بن عمر) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ اس عورت کو پتھروں سے بچانے کے لیے اس کے اوپر

رقم الحديث : 1104

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1699 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4446 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1436 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2557 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 1497 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2321 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4498 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4434 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 8088 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 7213 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 16709 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 7451 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 137 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 10820 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1856 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 696 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان، طبع ثانی، 1403ھ، رقم الحديث: 13332

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 26 باب قول الله تعالى (يعرفونه كما يعرفون أبناءهم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 530 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3436)

1105 حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، هَلْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: قَبْلَ سُوْرَةِ النُّوْرِ أَمْ بَعْدُ قَالَ: لاَ أَدْرِي

✧✧ شیبانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے (رجم) کروایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے دریافت کیا: کیا سورۂ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے جواب دیا: یہ مجھے پتہ نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 21 باب رجم المحصن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 531 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6428)

1106 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَنَتِ الأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا، فَلْيَجْلِدْهَا وَلاَ يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلاَ يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کنیز زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے کوڑے لگاؤ لیکن زبانی طور پر برا بھلا نہ کہو! پھر اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے لگاؤ لیکن اسے زبانی برا بھلا نہ کہو ...

رقم الحديث 1105

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1702

رقم الحديث: **1106**: أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1703** أخرجه أبو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: **4470** أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1440** أخرجه أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: **2566** أخرجه أبو عبد الله الأصبحي في "الموطأ" طبع دار إحياء التراث العربي مصر رقم الحديث **1510** أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان **1407**ه **1987**ء رقم الحديث **2326** أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث **7389** أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان **1414**ه/ **1993**ء رقم الحديث: **4444** أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام **1406**ه **1986**ء رقم الحديث **7238** ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب **1414**ه/ **1994**ء رقم الحديث: **16863** أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام **1404**ه **1984**ء رقم الحديث **6541** أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل **1404**ه **1983**ء رقم الحديث **5205** أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث 952

وہ تیسری مرتبہ بھی زنا کرے تو اسے فروخت کر دو خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض میں ہو۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 66 باب بيع العبد الزاني

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 531 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2045)

1107 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الأَمَةِ، إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ، قَالَ: إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ یہ بات کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کنیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جو زنا کرتی تھی اور وہ شادی شدہ نہیں تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اور اگر پھر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اگر پھر وہ زنا کرے تو اسے فروخت کر دو خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض میں ہو۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 66 باب بيع العبد الزاني

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 532 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2046)

•••———•••———•••

حد الخمر

شراب نوشی کی حد

1108 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْخَمْرِ، بِالْجَرِيْدِ وَالنِّعَالِ؛ وَجَلَدَ أَبُوْ بَكْرٍ أَرْبَعِيْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کی وجہ سے شاخوں اور جوتوں کے ذریعے پٹائی کروائی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے لگوائے تھے۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 4 باب الضرب بالجريد والنعال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 532 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6394)

1109 حديث عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَا كُنْتُ لأُقِيْمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَمُوْتَ، فَأَجِدَ فِي نَفْسِي، إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ، فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ؛

رقم الحديث 1109

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4486 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2569 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1024 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5271 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 17327

وَذٰلِكَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر کسی شخص پر کسی بھی حد کو قائم کرتے ہوئے وہ شخص فوت ہو جائے تو مجھے اس پر افسوس نہیں ہوگا البتہ شراب پینے والے کے ساتھ ایسا ہو تو مجھے افسوس ہوگا اگر وہ مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کروں گا اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی باقاعدہ سزا مقرر نہیں کی۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: باب الضرب بالجريد والنعال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 532 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6396)

•••————•••————•••

قدر أسواط التعزير

تعزیر کے کوڑوں کی تعداد

1110 حديث أَبِي بُرْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لاَ يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ، إِلاَّ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی (مقرر کردہ) حد کے علاوہ کسی اور جرم کے ارتکاب پر دس سے زیادہ کوڑے نہیں مارے جائیں گے

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 42 باب كم التعزير والأدب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 532 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6456)

•••————•••————•••

الحدود كفارات لأهلها

حدود (کا اجراء) مجرم کے لئے کفارہ بن جاتا ہے

رقم الحديث1110

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4491 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1463 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلمية بيروت سنن 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 8152 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 15870 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث 4453 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث 17365 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث 514 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ھ رقم الحديث 13677

1111 - حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ، فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ، فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ، إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذٰلِكَ

❁❁ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے' اس کے علاوہ آپ کو لیلۃ العقبہ میں نقیب ہونے کا بھی شرف حاصل ہے' بیان فرماتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حاضر تھے' آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا: تم میرے (ہاتھ پر) اس بات پر بیعت کرو کہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں بناؤ گے' چوری نہیں کرو گے' زنا نہیں کرو گے' اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے' کسی پر جھوٹا الزام نہیں لگاؤ گے اور بھلائی کے کاموں میں نافرمانی نہیں کرو گے۔ (آپ ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا:) جو شخص اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا اور اگر کوئی (مذکورہ بالا گناہوں میں سے) کسی ایک کا مرتکب ہو جاتا ہے تو (اس کے نتیجے میں) جو دنیاوی سزا اسے ملے گی' وہ (سزا اس کے گناہ کا) کفارہ ہوگی لیکن اگر کوئی شخص (ان میں سے) کسی ایک گناہ کا مرتکب ہوا اور پھر اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرمائے (یعنی کسی کو اس کے گناہ کا پتہ نہ چل سکے جس کے نتیجے میں اس پر دنیاوی سزا کے احکام لاگو ہوں) تو اب یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے کہ (آخرت میں) اسے سزا دے یا (اس سے) صرف نظر کرے۔" (حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم نے ان باتوں پر بیعت کی۔

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 11 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 533 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 18)

•••———•••———•••

جرح العجماء والمعدن والبئر جبار

جانور کے زخمی کرنے' کان میں یا کنویں میں گر کر مر جانے کا کوئی تاوان نہیں ہوتا

رقم الحديث: 1111

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1709 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1439 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4161 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2453 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 22730 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 7292 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 15620 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 387

﴿1112﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ [illegible]
الْخُمُسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی [illegible] ہے اور کنویں میں گرنے کا کوئی جرمانہ نہیں ہے اور معدنیات میں گرنے کا کوئی جرمانہ نہیں ہے اور رکاز میں [illegible] لازم ہے۔

أخرجه البخاري في: كتاب الزكاة: 66 في الركاز الخمس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 533 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز) رقم الحديث 1428

•••———•••———•••

كتاب الأقضية

(عدالتی) فیصلوں کا بیان

اليمين علي المدعى عليه

مدعی علیہ پر قسم اٹھانا لازم ہوگا

1113 حديث ابن عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

إِنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرِزَانِ فِي بَيْتٍ أَوْ فِي الْحُجْرَةِ، فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَقَدْ أُنْفِذَ بِإِشْفًا فِي كَفِّهَا، فَادَّعَتْ عَلَى الْأُخْرَى. فَرُفِعَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَذَهَبَ دِمَاءُ قَوْمٍ وَأَمْوَالُهُمْ ذَكِّرُوْهَا بِاللّٰهِ، وَاقْرَءُوْا عَلَيْهَا (إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ) فَذَكَّرُوْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

(حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) دوخواتین ایک گھر میں کچھ سیا کرتی تھیں ان میں سے ایک باہر آئی اس کی ہتھیلی میں سوئی چبھو دیا گیا اس نے دوسری کے خلاف دعویٰ کر دیا یہ مقدمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے پیش ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے مطابق ہی فیصلہ دیا جانے لگے تو وہ دوسروں کے خون اور ان کے اموال پر قبضہ کر لیں گے تم اس عورت کو اللہ تعالیٰ کی یاد دلواؤ اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھو۔

''بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے عہد کے عوض حاصل کرتے ہیں''۔

لوگوں نے اس عورت کے سامنے اس آیت کا تذکرہ کیا تو اس عورت نے اعتراف کیا (کہ اس نے جھوٹا الزام لگایا تھا)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہو اس کے لئے قسم اٹھانا کافی ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 3 سورة آل عمران: 3 باب إن الذين يشترون بعهد الله وأيمانهم ثمنا قليلا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 534 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4277)

الحكم بالظاهر واللحن بالحجة

ظاہر کے مطابق فیصلہ کیا جائیگا دلیل پیش کرتے ہوئے چرب زبانی کا مظاہرہ کرنا

﴿1114﴾ حديث أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَمِعَ خُصُوْمَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّهُ يَأْتِيْنِي الْخَصْمُ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُوْنَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ، فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَدَقَ فَأَقْضِي لَهُ بِذٰلِكَ؛ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ فَلْيَتْرُكْهَا

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا یہ بات نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کے دروازے کے پاس جھگڑا کرنے کی آواز سنی۔ آپ ان لوگوں کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: میں ایک انسان ہوں میرے پاس ایک مقدمہ آتا ہے ہوسکتا ہے تم میں سے ایک فریق دوسرے سے زیادہ اچھی گفتگو کرسکتا ہو اور میں اسے سچا سمجھتے ہوئے اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو جب میں کسی دوسرے مسلمان کے حق کے بارے میں کسی اور شخص کے حق میں فیصلہ کردوں تو یہ آگ کا ایک ٹکڑا ہوگا۔ اب اس کی مرضی ہے کہ وہ اسے وصول کرے یا اسے چھوڑ دے۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 16 باب إثم من خاصم في باطل وهو يعلمه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 534 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2326)

•••———•••———•••

قضية هند

حضرت ہند (کے مقدمے) کا فیصلہ

﴿1115﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ، وَلَيْسَ يُعْطِيْنِي مَا يَكْفِيْنِي وَوَلَدِي، إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ: خُذِي مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہند بنت عتبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسفیان رضی اللہ عنہ کنجوس آدمی ہے وہ

رقم الحديث : 1114

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1713 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3583 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث:1339 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث:5401 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث 2317

مجھے میری اور میری اولاد کی ضرورت کے مطابق خرچ نہیں دیتا۔ مجھے اس کی لاعلمی میں نکالنا پڑتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اور اپنی اولاد کی ضروریات کے مطابق مناسب طریقے سے خرچ لے سکتی ہو۔

أخرجه البخاري في: 69 كتاب النفقات: 9 باب إذا لم ينفق الرجل فللمرأة أن تأخذ بغير علمه ما يكفيها وولدها بالمعروف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 535 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5049)

1116 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ، أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ، ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ، قَالَ: وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ، فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ: لَا أُرَاهُ إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہند بنت عتبہ بن ربیعہ (جو ابوسفیان کی اہلیہ تھیں) نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! پہلے یہ عالم تھا کہ آپ کے گھرانے سے زیادہ کسی اور گھرانے کے بارے میں میری شدید ترین آرزو یہ نہیں تھی کہ وہ رسوائی کا شکار ہو۔ (یہاں حدیث کے ایک لفظ کے بارے میں یحییٰ نامی راوی کو شک ہے) اور اب آپ کے گھرانے سے زیادہ کسی اور گھرانے کے بارے میں میری شدید ترین آرزو یہ نہیں ہے کہ وہ مزید عزت حاصل کرے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے (ہمارے گھرانے سے تمہاری محبت میں) ابھی اور اضافہ ہوگا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا اگر میں اس کے مال میں سے (اُس کے علم میں لائے بغیر اپنے بال بچوں کو) کچھ کھلاؤں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں ہوگا اگر معروف طریقے سے (کسی زیادتی کے بغیر تم خرچ کرو)۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 23 باب ذكر هند بنت عتبة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 535 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6265)

النهي عن كثرة المسائل من غير حاجة والنهي عن منع وهات وهو الامتناع من أداء حق لزمه، أو طلب ما لا يستحقه

کسی ضرورت کے بغیر بکثرت سوال کرنے کی ممانعت "منع وھات" کی ممانعت اس سے مراد ان حقوق کو ادا نہ کرنا ہے جو آدمی کے ذمے لازم ہوتے ہیں

یا اس چیز کو طلب کرنا ہے جس کا آدمی حقدار نہیں ہوتا

﴿1117﴾ حديث الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ، وَمَنَعَ وَهَاتِ. وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑنا، فضول بحث کرنا، لایعنی گفتگو کرنا، بکثرت سوال کرنا اور مال ضائع کرنا حرام قرار دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 43 كتاب الاستقراض: 19 باب ما ينهى عن إضاعة المال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 536 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2277)

•••———•••———•••

بيان أجر الحاكم إذا اجتهد فأصاب أو أخطأ

جب فیصلہ کرنے والا اجتہاد کرے تو وہ درست فیصلہ کرے یا غلط کرے (دونوں صورتوں میں) اسے اجر ملتا ہے

﴿1118﴾ حديث عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی

رقم الحديث **1118**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1716** اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3574** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1326** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **5381** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث **2314** اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **17809** اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث: **5060** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **5918** ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **20513** اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه، **1984**ء، رقم الحديث: **5903** اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر **1415**ه، رقم الحديث: **3190**

حاکم فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد سے کام لیتے ہوئے درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور اگر وہ غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

أخرجه البخاري في: 96 كتاب الاعتصام: 21 باب أجر الحاكم إذا اجتهد فأصاب أو أخطأ

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 536 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6919)

•••———•••———•••

كراهة قضاء القاضي وهو غضبان

قاضی کا غصے کی حالت میں فیصلہ کرنا مکروہ ہے

1119۔ حديث أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّـهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِهِ، وَكَانَ بِسِجِسْتَانَ، بِأَنْ لاَ تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لاَ يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادے کو یہ لکھا تھا وہ اس وقت "سجستان" میں تھے کہ تم دو آدمیوں کے درمیان ایسے عالم میں فیصلہ نہ کرنا جب تم غصے کی حالت میں ہو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی بھی فیصلہ کرنے والا دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 13 باب هل يقضي الحاكم أو يفتي وهو غضبان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 536 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6739)

•••———•••———•••

نقض الأحكام الباطلة ورد محدثات الأمور

غلط فیصلوں کو کالعدم قرار دینا اور بدعات کو مسترد کرنا

1120۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

رقم الحديث1119

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1717 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث:20541

رقم الحديث: 1120: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1718 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:4606 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:14 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 26075 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث:27 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث:20158 اخرجه ابویعلی

قَالَتْ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے اس دین میں ایک چیز ایجاد کرے جس کا ہمارے دین کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو تو وہ مردود ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 53 كتاب الصلح: 5 باب إذا اصطلحوا على صلح جور فهو مردود

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 537 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2550)

•••———•••———•••

بیان اختلاف المجتهدين

مجتہدین کے اختلاف کا بیان

1121 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كَانَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا، جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا، فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ، وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ؛ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ، فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى؛ فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ: ائْتُوْنِي بِالسِّكِّيْنِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا. فَقَالَتِ الصُّغْرَى: لَا تَفْعَلْ، يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اور اس شخص کی مثال ایسی ہے جو آگ جلاتا ہے اور پروانے اور کیڑے مکوڑے اس آگ میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بتائی دو خواتین تھیں دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کا بچہ تھا بھیڑیا آیا اور ان دونوں میں سے ایک کے بچے کو لے گیا ان میں سے ایک نے دوسری سے یہ کہا: بھیڑیا تمہارے بچے کو لے گیا، دوسری نے کہا: نہیں! تمہارے بچے کو لے گیا ہے۔ یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں حضرت داؤد علیہ السلام نے بڑی عمر کی عورت کے حق میں فیصلہ دے دیا۔

دونوں وہاں سے نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا: چھری لے کر آؤ میں اس کے ذریعے اس بچے کے دو حصے کر دیتا ہوں تو کم عمر عورت نے کہا: آپ ایسا نہ کریں، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے یہ اسی عورت کا بچہ ہے۔ تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی عمر کی عورت کے حق میں فیصلہ دے دیا۔

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 1120: الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء رقم الحدیث 4594 اخرجہ ابوعبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 359

رقم الحدیث: 1121: اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث 6480 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دار الکتب العلمیة، مکتبة المتنبی بیروت قاہرہ رقم الحدیث 1038 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحدیث: 131

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 40 باب قول الله تعالى ووهبنا لداود سليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 537 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3244)

•••———•••———•••

استحباب إصلاح الحاكم بين الخصمين

فیصلہ کرنے والے کا دونوں فریقوں کے درمیان صلح کروا دینا مستحب ہے

1122 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ، فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ. فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ: خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي، إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي لَهُ الْأَرْضُ: إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا؛ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ: أَلَكُمَا وَلَدٌ قَالَ أَحَدُهُمَا: لِي غُلَامٌ، وَقَالَ الْآخَرُ: لِي جَارِيَةٌ، قَالَ: أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ، وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص نے دوسرے شخص سے زمین خریدی جس شخص نے زمین خریدی ہوئی زمین میں سے ایک مٹکا ملا جس میں سونا موجود تھا اس نے فروخت کرنے والے کو کہا: تم اپنا سونا لے لو۔ میں نے تم سے زمین خریدی ہے میں نے تم سے یہ سونا نہیں خریدا۔ جس شخص نے زمین فروخت کی تھی اس نے کہا: میں نے تمہیں یہ زمین اور اس میں موجود ہر چیز فروخت کر دی ہے۔ ان دونوں نے اپنا مقدمہ ایک شخص کے سامنے پیش کیا تو اس شخص نے دریافت کیا: کیا تمہاری اولاد ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا: میرا بیٹا ہے دوسرے نے کہا: میری بیٹی ہے۔ اس شخص نے کہا: تم ان بچوں کی آپس میں شادی کروا دو اور یہ سونا ان دونوں کو خرچ کرنے کے لئے دے دو۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 538 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3285)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1122

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1721 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2511 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8176 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/1993ء، رقم الحديث: 720 اخرجه اسحاق بن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ه/1991ء، رقم الحديث: 457 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ه/1984ء، رقم الحديث: 2389

كتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کے احکام

﴿1123﴾ حديث زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ. فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ: هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ: مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تھیلی اور سر بند کو پہچان لو اور ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اسے استعمال کرو۔ اس نے دریافت کیا: گری ہوئی بکری کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ یا تو تمہیں ملے گی یا تمہارے کسی بھائی کو ملے گی یا بھیڑیا لے جائے گا۔ اس نے دریافت کیا: گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا اس کے ساتھ کیا مطلب ہے۔ اس کا پیٹ اس کے ساتھ ہے۔ اس کے پاؤں اس کے ساتھ ہیں وہ خود ہی پانی تک چلا جائے گا اور پتے کھالے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 12 باب شرب الناس والدواب من الأنهار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 538 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2243)

﴿1124﴾ حديث أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ، فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلاً فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً، ثُمَّ أَتَيْتُ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلاً فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلاً فَعَرَّفْتُهَا حَوْلاً، ثُمَّ أَتَيْتُهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ: اعْرِفْ عِدَّتَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا. فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَإِلَّا اسْتَمْتِعْ بِهَا

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مجھے ایک تھیلی ملی تھی جس میں ایک سو دینار موجود تھے۔ میں وہ تھیلی لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو، میں نے ایک

سال تک اس کا اعلان کیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: مزید ایک سال تک اس کا اعلان کرو، پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزید ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ پھر میں چوتھی مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کی تعداد یاد رکھو اس تھیلی اور تسمے کی پہچان یاد رکھو اگر اس کا مالک تمہارے پاس آ گیا تو (اسے واپس کر دینا) ورنہ تم خود اس کو استعمال کر لینا۔

أخرجه البخاري في: 45 كتاب اللقطة: 10 باب هل يأخذ اللقطة ولا يدعها تضيع حتى لا يأخذها من لا يستحق رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 539 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2305)

•••———•••———•••

تحريم حلب الماشية بغير إذن مالكها

مالک کی اجازت کے بغیر بکری کا دودھ دوہ لینا حرام ہے

1125 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَّاشِيَةَ امْرِىءٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ، أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ، فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ؛ فَلَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَّاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: کوئی شخص اجازت کے بغیر کسی کے جانور کا دودھ نہ دوہے، کیا کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ کوئی اس کے گودام میں آ کر اسے توڑ کر اس کے خزانے کو منتقل کرلے تو ان جانوروں کے تھن بھی خزانہ جمع کرنے کی جگہ ہیں' جو ان لوگوں کی خوراک محفوظ رکھتے ہیں اس لئے کوئی شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کا دودھ نہ دوہے۔

رقم الحديث : **1125**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1726** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2623** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2302** اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: **1745** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحديث: **5282** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحديث: **11377** اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاہره، رقم الحديث: **683** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، **1415ھ**، رقم الحديث: **1909** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، **1405ھ/1984ء**، رقم الحديث: **718** اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان، طبع ثانی، **1403ھ**، رقم الحديث: **6958**

أخرجه البخاري في: 45 كتاب اللقطة: 8 باب لا تحتلب ماشية أحد بغير إذن
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 539 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2303)

•••———•••———•••

الضيافة ونحوها

مہمان نوازی وغیرہ (کے آداب)

﴿1126﴾ حديث أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. سَمِعَتْ أُذُنَایَ، وَأَبْصَرَتْ عَيْنَایَ، حِيْنَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالَ: وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

❖❖ حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے ان دونوں کانوں کے ذریعے یہ بات سنی اور میری آنکھوں نے دیکھا جب نبی اکرم ﷺ ارشاد فرمارہے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو تو وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ اہتمام کے ساتھ اس کی دعوت کرے لوگوں نے دریافت کیا: اہتمام کے ساتھ دعوت کتنی ہوگی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک دن

رقم الحديث : 1126

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 48 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3748 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1967 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحديث: 2035 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 7296 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فؤاد عبدالباقي، رقم الحديث 1660 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 16421 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5287 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 188469 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 8846 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 475 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث 6590 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 741 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان، 1407ھ/1986ء، رقم الحديث: 471 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول 1409ھ، رقم الحديث: 33473

اور ایک رات اور عام مہمان نوازی تین دن ہوگی اور اس کے علاوہ جو ہوگا وہ صدقہ ہوگا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 31 باب من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 540 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5673)

1127 حديث أَبِي شُرَيْحِ الْكَعْبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ مہمان کی ایک دن اہتمام کے ساتھ دعوت کرے اور تین دن تک عام مہمان نوازی کرے اس کے بعد جو کرے گا وہ صدقہ ہے اور مہمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اتنا عرصہ اس کے ہاں ٹھہرے کہ اسے تنگی میں مبتلا کردے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 85 باب إكرام الضيف وخدمته إياه بنفسه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 540 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5784)

1128 حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قُلْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُوْنَا، فَمَا تَرَى فِيْهِ فَقَالَ لَنَا: إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأُمِرَ لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ ہمیں کہیں بھیجتے ہیں ہم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرتے ہیں اور وہ لوگ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے، اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر تم کسی قوم کے پاس پڑاؤ کرتے ہو اور تمہیں وہی کچھ ملتا ہے جو کسی مہمان کو ملتا ہے تو تم اسے قبول کرلو اور اگر وہ لوگ ایسا نہیں کرتے تو تم ان سے مہمان کا حق وصول کرو۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 18 باب قصاص المظلوم إذا وجد مال ظالمه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 541 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2329)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1128

ذكره أبوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 21090

کتاب الجهاد

جہاد کا بیان

•••———•••———•••

جواز الإغارة على الكفار الذين بلغتهم دعوة الإسلام من غير تقدم الإعلام بالإغارة

جن کفار تک اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہو انہیں پیشگی اطلاع دیے بغیر ان پر اچانک حملہ کرنا جائز ہے

﴿1129﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ، وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ. فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ، وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فِي ذٰلِكَ الْجَيْشِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو مصطلق پر حملہ کیا تھا وہ لوگ اس وقت غفلت میں تھے ان کے جانور پانی کے تالابوں پر تھے آپ نے ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کروا دیا تھا اور بچوں کو قیدی بنا لیا تھا اسی موقع پر سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بھی قید ہوئی تھی۔

حضرت عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ اس لشکر میں موجود تھے۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 13 باب من ملك من العرب رقيقًا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 541 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2403)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1129

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1730 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2633 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4857 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8585 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث 17874 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ، 1983ء، رقم الحديث 156 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 5124

في الأمر بالتيسير وترك التنفير

آسانی فراہم کرنے کا حکم ہے اور متنفر کرنے والی باتوں کو ترک کرنے کا حکم ہے

1130 حديث أَبِي مُوسَى وَمُعَاذٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهُ أَبَا موسى وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَسِّرَا وَلاَ تُعَسِّرَا، وَبَشِّرَا وَلاَ تُنَفِّرَا، وَتَطَاوَعَا

سعید بن ابو بردہ اپنے والد یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور حکم دیا: تم نرمی سے کام لینا سختی نہ کرنا اور خوشخبری سنانا متنفر نہ کرنا۔ ایک دوسرے کا ساتھ دینا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 60 باب بعث أبي موسى ومعاذ إلى اليمن قبل حجة الوداع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 542 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2873)

1131 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلاَ تُنَفِّرُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "آسانی پیدا کرو مشکل پیدا نہ کرو خوش خبری سناؤ متنفر نہ کرو۔"

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 11 باب ما كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يتخولهم بالموعظة والعلم كي لا ينفروا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 542 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:69)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1130

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1733** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:**19714** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **496** اخرجه ابوالحسن الجوہری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، **1410**ھ/**1990**ء، رقم الحديث:**536** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **16376** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، **1405**ھ 1985، رقم الحديث 1048

رقم الحديث: **1132**: اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث:**1051** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث **5890** اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان **1407**ھ/ **1986**ء، رقم الحديث:**625**

تحریم الغدر

عہد شکنی حرام ہے

۰ **1132** ۔ حدیث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ: هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: غداری کرنے والے شخص کے لئے قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا اور یہ بتایا جائے گا: یہ فلاں بن فلاں کی غداری ہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 99 باب ما يدعى الناس بآبائهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 542 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5824)

۰ **1133** ۔ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُنْصَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِه

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر غداری کرنے والے شخص کے لئے قیامت کے دن ایک مخصوص جھنڈا ہوگا۔

اس جھنڈے کو قیامت کے دن نصب کیا جائے گا۔

اور اس کے ذریعے اس شخص کی پہچان ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 58 كتاب الجزية: 22 باب إثم الغادر للبر والفاجر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 542 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3015)

•••—————•••—————•••

رقم الحديث1133

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1737** اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1581** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **3900** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **8738** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب **1414**ھ / **1994**ء، رقم الحديث: **16411** اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث **1245** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان رقم الحديث: **254** اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان **1407**ھ / **1986**ء، رقم الحديث: **211** اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ / **1988**ء، رقم الحديث: **1302** اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان **1410**ھ / **1990**ء، رقم الحديث: **1508**

جواز الخداع في الحرب

جنگ کے دوران دھوکا دینا جائز ہے

﴿1134﴾ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ دھوکے کا نام ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 157 باب الحرب خدعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 543 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2866)

﴿1135﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبَ خُدْعَةً

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کو دھوکہ قرار دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: كتاب الجهاد: 157 باب الحرب خدعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 543 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2865)

•••———•••———•••

كراهة تمني لقاء العدوّ، والأمر بالصبر عند اللقاء

دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو کرنا مکروہ ہے اور سامنا ہونے پر صبر کرنے کا حکم ہے

رقم الحدیث 1134

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1739 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2636 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2833 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1698 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہره، رقم الحدیث: 1237 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 13365 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان 1414ھ/ 1993ء، رقم الحدیث: 4763 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ/ 1986ء، رقم الحدیث: 8643 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحدیث: 13057 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/ عمان، 1405ھ/ 1985ء، رقم الحدیث: 69 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/ 1983ء، رقم الحدیث: 4866 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/ 1984ء، رقم الحدیث: 1826 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحدیث: 10

﴿1136﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو' لیکن جب تمہارا اس سے سامنا ہو جائے تو صبر سے کام لو۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 156 باب لا تمنوا لقاء العدو

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 543 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2863)

﴿1137﴾ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، حِينَ خَرَجَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتَّى مَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے عمر بن عبیداللہ کو خط میں لکھا' جب وہ خوارج کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے روانہ ہونے لگا' نبی اکرم نے ایک جنگ کے دوران' جس میں آپ نے دشمن سے مقابلہ کرنا تھا' انتظار کیا یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! دشمن کا سامنا ہونے کی آرزو نہ کرو' اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو جب تمہارا اس (دشمن) سے سامنا ہو تو صبر سے کام لو اور یہ بات جان لو' جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے' پھر آپ نے دعا کی:

اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے' بادلوں کو چلانے والے' (دشمن کے) لشکروں کو پسپا کرنے والے' تو انہیں پسپا کر دے اور ان کے خلاف ہماری مدد کر''۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 156 باب لا تمنوا لقاء العدو

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 543 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2861)

•••———•••———•••

تحريم قتل النساء والصبيان في الحرب

جنگ کے دوران خواتین اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے

﴿1138﴾ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ، فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَقْتُولَةً؛ فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگ کے دوران کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد. 147 باب قتل الصبيان في الحرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 544 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2851)

•••———•••———•••

جواز قتل النساء والصبيان في البيات من غير تعمد

قصد کے بغیر شب خون میں خواتین اور بچوں کو قتل کرنا جائز ہے

﴿1139﴾ حديث الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ، وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ يُبَيَّتُونَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے آپ سے ان مشرکین کے بارے میں سوال کیا گیا' جن پر رات کے وقت حملہ کیا گیا ہو اور حملے میں ان کی خواتین اور بچے بھی مارے گئے ہوں تو آپ نے فرمایا: وہ ان کا حصہ شمار ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 146 باب أهل الدار يبيتون فيصاب الولدان والذراري

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 544 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2850)

•••———•••———•••

جواز قطع أشجار الكفار وتحريقها

کفار کے درختوں کو کاٹ دینا اور انہیں جلا دینا جائز ہے۔

﴿1140﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

رقم الحديث : 1138

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1744 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2668 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1569 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی ''سننه''، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2841 اخرجه ابومحمد الدارمی فی ''سننه'' طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2462 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی ''المؤطا'' طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 964 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 4739

قَالَ: حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَقَطَعَ، وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ، فَنَزَلَتْ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰى أُصُوْلِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلوا دیئے تھے اور انہیں کٹوا دیا تھا یہ بویرہ کے مقام پر تھے تو یہ آیت نازل ہوئی:

''تم نے جن کی جڑیں کٹوائی ہیں یا جن کو اپنی جڑوں پر قائم رہنے دیا ہے تو یہ اللہ کے حکم کے تحت ہے''۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 14 باب حديث بني النضير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 544 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3807)

•••———•••———•••

تحليل الغنائم لهذه الأمة خاصة

مال غنیمت کا حلال ہونا اس امت کی خصوصیت ہے

1141۔ حديث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَزَا نَبِيٌّ مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَقَالَ لِقَوْمِهِ: لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ، وَهُوَ يُرِيْدُ أَنْ يَّبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ بِهَا، وَلَا أَحَدٌ بَنٰى بُيُوْتًا وَّلَمْ يَرْفَعْ سُقُوْفَهَا، وَلَا أَحَدٌ اشْتَرٰى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ وِلَادَهَا فَغَزَا، فَدَنَا مِنَ الْقَرْيَةِ صَلَاةَ الْعَصْرِ، أَوْ قَرِيْبًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ: إِنَّكِ مَأْمُوْرَةٌ وَأَنَا مَأْمُوْرٌ، اللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيْنَا فَحُبِسَتْ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ؛ فَجَمَعَ الْغَنَائِمَ، فَجَاءَتْ (يَعْنِي النَّارَ) لِتَأْكُلَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا؛ فَقَالَ: إِنَّ فِيْكُمْ غُلُوْلًا، فَلْيُبَايِعْنِيْ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ رَجُلٌ، فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ: فِيْكُمُ الْغُلُوْلُ فَلْيُبَايِعْنِيْ قَبِيْلَتُكَ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ: فِيْكُمُ الْغُلُوْلُ فَجَاءُوْا بِرَأْسٍ مِثْلِ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنَ الذَّهَبِ فَوَضَعُوْهَا، فَجَاءَتِ النَّارُ فَأَكَلَتْهَا ثُمَّ أَحَلَّ اللّٰهُ لَنَا الْغَنَائِمَ، رَأٰى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَأَحَلَّهَا لَنَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نبی نے ایک جنگ میں شرکت کرنے کا ارادہ کیا انہوں نے اپنی قوم سے کہا: میرے ساتھ کوئی ایسا شخص نہ آئے۔ جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہو اور کوئی ایسا شخص نہ آئے جو اپنا

رقم الحديث 1140

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 1746 اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2615 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1552 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2844 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 6054 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 8606 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 17889

گھر تعمیر کر رہا ہو اور ابھی اس نے اس کی چھتیں بلند نہ کی ہوں اور کوئی ایسا شخص نہ آئے جس نے کچھ بکریاں یا اونٹنیاں خریدی ہوں اور وہ ان کے ہاں بچے ہونے کا منتظر ہو۔

اس نبی نے غزوہ میں شرکت کی وہ دشمن کے علاقے کے پاس ہوئے تو عصر کا وقت تھا یا اس کے قریب کا وقت تھا۔ انہوں نے سورج سے کہا: تم بھی پابند ہو اور میں بھی پابند ہوں پھر دعا کی: اے اللہ! اسے وہی رہنے دے! وہ سورج وہیں رُکا رہا' یہاں تک کہ انہوں نے فتح حاصل کر لی۔ انہوں نے مالِ غنیمت اکٹھا کیا وہ آگ آئی لیکن اس نے مالِ غنیمت کو نہیں کھایا۔ انہوں نے فرمایا: تمہارے درمیان کسی نے مالِ غنیمت میں خیانت کی ہے۔ ہر قبیلے کا ایک فرد میرے ہاتھ پر بیعت کرلے ایک شخص کا ہاتھ ان کے ہاتھ سے چپک گیا تو انہوں نے فرمایا: خیانت کرنے والا تمہارے درمیان ہے۔

اس قبیلے کا ہر فرد میرے ہاتھ پر بیعت کرے تو پھر دو (راوی کو شک ہے یا پھر تین) افراد کا ہاتھ ان کے ہاتھ سے چپک گیا تو انہوں نے فرمایا: خیانت کرنے والے لوگ تمہارے درمیان ہیں۔ تو وہ لوگ گائے کے سر جتنا سونے کا بنا ہوا سر لے کر آئے تو انہوں نے اسے بھی مالِ غنیمت میں رکھا آگ آئی اور اس نے اسے کھا لیا

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مالِ غنیمت کو حلال قرار دیا ہے کیونکہ اس نے ہمارا کمزور ہونا اور عاجز ہونا دیکھ لیا ہے اس لئے اسے ہمارے لئے حلال قرار دیا ہے

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 8 باب قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أحلت لكم الغنائم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 545 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2956)

•••——————•••——————•••

الأنفال

مالِ غنیمت

﴿1142﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فِيْهَا عَبْدُ اللّٰهِ، قِبَلَ نَجْدٍ، فَغَنِمُوْا إِبِلاً كَثِيْرًا، فَكَانَتْ سِهَامُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيْرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيْرًا؛ وَنُفِّلُوْا بَعِيْرًا بَعِيْرًا

رقم الحديث : 1141

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1747 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8221 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4807 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8878 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 12487 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحديث: 9492

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نجد کی طرف ایک جنگی مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے ان لوگوں کو مالِ غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے تو نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ہر ایک فرد کو بارہ (راوی کو شک ہے یا شاید) تیرہ اونٹ عطا کیے اور ایک' ایک اونٹ اضافی دیا۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 15 باب ومن الدليل على أن الخمس لنوائب المسلمين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 546 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز' رقم الحدیث 2965)

1143 ۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً، سِوى قِسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جو مہمات روانہ کرتے تھے بعض اوقات ان میں سے بعض افراد کو بطور خاص اضافی ادائیگی کر دیتے تھے جو مہم کے عام افراد کو نہیں کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 15 باب ومن الدليل على أن الخمس لنوائب المسلمين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 546 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز' رقم الحدیث 2966)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1142

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: **1749** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: **2744** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' **1407**ھ' **1987**ء' رقم الحديث: **2481** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: **970** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث **5180** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء' رقم الحديث: **4833** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب **1414**ھ/ **1994**ء' رقم الحديث: **12572** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبي' بيروت' قاهره' رقم الحديث: **694** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء' رقم الحديث: **13426** اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' طبع ثاني **1403**ھ' رقم الحديث: **9335**

رقم الحديث 1143: اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: **2746** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء' رقم الحديث: **2597** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: **6250** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب **1414**ھ/ **1994**ء' رقم الحديث: **12586** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ' **1984**ء' رقم الحديث: **5579**

استحقاق القاتل سلب القتيل

مقتول کے سامان کا حقدار قتل کرنے والا ہوگا

1144 حديث أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ، فَرَأَيْتُ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَلاَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدَرْتُ حَتّٰى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ حَتّٰى ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ: أَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا، وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ، فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ، فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ مِثْلَهُ فَقَالَ رَجُلٌ: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَلَبُهُ عِنْدِي، فَأَرْضِهِ عَنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَاهَا اللّٰهِ، إِذًا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللّٰهِ، يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ فَأَعْطَاهُ، فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے جب ہم دشمن کے سامنے آئے تو مسلمانوں میں کچھ انتشار ہوا میں نے مشرکین کے ایک شخص کو دیکھا جو مسلمانوں کے ایک فرد پر غالب آنے لگا تھا میں گھوم کر اس کے پیچھے سے آیا اور اس کے پیچھے سے حملہ کیا میں نے تلوار اس کے کندھے پر ماری اس نے مڑ کر میری طرف دیکھا اور اس نے مجھے بھینچ لیا مجھے موت کی بو محسوس ہوئی لیکن پھر وہ شخص مر گیا اور اس نے مجھے آزاد کر دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے دریافت کیا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا حکم ہے پھر جب لوگ واپس آرہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے آپ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا ہو اور اس کا گواہ موجود ہو تو مقتول کا سامان اسے ملے گا' میں کھڑا ہوا لیکن میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا پھر آپ نے فرمایا: جس نے کسی کا قتل کیا ہو اور اس کا گواہ موجود ہو تو مقتول کا سامان اس کو ملے ہوگا۔ میں پھر کھڑا ہوا لیکن میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ تو میں پھر بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: تو میں کھڑا ہوا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوقتادہ! تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ میں نے آپ کو یہ قصہ سنایا تو ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سچ کہہ رہے ہیں اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے انہیں میری طرف سے راضی کر دیجئے۔ (یعنی وہ سامان میرے پاس رہنے دیجئے) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! ہرگز نہیں! اللہ تعالیٰ کا ایک شیر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ میں حصہ لے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کا سامان تمہیں دے دیں ایسا نہیں ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ٹھیک کہہ رہا ہے! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سامان انہیں دے دیا۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس زرہ کو بیچ کر اس کے ذریعے بنوسلمہ کے محلے میں ایک زمین خریدی' یہ وہ پہلا مال تھا

جوانہوں نے قبول کرنے کے بعد میں نے خریدا تھا۔

أخرجه البخاري في: 7 كتاب فرض الخمس: 18 باب من لم يخمس الأسلاب ومن قتل قتيلاً فله سلبه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 546 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2973)

1145 ۔ حديث عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ، فَنظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي، فَإِذَا أَنَا بِغُلاَمَيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا، تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا، فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا، فَقَالَ: يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ: نَعَمْ. مَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لاَ يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الأَعْجَلُ مِنَّا فَتَعَجَّبْتُ لِذلِكَ فَغَمَزَنِي الآخَرُ، فَقَالَ لِي مِثْلَهَا فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَجُولُ فِي النَّاسِ، قُلْتُ: أَلاَ إِنَّ هذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي سَأَلْتُمَانِي فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا، فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلاَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَاهُ، فَقَالَ: أَيُّكُمَا قَتَلَهُ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: أَنَا قَتَلْتُهُ؛ فَقَالَ: هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالاَ: لاَ فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ، فَقَالَ: كِلاَكُمَا قَتَلَهُ، سَلَبُهُ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَكَانَا مُعَاذَ بْنَ عَفْرَاءَ، وَمُعَاذَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ بدر کے دن میں ایک جگہ کھڑا ہوا تھا' میں نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا تو دو انصاری نوجوان کھڑے ہوئے تھے جن کی عمر زیادہ نہیں تھی میں نے یہ آرزو کی تھی کہ کاش کوئی طاقتور لوگ میرے پاس کھڑے ہوتے' ان دونوں میں سے ایک نے مجھے ٹھوکا دیا اور بولا: اے چچا جان! کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: ہاں۔ تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اے میرے بھتیجے! اس نے کہا: مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہتا تھا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں نے اسے دیکھ لیا تو میرا جسم اس وقت کے جسم سے ملے گا اور اس وقت تک جدا نہیں ہوگا جب تک ہم میں سے وہ مر نہ جائے جسے زیادہ جلدی ہو مجھے اس پر حیرانگی ہوئی' دوسرے نے مجھے ٹھوکا دیا اور مجھ سے یہی بات کہی' کچھ دیر بعد میں نے ابوجہل کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے درمیان گھوم پھر رہا تھا میں نے کہا: یہ ہے وہ آدمی جس کے بارے میں تم نے مجھ سے پوچھا تھا۔ ان دونوں نے اپنی تلوار لی اور اس کی طرف چلے گئے اور اس پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا پھر وہ

رقم الحديث: 1145

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1752 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1673 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4840 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 5796 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12539 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 381 اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء رقم الحديث: 866

دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں آپ کو بتایا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے؟ دونوں نے جواب دیا: میں نے اسے قتل کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواروں کو صاف کر لیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دونوں کی تلواروں کا جائزہ لیا تو فرمایا: تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے' لیکن اس کا سامان معاذ بن عمرو کو ملے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ دونوں حضرات' معاذ بن عفراء اور معاذ بن عمرو تھے۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 18 باب من لم يخمس الأسلاب ومن قتل قتيلاً فله سلبه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 548 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2972)

حكم الفيء

مال فے کا حکم

1146 حديث عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً، وَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ. ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ، عُدَّةً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو نضیر کے اموال (زرعی زمین) اللہ نے اپنے رسول کو بطور فے عطا کی تھی جنہیں حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں نے اپنے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے یہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مخصوص تھا نبی اکرم ﷺ وہاں سے اپنے اہل خانہ کا سال بھر کا خرچ ادا کرتے تھے جو باقی بچ جاتا تھا اسے ہتھیار اور جہاد کے سامان کی تیاری میں خرچ کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب الجهاد والسير: 80 باب المجن من يتترس بترس صاحبه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 549 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2748)

رقم الحديث: 1146

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1757 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2965 اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1719 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4140 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 171 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6357 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 22 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4442 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 12746

1147 ۔ حديث عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

عن مالك بن أوس بن الحدثان النصري، أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه، دعاه، إذ جاءه حاجبه يرفا، فقال: هل لك في عثمان وعبد الرحمن والزبير وسعد يستأذنون؟ فقال: نعم، فأدخلهم فلبثوا قليلا. ثم جاء فقال: هل لك في عباس وعلي يستأذنان؟ قال: نعم، فلما دخلا قال عباس: يا أمير المؤمنين اقض بيني وبين هذا، وهما يختصمان في الذي أفاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم من بني النضير، فاستب علي والعباس، فقال الرهط: يا أمير المؤمنين اقض بينهما وأرح أحدهما من الآخر، فقال عمر: اتئدوا، أنشدكم بالله الذي بإذنه تقوم السماء والأرض هل تعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: لا نورث، ما تركنا صدقة، يريد بذلك نفسه؟ قالوا: قد قال ذلك، فأقبل عمر على عباس وعلي، فقال: أنشدكما بالله هل تعلمان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قال ذلك؟ قالا: نعم، قال: فإني أحدثكم عن هذا الأمر، إن الله سبحانه كان خص رسوله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه أحدا غيره، فقال جل ذكره: (وما أفاء الله على رسوله منهم فما أوجفتم عليه من خيل ولا ركاب) إلى قوله (قدير)، فكانت هذه خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم، ثم، والله ما احتازها دونكم، ولا استأثرها عليكم، لقد أعطاكموها وقسمها فيكم حتى بقي هذا المال منها، فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينفق على أهله نفقة سنتهم من هذا المال، ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله، فعمل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم حياته، ثم توفي النبي صلى الله عليه وسلم، فقال أبو بكر: فأنا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقبضه أبو بكر، فعمل فيه بما عمل به رسول الله صلى الله عليه وسلم، وأنتم حينئذ، فأقبل على علي وعباس، وقال: تذكران أن أبا بكر فيه كما تقولان، والله يعلم إنه فيه لصادق بار راشد تابع للحق، ثم توفى الله أبا بكر، فقلت: أنا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر، فقبضته سنتين من إمارتي أعمل فيه بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر، والله يعلم أني فيه صادق بار راشد تابع للحق، ثم جئتماني كلاكما، وكلمتكما واحدة، وأمركما جميع، فجئتني (يعني عباسا) فقلت لكما: إن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: لا نورث، ما تركنا صدقة، فلما بدا لي أن أدفعه إليكما، قلت: إن شئتما دفعته إليكما، على أن عليكما عهد الله وميثاقه، لتعملان فيه بما عمل فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر، وما عملت فيه مذ وليت، وإلا فلا تكلماني، فقلتما: ادفعه إلينا بذلك، فدفعته إليكما، أفتلتمسان مني قضاء غير ذلك، فوالله الذي بإذنه تقوم السماء والأرض لا أقضي فيه بقضاء غير ذلك حتى تقوم الساعة، فإن عجزتما عنه فادفعا إلي، فأنا أكفيكماه

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں بلوایا (یہ جب ان کی خدمت

میں حاضر ہوئے) اس دوران ان کے خادم "یرفا" نے آ کر انہیں بتایا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے انہیں اندر آنے دو! تھوڑی دیر کے بعد وہ خادم پھر آیا اور بولا: حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت مانگتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے! جب وہ دونوں حضرات اندر آئے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! آپ میرے اور ان صاحب کے درمیان فیصلہ کر دیں (راوی بیان کرتے ہیں) ان دونوں کے درمیان بنونضیر کے ان باغات کے بارے میں جھگڑا چل رہا تھا جو اللہ تعالیٰ نے بطور فے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کئے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان تکرار ہوگئی۔ حاضرین نے کہا: اے امیر المومنین! آپ ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر کے ان میں سے ایک کو دوسرے کی طرف سے سکون دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اطمینان سے کام لیں، میں آپ لوگوں کو اس اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں کیا آپ لوگ یہ بات جانتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا:

ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد آپ کی اپنی ذات تھی۔ حاضرین نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی؟

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے: میں آپ دونوں کو اس اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ کیا آپ دونوں یہ بات جانتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی؟ ان دونوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں اس معاملے کے بارے میں آپ کے ساتھ بات کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے یہ مال فے بطور خاص اپنے رسول کو عطا کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اس نے یہ کسی کو عطا نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو مال فے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو عطا کیا ہے یہ وہ ہے جس کے لئے تم نے اپنے گھوڑے یا اونٹ نہیں دوڑائے تھے"

یہ آیت لفظ "قدیر" تک ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تمہیں چھوڑ کر اپنے لئے جمع نہیں کیا آپ نے اپنے آپ کو تم لوگوں پر ترجیح نہیں دی یہ مال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کو بھی دیا' تمہارے درمیان تقسیم کیا یہاں تک کہ اس میں سے کچھ مال باقی بچا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کے سال بھر کے خرچ کے لئے استعمال فرمایا کرتے تھے اس میں سے بھی جو باقی بچتا تھا وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مختلف امور میں استعمال کرلیا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں اسی طریقے سے اسے استعمال کرتے رہے جب آپ کا وصال ہوگیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: میں اللہ تعالیٰ کے رسول کا جانشین ہوں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس مال کو اپنے قبضے میں لے لیا اور اسے اسی طرح استعمال کرتے رہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کرتے رہے تھے اور آپ لوگ بھی اس کے گواہ ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: آپ دونوں نے اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں جو کہا تھا وہ آپ کو پتہ ہے' اللہ تعالیٰ جانتا ہے' وہ اس بارے میں سچے تھے، نیک تھے، ہدایت یافتہ تھے، حق کے پیروکار تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو وفات دی تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا جانشین بنا میں نے اپنی حکومت کے ابتدائی دو برسوں میں اس مال کو اپنے قبضے میں رکھا اور میں

اسے اسی طرح استعمال کرتا رہا جس طرح نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اسے استعمال کرتے رہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس بارے میں سچا تھا، نیک تھا، ہدایت یافتہ تھا اور حق کا پیروکار تھا پھر آپ دونوں حضرات میرے پاس تشریف لائے آپ دونوں کی بات ایک ہی تھی آپ دونوں کا معاملہ ایک تھا آپ یعنی حضرت عباس، میرے پاس آئے تو میں نے آپ دونوں سے یہ کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا

ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے

لیکن پھر مجھے مناسب لگا کہ میں اسے آپ دونوں کے سپرد کر دوں تو میں نے یہ کہا تھا: اگر آپ دونوں چاہیں تو میں اسے آپ دونوں کے سپرد کر دیتا ہوں اس شرط پر کہ آپ دونوں اللہ تعالیٰ کے نام کا عہد اور میثاق کریں کہ آپ اس کا وہی استعمال کریں گے جو نبی اکرم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ابتدائی زمانے میں، میں کرتا رہا ہوں اگر نہیں تو میرے ساتھ آپ اس بارے میں کوئی بات نہ کریں تو آپ دونوں نے یہ کہا تھا: اسے ہمارے سپرد کر دیں! میں نے اسے آپ دونوں کے سپرد کر دیا اب آپ مجھ سے اس بارے میں اس کے برعکس فیصلہ چاہتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے بارے میں اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے اگر آپ دونوں اس سے عاجز آ گئے ہیں تو اسے میرے حوالے کر دیں میں آپ دونوں کی جگہ خود ہی اسے سنبھال لوں گا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 14 باب حديث بني النضير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 549 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3809)

قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا نورث ما تركنا فهو صدقة

فرمانِ نبوی ہے: ''ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوگا''

﴿1148﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيْرَاثَهُنَّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَلَيْسَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُوْرَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے، جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا یہ ارادہ کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیج دیں اور ان سے نبی اکرم ﷺ کی وراثت مانگیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

أخرجه البخاري في: كتاب الفرائض: باب قول النبي صلى الله عليه وسلم: لا نورث ما تركنا صدقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 553 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6349)

﴿1149﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ، بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْسَلَتْ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، إِنَّمَا يَأْكُلُ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَالِ وَإِنِّي، وَاللّٰهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُوْ بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلٰى فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلٰى أَبِي بَكْرٍ فِي ذٰلِكَ، فَهَجَرَتْهُ، فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيٌّ لَيْلًا، وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ، وَصَلّٰى عَلَيْهَا وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنَ النَّاسِ وَجْهٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتِ اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوهَ النَّاسِ، فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ، وَلَمْ يَكُنْ يُبَايِعُ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ: أَنِ ائْتِنَا، وَلَا يَأْتِنَا أَحَدٌ مَعَكَ (كَرَاهِيَةً لِمَحْضَرِ عُمَرَ) فَقَالَ عُمَرُ: لَا، وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: وَمَا عَسِيتَهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُوْ بَكْرٍ، فَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا فَضْلَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللّٰهُ، وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْكَ، وَلٰكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ، وَكُنَّا نَرٰى، لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَصِيبًا حَتّٰى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُوْ بَكْرٍ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي، وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَمْوَالِ فَلَمْ اٰلُ فِيهَا عَنِ الْخَيْرِ، وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي بَكْرٍ: مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةَ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلّٰى أَبُوْ بَكْرٍ الظُّهْرَ، رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ، وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ، وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ، وَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ، فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ، وَحَدَّثَ أَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَى الَّذِي صَنَعَ، نَفَاسَةً عَلٰى أَبِي بَكْرٍ، وَلَا إِنْكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللّٰهُ بِهِ، وَلٰكِنَّا نَرٰى لَنَا فِي هٰذَا الْأَمْرِ نَصِيبًا، فَاسْتَبَدَّ عَلَيْنَا، فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذٰلِكَ الْمُسْلِمُوْنَ، وَقَالُوْا: أَصَبْتَ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ إِلٰى عَلِيٍّ قَرِيبًا، حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ پیغام بھیجا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وراثت کا مطالبہ کر رہی تھیں جو مالِ غنیمت میں اور فدک میں اور خیبر کے پانچویں حصے میں باقی بچا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے محمد کے گھر والے اس مال میں سے کھاتے رہیں گے۔

اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا یہ ویسے ہی رہے گا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھا اور میں اسے ویسے ہی استعمال کروں گا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے استعمال کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ بھی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دینے سے انکار کر دیا اس بات سے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئیں انہوں نے حضرت

ابوبکر رضی اللہ عنہ سے لاتعلقی اختیار کی اور وصال تک انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کوئی بات نہیں کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد وہ چھ ماہ تک زندہ رہیں جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کے شوہر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رات کے وقت انہیں دفن کر دیا انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی اس بارے میں نہیں بتایا خود ہی ان کی نماز جنازہ ادا کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں لوگوں کے رویے میں تبدیلی محسوس ہو چکی تھی جب ان کا انتقال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس چیز کا زیادہ احساس ہوا وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے صلح کے طلبگار ہوئے وہ ان سے صلح کرنا چاہتے تھے کیونکہ انہوں نے اس تمام عرصے کے دوران بیعت نہیں کی تھی۔ انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائیں مگر آپ کے ساتھ اور کوئی تشریف نہ لائے انہیں یہ بات پسند نہیں تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ آئیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! آپ اکیلے (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اکیلے) نہیں جائیں گے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا ہو گیا ہے کیا تمہیں یہ ڈر ہے کہ وہ مجھے کوئی نقصان پہنچائیں گے" اللہ کی قسم! میں ان کے ہاں ضرور جاؤں گا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھا اور بولے ہمیں آپ کی فضیلت کا علم ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو عطا کیا ہے اس پر حسد نہیں کرتے جو بڑائی اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کی ہے لیکن آپ نے خمس کے معاملے میں ہمیں پس پشت ڈال دیا ہے۔ ہمارا یہ خیال تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قریبی تعلق کی وجہ سے اس میں ہمارا بھی حصہ ہو گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی تو فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا میرے نزدیک اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے زیادہ محبوب ہے لیکن ہمارے اور آپ کے درمیان اموال کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے میں اس بارے میں خیر کے راستے سے الگ نہیں ہوں گا اور میں اس کام کو ترک نہیں کروں گا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ جو کیا کرتے تھے میں بھی وہی کیا کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: میں دوپہر کے وقت آپ کی بیعت کر لوں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھائی، منبر پر چڑھے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان بیان کی اور بیعت نہ کرنے کی وجوہات کا تذکرہ کیا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے بیان کیں پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھا تو انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حق کی عظمت کو اجاگر کیا اور یہ بات بیان کی کہ انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی حسد یا کسی اختلاف کی وجہ سے ایسا نہیں کیا جو فضیلت اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو عطا کی ہے وہ اسے تسلیم کرتے ہیں لیکن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ خمس کے مال میں ہمارا بھی حصہ ہونا چاہیے تھا جس میں ہمیں شریک نہیں کیا گیا اس وجہ سے ہمیں الجھن محسوس ہوئی۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس بات سے مسلمان بہت خوش ہو گئے اور انہوں نے کہا: آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں اس کے بعد مسلمان حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب ہو گئے کیونکہ انہوں نے جب دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عام معاملات کی طرف رجوع کر لیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 553 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3998)

1150 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ،

أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ، ابْنَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهَجَرَتْ أَبَا بَكْرٍ، فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهُ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَتْ: وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ، وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذٰلِكَ وَقَالَ: لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ، فَإِنِّي أَخْشَى، إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ، أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهَا عُمَرُ، وَقَالَ: هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ، وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ فَهُمَا عَلَى ذٰلِكَ إِلَى الْيَوْمِ

عروہ بن زبیر کہتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا انہیں بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ان کی وراثت کا حصہ انہیں دیں' اس میں سے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترکے کے طور پر چھوڑا ہے' اس مال میں سے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو بطور "فئی" عطا کیا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

اس پر سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ناراض ہوگئیں اور انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے لاتعلقی اختیار کی۔ ان کی یہ لاتعلقی اس وقت تک برقرار رہی جب تک کہ ان کی وفات نہ ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اپنے اس حصے کا بھی مطالبہ کیا تھا۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور فدک میں چھوڑا تھا اور جو مدینہ منورہ میں آپ کے صدقات تھے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سب کو ادا کرنے سے انکار کیا اور یہ کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو طریقہ اختیار کیا تھا میں اس کو ترک نہیں کروں گا میں اسی طرح عمل کروں گا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں نے اس طریقے میں سے کوئی بھی چیز ترک کی تو میں بھٹک جاؤں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' جہاں تک مدینہ منورہ میں صدقات کا تعلق ہے تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے دورِ خلافت میں) اپنے پاس رکھے تھے اور یہ کہا تھا: یہ اللہ کے رسول کے صدقات ہیں جو آپ کے حقوق کی ادائیگی کے لئے مخصوص ہیں۔ جنہیں آپ اپنے اخراجات کے لئے استعمال کیا کرتے تھے۔ یہ دونوں حاکم وقت کے سپرد رہیں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں' یہ دونوں آج بھی اسی حیثیت میں ہیں۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 1 باب فرض الخمس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 556 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2926)

1151۔ حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْتَسِمْ وَرَثَتِي دِينَارًا، مَا تَرَكْتُ، بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي، فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہماری وراثت دینار یا درہم کی شکل میں تقسیم نہیں ہوں۔ اپنی بیویوں کے خرچ کے بعد جو بھی میں چھوڑوں گا اور اپنے عاملوں کے معاوضے کے بعد جو کچھ چھوڑوں گا وہ صدقہ ہو گا۔

أخرجه البخاري في: 55 كتاب الوصايا: 32 باب نفقة القيم للوقف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 557 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2624)

•••————•••————•••

ربط الأسير وحبسه وجواز المن عليه

قیدی کو باندھ دینا اور اس کو قید رکھنا' اس پر احسان کرنا جائز ہے

1152۔ حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ، فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ: عِنْدِي خَيْرٌ يَا مُحَمَّدُ إِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ، وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ، وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ مِنْهُ مَا شِئْتَ حَتَّى كَانَ الْغَدُ ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ: مَا قُلْتُ لَكَ، إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ فَتَرَكَهُ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ فَقَالَ. أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ، فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ، فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ،

رقم الحديث 1151

اخرجه مسلم بن الحجاج النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1760 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2974 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 1803 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7301 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6609 اخرجه ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12519 اخرجه الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 1134

فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ، وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ، فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ، قَالَ قَائِلٌ: صَبَوْتَ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ أَسْلَمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا، وَاللّٰهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى يَأْذَنَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◈◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک مہم نجد کی طرف روانہ کی' وہ لوگ بنو حنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو پکڑ کر لے آئے جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا انہوں نے اسے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا: اے ثمامہ! تمہارے پاس کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: اے محمد! میرے پاس بھلائی ہے آپ مجھے قتل کر دیں گے تو آپ ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر مہربانی کریں گے تو آپ ایک شکرگزار شخص پر مہربانی کریں گے۔ اگر آپ مال چاہتے ہیں تو آپ جو چاہیں مجھ سے مانگ لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔ اگلے دن پھر نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا: اے ثمامہ! تمہارے پاس کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا کہ اگر آپ مہربانی کریں گے تو ایک شکرگزار شخص پر مہربانی کریں گے نبی اکرم ﷺ نے پھر اسے چھوڑ دیا اس سے اگلے دن آپ تشریف لائے اور دریافت کیا: اے ثمامہ! تمہارے پاس کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: میرے پاس وہی ہے جو میں نے آپ کو بتا دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ثمامہ کو چھوڑ دو۔ ثمامہ وہاں سے اٹھ کر مسجد کے قریب موجود ایک باغ میں گیا وہاں اس نے غسل کیا اور پھر مسجد میں آ کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

اے محمد! (ﷺ) اللہ کی قسم! میرے نزدیک روئے زمین پر آپ سے زیادہ ناپسندیدہ کوئی شخص نہیں تھا لیکن اس وقت آپ سے زیادہ محبوب اور کوئی شخص نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! آپ کے دین سے زیادہ ناپسندیدہ میرے لئے اور کوئی دین نہیں تھا لیکن اب آپ کے دین سے زیادہ محبوب دین میرے نزدیک اور کوئی دین نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! آپ کے شہر سے زیادہ ناپسندیدہ شہر میرے نزدیک اور کوئی نہیں تھا لیکن اب آپ کا شہر مجھے تمام شہروں سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا تھا میں عمرہ کرنے کے لئے جا رہا تھا۔ اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اسے خوشخبری دی اور اسے یہ ہدایت دی کہ وہ عمرہ کر لے تو مکہ میں اس سے کسی شخص نے کہا: کیا تم نے اپنا دین تبدیل کر لیا ہے۔ اس نے جواب دیا: نہیں! بلکہ میں نے حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا ہے اللہ کی قسم! یمامہ سے تمہارے پاس گندم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا جب تک نبی اکرم ﷺ اس کی اجازت نہ دیں۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 70 باب وفد بني حنيفة وحديث ثمامة ابن أثال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 557 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4114)

•••———•••———•••

إجلاء اليهود من الحجاز

یہودیوں کو حجاز سے جلاوطن کرنا

○ **1153**۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ انْطَلِقُوْا إِلَى يَهُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ. يَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ أَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فَقَالُوْا. قَدْ بَلَّغْتَ، يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ: ذٰلِكَ أُرِيْدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ فَقَالُوْا: قَدْ بَلَّغْتَ. يَا أَبَا الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ؛ فَقَالَ: اعْلَمُوْا أَنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَإِنِّي أُرِيْدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ، فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ، وَإِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

❖ ❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں. ایک دفعہ ہم مسجد میں موجود تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا یہودیوں کی طرف چلو! ہم لوگ چل پڑے۔ یہاں تک کہ ہم ان کی درس گاہ کے اندر آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اسلام قبول کرلو سلامت رہو گے۔ یہ بات جان لو۔ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ملکیت ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہیں اس زمین سے جلاوطن کردوں۔ تم میں سے جس شخص کے پاس کوئی مال موجود ہو وہ اسے فروخت کردے۔ ورنہ یہ بات یاد رکھنا کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ملکیت ہے۔

أخرجه البخاري في: 89 كتاب الإكراه: 2 باب في بيع المكره ونحوه في الحق وغيره

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 559 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2996)

○ **1154**۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: حَارَبَتِ النَّضِيْرُ وَقُرَيْظَةُ، فَأَجْلَى بَنِي النَّضِيْرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ. حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ، وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ، إِلَّا بَعْضَهُمْ. لَحِقُوْا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوْا وَأَجْلَى يَهُوْدَ الْمَدِيْنَةِ كُلَّهُمْ، بَنِي قَيْنُقَاعَ، وَهُمْ رَهْطُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ. وَيَهُوْدَ بَنِي حَارِثَةَ، وَكُلَّ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ

❖ ❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بنو نضیر اور بنو قریظہ نے جنگ کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کو جلاوطن کردیا اور

رقم الحديث 1154

أخرجه الإمام مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1766 أخرجه ... السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 3005 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة مصر رقم الحديث 6567 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز مكة مكرمة سعودي عرب 1414ھ 1994. رقم الحديث 12632 أخرجه أبو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الإسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ھ رقم الحديث 19364

بنو قریظہ کو وہاں رہنے دیا اور ان پر احسان کیا لیکن جب بنو قریظہ نے دوبارہ جنگ کی تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے مردوں کو قتل کروادیا ان کی خواتین اور ان کے بچوں اور مال کو مسلمانوں کے درمیان تقسیم کردیا' ماسوائے ان لوگوں کے' جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مل گئے تھے۔ آپ نے انہیں امان دی کیونکہ ان لوگوں نے اسلام قبول کرلیا تھا۔

نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے بنو قینقاع جو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا قبیلہ ہے کے تمام یہودیوں کو جلاوطن کردیا تھا۔ آپ نے بنو حارثہ کے بھی تمام یہودیوں کو جلاوطن کردیا تھا آپ نے مدینہ منورہ میں رہنے والے ہر یہودی کو جلاوطن کردیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 14 باب حديث بني النضير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 560 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3804)

جواز قتال من نقض العهد، وجواز إنزال أهل الحصن على حكم حاكم عدل أهل للحكم

جو شخص عہد کو توڑ دے اس کے ساتھ جنگ کرنا جائز ہے اور قلعہ والوں کو کسی عادل شخص کی ثالثی کی بنیاد پر ہتھیار ڈالنے کی اجازت دینا جائز ہے

1155 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ، هُوَ ابْنُ مُعَاذٍ، بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَرِيبًا مِنْهُ، فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ، فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ: فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ، وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ قَالَ: لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

رقم الحديث: 1155

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1768 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5215 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2240 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 11184 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7026 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5938 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11096 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1188 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 945 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 995

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب بنوقریظہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ (اس سے مراد حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہیں) کو ثالث تسلیم کرلیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا وہ قریب ہی موجود تھے وہ اپنے گدھے پر سوار ہوکر آئے جب وہ قریب پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ وہ آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں نے تمہیں ثالث تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں یہ فیصلہ کرتا ہوں ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کیا جائے اور عورتوں اور بچوں کو قیدی بنالیا جائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ان لوگوں کے بارے میں ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 168 باب إذا نزل العدو على حكم رجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 560 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2878)

1156۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ حِبَّانُ بْنُ الْعَرِقَةِ، رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ، فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ. فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ. فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ، فَقَالَ: قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْتُهُ، اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَأَيْنَ فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ، فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلُوا عَلَى حُكْمِهِ، فَرَدَّ الْحُكْمَ إِلَى سَعْدٍ قَالَ: فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ، وَأَنْ تُسْبَى النِّسَاءُ وَالذُّرِّيَّةُ، وَأَنْ تُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے انہیں قریش کے حبان بن عرقہ نامی شخص نے تیر مارا تھا جو ان کے بازو کی ایک رگ پر لگا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے مسجد میں خیمہ لگوا دیا تاکہ قریب سے ان کی عیادت کرتے رہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے واپس تشریف لائے اور ہتھیار اتار دیئے اور غسل کر لیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اپنے سر سے غبار جھاڑ رہے تھے انہوں نے عرض کی: آپ نے ہتھیار اتار دیئے ہیں ہم نے ابھی ہتھیار نہیں اتارے آپ ان لوگوں کی طرف روانہ ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کس کی طرف؟ تو انہوں نے بنوقریظہ کی طرف اشارہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے بنوقریظہ نے آپ کو ثالث مقرر کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو ثالث بنا دیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان کے بارے میں یہ فیصلہ دیتا ہوں کہ ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کر دیا جائے ان کی عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا جائے اور ان کے اموال کو تقسیم کر لیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 30 باب مرجع النبي صلى الله عليه وسلم من الأحزاب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 561 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3896)

1157۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ سَعْدًا قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ؛ اللّٰهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْءٌ فَأَبْقِنِي لَهُ حَتّٰى أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ؛ وَإِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتَتِي فِيهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِهِ فَلَمْ يَرُعْهُمْ، وَفِي الْمَسْجِدِ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ، إِلَّا الدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا: يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هٰذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ يَغْذُو جُرْحُهُ دَمًا، فَمَاتَ مِنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ دعا کی:

''اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ بات یہ ہے کہ میں ان لوگوں کے ساتھ جنگ کروں جنہوں نے تیرے رسول کو جھٹلایا اور انہیں اپنی جگہ سے نکلنے پر مجبور کیا' اے اللہ! میرا خیال ہے تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے اگر تو قریش کے ساتھ جنگ باقی ہے تو مجھے بھی زندہ رکھ تاکہ میں تیری راہ میں ان سے جنگ کروں اگر تو نے اسے ختم کر دیا ہے تو مجھے اسی زخم میں موت دے۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس زخم سے خون بہنا شروع ہو گیا' مسجد میں موجود بنو غفار کے ایک خیمے کی طرف خون بہہ کر آنا شروع ہوا تو انہوں نے کہا: اے خیمے والو! یہ خون کہاں سے آ رہا ہے؟ وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا خون تھا جو ان کے زخم سے جاری ہو رہا تھا اور اسی زخم سے ان کا انتقال ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 30 باب مرجع النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من الأحزاب
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 562 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3896)

•••———•••———•••

من لزمه أمر فدخل عليه أمر آخر

جس شخص کے ذمے کوئی کام ہو اور پھر کوئی دوسرا اہم کام آن پڑے تو (وہ کیا کرے؟)

1158 ۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا، لَمَّا رَجَعَ مِنَ الْأَحْزَابِ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الْعَصْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَدْرَكَ بَعْضَهُمُ الْعَصْرُ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا نُصَلِّي حَتّٰى نَأْتِيَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ نُصَلِّي، لَمْ يُرَدْ مِنَّا ذٰلِكَ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يُعَنِّفْ وَاحِدًا مِنْهُمْ

رقم الحديث 1158

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في ''صحيحه'' طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1770** اخرجه ابوحاتم البستي في ''صحيحه'' طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **1462** اخرجه ابوحاتم البستي في ''صحيحه'' طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **4719** ذكره ابوبكر البيهقي في ''سننه الكبرى'' طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **20157**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب ہم غزوہ احزاب سے واپس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی کوئی بھی شخص بنوقریظہ کے علاقے میں پہنچنے سے پہلے عصر کی نماز ادا نہ کرے۔ بعض لوگوں کو راستے میں ہی عصر کا وقت ہو گیا ان میں سے بعض نے یہ کہا کہ ہم اس وقت تک نماز ادا نہیں کریں گے جب تک اس جگہ پہنچ نہیں جاتے اور بعض نے کہا: ہم تو نماز ابھی پڑھیں گے کیونکہ ہمیں اس بات کا پابند نہیں کیا گیا بعد میں لوگوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کسی ایک کو بھی غلط قرار نہیں دیا۔

أخرجه البخاري في: 12 كتاب صلاة الخوف: 5 باب صلاة الطالب والمطلوب راكبا وإيماء]

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 563 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 904)

•••———•••———•••

رد المهاجرين إلى الأنصار منائحهم من الشجر والثمر حين استغنوا عنها بالفتوح

مہاجرین کا انصار کو درختوں اور پھلوں کی شکل میں دیئے گئے عطیات واپس کرنا جب فتوحات کے نتیجے میں وہ لوگ ان سے بے نیاز ہو گئے

1159 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْمَدِيْنَةَ مِنْ مَكَّةَ، وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ، يَعْنِي شَيْئًا، وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ يُعْطُوهُمْ ثِمَارَ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ، وَيَكْفُوهُمُ الْعَمَلَ وَالْمُؤْنَةَ، وَكَانَتْ أُمُّهُ، أُمُّ أَنَسٍ، أُمُّ سُلَيْمٍ، كَانَتْ أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، فَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمُّ أَنَسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا، فَأَعْطَاهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ، أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِ أَهْلِ خَيْبَرَ، فَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، رَدَّ الْمُهَاجِرُوْنَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمُ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّهِ عِذَاقَهَا، وَأَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب مہاجرین مکہ سے مدینہ منورہ آئے تو ان کے پاس کوئی چیز نہیں تھی۔ انصار کے پاس زمینیں بھی تھیں اور گھر بھی تھے۔ انصار نے اپنا مال تقسیم کر کے انہیں دے دیا اور اپنے باغات کے پھل ہر سال

رقم الحديث 1159

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1771 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6282 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، رقم الحديث: 8320 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11413

انہیں دینے شروع کیے۔ مہاجرین وہاں کام کیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ اُمّ انس، جو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا ہیں اور حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کی بھی والدہ ہیں انہوں نے اپنے کچھ کھجوروں کے درخت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کو دے دیئے جو آپ کی کنیز تھیں اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی والدہ تھیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہلِ خیبر کے ساتھ جنگ کر کے فارغ ہوئے اور آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین نے وہ تمام عطیات انصار کو واپس کر دیئے جو انصار نے انہیں دیئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ کو ان کے درخت واپس کر دیئے اور آپ نے سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کو ان درختوں کی جگہ اپنے باغ میں سے کچھ درخت عطا کر دیئے۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 35 باب فضل المنيحة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 563 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2487)

1160۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلاتِ، حَتّٰى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ الَّذِينَ كَانُوا أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ؛ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ؛ فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي، تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي لا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لا يُعْطِيكَهُمْ وَقَدْ أَعْطَانِيهَا أَوْ كَمَا قَالَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَكِ كَذَا وَتَقُولُ: كَلَّا وَاللّٰهِ حَتّٰى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ، أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کے درخت پیش کر دیا کرتے تھے جب آپ نے قریظہ اور نضیر کو فتح کر لیا تو میرے گھر والوں نے مجھے حکم دیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں اور آپ سے وہ درخت واپس مانگ لوں جو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیے تھے یا اس میں سے کچھ درخت واپس مانگ لوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت سیدہ اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا کو دے دیئے تھے۔ حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا آئیں انہوں نے ایک کپڑا میری گردن میں ڈالا اور یہ کہا نہیں ہرگز نہیں اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمہیں نہیں دینے انہوں نے وہ تو مجھے دے دیئے تھے وہ اسی طرح کی بات کرتی رہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے یہ کہتے رہے: تمہیں یہ مل جائے گا وہ آگے سے یہ کہتی تھیں نہیں اللہ کی قسم! ہرگز نہیں حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دس گنا زیادہ عطا کیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 30 باب مرجع النبي صلى الله عليه وسلم من الأحزاب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 564 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3894)

•••———•••———•••

أخذ الطعام من أرض العدو

دشمن کی سرزمین سے کھانے پینے کا سامان لینا

○ **1161** ○ حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِيْنَ قَصْرَ خَيْبَرَ، فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيْهِ شَحْمٌ، فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

◇◇ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے خیبر کے قلعے کا محاصرہ کیا ہوا تھا ایک شخص نے ایک پوٹلی پھینکی جس میں چربی موجود تھی میں تیزی سے آگے بڑھا تاکہ اسے پکڑ لوں جب میں نے مڑکر دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے مجھے شرم آگئی۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 20 باب ما يصيب من الطعام في أرض الحرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 565 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2984)

•••———•••———•••

كتاب النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلى هرقل يدعوه إلى الإسلام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہرقل کو خط بھیجنا اور اسے اسلام کی دعوت دینا

○ **1162** ○ حديث أَبِي سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ، مِنْ فِيْهِ إِلَى فِيَّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّامِ إِذْ جِيْءَ بِكِتَابٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ قَالَ وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ، فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيْمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ عَظِيْمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ قَالَ: فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هٰهُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالُوْا: نَعَمْ قَالَ: فَدُعِيْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ. فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ. فَأُجْلِسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ: أَنَا فَأَجْلَسُوْنِي بَيْنَ يَدَيْهِ، وَأَجْلَسُوْا أَصْحَابِي خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هٰذَا عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوْهُ قَالَ أَبُوْ سُفْيَانَ: وَايْمُ اللهِ لَوْلَا أَنْ يُؤْثِرُوْا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فِيْكُمْ قَالَ: قُلْتُ هُوَ فِيْنَا ذُوْ حَسَبٍ قَالَ. فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قَالَ قُلْتُ لَا فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْلَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ: أَيَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ

رقم الحديث: **1161**

خرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **20574** ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **17770**

قَالَ: قُلْتُ بَلْ ضعفاؤُهم قَالَ: يَزِيدُوْنَ أَوْ يَنْقُصُونَ قَالَ: قُلْتُ لاَ، بَلْ يَزِيدُوْنَ قَالَ: هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ قَالَ: قُلْتُ لاَ قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ قَالَ: قُلْتُ نَعَمْ قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قَالَ: قُلْتُ تَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالاً، يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ قَالَ: قُلْتُ لاَ، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هٰذِهِ الْمُدَّةِ لاَ نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هٰذِهِ قَالَ: فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ لاَ ثُمَّ قَالَ لِتُرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي اٰبَائِهِ مَلِكٌ، فَزَعَمْتَ أَنْ لاَ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ اٰبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ اٰبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ، أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْلَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لاَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لاَ وَكَذٰلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُوْنَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُوْنَ وَكَذٰلِكَ الْإِيمَانُ حَتّٰى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوْهُ، فَتَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالاً، يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُوْنَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى ثُمَّ تَكُوْنُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لاَ يَغْدِرُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لاَ تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ هٰذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لاَ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ: ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قَالَ: قُلْتُ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ: إِنْ يَكُ مَا تَقُوْلُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ، فَإِذَا فِيهِ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ إِلٰى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلاَمٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلاَمِ، أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ (وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لاَ نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ) إِلٰى قَوْلِهِ (اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُوْنَ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ، وَكَثُرَ اللَّغَطُ، وَأُمِرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا

قَالَ: فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ، إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے بذاتِ خود مجھے یہ بات بتائی جس زمانے میں ہمارا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صلح کا معاہدہ چل رہا تھا میں شام گیا جب میں شام میں موجود تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط اسی دوران ہرقل کے نام آیا حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بصریٰ کے گورنر کو وہ دیدیا تھا بصریٰ کے گورنر نے اسے ہرقل تک پہنچا دیا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہرقل نے دریافت کیا: کیا یہاں ان صاحب کی قوم سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ ابوسفیان بیان کرتے ہیں: مجھے قریش کے دیگر افراد کے ہمراہ بلایا گیا۔ ہم لوگ ہرقل کے پاس آئے تو ہمیں اس کے سامنے بٹھا دیا گیا۔ اس نے دریافت کیا: یہ صاحب جو یہ کہتے ہیں وہ نبی ہیں، ان کے ساتھ تم میں سے نسب کے اعتبار سے زیادہ قریب کون شخص ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: میں ہوں۔ اس نے مجھے اپنے سامنے بٹھا دیا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا: اس کے ساتھیوں سے کہو: میں اس شخص سے ان صاحب کے بارے میں دریافت کرنے لگا ہوں جو یہ کہتے ہیں وہ نبی ہیں، اگر اس نے مجھ سے جھوٹ بولا تو تم اس کے جھوٹ کے بارے میں بتا دینا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ مجھ پر جھوٹ کا الزام لگا دیا جائے گا تو میں جھوٹ بول دیتا۔ پھر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے دریافت کرو کہ تمہارے درمیان ان کا نسب کیسا ہے؟ میں نے جواب دیا: وہ ہمارے درمیان اعلیٰ نسب شمار کیے جاتے ہیں۔ اس نے دریافت کیا: کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے دریافت کیا: کیا تم نے اس سے پہلے ان پر کبھی جھوٹ کا الزام لگایا ہے؟ ان کے اس دعوے سے پہلے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے دریافت کیا: کیا صاحب حیثیت لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا کمزور لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں؟ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے کہا: نہیں! کمزور لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں۔ اس نے دریافت کیا: کیا ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے یا وہ کم ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس کی ناپسندیدگی کی وجہ سے ان کے دین کو چھوڑ بھی چکا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے دریافت کیا: کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس نے دریافت کیا: پھر تمہاری ان کے ساتھ جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟ میں نے کہا: ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ڈول کی طرح تھی، کبھی وہ غالب آ گئے، کبھی ہم غالب آ گئے۔ اس نے دریافت کیا: کیا انہوں نے عہد شکنی کی ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! ہمارا ان کے ساتھ ایک مخصوص مدت تک کے لیے معاہدہ ہے۔ ہمیں نہیں پتہ کہ وہ اس میں کیا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی قسم! یہی وہ ایک بات تھی جو میں نے کوشش کر کے شامل کی تھی۔ اس نے دریافت کیا: کیا ان سے پہلے بھی کسی شخص نے یہ دعویٰ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں!

پھر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا: تم اس سے کہو: میں نے تم سے ان کے نسب کے بارے میں دریافت کیا تو تم نے یہ کہا: وہ تمہارے اعلیٰ نسب شمار کیے جاتے ہیں۔ رسول اسی طرح ہوتے ہیں۔ انہیں اپنی قوم کے بہترین نسب میں مبعوث کیا جاتا ہے۔ پھر میں نے تم سے سوال کیا: کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ تو تم نے جواب دیا: نہیں! میں یہ کہتا ہوں: اگر ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہوتا تو ہم یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ شخص اپنے آباؤ اجداد کا ملک حاصل کرنا چاہتا ہے۔ پھر میں نے تم سے سوال کیا: ان کے پیروکار کمزور لوگ ہیں یا امیر لوگ ہیں؟ تو تم نے جواب دیا: وہ کمزور لوگ ہیں۔ رسولوں کے پیروکار اسی طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ پھر میں نے تم سے یہ سوال کیا: اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر کوئی جھوٹ سے متعلق الزام لگایا ہے؟ تو تم نے جواب دیا: نہیں! اس سے مجھے اندازہ ہو گیا کہ جو شخص لوگوں کے ساتھ جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتا ہے۔ پھر میں نے تم سے سوال کیا: کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص اس کی ناپسندیدگی کی وجہ سے ان کے دین کو چھوڑ چکا ہے؟ تو

تم نے جواب دیا: نہیں! ایمان ایسا ہی ہوتا ہے جب اس کی بشاشت دل میں گھر کر جاتی ہے (تو کوئی شخص اسے نہیں چھوڑتا) پھر میں نے تم سے سوال کیا کہ کیا ان میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی ہو رہی ہے؟ تو تم نے جواب دیا: ان میں اضافہ ہو رہا ہے' ایمان ایسا ہی ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مکمل ہو جاتا ہے' پھر میں نے تم سے سوال کیا: کیا تم نے ان کے ساتھ کوئی جنگ کی ہے؟ تو تم نے جواب دیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے اور تمہارے اور ان کے درمیان جنگ ڈول کی طرح رہی ہے۔ کبھی انہیں فائدہ ہو گیا کبھی تمہیں فائدہ ہو گیا رسولوں کو اسی طرح آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ لیکن آخر کار جیت انہی کی ہوتی ہے پھر میں نے تم سے سوال کیا: کیا انہوں نے تمہارے ساتھ عہد شکنی کی ہے؟ تو تم نے جواب دیا: انہوں نے کوئی عہد شکنی نہیں کی ہے' رسول اسی طرح کے ہوتے ہیں وہ عہد شکنی نہیں کرتے ہیں پھر میں نے تم سے سوال کیا: کیا ان سے پہلے کسی شخص نے یہ دعویٰ کیا ہے تو تم نے جواب دیا: نہیں! میں نے یہ سوچا کہ اگر ان سے پہلے کسی اور شخص نے یہ دعویٰ کیا ہوتا تو ہم یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ شخص اس دعوے میں دوسرے کی پیروی کر رہا ہے جو پہلے یہ جا چکا ہے پھر ہرقل نے دریافت کیا: وہ تمہیں کس بات کا حکم دیتے ہیں؟ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: وہ ہمیں نماز پڑھنے کا' زکوٰۃ ادا کرنے' رشتے داروں کے حقوق کا خیال رکھنے کا' پاک دامنی اختیار کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ ہرقل نے کہا: تم نے ان کے بارے میں جو کہا ہے اگر وہ ایسے ہی ہیں تو وہ واقعی نبی ہیں مجھے علم تھا کہ ان کا ظہور ہونے والا ہے لیکن مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ وہ تمہارے اندر ظہور پذیر ہوں گے اگر مجھے یہ یقین ہوتا کہ میں ان کی بارگاہ میں حاضر ہو سکتا ہوں تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا ان کی بادشاہی میرے قدموں تک پہنچ جائے گی حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

اللہ رحمن اور رحیم کے نام سے آغاز کرتا ہوں' یہ اللہ کے رسول' محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے روم کے حکمران ہرقل کے نام ہے وہ شخص سلامت رہے جو ہدایت کی پیروی کرے امابعد! میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں تم اسلام قبول کر لو تم سلامت رہو گے تم اسلام قبول کر و اللہ تعالیٰ تمہیں دوگنا اجر دے گا اگر تم منہ موڑ لو گے تو لوگوں کا گناہ بھی تم پر ہوگا (ارشاد باری تعالیٰ ہے:)۔

''اے اہل کتاب! آ گے آؤ اس بات کی طرف جو تمہارے اور ہمارے درمیان مشترک ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں''۔

جب اس خط کو پڑھ لیا گیا تو ہرقل کے آس پاس آوازیں بلند ہونے لگی اور بحث و مباحثہ شروع ہو گیا ہمیں اس کے حکم کے تحت وہاں سے نکال دیا گیا۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب ہم باہر نکلے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ اب اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ بنو اصفر کا حکمران بھی ان سے خوفزدہ ہے حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کے بعد مجھے یقین ہو گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غالب آ جائیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام میں داخل کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 3 سورة آل عمران: 4 باب قل يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء.

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 565 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4278)

في غزوة حنين

غزوہ حنین

1163۔ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

وسَأَلَهُ رَجُلٌ: أَكُنْتُمْ فَرَرْتُمْ يَا أَبَا عُمَارَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ: لاَ، وَاللّٰهِ مَا وَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ بِسِلاَحٍ، فَأَتَوْا قَوْمًا رُمَاةً، جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ، مَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ، فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُوْنَ يُخْطِئُوْنَ فَأَقْبَلُوا هُنَالِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَابْنُ عَمِّهِ، أَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُوْدُ بِهِ، فَنَزَلَ وَاسْتَنْصَرَ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا النَّبِيُّ لاَ كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّ أَصْحَابَهُ

✧✧ ایک شخص نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اے ابوعمارہ! کیا آپ لوگ غزوہ حنین کے دن فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں! اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس نہیں مڑے تھے بلکہ آپ کے ساتھیوں میں سے چند نوجوان آگے گئے تھے جن کے پاس مناسب ہتھیار نہیں تھے ان کا سامنا تیر اندازوں سے ہوا جن کا تعلق بنو ہوازن اور بنو نصر سے تھا ان کا کوئی تیر خطا نہیں ہوتا تھا ان لوگوں نے ان پر تیر اندازی کی بارش کر دی اور وہ تیر بالکل ٹھیک آ کر لگے تو یہ لوگ مڑ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آ گئے آپ اس وقت اپنے سفید خچر پر سوار تھے اور آپ کے چچازاد ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اس خچر کو کھینچ کر چل رہے تھے آپ خچر سے نیچے اترے آپ نے مدد کی دعا کی اور یہ کہا: میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں پھر آپ نے اپنے ساتھیوں کی صف بندی کی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 97 باب من صف أصحابه عند الهزيمة ونزل عن دابته واستنصر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 570 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز۔ رقم حدیث 2772)

1164۔ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ: أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: لٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ كَانَتْ هَوَازِنُ رُمَاةً، وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ، فَاسْتُقْبِلْنَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ، وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ آخِذٌ بِزِمَامِهَا، وَهُوَ يَقُوْلُ: أَنَا النَّبِيُّ لاَ كَذِبْ

✧✧ (ابواسحاق بیان کرتے ہیں) انہوں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سنا قیس قبیلے سے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا تھا کہ آپ لوگ غزوہ حنین کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر چلے گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو منہ نہیں موڑا تھا۔ ہوازن کے قبیلے میں تیر انداز لوگ تھے جب ہم نے ان پر غلبہ حاصل کر لیا اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے تو ہم مال غنیمت اکٹھا کرنے میں لگے ہوئے تھے انہوں نے ہم پر تیروں کی بارش کر دی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے سفید

خچر پر سوار ہیں اور حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے آپ کے اس خچر کی لگام تھام رکھی ہے اور آپ فرمارہے تھے: میں نبی ہوں اور یہ جھوٹ نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 54 باب قول الله تعالى (ويوم حنين إذ أعجبتكم كثرتكم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 571 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4063)

•••———•••———•••

غزوة الطائف

غزوۂ طائف

1165 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا حَاصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّائِفَ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا، قَالَ: إِنَّا قَافِلُوْنَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ، وَقَالُوْا: نَذْهَبُ وَلَا نَفْتَحُهُ وَقَالَ مَرَّةً، نَقْفُلُ فَقَالَ: اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا، فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ: إِنَّا قَافِلُوْنَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَأَعْجَبَهُمْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کیا اور آپ اسے فتح نہیں کر سکے تو آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اب ہم یہاں سے روانہ ہو جائیں گے یہ بات مسلمانوں کے لئے بڑی الجھن کا باعث بنی انہوں نے عرض کی: کیا ہم اسے فتح کئے بغیر ہی چلے جائیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ پھر تم جنگ شروع کرو۔ انہوں نے حملہ شروع کیا تو ان میں سے بہت سے لوگ زخمی ہو گئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو کل ہم روانہ ہو جائیں گے لوگوں کو یہ بات اچھی لگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 56 باب غزوة الطائف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 571 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4070)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1165

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1778** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:**4588** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/ **1993**، رقم الحديث:**4779** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه **1986**، رقم الحديث:**8872** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/ **1994**، رقم الحديث: **17693** اخرجه ابويعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه/**1984**، رقم الحديث:**5773** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **706**

إزالة الأصنام من حول الكعبة

خانہ کعبہ کے آس پاس سے بت ہٹا دینا

1166 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلاثُمِائَةٍ وَسِتُّوْنَ نُصُبًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُوْدٍ فِي يَدِهِ، وَجَعَلَ يَقُوْلُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ) الْآيَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے، خانہ کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی کے ذریعے انہیں توڑنا شروع کیا آپ یہ آیت پڑھتے جارہے تھے۔
"حق آگیا اور باطل چلا گیا"۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 32 باب هل تكسر الدنان التي فيها الخمر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 572 (مرسا ئیلیر صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز) رقم الحدیث 2346

•••———•••———•••

صلح الحديبية في الحديبية

حدیبیہ کے مقام پر (ہونیوالی) صلح حدیبیہ

1167 ۔ حديث الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ، كَتَبَ عَلِيٌّ بَيْنَهُمْ كِتَابًا، فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: لَا تَكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوْ كُنْتَ رَسُوْلًا لَمْ

رقم الحديث 1166

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 1781 أخرجه ... في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3138 أخرجه ... طبع مؤسسة قرطبة، قاهرة، مصر، رقم الحديث: 3584 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة ... 1414ھ/ 1993ء، رقم الحديث: 5862 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب ... 1406ھ/ 1986ء، رقم الحديث: 11297 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع ... مكة مكرمة ... 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث: 11330 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع ... 1404ھ/ 1984ء ... الحديث: 4967 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الإسلامي ... 1405ھ/ 1985ء، رقم الحديث: 210 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الأوسط" طبع ... 1415ھ ... 316 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة ... 1404ھ/ 1983ء، ... 10427 ... ذكره ... في "مسنده" طبع دار الكتب العلمية ... 86

نُقَاتِلْكَ، فَقَالَ لِعَلِيٍّ: امْحُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، وَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ فَسَأَلُوهُ: مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ فَقَالَ: الْقِرَابُ بِمَا فِيهِ

﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل حدیبیہ کے ساتھ صلح کی تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے اس صلح نامہ کو تحریر کیا انہوں نے لکھا: محمد رسول اللہ' مشرکین نے کہا، آپ ''محمد رسول اللہ'' نہ لکھیں اگر آپ رسول ہوتے تو ہم آپ کے ساتھ جنگ نہ کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اسے مٹادو، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی! میں اسے نہیں مٹا سکتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ذریعے خود اسے مٹایا، آپ نے ان کے ساتھ اس شرط پر صلح کی کہ آپ اور آپ کے ساتھی تین دن کے لئے مکہ میں داخل ہوں گے اور جب وہ مکہ میں داخل ہوں گے تو ان کے ہتھیار نیام میں ہوں۔

راوی کے شاگردوں نے ان سے دریافت کیا: جلبان السلاح کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نیام اور اس جیسی دیگر چیزیں جن میں ہتھیاروں کو سنبھال کر رکھا جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 53 كتاب الصلح: 6 باب كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 572 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2551)

1168 ۔ حديث سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كُنَّا بِصِفِّينَ، فَقَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ، فَإِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ فَقَالَ: بَلَى فَقَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَعَلَى مَا نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا أَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ: ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ فَقَالَ: إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ، فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ فَتْحٌ هُوَ قَالَ: نَعَمْ

﴿﴾ ابووائل بیان کرتے ہیں' ہم لوگ جنگ صفین میں موجود تھے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: اے لوگو! اپنی سوچ کا جائزہ لو ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے یہ حدیبیہ کے موقع کی بات ہے اگر ہم جنگ کرنا چاہتے تو جنگ کر

رقم الحديث: 1167

اخرجه احمد بن حنبل فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 18590 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ/ 1986ء رقم الحديث: 8577 ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبری'' طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 8971 اخرجه ابويعلی الموصلی فی ''مسنده'' طبع دار المامون للتراث دمشق شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث: 1713 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی ''مسنده'' طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 713

[illegible]

[illegible]

[illegible]

أخرجه البخاري في: 58 كتاب الجزية 18 باب ...

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 573 (مرکز تحقیق صحیح بخاری ...)

•••———•••———•••

غزوة أحد

غزوۂ احد

1169 - حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جُرْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ: جُرِحَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلاَمُ تَغْسِلُ الدَّمَ وَعَلِيٌّ يُمْسِكُ، فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّ الدَّمَ لاَ يَزِيدُ إِلاَّ كَثْرَةً، أَخَذَتْ حَصِيرًا فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْزَقَتْهُ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ.

[illegible]

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 85 باب لبس البيضة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 574 (مرکز تحقیق صحیح بخاری ...) 2754

1170 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ، ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ، وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَّجْهِهِ وَيَقُوْلُ: (اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے اچھی طرح یاد ہے' میں گویا اس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں جب آپ ایک نبی کے بارے میں یہ بات بتا رہے تھے کہ ان کی قوم نے انہیں اتنا مارا کہ ان کا خون نکل آیا' وہ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ! میری قوم کو بخش دے یہ لوگ نہیں جانتے (کہ میرا مقام کیا ہے)

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 574 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3290)

•••——•••——•••

اشتداد غضب الله على من قتله رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا اس پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب ہونا

1171 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوْا بِنَبِيِّهِ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قوم پر شدید غضب ناک ہوتا ہے جو اپنے نبی کے ساتھ یہ سلوک کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دانتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بات کہی (اور یہ بھی فرمایا) اللہ تعالیٰ اس شخص پر شدید غضب ناک ہوگا' جسے اللہ کا رسول' اللہ کی راہ میں قتل کردے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 24 باب ما أصاب النبي صلى الله عليه وسلم من الجراح يوم أحد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 575 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3845)

•••——•••——•••

رقم الحديث: 1170

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1792

رقم الحديث 1171: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1793 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8198 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث: 2366 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 11635

ما لقي النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من أذى المشركين والمنافقين

نبی اکرم ﷺ کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے جن اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا!

1172 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ، وَأَبُوْ جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوْسٌ، إِذْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ. أَيُّكُمْ يَجِيْءُ بِسَلَى جَزُوْرِ بَنِي فُلَانٍ فَيَضَعُهُ عَلَى ظَهْرِ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ أَشْقَى الْقَوْمِ. فَجَاءَ بِهِ. فَنَظَرَ حَتَّى سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَأَنَا أَنْظُرُ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا. لَوْ كَانَ لِي مَنَعَةٌ قَالَ. فَجَعَلُوْا يَضْحَكُوْنَ وَيُحِيلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ. فَطَرَحَتْ عَنْ ظَهْرِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ إِذْ دَعَا عَلَيْهِمْ قَالَ: وَكَانُوْا يُرَوْنَ أَنَّ الدَّعْوَةَ فِي ذٰلِكَ الْبَلَدِ مُسْتَجَابَةٌ ثُمَّ سَمَّى اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ، وَعَلَيْكَ بِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ، وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ، وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ. وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَعَدَّ السَّابِعَ فَلَمْ يَحْفَظْهُ قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِيْنَ عَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْعَى فِي الْقَلِيبِ، قَلِيبِ بَدْرٍ

◇◇ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ کے پاس نماز ادا کر رہے تھے ابوجہل اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں بیٹھا ہوا تھا ان میں سے کسی نے کہا: کون فلاں قبیلے کے اونٹ کی اوجھڑی لا کر (حضرت) محمد (ﷺ) کی پشت پر رکھے گا؟ اس وقت جب وہ سجدے میں چلے جائیں تو ان میں سے ایک بدبخت اٹھا اور وہ اوجھڑی لے آیا وہ منتظر رہا جب نبی اکرم ﷺ سجدے میں گئے تو اس نے وہ اوجھڑی آپ ﷺ کی پشت پر آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دی۔ (حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں) میں یہ منظر دیکھ رہا تھا مگر کچھ کر نہیں سکتا تھا۔ کاش میرے اندر انہیں روکنے کی طاقت ہوتی اور وہ سب ہنسی سے بے حال ہو کر ایک دوسرے پر گر رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ سر بسجدہ ہی رہے آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا نہیں یہاں تک کہ سیدہ فاطمہ وہاں آئیں تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی پشت سے اسے ہٹایا۔ نبی اکرم ﷺ نے سر اٹھا کر انہیں تین مرتبہ دعائے ضرر دی۔ ''اے اللہ! قریش (کے ان بدتمیزوں) کو تباہ کر دے۔'' (حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں)

رقم الحديث: 1172

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1794 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 307 اخرجه احمد بن حنبل في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3962 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 325 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 5312 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودي عرب طبع اول 1409ھ رقم الحديث: 36563 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 296

جب نبی اکرم ﷺ نے انہیں دعائے ضرر دی تو وہ بہت خوف زدہ ہو گئے کیونکہ ان کا یہ عقیدہ تھا کہ اس مقدس شہر میں مانگی جانے والی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان سب کا نام لے کر (انہیں دعائے ضرر دی) ''اے اللہ! ابوجہل اب تیرے حوالے ہے عتبہ بن ابی ربیعہ شیبہ بن ربیعہ ولید بن عتبہ امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط (یہ سب) تیرے حوالے ہیں۔'' (راوی کہتے ہیں) یہ ساتویں شخص کا بھی نام تھا جو ہمیں یاد نہیں ہے۔ (حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے نبی اکرم ﷺ نے جن کا نام لیا تھا' ان سب کو میں نے خود (غزوہ بدر ختم ہو جانے کے بعد) بدر (نامی مقام کے ایک) گڑھے میں (مردہ حالت میں) پڑے ہوئے دیکھا ہے۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 69 باب إذا ألقي على ظهر المصلي قذر أو جيفة لم تفسد عليه صلاته
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 575 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 237)

1173 ۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ مَا لَقِيتُ، وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ، إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي، فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلاَّ وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي، فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ، فَنَادَانِي فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ، وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ ذٰلِكَ فِيمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الأَخْشَبَيْنِ؛ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ أَصْلاَبِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهُ، لاَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ نے یہ حدیث سنائی' انہوں نے ایک دن نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: غزوۂ اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن بھی آپ پر کوئی آیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جب تمہاری قوم کی طرف سے مجھے ایک مشکل کا سامنا کرنا پڑا تھا وہ دن میرے نزدیک عقبہ کے دن سے زیادہ سخت تھا۔ جب میں ابن عبد یالیل بن عبد کلال سے ملنے گیا تھا اس نے میری بات کو قبول نہیں کیا میں واپس آ رہا تھا اور شدید غمزدہ تھا جو میرے چہرے پر نظر آ رہا تھا مجھے اس وقت دھیان آیا جب میں بستی قرن ثعالب کے قریب تھا میں نے اپنا سر اٹھایا تو وہاں ایک بادل موجود تھا جس نے اپنا سایہ مجھ پر کیا ہوا تھا میں نے اس کا جائزہ لیا تو اس میں جبرائیل علیہ السلام موجود تھے۔ انہوں نے مجھے بلا کر کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کے جواب کو سن لیا ہے اور جو انہوں نے

رقم الحديث: 1173

اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6561 اخرجه ابو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 7706 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1795 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر 1415ھ، رقم الحديث: 8902

آپ کے ساتھ سلوک کیا ہے اسے بھی دیکھ لیا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے آپ جو چاہیں اسے حکم دے سکتے ہیں پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے بلا کر سلام کیا اور بولا اے محمد (ﷺ)! آپ جو چاہیں گے وہ ہو گا اگر آپ چاہیں تو میں یہ دو سخت پہاڑ ان پر الٹا دیتا ہوں آپ نے فرمایا: نہیں۔ مجھے امید ہے اللہ تعالیٰ ان کی اولاد میں ان لوگوں کو پیدا کرے گا جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 7 باب إذا قال أحدكم آمين والملائكة في السماء.

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 576 (عربی انگریزی صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3059)

1174 ۔ حديث جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ، وَقَدْ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ، فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک جنگ کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی مبارک زخمی ہو گئی تو آپ نے یہ فرمایا:

''تم صرف ایک انگلی ہو جو زخمی ہوئی تمہیں جس صورتحال کا سامنا کرنا پڑا یہ اللہ کی راہ میں ہے''۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 9 باب من ينكب في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 577 (عربی انگریزی صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2648)

1175 ۔ حديث جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قَالَ اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ، لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى)

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بیمار ہو گئے آپ نے دو یا تین رات قیام نہیں کیا تو

رقم الحديث 1174

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1796 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3345 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 18819 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6577 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، رقم الحديث: 10393 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 13074 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 1708 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1533

ایک عورت آئی اور بولی: اے محمد! میرا یہ خیال ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے میں نے اسے تمہارے قریب آتے ہوئے گزشتہ دو یا تین دن سے محسوس نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''چاشت کی قسم! اور رات کی قسم! جب وہ پھیل جائے' تمہارے پروردگار نے نہ تو تمہیں چھوڑا ہے اور نہ ہی تم سے ناراض ہوا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 93 سورة والضحى: 1 باب حدثنا أحمد بن يونس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 577 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4667)

•••———•••———•••

في دعاء النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلى الله وصبره على أذى المنافقين

نبی اکرم ﷺ کا اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینا اور منافقوں کی طرف سے پہنچنے والی ایذا پر صبر کرنا

1176 حديث أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمارًا، عَلَيْهِ إِكَافٌ، تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ، وَأَرْدَفَ وَرَاءَهُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحارث بْنِ الْخَزْرَجِ، وَذٰلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتّٰى مَرَّ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ، عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ، وَالْيَهُودِ؛ وَفِيهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ بْنُ سَلُولَ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَلَمَّا غَشِيَتِ الْمَجْلِسَ عَجاجَةُ الدَّابَّةِ، خَمَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَقَفَ فَنزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ بْنُ سَلُولَ: أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا، إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا، فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا، وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ، فَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ

قَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ: اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا، فَإِنَّا نُحِبُّ ذٰلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتّٰى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا؛ فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ: أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاصْفَحْ، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللّٰهُ الَّذِي أَعْطَاكَ، وَلَقَدِ اصْطَلَحَ أَهْلُ هٰذِهِ الْبَحْرَةِ عَلٰى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُونَهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللّٰهُ ذٰلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ، شَرِقَ بِذٰلِكَ، فَذٰلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک گدھے پر سوار ہوئے اس پر ایک پالان موجود تھا اور اس پر فدک کی بنی ہوئی چادر موجود تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔ نبی اکرم ﷺ حضرت سعد بن عبادہ کی عیادت کرنے کے لئے بنو حارث بن خزرج کے محلے کی طرف تشریف لے گئے۔ یہ واقعہ بدر سے پہلے کی بات ہے۔ نبی

اکرم ﷺ ایک محفل کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان اور مشرکین موجود تھے جو بتوں کی عبادت کرنے والے تھے اور یہودی بھی تھے ان میں عبداللہ بن ابی تھا اس محفل میں حضرت عبداللہ بن رواحہ بھی تھے۔

جب نبی اکرم ﷺ کے جانور کی دھول اس محفل پر پڑی۔ حضرت عبداللہ بن ابی نے چادر اپنی ناک پر رکھ لی اور بولا: ہم پر دھول نہ اڑائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو سلام کیا آپ وہاں ٹھہر گئے آپ سواری سے نیچے اترے آپ نے انہیں اللہ کی طرف آنے کی دعوت دی ان کے سامنے قرآن پڑھا۔ عبداللہ بن ابی بولا: اے صاحب! آپ جو کہہ رہے ہیں اس سے اچھی بات اور کوئی نہیں ہے لیکن آپ ہماری محفل میں ہمیں اذیت نہ پہنچائیں اور آپ اپنی قیام گاہ میں واپس چلے جائیں اگر ہم میں سے کوئی آپ کے پاس آئے آپ یہ سب اس کے سامنے بیان کر دیں۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے کہا آپ ہماری محفل میں تشریف لائیں۔ مجھے یہ بات پسند ہے اس بات پر مسلمانوں، یہودیوں اور مشرکین کے درمیان تو تو میں میں شروع ہوئی۔ یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے لڑنے کے لئے تیار ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ انہیں ٹھنڈا کرتے رہے پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے۔

حضرت سعد بن عبادہ کے پاس آئے اور بولے: اے سعد! تم نے سنا ابوحباب نبی اکرم ﷺ کی مراد عبداللہ بن ابی تھا نے کیا کہا ہے؟ اس نے یہ بات کہی ہے۔ حضرت سعد نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اسے معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو یہ نعمت عطا کی ہے اس سے پہلے اس علاقے کے لوگوں نے اسے تاج پہنانے کا ارادہ کر لیا تھا اور اسے سردار مقرر کر دیا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے حق کے ذریعے جو آپ کو عطا کیا ہے اس کو ختم کر دیا تو اس بات پر وہ جل بھن گیا اب اس نے اس کی وجہ سے یہ کیا ہے" جو آپ نے ملاحظہ فرمایا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے درگزر کیا۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 20 باب التسليم في مجلس فيه أخلاط من المسلمين والمشركين
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 578 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5899)

1177 ◦ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَكِبَ حِمَارًا، فَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ مَعَهُ، وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي، وَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْهُمْ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَشَتَمَا، فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ، فَكَانَ بَيْنَهُمَا ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا أُنْزِلَتْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا)

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی اگر آپ عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لے جائیں تو مناسب ہے۔ نبی اکرم ﷺ اس کی طرف روانہ ہوئے آپ گدھے پر سوار ہوئے آپ کے ساتھ مسلمان پیدل چل رہے تھے وہ جگہ شور والی تھی جب نبی اکرم ﷺ اس کے پاس آئے تو اس نے کہا: مجھ سے ذرا دور رہیں کیونکہ آپ کے گدھے کی بو مجھے اذیت پہنچا رہی ہے۔ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کے گدھے کی بو

تمہاری بات سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

عبداللہ بن ابی کے قبیلے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص غصے میں آ گیا ان دونوں نے ایک دوسرے کو برا کہنا شروع کیا دونوں میں سے ہر ایک غضبناک ہوا ان کے ساتھی بھی غصے میں آ گئے اور ان کے درمیان لاٹھیوں، ہاتھوں اور جوتوں کے ساتھ لڑائی شروع ہو گئی۔

راوی بیان کرتے ہیں ہمیں پتہ چلا ہے یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

"اگر مومنین میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو"۔

أخرجه البخاري في: 53 كتاب الصلح: 1 باب ما جاء في الإصلاح بين الناس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 580 (جرجانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2545)

•••———•••———•••

قتل أبي جهل

ابوجہل کا قتل ہونا

1178 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ، حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ: أَنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ: وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ، أَوْ قَالَ: قَتَلْتُمُوهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ بدر کے دن ارشاد فرمایا: کون جائزہ لے کر آئے گا کہ ابوجہل کا کیا انجام ہوا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے ابوجہل کو پایا کہ عفراء کے دو بیٹوں نے اسے زخمی کر دیا ہوا تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کی داڑھی پکڑی اور دریافت کیا کیا تم ابوجہل ہو؟ اس نے جواب دیا کیا اس سے بڑے کسی آدمی کو بھی اس کی قوم نے قتل کیا ہو گا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جسے تم نے قتل کیا ہو۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 8 باب قتل أبي جهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 581 (جرجانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2545)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1178

أخرجه أحمد بن حنبل الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة، قاهرة مصر رقم الحديث: **12164**

أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **17944**

أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام **1404**ھ، **1984**ء رقم الحديث: **4063**

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1800**

قتل كعب بن الأشرف طاغوت اليهود

یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کا قتل ہونا

1179 ۔ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأْذَنْ لِي أَنْ أَقُوْلَ شَيْئًا قَالَ: قُلْ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَدْ سَأَلَنَا صَدَقَةً، وَإِنَّهُ قَدْ عَنَّانَا، وَإِنِّي قَدْ أَتَيْتُكَ أَسْتَسْلِفُكَ قَالَ: وَأَيْضًا، وَاللّٰهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ إِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاهُ فَلَا نُحِبُّ أَنْ نَدَعَهُ حَتّٰى نَنْظُرَ إِلٰى أَيِّ شَيْءٍ يَصِيْرُ شَأْنُهُ وَقَدْ أَرَدْنَا أَنْ تُسْلِفَنَا وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ: نَعَمْ، ارْهَنُوْنِي قَالُوْا: أَيَّ شَيْءٍ تُرِيْدُ قَالَ: ارْهَنُوْنِي نِسَاءَكُمْ قَالُوْا كَيْفَ نَرْهَنُكَ نِسَاءَنَا، وَأَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ: فَارْهَنُوْنِي أَبْنَاءَكُمْ قَالُوْا. كَيْفَ نَرْهَنُكَ أَبْنَاءَنَا. فَيُسَبُّ أَحَدُهُمْ فَيُقَالُ رُهِنَ بِوَسْقٍ أَوْ وَسْقَيْنِ، هٰذَا عَارٌ عَلَيْنَا، وَلٰكِنَّا نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ (يَعْنِي السِّلَاحَ) فَوَاعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ. فَجَاءَهُ لَيْلًا وَمَعَهُ أَبُوْ نَائِلَةَ، وَهُوَ أَخُوْ كَعْبٍ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْحِصْنِ، فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ: فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ. أَيْنَ تَخْرُجُ هٰذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَخِي أَبُوْ نَائِلَةَ قَالَتْ: أَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّهُ يَقْطُرُ مِنْهُ الدَّمُ قَالَ: إِنَّمَا هُوَ أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيْعِي أَبُوْ نَائِلَةَ، إِنَّ الْكَرِيْمَ لَوْ دُعِيَ إِلٰى طَعْنَةٍ بِلَيْلٍ لَأَجَابَ قَالَ: وَيُدْخِلُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ مَعَهُ رَجُلَيْنِ

فَقَالَ: إِذَا مَا جَاءَ فَإِنِّي قَائِلٌ بِشَعَرِهِ فَأَشَمُّهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوْنِي اسْتَمْكَنْتُ مِنْ رَأْسِهِ فَدُوْنَكُمْ فَاضْرِبُوْهُ وَقَالَ مَرَّةً: ثُمَّ أُشِمُّكُمْ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ مُتَوَشِّحًا، وَهُوَ يَنْفَحُ مِنْهُ رِيْحُ الطِّيْبِ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رِيْحًا، أَيْ أَطْيَبَ قَالَ: عِنْدِي أَعْطَرُ نِسَاءِ الْعَرَبِ وَأَكْمَلُ الْعَرَبِ: فَقَالَ: أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَشَمَّ رَأْسَكَ قَالَ. نَعَمْ فَشَمَّهُ ثُمَّ أَشَمَّ أَصْحَابَهُ ثُمَّ قَالَ: أَتَأْذَنُ لِي قَالَ: نَعَمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنَ مِنْهُ، قَالَ: دُوْنَكُمْ فَقَتَلُوْهُ. ثُمَّ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوْهُ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو بڑی اذیت دی ہے۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپ یہ پسند کریں گے میں اسے قتل کر دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، انہوں نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اسے جو چاہوں بات کہہ دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کہہ دینا۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اور بولے: ان صاحب (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہم سے زکوٰۃ کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے تو ہمیں بہت پریشان کر دیا ہے میں تمہارے پاس تم سے ادھار مانگنے آیا ہوں۔ کعب بولا: اللہ کی قسم! ابھی تو تم ان سے اور اچھی طرح اکتا جاؤ گے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: ہم ان کی پیروی کر چکے ہیں

ہمیں اب اچھا نہیں لگتا کہ ہم انہیں چھوڑ دیں ہم ابھی اس بات کا جائزہ لیں گے کہ ان کا معاملہ کیا رخ اختیار کرتا ہے؟ ہم یہ چاہتے ہیں کہ تم ایک یا دو وسق ہمیں ادھار دے دو۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک روایت میں ایک یا دو وسق کا ذکر نہیں ہے۔

ایک اور روایت میں راوی کو شک ہے کہ ایک یا دو وسق کا ذکر ہے یا نہیں ہے۔

کعب نے کہا: تم میرے پاس کوئی چیز گروی رکھوا دو! محمد بن مسلمہ نے کہا: تم کون سی چیز گروی رکھنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: تم اپنی عورتیں میرے پاس گروی رکھوا دو محمد بن مسلمہ نے کہا: ہم تمہارے پاس اپنی عورتیں کیسے گروی رکھوا سکتے ہیں تم عرب کے خوبصورت ترین آدمی ہو اس نے کہا: پھر تم اپنے بچوں کو میرے پاس گروی رکھوا دو۔ انہوں نے کہا: ہم تمہارے پاس اپنے بچے کیسے گروی رکھوا سکتے ہیں' بعد میں کوئی شخص انہیں گالی دے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ایک یا دو وسق کے عوض میں گروی رکھے گئے تھے یہ تو ہمارے لئے بڑی شرمندگی کی بات ہے البتہ ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس گروی رکھوا دیتے ہیں' پھر حضرت محمد بن مسلمہ نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ رات کے وقت اس کے پاس آئیں گے۔

رات کے وقت محمد بن مسلمہ اس کے پاس آئے محمد بن مسلمہ کے ساتھ ابو نائلہ تھے' جو کعب کے رضاعی بھائی تھے ان حضرات نے انہیں قلعے کے نیچے سے آواز دی' تو وہ اتر کر نیچے آنے لگا' اس کی بیوی نے اس سے دریافت کیا: تم اس وقت کہاں جا رہے ہو؟

اس نے کہا: یہ محمد بن مسلمہ اور میرا بھائی ابو نائلہ آئے ہیں۔

اس عورت نے کہا: مجھے اس آواز میں خون کے قطرے ٹپکتے ہوئے محسوس ہو رہے ہیں تو کعب نے کہا: یہ میرا بھائی محمد بن مسلمہ ہے اور میرا رضاعی بھائی ابو نائلہ ہے' رات کے وقت اگر کسی معزز آدمی کو نیزہ مارنے کے لئے بھی بلایا جائے تو اسے ضرور جانا چاہیے۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دو آدمی بھی تھے۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب وہ آئے گا' تو میں اس کے بالوں کی طرف بڑھ کر اسے سونگھوں گا جب تم دیکھو کہ میں نے اس کے سر پر قبضہ کر لیا ہے تو تم آگے بڑھ کر اس پر حملہ کر دینا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: میں تمہیں بھی سونگھنے کی دعوت دوں گا۔

کعب بن اشرف اتر کر ان کی طرف آیا اس نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور اس میں سے پاکیزہ خوشبو آ رہی تھی محمد بن مسلمہ نے کہا: میں نے آج تک اس جیسی عمدہ خوشبو کبھی نہیں سونگھی۔

کعب نے جواب دیا: میرے پاس عرب کی سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو والی عورت موجود ہے جو عرب کی حسین ترین عورت ہے۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں تمہارے سر کو سونگھ لوں اس نے کہا: ٹھیک ہے! حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کے سر کو سونگھا پھر اپنے ساتھیوں کو سونگھنے کے لئے دیا پھر انہوں نے فرمایا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ اس نے

رہا تھا کہ جب حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس پر قابو پایا تو وہ لوگ آگے بڑھے اور اسے قتل کر دیا پھر یہ حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 15 باب قتل كعب ابن الأشرف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 581 (صحيح بخاري) (ترقیم شدہ نسخہ حدیث 3811)

•••————•••————•••

غزوة خيبر

غزوۂ خیبر

1180 ۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ، فَرَكِبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ حَتَّى إِنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ، قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ: وَخَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ، فَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ (يَعْنِي الْجَيْشَ) قَالَ: فَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوۂ خیبر کے موقع پر ہم نے خیبر کے قریب اندھیرے میں فجر کی نماز ادا کی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بھی سوار ہوئے۔ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں دوڑایا۔ میرا گھٹنا بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں سے مس ہو جاتا تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رانوں سے چادر کو ہٹایا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں کی سفیدی دیکھی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستی میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے علاقے میں پہنچتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح بری ہوتی ہے جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

راوی بیان کرتے ہیں وہاں کے لوگ اپنے کام کے لئے نکلے تھے۔ انہوں نے (اسلامی لشکر کو دیکھ کر کہا) محمد صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے ہیں۔ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بعض روایت میں یہ الفاظ ہیں) ان کے ساتھ لشکر بھی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے

رقم الحديث: 1180

أخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام، 1406ھ 1986ء رقم الحديث 3380 اخرجه احمد بن حنبل الشيباني في "المسند" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 12011 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام، 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5576 ذكره ابوبكر البيهقي في "السنن الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث 3055

ہیں ہم نے خیبر پر قبضہ کرلیا۔

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 12 باب ما يذكر في الفخذ

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 583 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 364)

1181 ۔ حديث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، فَسِرْنَا لَيْلاً، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرٍ: يَا عَامِرُ أَلاَ تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلاً شَاعِرًا، فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ، يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ لَوْلاَ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلاَ تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ، فِدَاءً لَكَ، مَا أَبْقَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لاَقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَبَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هٰذَا السَّائِقُ قَالُوا: عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَوْلاَ أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتّٰى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰذِهِ النِّيرَانُ عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا: عَلٰى لَحْمٍ قَالَ: عَلٰى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا: لَحْمِ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا؛ قَالَ: أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ قَصِيرًا، فَتَنَاوَلَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ، فَأَصَابَ عَيْنَ رُكْبَةِ عَامِرٍ، فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ: فَلَمَّا قَفَلُوا، قَالَ سَلَمَةُ: رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي، قَالَ: مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ: فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ: إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ، قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشٰى بِهَا مِثْلَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کے لئے روانہ ہوئے ہم لوگ رات کے وقت سفر کرتے رہے حاضرین میں سے ایک شخص نے حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عامر! آپ ہمیں اپنے شعر نہیں سنائیں گے؟ حضرت عامر رضی اللہ عنہ ایک شاعر آدمی تھے وہ اپنی سواری سے اترے اور لوگوں کو حدی سنانے لگے انہوں نے یہ اشعار سنائے۔

''اے اللہ! اگر تیری ذات نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے، ہم جب تک زندہ ہیں تو اپنی عطا سے ہمیں بخش دے اور اگر ہم دشمن کے سامنے آئیں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہم پر سکینت نازل کر جب ہمارے خلاف حملے کا اعلان ہوتا ہے تو ہم انکار کی کوشش کرتے ہیں لیکن دشمن لوگوں کو اکٹھا کر کے ہم پر حملہ کرتا ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ اونٹوں کو لے جانے والے کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے بتایا: عامر بن اکوع ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے! حاضرین میں سے ایک صاحب بولے: اے اللہ کے نبی! (ان کے لئے شہادت واجب ہوگئی) آپ نے ان کے مزید زندہ رہنے کی دعا کیوں نہیں کی؟

راوی بیان کرتے ہیں: ہم لوگ خیبر آ گئے ہم نے اس کا محاصرہ کیا ہمیں شدید بھوک لاحق ہوئی پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اس کو فتح کیا جب شام کا وقت ہوا اس دن جب خیبر فتح ہو چکا تھا تو لوگوں نے آگ بہت زیادہ جلائی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ آگ کس چیز کے لئے جلائی گئی ہے؟ لوگوں نے بتایا: گوشت پکانے کے لئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کس چیز کا گوشت ہے؟ لوگوں نے عرض کی: پالتو گدھوں کا گوشت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انہیں انڈیل دو اور ہنڈیا کو توڑ دو! ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اس کو بہا کر ہنڈیا کو دھو لیتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا کر لو! جب لوگ ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہوئے تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی تلوار چھوٹی تھی انہوں نے ایک یہودی کی پنڈلی پر اسے مارنا چاہا تو اس کا کنارہ مڑ کر حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر لگا جس کی وجہ سے حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب ہم لوگ واپس آ رہے تھے تو حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا آپ نے میرا ہاتھ تھام لیا آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں لوگ یہ کہتے ہیں حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا (کیونکہ انہوں نے خودکشی کی ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی یہ بات کہی ہے اس نے غلط کہا ہے انہیں دوگنا اجر ملے گا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی دو انگلیاں اکٹھی کر کے فرمایا: وہ کوشش کرنے والے مجاہد تھے بہت کم کوئی عرب شخص ایسا ہو گا جو اس کی مانند عمل لے کر ساتھ چلے گا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 584 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3960)

•••———•••———•••

غزوة الأحزاب وهي الخندق

غزوۂ احزاب یہی غزوۂ خندق ہے

1182۔ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ التُّرَابَ، وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ، وَهُوَ يَقُولُ:

لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلِ السَّكِينَةَ عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے اچھی طرح یاد ہے غزوۂ خندق کے موقع پر نبی اکرم ﷺ مٹی منتقل کر رہے تھے مٹی نے آپ کے پیٹ کی سفیدی کو ڈھانپ دیا تھا آپ یہ کہہ رہے تھے۔

"(اے اللہ) اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے تم پر سکینت نازل کر اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ دشمن ہم پر حملہ کرنا چاہتا ہے جب وہ آزمائش کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم

انکار کرتے ہیں"۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 34 باب حفر الخندق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 586 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2682)

1183۔ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. جَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلٰى أَكْتَادِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ لاَ عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت خندق کھودرہے تھے اور اپنے کندھوں پر مٹی لاد کر منتقل کر رہے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی:

"اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو مہاجرین اور انصار کی مغفرت کر دے"۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 9 باب دعاء النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أصلح الأنصار والمهاجرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 586 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3586)

1184۔ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَأَصْلِحِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دعا کی):

زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے، (اے اللہ!) تو انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما"۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 9 باب دعاء النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أصلح الأنصار والمهاجرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 587 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3584)

1185۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَتِ الْأَنْصَارُ، يَوْمَ الْخَنْدَقِ، تَقُوْلُ.

نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا حَيِيْنَا أَبَدًا فَأَجَابَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ لاَ عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَهْ فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خندق کے دن انصار یہ کہہ رہے تھے۔

"ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر زندگی بھر جہاد کرنے کی بیعت کی ہے"۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ جواب دے رہے تھے۔

"اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو عزت عطا کر"۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 110 باب البيعة في الحرب أن لا يفروا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 587 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2801)

غزوة ذي قرد وغيرها

غزوۂ ذی قرد اور دیگر غزوات

1186۔ حديث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى، وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْعَى بِذِي قَرَدٍ. قَالَ فَلَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ: أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ. فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ، يَا صَبَاحَاهُ قَالَ: فَأَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُمْ وَقَدْ أَخَذُوا يَسْتَقُونَ مِنَ الْمَاءِ، فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ الْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ وَأَرْتَجِزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ، وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ، فَابْعَثْ إِلَيْهِمِ السَّاعَةَ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ قَالَ: ثُمَّ رَجَعْنَا، وَيُرْدِفُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ، حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

﴿﴾ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پہلی اذان ہونے سے پہلے میں گھر سے نکلا نبی اکرم ﷺ کی اونٹنیاں "ذی قرد" کے مقام پر چرتی تھیں۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے غلام کی مجھ سے ملاقات ہوئی اس نے بتایا نبی اکرم ﷺ کی اونٹنیوں کو پکڑ لیا گیا ہے میں نے دریافت کیا: انہیں کس نے پکڑا ہے؟ اس نے جواب دیا: غطفان قبیلے کے لوگوں نے میں نے تین دفعہ بلند آواز میں کہا: لوگو! خطرہ ہے مدد کے لیے آؤ! میں نے پورے مدینہ منورہ تک اپنی آواز پہنچا دی پھر میں سرپٹ دوڑتا ہوا ان لوگوں تک پہنچ گیا وہ لوگ پانی کے پاس پانی پینے لگے تھے میں نے اپنے تیر انہیں مارنے شروع کئے میں ایک ماہر تیر انداز شخص تھا میں یہ شعر کہتا جا رہا تھا: میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کمینے لوگوں کی ہلاکت کا دن ہے میں یہ شعر پڑھتا رہا یہاں تک کہ میں نے اونٹنیوں کو ان سے چھڑا لیا اور ان کی تیس چادریں بھی قبضے میں لے لیں۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اور دیگر افراد تشریف لائے تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے ان لوگوں کو پانی پینے کے دوران پکڑ لیا تھا وہ لوگ پیاسے تھے آپ ان کے پیچھے ابھی کسی کو بھیجیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن اکوع! تم غالب آ گئے ہو تو اب صبر سے کام لو! پھر ہم وہاں سے واپس روانہ ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنی اونٹنی پر اپنے پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ منورہ آ گئے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 37 باب غزوة ذات القرد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 587 (مرکز تحقیقی صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3958)

•••———•••———•••

غزوة النساء مع الرجال

خواتین کا مردوں کے ہمراہ جنگ میں شریک ہونا

1187 ۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ، انْهَزَمَ النَّاسُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوْ طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ بِهِ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ لَهُ وَكَانَ أَبُوْ طَلْحَةَ رَجُلاً رَامِيًا شَدِيْدَ الْقِدِّ يَكْسِرُ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ، فَيَقُوْلُ: انْشُرْهَا، لِأَبِيْ طَلْحَةَ فَأَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ، فَيَقُوْلُ أَبُوْ طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ لَا تُشْرِفْ، يُصِيْبُكَ سَهْمٌ مِّنْ سِهَامِ الْقَوْمِ، نَحْرِيْ دُوْنَ نَحْرِكَ

وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِيْ بَكْرٍ، وَأُمَّ سُلَيْمٍ، وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ، أَرَى خَدَمَ سُوْقِهِمَا، تُنْقِزَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُوْنِهِمَا، تُفْرِغَانِهِ فِيْ أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا، ثُمَّ تَجِيْئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِيْ أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِيْ طَلْحَةَ، إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احد کے موقع پر جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ہٹ گئے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے موجود تھے' انہوں نے اپنی ڈھال کو آڑ بنایا ہوا تھا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تیرانداز تھے اور بہت زبردست تیراندازی کرتے تھے۔ اس دن انہوں نے دو یا شاید تین کمانیں توڑ دیں تھیں۔

جو بھی شخص ترکش لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچتا تو آپ یہ فرماتے: ابوطلحہ کے لئے اسے چھوڑ دو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کا جائزہ لینے کے لئے سر باہر نکالنے لگے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' اپنا سر باہر نہ نکالیں' کہیں آپ کو دشمن کا کوئی تیر نہ لگ جائے۔ آپ کے آگے قربان ہونے کے لئے میں موجود ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ دونوں اپنا دامن اٹھا کر مشکیزوں میں پانی بھر کر لا رہی تھیں۔ میں نے ان کے پاؤں کی پازیب دیکھی وہ دونوں (زخمی) لوگوں کو پانی پلا رہی تھیں۔ پھر واپس جاتی تھیں پھر ان مشکیزوں کو بھر کر لاتی تھیں۔ اس دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے دو یا شاید تین مرتبہ تلوار گری۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 18 باب مناقب أبي طلحة رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 588 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3600)

•••———•••———•••

عدد غزوات النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد

1188 ○ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ خَرَجَ، وَخَرَجَ مَعَهُ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، فَاسْتَسْقَى، فَقَامَ بِهِمْ عَلَى رِجْلَيْهِ، عَلَى غَيْرِ مِنْبَرٍ، فَاسْتَغْفَرَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ، وَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ

◈ ◈ حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے۔ ان کے ساتھ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے۔ ان حضرات نے بارش کیلئے دعا کی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان لوگوں کے ساتھ پاؤں پر کھڑے ہوئے منبر پر کھڑے نہیں ہوئے۔ انہوں نے بارش کیلئے دعا کی پھر دو رکعت نماز ادا کی۔ تو بلند آواز میں قرأت کی انہوں نے اس کیلئے اذان نہیں دی اور اقامت نہیں کہلوائی۔

أخرجه البخاري في: 15 كتاب الاستسقاء: 15 باب الدعاء في الاستسقاء قائما

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 589 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 976)

1189 ○ حدیث زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، قَالَ: كُنْتُ إِلَى جَنْبِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، فَقِيلَ لَهُ: كَمْ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ قِيلَ: كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ، قُلْتُ: فَأَيُّهُمْ كَانَتْ أَوَّلَ قَالَ: الْعُسَيْرَةُ أَوِ الْعُشَيْرُ

◈ ◈ ابو اسحاق بیان کرتے ہیں: میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پہلو میں موجود تھا ان سے دریافت کیا گیا: نبی اکرم ﷺ نے کتنی جنگوں میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: انیس۔ ان سے دریافت کیا گیا: نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ آپ نے کتنی جنگوں میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: سترہ۔ میں نے دریافت کیا: ان میں سب سے پہلے کون سی جنگ ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: عسیرہ۔ راوی کو شک ہے یا شاید "عشیر" لفظ ذکر کیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 1 باب غزوة العشيرة أو العسيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 590 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3733)

رقم الحديث **1189**

أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1676** أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **19301** أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان **1414**ھ **1993**ء رقم الحديث **6283** أخرجه أبو عبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان **1411**ھ **1990**ء رقم الحديث: **6271** أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل **1404**ھ **1983**ء رقم الحديث: **5042** أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث **682** أخرجه عبد بن حميد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر **1408**ھ **1988**ء رقم الحديث: **261** أخرجه أبو الحسين مسلم في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1254** ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب **1414**ھ **1994**ء رقم الحديث: **6200**

1190۔ حديث بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً
حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سولہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 89 باب كم غزا النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 590 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4203)

1191۔ حديث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنَ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ، مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُوْ بَكْرٍ، وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ
حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مہمات روانہ کی ان میں سے "نو" میں شریک ہوا ہوں ایک دفعہ ہمارے امیر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور ایک مرتبہ ہمارے امیر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 45 باب بعث النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أسامة بن زيد إلى الحرقات من جهينة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 590 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4022)

•••———•••———•••

غزوة ذات الرقاع

غزوہ ذات الرقاع

1192۔ حديث أَبِي مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ، بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ، فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا، وَنَقِبَتْ قَدَمَايَ، وَسَقَطَتْ أَظْفَارِي، وَكُنَّا نَلُفُّ عَلٰى أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ، فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ، لِمَا كُنَّا نَعْصِبُ مِنَ الْخِرَقِ عَلٰى أَرْجُلِنَا
وَحَدَّثَ أَبُوْ مُوْسٰى بِهٰذَا، ثُمَّ كَرِهَ ذَاكَ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَصْنَعُ بِأَنْ أَذْكُرَهُ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُوْنَ شَيْءٌ مِنْ

رقم الحدیث 1190
اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1814 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحديث: 23004
رقم الحديث 1191: ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث 17676

عَمَلِه أَفْشَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شریک ہوئے ہم چھ افراد تھے جو ایک اونٹ پر سوار ہوتے تھے اور باری باری سوار ہوتے تھے ہمارے پاؤں زخمی ہو گئے میرے بھی پاؤں زخمی ہو گئے میرے ناخن گر گئے ہم اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھا کرتے تھے اسی لئے اس غزوے کا نام ذات رقاع رکھا گیا کیونکہ ہم لوگ اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں پہلے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت سنائی لیکن بعد میں یہ بیان کرنا انہیں اچھا نہیں لگا انہوں نے کہا: مجھے اس کا تذکرہ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ گویا وہ ناپسند کرتے تھے کہ ان کے عمل سے کوئی چیز ظاہر ہو۔

اخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 31 باب غزوة ذات الرقاع

(رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 590 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3899)

•••———•••———•••

*رقم الحديث 1192

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1816 واخرجه ابن حبان في "صحيحه" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ه 1993ء رقم الحديث: 4734 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه 1994ء رقم الحديث 10138 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ه 1984ء رقم الحديث: 7304

كتاب الإمارة

امارت کا بیان

الناس تبع لقريش والخلافة فِيْ قريش

لوگ قریش کے تابع ہوں گے اور خلافت قریش میں ہوگی

1193 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِيْ هٰذَا الشَّأْنِ، مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس (حکومت) کے معاملے میں لوگ قریش کے پیروکار ہیں مسلمان لوگ مسلمان قریش کے پیروکار ہیں اور کافر لوگ کفار قریش کے پیروکار ہیں۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 1 باب قول الله تعالى (يا أيها الناس إنا خلقناكم من ذكر وأنثى) رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 591 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3305)

1194 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث **1193**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1819** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحديث: **7304** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1414**ھ **1993**ء، رقم الحديث: **6263** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء، رقم الحديث: **5078** اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحديث: **1894** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2380** اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاہره، رقم الحديث: **1044**

رقم الحديث: **1194**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1820** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحديث: **4832** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6266** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **5079** اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحديث: **5589** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث **1956**

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ يَزَالُ هٰذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمُ اثْنَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ معاملہ (یعنی حکومت) قریش میں باقی رہے گا۔ جب تک ان میں سے دو افراد بھی باقی رہیں گے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 2 باب مناقب قريش

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 591 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3310)

1195 حديث جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

وَأَبِيهِ سَمُرَةَ بْنِ جُنَادَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ أَبِي: إِنَّهُ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بارہ امیر ہوں گے پھر آپ نے ایک بات فرمائی جو میں نہیں سن سکا۔ پھر میرے والد نے مجھے بتایا: آپ نے یہ فرمایا تھا: ان میں سے ہر ایک قریش سے تعلق رکھتا ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 51 باب الاستخلاف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 592 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6796)

•••———•••———•••

الاستخلاف وتركه

کسی کو اپنا جانشین نامزد کرنا یا نہ کرنا

1196 حديث عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ، أَلاَ تَسْتَخْلِفُ قَالَ: إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، أَبُو بَكْرٍ؛ وَإِنْ أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: رَاغِبٌ رَاهِبٌ، وَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا، لاَ لِي وَلاَ عَلَيَّ، لاَ أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَمَيِّتًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ کسی کو اپنا جانشین مقرر کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا: اگر میں کسی کو اپنا جانشین مقرر کروں تو ان صاحب نے اپنا جانشین مقرر کیا تھا جو مجھ سے بہتر تھے اور وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں اسے ایسا ہی رہنے دوں تو ان صاحب نے اسے ایسا ہی رہنے دیا تھا جو مجھ سے بہتر ہیں اور وہ اللہ کے

رقم الحديث 1195

أخرجه أحمد بن حنبل الشيباني في "مسنده" طبع موسسة قرطبة قاهره مصر رقم الحديث: 20868 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ه 1983 رقم الحديث: 1896 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الأوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415ه رقم الحديث: 859

رسول ہیں۔ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی تو انہوں نے فرمایا: کچھ لوگ رغبت رکھتے ہیں (جنت میں جانے کی) اور کچھ لوگ ڈرتے ہیں (جہنم کے خوف سے) میری یہ آرزو ہے کہ مجھے برابری کی سطح پر نجات مل جائے۔ نہ مجھے کچھ ملے اور نہ ہی میرے خلاف کچھ ہو میں زندگی یا موت کسی بھی حالت میں اس کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 51 باب الاستخلاف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 592 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6792)

•••————•••————•••

النهي عن طلب الإمارة والحرص عليها

حکومت طلب کرنے یا اس کا لالچ رکھنے کی ممانعت

1197۔ حديث عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُوتِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

حضرت عبدالرحمن بن سمرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبدالرحمن بن سمرۃ! حکومت نہ مانگنا کیونکہ اگر یہ تمہیں مانگنے کے نتیجے میں ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر یہ تمہیں مانگے بغیر مل گئی تو اس کے بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 1 باب قول الله تعالى (لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 592 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6248)

1198۔ حديث أَبِي مُوسٰى وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ أَبُو مُوسٰى: أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ، أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسٰى أَوْ يَا

رقم الحديث 1196

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1823 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2225 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 16347

رقم الحديث: 1197: اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2929 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2346 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8745 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 19755

عبد الله بن قيس قال: قلت: والذي بعثك بالحق ما أطلعاني على ما في أنفسهما، وما شعرت أنهما يطلبان العمل، فكأني أنظر إلى سواكه تحت شفته قلصت، فقال: لن أو لا نستعمل على عملنا من أراده، ولكن اذهب أنت يا أبا موسى أو يا عبد الله بن قيس إلى اليمن، ثم أتبعه معاذ بن جبل، فلما قدم عليه ألقى له وسادة، قال: انزل، وإذا رجل عنده موثق، قال: ما هذا؟ قال: كان يهوديا فأسلم ثم تهود، قال: اجلس، قال: لا أجلس حتى يقتل، قضاء الله ورسوله، ثلاث مرات، فأمر به فقتل، ثم تذاكرا قيام الليل، فقال أحدهما: أما أنا فأقوم وأنام، وأرجو في نومتي ما أرجو في قومتي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے ساتھ اشعری قبیلے کے دو افراد تھے ان میں سے ایک میرے دائیں طرف تھا اور دوسرا میرے بائیں طرف تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت مسواک کر رہے تھے ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ سے (سرکاری عہدے کا) سوال کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اے عبداللہ بن قیس! (یہ بات فرمائی) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے مجھے نہیں پتہ تھا کہ ان کے ذہن میں کیا بات ہے؟ اور مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ یہ آپ سے عہدہ مانگیں گے (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) گویا میں اس وقت بھی نبی اکرم ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں مسواک آپ کے ہونٹ کے نیچے تھی آپ نے فرمایا: ہم یہ عہدہ ایسے کسی شخص کو نہیں دیتے جو اس کا طلبگار ہوتا ہے لیکن اے ابوموسیٰ! (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اے عبداللہ بن قیس! تم چلے جاؤ (یہاں سے یمن کے عہدے پر)

پھر آپ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے تکیہ رکھوایا اور فرمایا: آپ سواری سے نیچے اتریے وہاں ایک شخص بندھا ہوا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یہ شخص کون ہے؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہ ایک یہودی ہے یہ مسلمان ہوا تھا پھر دوبارہ یہودی ہو گیا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق اس شخص کو قتل نہیں کر دیا جاتا یہ بات انہوں نے تین مرتبہ کہی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس یہودی کو قتل کر دیا گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر ان دونوں حضرات نے رات کے نوافل کے بارے میں ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کی تو ان دونوں میں سے ایک نے کہا: میں تو رات کے وقت قیام بھی کرتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں اور میں اپنے سونے پر بھی اسی اجر کی امید رکھتا ہوں جو میں اپنے نوافل پڑھنے پر رکھتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 88 كتاب استتابة المرتدين: 2 باب حكم المرتد والمرتدة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 593 (جہانگیری صحیح بخاری مترجم شبیر برادرز، رقم الحدیث 6525)

•••———•••———•••

فضيلة الإمام العادل وعقوبة الجائر والحث على الرفق بالرعية والنهي عن إدخال المشقة عليهم

عادل حکمران کی فضیلت' ظالم حکمران کی سزا' رعایا کے ساتھ نرمی سے پیش آنے کی ترغیب اور انہیں مشقت کا شکار کرنے کی ممانعت

1199 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ فَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِه، فَالْأَمِيْرُ الَّذِيْ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِه وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِه وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِه وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِه

◇◇ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ حاکم' لوگوں کا نگران ہے اس سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ آدمی اپنے گھر والوں کا نگران ہے اس سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگران ہے اور اس سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 17 باب كراهية التطاول على الرقيق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 594 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2416)

1200 حديث مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْه، فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ: إِنِّيْ مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

◇◇ حسن بصری بیان کرتے ہیں: عبیداللہ بن زیاد' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی بیماری کے دوران' جس میں ان کا انتقال ہوا، ان کی عیادت کے لئے گئے تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہیں ایک حدیث سنانے لگا ہوں جو میں نے نبی

رقم الحديث 1200

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث:142 اخرجه ابو محمد الدارمي في "مسنده" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء رقم الحديث:2796 اخرجه ابو عبدالله القضاعي في "مسنده" طبع مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1986ء رقم الحديث:804

اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر کسی بندے واللہ تعالیٰ رعایا کا نگران مقرر کرے اور وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی دیکھ بھال نہ کرے تو ایسا شخص جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 8 باب من استرعي رعية فلم ينصح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 594 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحديث 6731)

•••———•••———•••

غلظ تحريم الغلول

مال غنیمت میں چوری کرنا شدید حرام ہے

1201 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْغُلُولَ، فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ، قَالَ: لاَ أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ، عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ، يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي، فَأَقُولُ: لاَ أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ أَبْلَغْتُكَ، وَعَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ، يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي، فَأَقُولُ: لاَ أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ، وَعَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي، فَأَقُولُ: لاَ أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ، أَوْ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي، فَأَقُولُ: لاَ أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان (خطبہ) دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے مال غنیمت میں خیانت کے موضوع پر بھرپور روشنی ڈالی اور فرمایا: میں تم میں سے قیامت کے دن کسی بھی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر بکری موجود ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو یا گھوڑا موجود ہو اور وہ ہنہنا رہا ہو اور وہ شخص یہ کہے اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے اور میں یہ کہوں کہ میں اب تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا تھا یا کسی شخص کی گردن پر اونٹ موجود ہو جو آواز نکال رہا ہو وہ شخص یہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے۔ میں یہ کہوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا تھا یا اس شخص کی گردن پر سونا چاندی موجود ہو اور وہ کہے اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے اور میں کہوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں احکام پہنچا دیے تھے یا اس شخص کی گردن پر (کپڑے کے) ٹکڑے موجود ہوں جو ہل رہے ہوں اور وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے اور میں یہ کہوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے (اللہ کے احکام) تم تک پہنچا دیئے تھے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 189 باب الغلول

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 595 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحديث 2908)

•••———•••———•••

تحریم هدایا العمال

سرکاری اہلکاروں کے لیے تحائف لینا حرام ہے

1202۔ حدیث أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلاً، فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هذَا لَكُمْ. وَهذَا أُهْدِيَ لِي فَقَالَ لَهُ: أَفَلاَ قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَنَظَرْتَ أَيُهْدَى لَكَ أَمْ لاَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً، بَعْدَ الصَّلاَةِ، فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هذَا مِنْ عَمَلِكُمْ، وَهذَا أُهْدِيَ لِي، أَفَلاَ قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ أَمْ لاَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ يَغُلُّ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ، إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ، وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ، وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَ بِهَا تَيْعَرُ، فَقَدْ بَلَّغْتُ

فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حَتَّى إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ

﴿﴾ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو عامل مقرر کیا وہ عامل اپنے کام سے فارغ ہو کر آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھے رہے؟ تاکہ تم جان لیتے کہ تمہیں تحفہ ملتا ہے یا نہیں ملتا؟ پھر نبی اکرم ﷺ شام کے وقت نماز کے بعد کھڑے ہوئے اور کلمہ شہادت پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا: اما بعد۔ عامل کا کیا معاملہ ہے کہ ہم اسے عامل مقرر کرتے ہیں پھر وہ ہمارے پاس آ کر کہتا ہے: یہ آپ کی وصولی ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا اور پھر دیکھتا کہ اسے تحفہ ملتا ہے یا نہیں ملتا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس بارے میں جو خیانت کرے گا قیامت کے دن اسے ساتھ لے کر اپنی گردن پر اٹھا کر لائے گا اگر وہ اونٹ کی خیانت کرے گا تو وہ اونٹ لے کر آئے گا اور وہ اونٹ کی آواز نکال رہا ہوگا اور اگر وہ بھینس ہوگی تو اسے لائے گا اور وہ آواز نکال رہی ہوگی اور اگر بکری ہوگی تو بکری وہ لے کر آئے گا جو ممنا رہی ہوگی۔ میں نے تبلیغ کر دی۔

حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کو بلند کیا یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی ہم نے دیکھی۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 3 باب كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 596 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6260)

وجوب طاعة الأمراء في غير معصية وتحريمها في المعصية

جو کام معصیت نہ ہوں اس میں حکام کی اطاعت کرنا واجب ہے

البتہ معصیت کے کام میں اطاعت کرنا حرام ہے

1203 ۔ حديث ابن عَبَّاس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا (أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)، قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ، إِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّة

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ آیت

''اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اولی الامر ہیں ان کی اطاعت کرو۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ آیت حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی جب نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک مہم کا امیر بنا کر بھیجا تھا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 4 سورة النساء: 11 باب قوله (أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولي الأمر منكم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 597 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز لاہور، حدیث: 4430)

1204 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 1 باب قول الله تعالى (أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولي الأمر منكم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 597 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز لاہور، حدیث: [illegible])

رقم الحديث 1203

[illegible] 1406ھ، 1986ء [illegible] 4194 [illegible]

[illegible] "المستدرك" [illegible] 1411ھ، 1990ء [illegible] 2538 [illegible]

[illegible] 3124 [illegible]

[illegible] 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث 7817 [illegible]

[illegible] 1414ھ، 1994ء رقم الحديث: 16379 [illegible]

[illegible] 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث 2746

1205 ۔ حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ، مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ، فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلاَ سَمْعَ وَلاَ طَاعَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اطاعت و فرمانبرداری مسلمان بندے پر لازم ہے جسے وہ پسند کرتا ہو اور جسے وہ ناپسند کرتا ہو جب کہ اسے کسی گناہ کا حکم نہ دیا جائے اگر گناہ کا حکم دیا جائے تو پھر کوئی اطاعت و فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 4 باب السمع والطاعة للإمام ما لم تكن معصية
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 598 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6725)

1206 ۔ حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ،

قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ عَلَيْهِمْ، وَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا: بَلَى قَالَ: عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَمَا جَمَعْتُمْ حَطَبًا وَأَوْقَدْتُمْ نَارًا ثُمَّ دَخَلْتُمْ فِيهَا فَجَمَعُوا حَطَبًا، فَأَوْقَدُوا فَلَمَّا هَمُّوا بِالدُّخُولِ، فَقَامَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، قَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارًا مِنَ النَّارِ، أَفَنَدْخُلُهَا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَمَدَتِ النَّارُ، وَسَكَنَ غَضَبُهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی اور ایک انصاری کو اس کا امیر مقرر کیا اور لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ اس کی فرمانبرداری کریں ایک دن وہ انصاری ان لوگوں پر ناراض ہوگیا اور کہا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم نہیں دیا تھا کہ میری فرمانبرداری کرو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو انصاری نے کہا: میں تمہیں پابند کرتا ہوں کہ تم لکڑیاں اکٹھی کرو اور پھر آگ جلاؤ اور اس میں داخل ہو جاؤ۔ انہوں نے لکڑیاں اکٹھی کیں اور پھر آگ جلادی اور جب انہوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ ان میں سے ایک نے کہا: ہم نے آگ سے بچنے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ہے اور اب ہم اس میں داخل ہو جائیں؟ ابھی وہ اس کشمکش میں تھے کہ آگ بجھ گئی تو اس انصاری کا غصہ بھی ٹھنڈا ہوگیا۔ جب اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ لوگ اس آگ میں داخل ہو جاتے تو کبھی بھی اس میں سے باہر نہ آتے۔ فرمانبرداری نیکی کے کام میں ہوتی ہے۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 4 باب السمع والطاعة للإمام ما لم تكن معصية
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 598 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6726)

1207 ۔ حديث عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ، قُلْنَا: أَصْلَحَكَ اللهُ، حَدِّثْ

يحدثنا بحديث ينفعك الله به، سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم قال: دعانا النبي صلى الله عليه وسلم فبايعناه، فقال فيما أخذ علينا، أن بايعنا على السمع والطاعة في منشطنا ومكرهنا وعسرنا ويسرنا وأثرة علينا، وأن لا ننازع الأمر أهله إلا أن تروا كفرا بواحا عندكم من الله فيه برهان

جنادہ بن ابو امیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اس وقت بیمار تھے۔ ہم نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو ٹھیک کرے۔ آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کے ذریعے نفع دیا ہو تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بلایا ہم نے آپ کی بیعت کی۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہم سے جو بیعت لی تھی اس میں ہم نے یہ شرط رکھی تھی کہ ہم ہر حالت میں خوشی (اور) (ہم حکم کی اطاعت کریں گے) ناپسندیدگی کے عالم میں اور ہم حکومتی معاملات میں ان سے جھگڑا نہیں کریں گے۔ سوائے اس صورت کے کہ تم کوئی واضح کفر دیکھو اور اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل ہو۔ (ہم اس کی مخالفت پر آمادہ ہو سکتے ہیں)

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 2 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم سترون بعدي أمورا تنكرونها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 599 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6647)

•••————•••————•••

الأمر بالوفاء ببيعة الخلفاء الأول فالأول

خلفاء کی بیعت کو پورا کرنا لازم ہے اور جس کی پہلے بیعت کی گئی (وہی خلیفہ شمار ہو گا)

1208 حديث أبي هريرة رضي الله عنه،

عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء، كلما هلك نبي خلفه نبي، وإنه لا نبي بعدي، وسيكون خلفاء فيكثرون قالوا: فما تأمرنا قال: فوا ببيعة الأول فالأول، أعطوهم حقهم، فإن الله سائلهم عما استرعاهم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل پر نبی حکمرانی کیا کرتے

رقم الحديث 1208

أخرجه مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي ... رقم الحديث 1842 أخرجه ... في "مسنده" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 2871 أخرجه ... في "مسنده" طبع مؤسسة ... مصر رقم الحديث 7947 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414هـ/1993ء رقم الحديث 4555 ذكره البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز مكة مكرمة سعودي عرب 1414هـ/1994ء رقم الحديث 16325 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404هـ/1984ء رقم الحديث 6211 أخرجه ... في "مسنده" طبع مكتبة ... 1412هـ/1991ء رقم الحديث 222

تھے جب ایک نبی کا وصال ہو جاتا تو اس کے بعد دوسرا نبی آجاتا تھا۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت سے دعویدار ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جس کی سب سے پہلے بیعت کی گئی ہو اس کی پیروی کرو اور ان خلفاء کو ان کا حق دو! کیونکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کی رعایا کے بارے میں باز پرس کرے گا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 50 باب ما ذكر عن بني إسرائيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 599 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3268)

1209 ۔ حديث ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَتَكُونُ أُثْرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللهَ الَّذِي لَكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عنقریب حکومتی معاملوں میں (ترجیحی) سلوک ملے گا اور ایسے امور ہوں گے جنہیں تم ناپسند کرو گے لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! تو پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس حق کی ادائیگی تم پر لازم ہے تم اسے ادا کر دینا اور جو تمہارا (حق حاصل ہونے والا ہو) وہ تم اللہ سے مانگنا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 600 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3408)

الأمر بالصبر عند ظلم الولاة واستئثارهم

حکمرانوں کے ظلم کے وقت اور اپنے ساتھ ترجیحی سلوک کے وقت صبر سے کام لینے کا حکم ہے

1210 ۔ حديث أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: **1209**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1843** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2190** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **3663** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1414**ه **1993**، رقم الحديث: **4587** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414**ه **1994**، رقم الحديث: **16392** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه **1984**، رقم الحديث: **5156** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، **1405**ه **1985**، رقم الحديث: **985** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ه/**1983**، رقم الحديث: **10073** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **297**

ان رجلا من الانصار، قال: يا رسول الله ألا تستعملني كما استعملت فلانا قال: ستلقون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض

❁❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے مجھے عامل کیوں نہیں بنایا؟ جیسے آپ نے فلاں صاحب کو دی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہیں میرے بعد امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑے گا تو تم صبر سے کام لینا، یہاں تک کہ مجھ سے حوض پر آ ملو۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 8 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للأنصار اصبروا حتى تلقوني على الحوض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 600 (حديث ...صحيح بخاري ... 3581)

•••———•••———•••

الأمر بلزوم الجماعة عند ظهور الفتن وتحذير الدعاة إلى الكفر

فتنوں کے ظہور کے وقت (مسلمانوں کی) جماعت کے ساتھ رہنے اور کفر کی طرف دعوت دینے والوں سے بچنے کا حکم ہے

◦ 1211 ◦ حديث حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ، وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ، فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ، فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ: نَعَمْ، وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ: وَمَا دَخَنُهُ قَالَ: قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي، تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ: فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ: نَعَمْ، دُعَاةٌ إِلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا فَقَالَ: هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا، وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ: فَمَا تَأْمُرُنِي، إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ: تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلاَ إِمَامٌ قَالَ: فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ، حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

❁❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ نبی اکرم ﷺ سے بھلائی کے بارے میں دریافت کرتے تھے اور میں آپ سے برائی کے بارے میں دریافت کرتا تھا اس اندیشے کے تحت کہ کہیں میں اس کا شکار نہ ہو جاؤں۔

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم زمانہ جاہلیت میں تھے اور برائی میں مبتلا تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھلائی (اسلام) عطا کی۔ کیا اس بھلائی کے بعد کوئی برائی ہو گی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: ...

کوئی بھلائی ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ تاہم اس میں کچھ کدورت ہوگی میں نے عرض کی: وہ کدورت کیا ہوگی۔ آپ نے فرمایا: کچھ لوگ ہوں گے جو میری ہدایت کی بجائے دوسری ہدایت حاصل کریں گے ان کی کچھ باتیں تمہیں پسند آئیں گی اور کچھ بری لگیں گی۔ میں نے عرض کی: کیا اس بھلائی کے بعد کوئی برائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں کچھ دعوت دینے والے ہوں گے جو جہنم کی طرف بلائیں گے جو شخص ان کی دعوت قبول کرے گا وہ اسے جہنم میں پھینک دیں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان کی صفات ہمارے سامنے بیان کیجئے۔ آپ نے فرمایا: وہ ہم جیسے لوگ ہوں گے ہماری زبان بولیں گے، میں نے عرض کی: آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں اگر ان کا زمانہ مجھے مل گیا، آپ نے فرمایا: تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہنا۔ میں نے عرض کی: اس وقت اگر مسلمانوں کی جماعت یا امام نہ ہوا؟ آپ نے فرمایا: پھر تم ان تمام فرقوں سے الگ رہنا۔ خواہ تمہیں درخت کی جڑ میں پناہ لینی پڑے۔ جب تمہیں موت آئے تو تم اسی حالت میں ہو۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 600 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3411)

1212 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ؛ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا مات ميتة جاهِلِيَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو اپنے امیر کی کوئی بات ناپسند ہو وہ اس پر صبر سے کام لے کیونکہ جو شخص ایک بالشت کے برابر سلطان سے لاتعلق ہوگا وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 2 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم سترون بعدي أمورا تنكرونها
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 602 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6645)

•••———•••———•••

استحباب مبايعة الإمام الجيش عند إرادة القتال وبيان بيعة الرضوان تحت الشجرة

رقم الحديث 1212

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1847 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23438 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 117 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث: 386 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 8032 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 16387 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 442

جنگ کے وقت حاکم کا اپنے لشکر سے بیعت لینا مستحب ہے اور اس بات کا بیان کہ بیعت الرضوان درخت کے نیچے ہوئی تھی

1213۔ حدیث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ: أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَكُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ وَلَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ الْيَوْمَ لَأَرَيْتُكُمْ مَكَانَ الشَّجَرَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حدیبیہ کے دن ہم سے فرمایا: تم لوگ روئے زمین کے سب سے بہتر فرد ہو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہماری تعداد اس وقت چودہ سو تھی آج اگر میں دیکھنے کے قابل ہوتا تو تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 35 باب غزوة الحديبية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 602 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3923)

1214۔ حدیث الْمُسَيَّبِ بْنِ حَزْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ، ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا

حضرت مسیب بن حزن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے اس درخت کو دیکھا تھا پھر اس کے بعد جب میں وہاں آیا تو میں اس درخت کو پہچان نہیں سکا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اس کے بعد وہ درخت مجھے بھلا دیا گیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 35 باب غزوة الحديبية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 602 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3929)

1215۔ حدیث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

یزید بن ابوعبید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ لوگوں نے حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر کس بات کی بیعت کی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: موت کی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 35 باب غزوة الحديبية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 602 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3936)

1216۔ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا كَانَ زَمَنَ الْحَرَّةِ، أَتَاهُ آتٍ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ ابْنَ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْمَوْتِ فَقَالَ لَا أُبَايِعُ

عَلٰی هٰذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حرہ کے زمانے میں ایک شخص ان کے پاس آیا اور انہیں بتایا: ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا: اس بات پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی سے بیعت نہیں کروں گا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 110 باب البيعة في الحرب أن لا يفروا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 603 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2799)

•••———•••———•••

تحريم رجوع المهاجر إلى استيطان وطنه

مہاجر کا اپنے پرانے وطن کو دوبارہ وطن بنالینا حرام ہے

1217 - حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلٰى عَقِبَيْكَ، تَعَرَّبْتَ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِيْ فِي الْبَدْوِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ حجاج کے پاس آئے۔ اس نے کہا: اے حضرت ابن اکوع! آپ الٹے قدموں واپس چلے گئے ہیں۔ آپ نے دیہاتی زندگی اختیار کر لی ہے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ بلکہ اللہ کے رسول نے مجھے دیہاتی زندگی کی اجازت دی تھی۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 14 باب التعرب في الفتنة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 603 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6676)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1216

... صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1861** اخرجه ابوعبدالله ... دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/ **1990**ء، رقم الحديث: **6215** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ... مصر، رقم الحديث: **16518** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه ... **1414**ھ/ **1994**ء، رقم الحديث: **16338**

رقم الحديث **1217**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1862 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ/ **1986**ء، رقم الحديث: 4186 اخرجه ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/ **1994**ء، رقم الحديث: 17571

المبايعة بعد فتح مكة على الإسلام والجهاد والخير وبيان معنى لا هجرة بعد الفتح

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت لی جائے گی
نیز اس حدیث کے مفہوم کا بیان "فتح کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی"

1218 حديث مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وأبي مَعْبَد عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِي، عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: انْطَلَقْتُ بِأَبِي مَعْبَدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ، قَالَ: مَضَتِ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا، أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبَدٍ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: صَدَقَ مُجَاشِعٌ

❖❖ حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ابومعبد کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ آپ سے ہجرت کی بیعت کروں آپ نے فرمایا ہجرت اپنے کرنے والوں سمیت ختم ہو گئی ہے میں تم سے اسلام اور جہاد کی بیعت لوں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں بعد میں میری ملاقات ابومعبد سے ہوئی تو میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا مجاشع نے سچ کہا ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 53 باب وقال الليث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 603 (... صحیح بخاری ... حدیث 4055)

1219 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا اب ہجرت نہیں ہے البتہ جہاد اور نیت ہیں اور جب تمہیں جہاد کے لئے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 194 باب لا هجرة بعد الفتح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 604 (... صحیح بخاری ... حدیث 2912)

1220 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَهَا شَدِيدٌ، فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نے نبی اکرم ﷺ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا ...

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر حیرانی ہے وہ تو بہت عظیم معاملہ ہے کیا تمہارے پاس جو اونٹ ہیں تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ اس نے عرض کی جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سمندروں کے پار بھی جو عمل کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اس عمل میں سے کچھ بھی ضائع نہیں کرے گا۔

أخرجه البخاري في: 24 كتاب الزكاة: 36 باب زكاة الإبل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 604 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1384)

•••———•••———•••

كيفية بيعة النساء

خواتین سے بیعت لینے کا طریقہ

1221۔ حديث عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَتْ: كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ، إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى (يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

قَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَنْ أَقَرَّ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَقْرَرْنَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ، قَالَ لَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْنَ، فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا، وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ، غَيْرَ أَنَّهُ بَايَعَهُنَّ بِالْكَلَامِ، وَاللّٰهِ مَا أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ، يَقُوْلُ لَهُنَّ، إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مومن عورتیں جب ہجرت کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتی تھیں تو آپ ان کا امتحان لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے:

''اے ایمان والو! جب مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جو مومن عورت ان شرائط کا اقرار کر لیتی تو وہ اس کا زبانی طور پر اقرار کرتی تھی۔ نبی

رقم الحديث: 1220

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1865 اخرجه ابوداؤد السجستاني في ''سننه'' طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2477 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4164 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11123 اخرجه ابوحاتم البستي في ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3249 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 7787 ذكره ابوبكر البيهقي في ''سننه الكبرى'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 17543 اخرجه ابويعلى الموصلي في ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 1271

اکرم ﷺ جب زبانی طور پر ان سے یہ اقرار کروا لیتے تھے تو آپ ان سے یہ فرمایا کرتے تھے: تم اب چلی جاؤ میں نے تم سے بیعت لے لی ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ تعالیٰ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک نے کبھی کسی اجنبی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔ آپ صرف زبانی طور پر ان سے بیعت لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے انہی عورتوں سے بیعت لی جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا۔ جب آپ ان سے بیعت لے لیتے تھے تو آپ ان سے فرماتے تھے۔ میں نے تم سے بیعت لے لی ہے۔ آپ یہ بات زبانی طور پر کہتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 68 كتاب الطلاق: 20 باب إذا أسلمت المشركة أو النصرانية تحت الذمي أو الحربي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 604 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4983)

•••———•••———•••

البيعة على السمع والطاعة فيما استطاع

استطاعت کے مطابق اطاعت وفرمانبرداری کرنے کی بیعت (کرنی چاہئے)

1222۔ حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، يَقُولُ لَنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتَ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اطاعت وفرمانبرداری کی بیعت کرتے تھے تو آپ ہم سے یہ فرمایا کرتے تھے: جہاں تک تم سے ممکن ہو۔

أخرجه البخاري في: 93 كتاب الأحكام: 43 باب كيف يبايع الإمام الناس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 605 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6776)

رقم الحدیث 1222

[illegible] مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1867 [illegible] في [illegible] طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 2940 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع [illegible] العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1593 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع [illegible] 1406ھ 1986ء رقم الحديث 4187 اخرجه ابو عبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع [illegible] رقم الحديث 1774 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه [illegible] مصر رقم الحديث 5282 [illegible] في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 4548 اخرجه [illegible] في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 7810 [illegible] الكبرى طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث 16331 اخرجه [illegible] طبع دار المعرفه بيروت لبنان رقم الحديث 1880 اخرجه [illegible] في "مسنده" طبع [illegible] بيروت [illegible] رقم الحديث 640

بيان سنّ البلوغ

سن بلوغت کا بیان

1223 ۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ، وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي، ثُمَّ عَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَأَجَازَنِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے خودکو غزوۂ اُحد کے موقع پر پیش کیا اس وقت ان کی عمر چودہ برس تھی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر میں نے خود کو غزوہ خندق کے لئے پیش کیا اس وقت میری عمر پندرہ برس تھی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

أخرجه البخاري في: 52 كتاب الشهادات: 18 باب بلوغ الصبيان وشهادتهم

(2521 رقم الصفحة: 605 (جهانگيري صحيح بخاري مطبوعه شبير برادرز، رقم الحديث:

•••———•••———•••

نهي أن يسافر بالمصحف إلى أرض الكفار إذا خيف وقوعه بأيديهم

اس بات کی ممانعت کہ قرآن مجید کے ہمراہ کفار کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے جبکہ اس کے ان کے ہاتھ لگنے (اوراس کی بے حرمتی ہونے) کا اندیشہ ہو

حدیث 1223

اخرجه مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان رقم الحدیث: **1868** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان، رقم الحدیث: **2957** اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: **1361** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحدیث: **3431** اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2543** اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره مصر، رقم الحدیث: **4661** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414**ھ/ **1993**ء، رقم الحدیث: **4727** اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دار الکتب العلمیه بیروت لبنان **1411**ھ **1990**ء رقم الحدیث: **6389** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحدیث: **5624** ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء رقم الحدیث: **4867** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء رقم الحدیث: **13041** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دار المعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1859** اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الآحاد والمثانی" طبع دار الرایة، ریاض، سعودی عرب **1411**ھ/ **1991**ء، رقم الحدیث: **746** اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، طبع ثانی، **1403**ھ، رقم الحدیث: **9716**

﴿1224﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلٰى أَرْضِ الْعَدُوِّ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قرآن پاک دشمن کی سرزمین کی طرف لے جایا جائے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 129 باب السفر بالمصاحف إلى أرض العدو

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 606 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2828)

•••———•••———•••

المسابقة بين الخيل وتضميرها

گھوڑوں کے درمیان دوڑ کا مقابلہ اور انہیں اس کیلئے تیار کرنا

﴿1225﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1224

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1869 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2610 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ 1990ء رقم الحديث: 2588 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2879 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1855 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 699

رقم الحديث: 1225: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1870 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2575 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1699 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3584 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2877 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي تحقيق فواد عبدالباقي رقم الحديث: 1000 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2429 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4487 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4686 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4424 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 19537 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 5839 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 13459 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 684 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ھ رقم الحديث: 9694

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ، وَأَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ، وَأَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان ''حفیاء'' سے لے کر ''ثنیۃ الوداع'' تک دوڑ کا مقابلہ کروایا۔ جبکہ غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ''ثنیہ'' سے لے کر مسجد نبو زریق تک مقابلہ کروایا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اس مقابلے میں حصہ لیا۔

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 41 باب هل يقال مسجد بني فلان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 606 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:410)

الخيل في نواصيها الخير إلى يوم القيامة

گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کیلئے بھلائی رکھ دی گئی ہے

1226 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 43 باب الخيل معقود في نواصيها الخير إلى يوم القيامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 606 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2694)

1227 ۔ حديث عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

﴿﴾ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک اجر اور غنیمت رکھ دیئے گئے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 44 باب الجهاد ماض مع البر والفاجر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 607 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2697)

رقم الحديث: 1226

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: **1871** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: **1694** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' **1406**ه' **1986**ء' رقم الحديث:**3562** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: **2787** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' **1407**ه' **1987**ء' رقم الحديث: **2426**

﴿1228﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: برکت گھوڑوں کی پیشانی میں ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 43 باب الخيل معقود في نواصيها الخير إلى يوم القيامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 607 (مترجم صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2696)

•••———•••———•••

فضل الجهاد والخروج في سبيل الله

جہاد کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت

﴿1229﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: انْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ، لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي، أَنْ أُرْجِعَهُ، بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، أَوْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَلَوْلَا [illegible] أُمَّتِي مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ، وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ، ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لی ہے جو شخص مجھ پر ایمان لانے اور میرے رسول کی تصدیق کرنے کی وجہ سے (یعنی اسلام کی سربلندی کے لیے) جہاد کے لیے نکلے (اور وہ جنگ میں شہید نہ ہو) تو میں اسے اجر یا مال غنیمت کے ہمراہ واپس (اس کے گھر) پہنچاؤں گا (اور اگر وہ شہید ہو جائے) تو میں اسے (سیدھا) جنت میں داخل کروں گا۔"

رقم الحديث: 1228

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1847 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 3571 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: 12146 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ه 1993ء رقم الحديث: 4670 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ه 1984ء رقم الحديث: 4173

رقم الحديث: 1229: أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1876 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 3123 أخرجه أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2753 أخرجه أبو عبد الله الأصبحي في "الموطأ" طبع دار إحياء التراث العربي (تحقيق فؤاد عبد الباقي) رقم الحديث: 957 أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2391

نبی اکرم ﷺ مزید ارشاد فرماتے ہیں: ''اگر مجھے اپنی اُمت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر جنگ میں بنفس نفیس شریک ہوتا کیونکہ میری خواہش ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں پھر مجھے زندہ کیا جائے' پھر مجھے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) شہید کر دیا جائے' پھر دوبارہ مجھے زندہ کیا جائے پھر شہید کر دیا جائے۔''

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 26 باب الجهاد من الإيمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 607 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 36)

1230 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيْلِهِ، لاَ يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِهِ، وَتَصْدِيْقُ كَلِمَاتِهِ، بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اس شخص کا کفیل ہوتا ہے جو اس کی راہ میں جہاد کے لئے نکلتا ہے اور صرف' اس کی راہ میں جہاد کے لئے ہی' نکلتا ہے اور اس کے دین کی سربلندی کے لئے نکلتا ہے۔ (اس بات کا کفیل ہوتا ہے) کہ اسے جنت میں داخل کرے گا یا جہاں سے وہ نکلا تھا اسی جگہ پر اسے اجر اور غنیمت کے ہمراہ واپس لائے گا۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 8 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم أحلت لكم الغنائم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 607 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2955)

1231 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذْ طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا، اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں مسلمان کو جو بھی زخم آتا ہے' قیامت کے دن وہ اسی حالت میں ہوگا جب وہ زخم آیا تھا اس میں سے خون ٹپک رہا ہوگا جس کا رنگ تو خون جیسا ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی مانند ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 67 باب ما يقع من النجاسات في السمن والماء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 608 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 235)

•••———•••———•••

رقم حدیث 1231

اخرجه ابو عبدالله مسلم بن حجاج نیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1876 اخرجه ابوعبدالله [illegible] طبع [illegible] قاهره مصر رقم الحدیث: 8190 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز [illegible] 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18310

فضل الشهادة فِيْ سبيل الله تعالى

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت کا بیان

○ **1232** ○ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا. وَلَهُ مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ، إِلَّا الشَّهِيدُ، يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ. لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَة

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جنت میں چلا جائے ان میں سے کوئی بھی یہ آرزو نہیں کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس چلا جائے اگرچہ اسے دنیا میں موجود ہر چیز مل جائے البتہ شہید کا معاملہ مختلف ہے وہ یہ آرزو کرے گا کہ وہ دنیا میں چلا جائے پھر اسے دس مرتبہ شہید کر دیا جائے کیونکہ وہ اس کی فضیلت دیکھ چکا ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 21 باب تمني المجاهد أن يرجع إلى الدنيا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 608 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2662)

○ **1233** ○ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ. قَالَ: لَا أَجِدُهُ قَالَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ، إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ، أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلَا تَفْتُرَ، وَتَصُومَ وَلَا تُفْطِرَ قَالَ: وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: آپ کسی ایسے عمل کے بارے میں فرمائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) کیا تم اس بات کی استطاعت رکھتے ہو کہ جب مجاہد جہاد کے لئے روانہ ہو تو تم اپنی مسجد میں چلے جاؤ اور وہاں کا تار نوافل ادا کرتے رہو اور مسلسل روزے رکھو اور کوئی ایک روزہ بھی ترک نہ کرو، اس شخص نے جواب دیا: ایسا کون کر سکتا ہے؟

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 1 باب فضل الجهاد والسير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 609 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2633)

•••———•••———•••

رقم الحديث: **1233**

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **8521** ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب **1414**ھ **1994**ء رقم الحديث: **18269** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحديث: **3128** اخرجه ابو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب طبع اول **1409**ھ رقم الحديث: **19479**

فضل الغدوة والروحة فِيْ سبيل الله

اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے یا پہرہ دینے کیلئے) صبح یا شام بسر کرنے کی فضیلت

1234۔ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ کی راہ میں صبح کرنا یا شام کرنا دنیا میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 5 باب الغدوة والروحة في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 609 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2639)

1235۔ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرَّوْحَةُ وَالْغَدْوَةُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◇◇ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ کی راہ میں صبح کرنا یا شام کرنا دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 5 باب الغدوة والروحة في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 609 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2641)

1236۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

رقم الحديث: 1234

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1880 اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1651 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحدیث: 3118 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2755 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2398 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 12372 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 4602 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4326 اخرجه ابوالحسن الجوہری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بیروت، لبنان، 1410ھ 1990ء، رقم الحدیث: 2927 اخرجه ابن راہویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، طبع اول، 1412ھ 1991ء، رقم الحدیث: 406 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ 1983ء، رقم الحدیث: 5797 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحدیث: 678 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاہره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 456

وتغرب

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کے وقت جانا اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے)

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 5 باب الغدوة والروحة في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 609 (حسب ترقیم صحیح بخاری مطبوعہ ... رقم الحدیث 2640)

•••———•••———•••

فضل الجهاد والرباط

جہاد کرنے اور (جنگ کی) تیاری رکھنے کی فضیلت

1237 ۔ حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا: ثُمَّ مَنْ قَالَ: مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! کون شخص زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: وہ مومن جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال کے ہمراہ جہاد کرے۔ لوگوں نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو اللہ سے ڈرتے ہوئے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچانے کے لئے کسی گھاٹی میں جا کر رہائش اختیار کرے۔

رقم الحديث 1236

أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1615 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "المسند" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: 10265 أخرجه أبو حاتم البستي في "الصحيح" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 7398 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "المعجم الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 6134 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "المسند" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث 3775 أخرجه ابن راهويه الحنظلي في "المسند" طبع مكتبة الإيمان مدينة منورة سعودي عرب 1412ھ 1991ء رقم الحديث 523 أخرجه أبو بكر الصنعاني في "المصنف" طبع المكتب الإسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ھ رقم الحديث 20888 أخرجه أبو بكر البيهقي في "شعب الإيمان" طبع دار الكتب العلمية بيروت الطبعة الأولى 1410ھ رقم الحديث 7414

رقم الحديث: **1237**: أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 3105 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "المسند" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث 11340 أخرجه أبو حاتم البستي في "الصحيح" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 4599 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن الكبرى" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4313 ذكره أبو بكر البيهقي في "السنن الكبرى" طبع مكتبة دار الباز مكة مكرمة سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث 18277

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 2 باب أفضل الناس مؤمن يجاهد بنفسه وماله في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 610 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2634)

•••——•••——•••

بيان الرجلين يقتل أحدهما الآخر يدخلان الجنة

ان دوآدمیوں کا بیان جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کردیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں جائیں گے

1238 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: (يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ يَدْخُلانِ الْجَنَّةَ. يُقَاتِلُ هذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ ایسے دو افراد پر مسکرا دیتا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کردیتا ہے لیکن جنت میں وہ دونوں داخل ہوں گے یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کررہا ہوتا ہے اور قتل ہوجاتا ہے پھر قاتل کو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق دیتا ہے اور وہ بھی جام شہادت نوش کرلیتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 28 باب الكافر يقتل المسلم ثم يسلم فيسدد بعد ويقتل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 610 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2671)

•••——•••——•••

فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره، وخلافته في أهله بخير

اللہ کی راہ میں جنگ پر جانے والے شخص کی سواری وغیرہ کے ذریعے مدد کرنا اور اس کی غیر موجودگی اس کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کی فضیلت

1239 حديث زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1238

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1890 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ه، 1986ء، رقم الحديث: 3166 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8208 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه، 1993ء، رقم الحديث: 215 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه متنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 1122 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ه، 1986ء، رقم الحديث: 4374 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ه، 1994ء، رقم الحديث: 18313

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو سامان فراہم کرے تو اس نے بھی جنگ میں شرکت کی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اس نے بھی جنگ میں شرکت کی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 38 باب فضل من جهز غازيًا أو خلفه بخير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 610 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 2688)

•••———•••———•••

سقوط فرض الجهاد عن المعذورين

معذور لوگوں سے جہاد کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے

1240 حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا، وَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ ضَرَارَتَهُ، فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ)

رقم الحديث **1239**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث **1895** - اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: **2509**، اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **128**

رقم الحديث: **1240**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1898** اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1670** اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: **3102** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان **1407**ھ **1987**، رقم الحديث: **2420** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **18508** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان **1414**ھ **1993**، رقم الحديث: **42** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام **1406**ھ **1986**، رقم الحديث: **4309** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب **1414**ھ **1994**، رقم الحديث: **17592** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: **705** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام **1404**ھ **1984**، رقم الحديث: **1725** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر **1408**ھ **1988**، رقم الحديث: **241** اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) **1409**ھ رقم الحديث **19518**

<> حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی: "مومنین میں سے بیٹھے رہنے والے لوگ برابر نہیں ہیں"۔

نبی اکرم ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلایا وہ کندھے کی ہڈی لے کر آئے اور اس پر یہ آیت تحریر کی حضرت ابن اُمِ مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔

"مومنین میں سے بیٹھے رہ جانے والے وہ لوگ جنہیں کوئی ضرر لاحق نہیں ہے وہ برابر نہیں ہیں"۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 31 باب قول الله تعالى (لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير أولي الضرر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 611 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2676)

•••———•••———•••

ثبوت الجنة للشهيد

شہید کیلئے جنت ثابت ہو جانا

1241 - حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قال: قال رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ أُحُدٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ: فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تمرات في يده، ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

<> حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے دن ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں قتل ہو جاؤں تو میں کہاں جاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں تو اس نے اپنے ہاتھ میں موجود کھجوریں پھینک دیں اور پھر جنگ میں شریک ہوا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 17 باب غزوة أحد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 611 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3820)

1242 - حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

تخريج حديث 1241

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3154 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 14353 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4362 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 17695 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1972 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبي، قاهره، رقم الحديث: 1249 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1899

قال: بعث النبي صلى الله عليه وسلم أقواما من بني سليم إلى بني عامر، في سبعين فلما قدموا قال لهم خالي: أتقدمكم، فإن أمنوني حتى أبلغهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وإلا كنتم مني قريبا فتقدم. فأمنوه فبينما يحدثهم عن النبي صلى الله عليه وسلم، إذ أومئوا إلى رجل منهم. فطعنه فأنفذه. فقال الله أكبر فزت ورب الكعبة ثم مالوا على بقية أصحابه فقتلوهم، إلا رجلا أعرج صعد الجبل قال همام (أحد رجال السند) فأراه آخر معه، فأخبر جبريل عليه السلام النبي صلى الله عليه وسلم أنهم قد لقوا ربهم فرضي عنهم وأرضاهم فكنا نقرأ أن بلغوا قومنا، أن قد لقينا ربنا، فرضي عنا، وأرضانا ثم نسخ بعد فدعا عليهم أربعين صباحا، على رعل، وذكوان، وبني لحيان، وبني عصية الذين عصوا الله ورسوله صلى الله عليه وسلم

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے چند افراد کو بنو عامر کی طرف بھیجا ان حضرات کی تعداد 70 تھی جب یہ لوگ وہاں پہنچے تو انہوں نے ان ساتھیوں سے کہا: میں آپ لوگوں سے آگے جاتا ہوں اگر انہوں نے مجھے امان دی تو میں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ان تک پیغام پہنچا دوں گا ورنہ آپ لوگ میرے قریب ہی رہیے گا۔ پھر وہ آگے چلے گئے ان لوگوں نے انہیں امان دی ابھی وہ انہیں نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کر رہے تھے ان لوگوں نے ایک فرد کی طرف اشارہ کیا اس شخص نے انہیں تیر مارا جو ان کے جسم کے پار ہو گیا تو وہ بولے: "اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا" پھر وہ لوگ ان کے دیگر ساتھیوں کی طرف بڑھے اور ان سب کو شہید کر دیا صرف ایک لنگڑے صاحب تھے جو پہاڑ پر چڑھ گئے۔

ہمام نامی راوی بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے ان کے ساتھ ایک اور صاحب بھی تھے۔ حضرت جبرائیل نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بتایا: یہ سب حضرات اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پہنچ چکے ہیں پروردگار ان سے راضی ہو گیا ہے اور اس نے انہیں راضی کر دیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ یہ آیت تلاوت کیا کرتے تھے: "(ان شہداء نے یہ کہا) تم ہماری قوم تک یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے ہیں وہ ہم سے راضی ہے اور اس نے ہمیں بھی راضی کر دیا ہے" پھر یہ آیت منسوخ ہو گئی۔
نبی اکرم ﷺ نے ان (کفار) کے خلاف چالیس دن تک دعائے ضرر کی (یہ دعائے ضرر) رعل، ذکوان، بنو لحیان اور بنو عصیہ (نامی قبائل) کے بارے میں تھی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 9 باب من ينكب في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 611 (مرکز جہانگیری صحیح بخاری مجموعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2647)

•••——•••——•••

من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله

جو شخص اس لئے جنگ میں حصہ لے تا کہ اللہ تعالیٰ کا دین سربلند ہو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شمار ہوگا

1243 ۔ حديث أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ، وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ، وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرٰى مَكَانُهُ، فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

◇◇ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کوئی شخص مال غنیمت کے لئے جنگ میں حصہ لیتا ہے۔کوئی شخص تذکرہ ہونے کے لئے جنگ میں حصہ لیتا ہے۔کوئی شخص اس لئے جنگ میں حصہ لیتا ہے تا کہ وہ اپنی اہمیت جتا سکے ان میں سے کون شخص اللہ کی راہ میں ہے؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اس لئے جنگ میں حصہ لے تا کہ اللہ کا دین سربلند ہو وہی شخص اللہ کی راہ میں ہے۔

اخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 15 باب من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 613 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2655)

1244 ۔ حديث أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَإِنَّ أَحَدَنَا يُقَاتِلُ غَضَبًا، وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً فَرَفَعَ إِلَيْهِ رَأْسَهُ (قَالَ، وَمَا رَفَعَ إِلَيْهِ رَأْسَهُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا) فَقَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

رقم الحديث: 1245

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1904** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2517** اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1646** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **3136** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2783** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **19561** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **4636** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **486** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ، **1984**ء، رقم الحديث: **7253** اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، الطبع ثاني، **1403**ھ، رقم الحديث: **9567** اخرجه ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **18325** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **4344** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع مكتبة المتنبي، قاهره، مصر **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **553**

✧✧ حضرت ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کا مطلب کیا ہے؟ کیونکہ کوئی شخص ذاتی ناراضگی کی وجہ سے یا کوئی (قبائلی) حمیت کی وجہ سے بھی جنگ میں شریک ہو جاتا ہے۔ (حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے سر اٹھا کے اس شخص کو دیکھا۔ آپ نے سر مبارک اس لیے اٹھایا تھا کیونکہ وہ شخص اس وقت کھڑا ہوا تھا (اور آپ علیہ السلام خود تشریف فرما تھے) پھر آپ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے جنگ میں شریک ہو وہی شخص درحقیقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے"۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 45 باب من سأل وهو قائم عالما جالسا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 613 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 123)

•••——•••——•••

قوله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إنما الأعمال بالنية وأنه يدخل فيه الغزو وغيره من الأعمال

فرمانِ نبوی ہے: "بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے" اس میں جنگ میں حصہ لینا اور اس کے علاوہ دیگر اعمال بھی شامل ہوں گے

1245۔ حديث عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لامْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ؛ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اعمال کی جزا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے۔ جو شخص جو نیت کرے گا اسے اس کے مطابق اجر ملے گا۔ جس شخص کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لئے ہوگی۔ اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف شمار ہوگی اور جس شخص کی ہجرت دنیا کے لئے ہو تاکہ وہ اسے حاصل کرے یا کسی عورت کے لئے ہو تاکہ اس کے ساتھ شادی کرے تو اس کی ہجرت اسی طرف شمار ہوگی جس طرف کی اس نے نیت کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 23 باب النية في الأيمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 613 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6311)

•••——•••——•••

فضل الغزو في البحر

بحری جنگ کی فضیلت

1246 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ، وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَطْعَمَتْهُ، وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ: فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ، مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ: وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ قَالَتْ: فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ، فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا، حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے' وہ آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا کرتی تھیں سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لے گئے تو وہ آپ کی خدمت میں کھانا پیش کرنے کے بعد آپ کا سر مبارک دیکھنے لگیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو آپ مسکرا رہے تھے۔

رقم الحديث: 1246

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1912 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2491 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1645 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 3171 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث: 994 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 27494 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6667 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4380 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18315 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 3677 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 952 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول 1409ھ، رقم الحديث: 19403

سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس بات پر مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میری امت کے کچھ افراد کو میرے سامنے پیش کیا گیا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں وہ سمندر کی پشت پر یوں تھے جیسے بادشاہ تخت پر ہوتے ہیں (یہاں حدیث کے ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں دعا کردی پھر آپ نے سر مبارک رکھا (اور سو گئے) پھر جب آپ بیدار ہوئے تو آپ مسکرا رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس بات پر مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے میری امت کے کچھ افراد پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کررہے تھے۔ پھر آپ نے وہی بات ارشاد فرمائی، جو پہلے کہی تھی۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں سے کردے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہلے والوں میں سے ہو۔

(راوی بیان کرتے ہیں) وہ خاتون حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں سمندری سفر پر روانہ ہوئی تھی (ساحل پر پہنچ کر) وہ اپنے جانور سے نیچے گر گئیں اور فوت ہوگئیں۔

اخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 3 باب الدعاء بالجهاد والشهادة للرجال والنساء.

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 614 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2636)

•••———•••———•••

بيان الشهداء

شہداء (کی مختلف قسموں) کا بیان

1247 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ. فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ، فَغَفَرَ لَهُ

ثُمَّ قَالَ. الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ: الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص کہیں جا رہا تھا اس نے راستے میں کانٹوں والی ایک شاخ پڑی ہوئی دیکھی تو اسے ہٹا دیا اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کیا اور اس کی بخشش کردی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہداء کی پانچ قسمیں ہیں طاعون زدہ شخص پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شخص ڈوب کر

رقم الحديث 1247

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 1914 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1063 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1958 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 2803 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7828

مرنے والا شخص، دیوار کے نیچے دب کر مر جانے والا شخص اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا شخص (یہ سب شہید ہیں)۔

أخرجه البخاري في: 10 كتاب الأذان: 32 باب فضل التهجير إلى الظهر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 615 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 624)

1248 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 30 باب الشهادة سبع سوى القتل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 615 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2675)

قوله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين على الحق لا يضرهم من خالفهم

فرمان نبوی ہے: ''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہے گا اور ان کی مخالفت کرنے والا انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا''

1249 حديث الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

رقم الحديث: **1248**

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1916** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: **12541**

رقم الحدیث: **1249**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1920** اخرجه ابومحمد الدارمی فی ''سننه'' طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحدیث: **2433** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: **15167** اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحیحه'' طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **6819** اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی ''المستدرک'' طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحدیث: **2392** ذکره ابوبکر البیہقی فی ''سننه الکبرٰی'' طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب، **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **17670** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الاوسط'' طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر، **1415**ھ، رقم الحدیث: **47** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الکبیر'' طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **228** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی ''مسنده'' طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **667** اخرجه ابن راہویه الحنظلی فی ''مسنده'' طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، طبع اول، **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **455**

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت کے لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ جب ان کے پاس اللہ کا حکم (یعنی قیامت) آئے گا تو اس وقت بھی وہ غالب ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 28 باب حدثني محمد بن المثنى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 616 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3441)

﴿1250﴾ حديث مُعَاوِيَةَ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللّٰهِ لا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم کو قائم رکھے گا جو انہیں رسوا کرنے کی کوشش کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور جو کوئی ان کی مخالفت کرے گا۔ (وہ بھی انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا) یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم (یعنی قیامت) آ جائے گا اور وہ اس وقت اسی عالم میں ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 28 باب حدثني محمد بن المثنى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 616 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم حدیث 3442)

السفر قطعة من العذاب واستحباب تعجيل المسافر إلى أهله بعد قضاء شغله

سفر ایک طرح کا عذاب ہے مسافر کو اپنا کام پورا کر لینے کے بعد جلدی اپنے گھر چلے جانا چاہئے

﴿1251﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ،

رقم الحديث: 1251

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1927 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2882 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث: 1768 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2670 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7224 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 2108 اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8783 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 10141 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ، 1985ء، رقم الحديث: 613 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 763 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1407ھ/1986ء، رقم الحديث: 225

فَإِذَا قَضٰى نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ إِلٰى أَهْلِهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو آدمی کو کھانے' پینے اور سونے سے روک دیتا ہے تو جب کسی شخص کا کام مکمل ہو جائے تو اسے اپنے گھر جلدی واپس آجانا چاہیے۔

أخرجه البخاري في: 26 كتاب العمرة: 19 باب السفر قطعة من العذاب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 616 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1710)

كراهة الطروق وهو الدخول ليلًا لمن ورد من سفر

سفر سے واپسی پر رات کے وقت (اطلاع دیے بغیر اچانک) گھر آنا مکروہ ہے

1252 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ، كَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سفر سے) واپسی پر اپنے گھر میں رات کے وقت تشریف نہیں لاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یا تو صبح کے وقت تشریف لاتے تھے یا پھر شام کے وقت تشریف لاتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 26 كتاب العمرة: 15 باب الدخول بالعشي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 617 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1706)

1253 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

قَالَ: قَفَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ، فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ قَالَ: أَمْهِلُوا حَتّٰى تَدْخُلُوا لَيْلًا (أَيْ عِشَاءً) لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ، وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ سے واپس آرہے تھے جب ہم اپنے گھر جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی مہلت دو، رات کے وقت جانا تاکہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہوں وہ کنگھی کرے اور جس نے بال صاف کرنے ہوں وہ صاف کر لے۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 10 باب تزويج الثيبات

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 617 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4947)

رقم الحديث : 1252

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1928 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 12285 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب مطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 9146 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10148

کتاب الصید والذبائح ما یؤکل من الحیوان

شکار' ذبح شدہ جانوروں' جن کا گوشت کھایا جاسکتا ہے' کا بیان

•••———•••———•••

الصید بالکلاب المعلمة

تربیت یافتہ کتے کے ذریعے شکار کرنا

﴿1254﴾ حديث عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ، قَالَ: كُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ: وَإِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ: وَإِنَّا نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ، قَالَ: كُلْ مَا خَزَقَ، وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اپنے تربیت یافتہ کتوں کو بھیجتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جو تمہارے لیے پکڑلیں انہیں کھالو میں نے عرض کی: اگر وہ اسے ماردیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ اسے ماردیں میں نے عرض کی: اگر معراض اس کے ذریعے اگر کسی کو ماریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسے زخمی کردے۔ (اس کی دھار اسے ماردے) اسے کھالو اور جو اس کی چوڑائی کی سمت سے مرے اسے نہ کھاؤ۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 3 باب ما أصاب المعراض بعرضه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 617 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5160)

﴿1255﴾ حديث عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ،

قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ: إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْنَ، إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ، وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ہم ایسے لوگ ہیں جو کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے تربیت یافتہ کتے کو بھیجو تو اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے لو اور جو وہ تمہارے لیے پکڑے اسے کھالو اگرچہ وہ اسے مار بھی دے البتہ اگر وہ کتا اسے کھالے تو تم اسے نہیں کھانا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اس نے اپنے لیے پکڑا ہے اور اگر ان کتوں کے ہمراہ کچھ دوسرے کتے بھی موجود ہوں تو تم اس شکار کو نہ کھاؤ۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 7 باب إذا أكل الكلب

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 617 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5166)

1256 حديث عَدِيّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ، فَقَالَ: إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ، فَإِنَّهُ وَقِيذٌ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أُرْسِلُ كَلْبِي وَأُسَمِّي، فَأَجِدُ مَعَهُ عَلَى الصَّيْدِ كَلْبًا آخَرَ لَمْ أُسَمِّ عَلَيْهِ، وَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ: لَا تَأْكُلْ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى الْآخَرِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا: اگر تو اس کی نوک شکار کو لگے تو تم شکار کو کھا سکتے ہو لیکن اگر وہ چوڑائی کی سمت میں آ کر اسے لگے تو تم اسے نہ کھانا کیونکہ وہ چوٹ کھا کر مرا ہوا ہوگا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے کتے کو بھیجتا ہوں اور میں بسم اللہ پڑھ لیتا ہوں تو مجھے شکار کے پاس ایک اور کتا نظر آتا ہے جس پر میں نے ''بسم اللہ'' نہیں پڑھی تھی مجھے یہ نہیں پتہ چلتا ان دونوں میں سے کس نے شکار کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر ''بسم اللہ'' پڑھی تھی دوسرے پر نہیں۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 3 باب تفسير المشبهات

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 618 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1949)

1257 حديث عَدِيّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ قَالَ: مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ، وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ: مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ، فَإِنَّ أَخْذَ الْكَلْبِ ذَكَاةٌ، وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ، وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ، فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس کی دھار کے ذریعے زخمی ہوا سے کھا لو اور جو اس کی چوڑائی کے ذریعے زخمی ہو وہ چوٹ کھا کر مرا ہوا جانور ہوگا۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے شکار سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: جو وہ تمہارے متعلق روک لے تو اسے کھا لو کیونکہ کتے کا پکڑنا بھی اسے قربان کرنے کے مترادف ہے۔

اور اگر تم اپنے کتے کے ہمراہ کسی دوسرے کتے کو پاؤ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں اپنے کتوں کے ہمراہ) اور تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ کسی دوسرے کتے نے اسے اس کتے کے ہمراہ پکڑا ہوگا اور اس شکار کو مارا ہوگا تو پھر تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا۔ دوسرے کتے پر نہیں لیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 1 باب التسمية على الصيد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 618 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5158)

1258 حديث عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَمْسَكَ وَقَتَلَ فَكُلْ. وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ. فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ؛ وَإِذَا خَالَطَ كِلَابًا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكْنَ وَقَتَلْنَ فَلَا تَأْكُلْ. فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ. وَإِنْ رَمَيْتَ الصَّيْدَ فَوَجَدْتَهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلَّا أَثَرُ سَهْمِكَ فَكُلْ. وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم اپنے کتے کو بھیجو تو اس پر بسم اللہ پڑھ لو، وہ جو وہ پکڑے اور اسے مار دے تو اسے کھا لو پھر اگر وہ خود کھا لے تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ وہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے اور جب اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل جائیں جن پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر نہیں ہوا اور وہ پھر اس شکار کو پکڑ کر مار دے تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم یہ نہیں جانتے کہ اس میں سے کس نے مارا ہے۔ اور اگر تم تیر کے ذریعے شکار کرتے ہو اور اسے ایک یا دو دن کے بعد پاتے ہو اور اس پر صرف تمہارے تیر کا نشان ہو تو تم اسے کھا سکتے ہو اور اگر وہ پانی میں گر چکا ہو تو اسے نہ کھاؤ (کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ ڈوب کر مرا ہو)۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 8 باب الصيد إذا غاب عنه يومين أو ثلاثة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 619 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5167)

1259 حديث أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ، أَفَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ، أَصِيدُ بِقَوْسِي وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ، فَمَا يَصْلُحُ لِي قَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا، وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا، وَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ. وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ غَيْرِ مُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے نبی! ہم اہل کتاب کے ساتھ رہتے ہیں کیا ہم ان کے برتنوں میں کھا سکتے ہیں اور ہم ایسی سرزمین میں رہتے ہیں جہاں شکار کھایا جاتا ہے۔ میں اپنی کمان اور اپنے کتے کے ذریعے شکار کرتا ہوں۔ اس میں کوئی تربیت یافتہ ہوتا ہے اور کوئی تربیت یافتہ نہیں ہوتا تو میرے لیے کیا مناسب ہے۔

رقم الحديث: 1259

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2855 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3207 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17787 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 130

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے جہاں تک اہل کتاب کا تذکرہ کیا ہے تو اگر تمہیں اس کے علاوہ برتن مل جائیں تو تم ان دوسرے برتنوں میں کھاؤ اور اگر نہ ملیں تو ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھاؤ اور جہاں تک تم نے کمان کے ذریعے شکار کا تذکرہ کیا ہے تو تم اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے لو اور اسے کھا لو اور تم اپنے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کرتے ہو اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر پھر اسے کھا لو اور تم اپنے غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کرتے ہو اگر تمہیں اسے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو تم اسے کھا لو۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 4 باب صيد القوس
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 620 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5161)

•••———•••———•••

تحريم أكل كل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير
نوکیلے دانتوں والے درندوں اور نوکیلے پنجوں والے پرندوں کو کھانا حرام ہے

1260 حديث أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہر نوکیلے دانت والے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 29 باب أكل كل ذي ناب من السباع
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 620 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5210)

•••———•••———•••

إباحة ميتة الْبحر
سمندر کا مردار (کھانا) جائز ہے

1261 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَمِائَةِ رَاكِبٍ، أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ، فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ، فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ، فَسُمِّيَ ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ، وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ، حَتَّى ثَابَتْ إِلَيْنَا أَجْسَامُنَا فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ، فَعَمَدَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ مَعَهُ، وَأَخَذَ رَجُلًا وَبَعِيرًا فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ جَابِرٌ: وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ إِنَّ أَبَا

عُبَيْدَةَ نَهَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تین سو سواروں کو ایک مہم پر روانہ کیا لشکر کے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم قریش کے قافلے کی گھات میں تھے ہم نصف ماہ تک ساحل پر قیام پذیر رہے ہمیں شدید بھوک لاحق ہوئی ہم نے پتے کھانے شروع کر دیئے اسی لئے اس لشکر کو پتوں والے لشکر کا نام دیا گیا۔ پھر سمندر نے ایک جانور باہر پھینکا جس کا نام عنبر تھا ہم نے نصف مہینے تک اسے کھایا اس کی چربی کو تیل کے طور پر استعمال کیا یہاں تک کہ ہم صحت مند ہو گئے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کو لے کر اسے کھڑا کیا اور پھر اپنے ساتھ موجود سب سے طویل شخص کو اس میں سے گزرنے کے لئے کہا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان لوگوں میں سے ایک صاحب نے پہلے تین اونٹ قربان کئے تھے پھر تین اونٹ ذبح کئے اور پھر تین اونٹ ذبح کئے۔ پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اونٹ ذبح کرنے سے منع کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 65 باب غزوة سيف البحر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 620 (مرہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4103)

•••———•••———•••

تحريم أكل لحم الحمر الإنسية

پالتو گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے

1262 حديث عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ أَكْلِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

✧✧ (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے) حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا۔

رقم الحديث: 1262

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: **1129** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: **1407** اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1121** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **3366** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1961** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث: **4143** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ه، رقم الحديث: **5504** اخرجه ابوبكر البزار البصري في "مسنده" رقم الحديث: **642** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **19234** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ه، **1991**ء، رقم الحديث: **5548**

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 621 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3979)

1263۔ حديث أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 28 باب لحوم الحمر الإنسية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 621 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5206)

1264۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 622 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3981)

1265۔ حديث ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ، لَيَالِيَ خَيْبَرَ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ، وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا، فَلَمَّا غَلَتِ الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ فَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ (هُوَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى): فَقُلْنَا إِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ، قَالَ: وَقَالَ آخَرُونَ حَرَّمَهَا الْبَتَّةَ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، خیبر کے دنوں میں ہمیں بھوک لاحق ہوگئی جب خیبر (کی فتح) کا دن آیا تو ہمارے ہاتھ گدھے لگے ہم نے انہیں قربان کیا جب ہنڈیا میں سالن پک رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ ہنڈیا

رقم الحدیث: 1265

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1937 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4339 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3192 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 19419 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہره، رقم الحدیث: 716 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4851 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 19245 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 8722 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 24333

کوالٹ دیا جائے تم لوگ گدھے کا گوشت نہ کھاؤ۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم یہ سمجھتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا تھا کہ اس میں سے "خمس" کی ادائیگی نہیں کی گئی تھی

جبکہ دیگر حضرات یہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مستقل طور پر اسے حرام قرار دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 20 باب ما يصيب من الطعام في أرض الحرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 622 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2986)

1266 حديث الْبَرَاءِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابُوا حُمُرًا فَطَبَخُوهَا، فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ... کچھ گدھے ملے لوگوں نے انہیں پکانا شروع کر دیا تو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے یہ اعلان ہوا ہنڈیاں الٹ دو۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 622 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3984)

1267 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: لَا أَدْرِي أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ، أَوْ حَرَّمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ، لَحْمَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مجھے یہ معلوم نہیں کہ کیا نبی اکرم ﷺ نے اس سے اس لئے منع کیا تھا کیونکہ اس پر لوگ سواری کرتے ہیں؟ اور آپ کو یہ بات ناپسند تھی کہ ان کی سواری ختم ہو جائے یا آپ نے مستقل طور پر غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دے دیا تھا؟

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 623 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3987)

1268 حديث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نِيرَانًا تُوقَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ: عَلَى مَا تُوقَدُ هٰذِهِ النِّيرَانُ قَالُوا: عَلَى الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، قَالَ: اكْسِرُوهَا وَأَهْرِقُوهَا قَالُوا: أَلَا نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ: اغْسِلُوا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے آگ جلتی ہوئی دیکھی یہ غزوہ خیبر کے موقع کی بات ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ آگ کیوں جلائی گئی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ پالتو گدھوں کا گوشت پکایا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا

رقم الحديث 1267:

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث 19244

ہنڈیوں کو توڑ دو اور گوشت کو بہا دو۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اسے بہا دیتے ہیں لیکن ان ہنڈیوں کو دھو لیتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دھو لو۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 32 باب هل تكسر الدنان التي فيها الخمر أو تخرق الزقاق
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 623 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2345)

في أكل لحوم الخيل
گھوڑے کا گوشت کھانے کا حکم

1269- حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،
قَالَ: نَهى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ خَيْبَرَ، عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَرَخَّصَ فِي الْخَيْلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا اور (پالتو) گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت دے دی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 623 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3982)

1270- حديث أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

رقم الحديث: 1269

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1941 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 1993 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5269 اخرجه ابوالحسن الدارقطنی فی "سننه" طبع دار المعرفة بیروت، لبنان، 1966، / 1386ھ، رقم الحدیث: 71 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دار المعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1678 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دار عمار، بیروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحدیث: 3164 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 1674 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحدیث: 1832 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 24326 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 19218 اخرجه ابوجعفر الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" طبع دار الکتب العلمیه، بیروت، الطبعة الاولی 1399ھ، رقم الحدیث: 5906 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دار الکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: 859

رقم الحديث 1270: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1942 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم

قَالَتْ: نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم نے گھوڑا نحر کر کے اسے کھایا تھا۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 24 باب النحر والذبح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 623 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5191)

•••———•••———•••

إباحة الضب

گوہ کا گوشت کھانا جائز ہے

1271 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضَّبُّ، لَسْتُ آكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گوہ کو نہ تو میں کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 33 باب الضب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 624 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5216)

1272 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِمْ سَعْدٌ، فَذَهَبُوا يَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمٍ، فَنَادَتْهُمُ امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ، فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا أَوِ اطْعَمُوا، فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ وَلٰكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے ان میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی تھے تو یہ لوگ گوشت کھانے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک خاتون نے بلند آواز میں کہا: یہ گوہ کا

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث1270: الحدیث:4420 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دار الفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3190 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 26964 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5271 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث:4495 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث:18911 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دار الکتب العلمیه مکتبه متنبی بیروت قاهره، رقم الحدیث:322 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث:212 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاهره، مصر 1408ھ 1988ء رقم الحدیث 1573 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث 8731

گوشت ہے' تو وہ لوگ رک گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ کھالو کیونکہ یہ حلال ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ یہ میری (معمول کی) خوراک نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 95 كتاب أخبار الآحاد: 6 باب خبر المرأة الواحدة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 624 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6839)

☆1273☆ حديث خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلٰى مَيْمُونَةَ، وَهِيَ خَالَتُهُ، وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا، حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ، مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ، قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ، حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ فَأَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ، هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدَهُ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي، فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ

✧✧ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بتایا ایک مرتبہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے جوان کی خالہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بھی خالہ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے پاس بھنی ہوئی گوہ پائی جوان کی بہن حفیدہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نجد سے لے کر آئی تھیں۔ انہوں نے وہ گوہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے رکھی۔ نبی اکرم ﷺ کھانے کی طرف ہاتھ اس وقت بڑھاتے تھے جب آپ کو بتادیا جاتا تھا کہ وہ کیا چیز ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ گوہ کی طرف بڑھایا تو حاضرین میں موجود ایک خاتون نے کہا: نبی اکرم ﷺ کو یہ تو بتادو کہ تم نے ان کے آگے کیا رکھا ہے؟ یا رسول اللہ ﷺ! یہ گوہ ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ اس سے کھینچ لیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یارسول

رقم الحديث: 1273

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1946 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3794 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4317 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3241 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دار الكتاب العربى، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2017 اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى)، رقم الحديث: 1738 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1978 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5267 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4829 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 19197

اللہ ﷺ! یہ حرام ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کا کھانا نہیں ہے تو اس لیے مجھے اس سے الجھن ہوتی ہے۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ کر کھانا شروع کر دیا' نبی اکرم ﷺ میری طرف دیکھ رہے تھے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 10 باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يأكل حتى يسمى له فيعلم ما هو

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 624 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5076)

1274 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ، خَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَقِطًا وَسَمْنًا وَأَضُبًّا، فَأَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ، وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: فَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ سیدہ ام حفید رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ پنیر' گھی اور گوہ پیش کئے۔ نبی اکرم ﷺ نے پنیر اور گھی تو کھا لیا لیکن گوہ کا گوشت نہیں کھایا آپ نے اسے ناپسند کرتے ہوئے ترک کر دیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' گوہ کا گوشت نبی اکرم ﷺ کے دسترخوان پر کھایا گیا اگر یہ حرام ہوتا تو نبی اکرم ﷺ کے دسترخوان پر اسے نہ کھایا جاتا۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 7 باب قبول الهدية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 625 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2436)

•••———•••———•••

إباحة الجراد

ٹڈی دل کا گوشت کھانا جائز ہے

1275 حديث ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَبْعَ غَزَوَاتٍ، أَوْ سِتًّا، كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ

رقم الحديث: 12/4

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1947 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3793 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 12400

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات (راوی کو شک ہے یا چھ) غزوات میں شریک ہوئے ہیں جن میں ہم آپ کے ہمراہ ٹڈی دل کھاتے رہے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 13 باب أكل الجراد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 625 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5176)

•••———•••———•••

إباحة الأرنب

خرگوش کا گوشت کھانا جائز ہے

1276 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا، فَأَدْرَكْتُهَا، فَأَخَذْتُهَا، فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ، فَذَبَحَهَا، وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا فَقَبِلَهُ، وَأَكَلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''مرالظہران'' میں ہم لوگ ایک خرگوش کے پیچھے بھاگے لوگوں نے اس کے پیچھے جانے کی کوشش کی لیکن تھک گئے میں نے اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے ذبح کیا اور انہوں نے اس کی پشت کا گوشت یا شاید رانوں کا گوشت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ جسے آپ نے قبول کرلیا اور کھا بھی لیا۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 5 باب قبول هدية الصيد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 626 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2433)

•••———•••———•••

رقم الحديث: **1276**

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1789** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **4312** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **12203** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **4824** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **19176** اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول **1409**ه، رقم الحديث: **24276** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2066** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، **1407**ه، **1987**ء، رقم الحديث: **2013** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1953** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3243**

إباحة ما يستعان به على الاصطياد والعدو وكراهة الخذف

شکار میں ہر طریقہ استعمال کرنا جائز ہے البتہ کنکری مار کر (شکار کرنا) مکروہ ہے

1277 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ: لاَ تَخْذِفْ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ، أَوْ كَانَ يَكْرَهُ الْخَذْفَ وَقَالَ. إِنَّهُ لاَ يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلاَ يُنْكَى بِهِ عَدُوٌّ، وَلٰكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَخْذِفُ، فَقَالَ لَهُ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ كَرِهَ الْخَذْفَ، وَأَنْتَ تَخْذِفُ لاَ أُكَلِّمُكَ كَذَا وَكَذَا

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے ایک شخص کو کنکری کے ذریعے شکار کرتے ہوئے دیکھا تو اسے فرمایا: کنکری نہ مارو! کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری کے ذریعے شکار کرنے سے منع کیا ہے۔

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو ناپسند کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس کے ذریعے کسی چیز کا شکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے ذریعے دشمن کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا۔ اس کے ذریعے صرف دانت توڑا جا سکتا ہے یا آنکھ کو پھوڑا جا سکتا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے پھر اس شخص کو کنکری مارتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: میں نے تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائی ہے کہ آپ نے اس سے منع کیا ہے۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ نے اسے ناپسند قرار دیا ہے اور تم پھر ایسا کر رہے ہو۔ میں تمہارے ساتھ اتنے عرصے تک بات نہیں کروں گا۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 5 باب الخذف والبندقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 626 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5162)

النهي عن صبر البهائم

جانور کو باندھ کر (اس پر نشانہ بازی کی ممانعت)

1278 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1278

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1956 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2816 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 4439 اخرجه ابوعبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان، رقم الحديث: 3186 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12182 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ 1994ء، رقم الحديث: 17908 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ 1983ء، رقم الحديث: 12247

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانوروں کو باندھ کر (انہیں مارا جائے)۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 25 باب ما يكره من المُثلة والمصبورة والمجثمة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 627 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5194)

1279 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَمَرُّوا بِفِتْيَةٍ، أَوْ بِنَفَرٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا، فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: مَنْ فَعَلَ هٰذَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ موجود تھا۔ وہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے۔ انہوں نے مرغی کو باندھا ہوا تھا اور اس پر تیر پھینکنے کی تیاری کر رہے تھے جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو ادھر ادھر ہو گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو شخص ایسا کرے گا تو نبی اکرم ﷺ نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 25 باب ما يكره من المثلة والمصبورة والمجثمة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 627 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5196)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1279

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1958** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ه، **1987**ء، رقم الحديث: **1973** اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "مستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت، لبنان **1411**ه/**1990**ء، رقم الحديث: **7575** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **3133** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **17836** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان **1405**ه **1985**ء، رقم الحديث: **413** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1872** اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه-**1984**ء، رقم الحديث: **5652**

كتاب الأضاحی
قربانی کا بیان

•••———•••———•••

وقتها
اس کا وقت

1280 حديث جُنْدَبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ ذَبَحَ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ أُخْرٰى مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عید قربان کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر آپ نے خطبہ دیا پھر آپ نے قربانی کی اور ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کی وہ اس قربانی کی جگہ دوسری قربانی کر دیں اور جس نے قربانی نہیں کی ہے اب وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کر لیں۔

أخرجه البخاري في: 13 كتاب العيدين: 23 باب كلام الإمام والناس في خطبة العيد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 627 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم احدیث 942)

1281 حديث الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: ضَحّٰى خَالٌ لِي، يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ، قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنًا جَذَعَةً مِنَ الْمَعْزِ قَالَ: اذْبَحْهَا، وَلَنْ تَصْلُحَ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ، وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں جن کا نام ابو بردہ تھا انہوں نے نماز (عید) سے پہلے قربانی کر لی تو نبی اکرم نے ان سے ارشاد فرمایا: تمہاری بکری صرف گوشت والی بکری ہے (یعنی شرعی قربانی نہیں ہے) انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے آپ نے ارشاد فرمایا: تم اُسے ذبح کر لو تمہارے علاوہ اور کسی کے لیے یہ

رقم الحديث: 1280

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 1714

درست نہیں ہوگا پھر نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز (عید) سے پہلے ذبح کرے اُس نے اپنی ذات کے لیے ذبح کیا اور جو شخص نماز کے بعد ذبح کرے اُس نے اپنی قربانی کو مکمل کیا اور مسلمانوں کے طریقے پر عمل کیا۔

أخرجه البخاري في: 73 كتاب الأضاحي: 8 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لأبي بردة ضح بالجذع من المعز
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 627 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5225)

1282 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهى فِيْهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ: وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا أَدْرِي أَبَلَغَتِ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ، أَمْ لاَ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (بڑی عید کے دن) نمازِ (عید) پڑھنے سے پہلے ذبح کر چکا ہو اسے دوبارہ قربانی کرنا ہوگی۔

ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: آج کے دن گوشت کی بڑی ضرورت ہوتی ہے پھر اس نے اپنے پڑوسیوں کا ذکر کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا اس کی بات کی تصدیق فرمائی اس نے عرض کی: میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جس کی عمر ایک سال سے کم ہے لیکن وہ میرے نزدیک پر گوشت دو بکریوں سے زیادہ عزیز ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو یہ رخصت عطا کی (حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ اس رخصت کا تعلق اس شخص کے علاوہ دوسروں کے ساتھ بھی ہے یا نہیں۔

أخرجه البخاري في: 13 كتاب العيدين: 5 باب الأكل يوم النحر
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 628 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 911)

1283 حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ، فَبَقِيَ عَتُودٌ، فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَحِّ أَنْتَ

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کچھ بکریاں دیں تاکہ وہ انہیں اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک سال کا بکری کا بچہ باقی رہ گیا۔ انہوں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: اسے تم قربان کر دو۔

رقم الحديث: **1282**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1962** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **4396** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **4488** اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **12141**

أخرجه البخاري في: 40 كتاب الوكالة: 1 باب وكالة الشريك الشريك في القسمة وغيرها
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 628 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2178)

•••———•••———•••

استحباب الضحية وذبحها مباشرة بلا توكيل، والتسمية والتكبير

قربانی کرنا اور کسی کو وکیل مقرر کرنے کی بجائے بذات خود ذبح کرنا مستحب ہے (ذبح کے وقت) بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھنا

1284۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، وَسَمَّى وَكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ وسفید رنگ والے (سینگوں والے) دودنبوں کی قربانی کی آپ نے ان دونوں کو اپنے دست مبارک کے ذریعے ذبح کیا۔ بسم اللہ پڑھی تکبیر کہی اور آپ نے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأضاحي: 14 باب التكبير عند الذبح
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 629 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5245)

•••———•••———•••

جواز الذبح بكل ما أنهر الدم إلا السن والظفر وسائر العظام

ہر وہ چیز جو خون بہادے اس کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے البتہ سن، ظفر اور ہر طرح کی ہڈی کے ذریعے ذبح کرنا درست نہیں ہے

1285۔ حديث رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1283

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4500 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986، رقم الحديث: 4379 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3138 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987، رقم الحديث: 1954 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 17384 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993، رقم الحديث: 5898 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986، رقم الحديث: 4469 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994، رقم الحديث: 18841 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983، رقم الحديث: 761

قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ: اعْجَلْ أَوْ أَرِنْ، مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ، فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهٰذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هٰكَذَا

﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ہمیں دشمن کا سامنا کرنا ہے ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جلدی کرو (راوی کوشک ہے یہ الفاظ ہیں) یہ دیکھو کہ خون بہہ جائے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے لیا جائے تو اسے کھالو البتہ اسے ''سن'' یا ''ظفر'' (کے ذریعے ذبح) نہ کیا ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں تمہیں بتاتا ہوں ''سن'' سے مراد ہڈی ہے اور ظفر ''حبشہ'' کی مخصوص چھری کو کہتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہاں ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں مال غنیمت کے طور پر ملے ان میں سے ایک اونٹ سرکش ہو کر بھاگا تو ایک شخص نے اسے تیر مار کر رکنے پر مجبور کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی جانوروں کی طرح سرکش ہو جاتے ہیں جب تم ان پر قابو نہ پاسکو تو ان کے ساتھ یہی سلوک کرو۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 23 باب ما ند من البهائم فهو بمنزلة الوحش
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 629 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5190)

1286 حديث رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ، فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا، قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ، فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَسَمَ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ، فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ وَكَانَ فِي الْقَوْمِ خَيْلٌ

رقم الحديث 1286

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1968** اخرجه ابو عیسی الترمذی فی ''جامعہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1492** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **4297** اخرجه ابوعبداللہ الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه قاہرہ مصر، رقم الحدیث: **15844** اخرجه ابومحمد الدارمی فی ''سننه'' طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحدیث **1977** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الکبیر'' طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **4380** اخرجه ابوبکر الصنعانی فی ''مصنفه'' طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) **1403**ھ، رقم الحدیث: **8481** اخرجه ابوبکر الکوفی فی ''مصنفه'' طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحدیث: **19795** ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننه الکبری'' طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **18706** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **4124** اخرجه ابوجعفر الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، الطبعة الاولی، **1399**ھ، رقم الحدیث: **2104** اخرجه ابوبکر الحمیدی فی ''مسنده'' طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی، بیروت قاہرہ، رقم الحدیث: **411**

يَسِيرَةٌ فَأَهْوَى رَجُلٌ مِنْهُمْ بِسَهْمٍ، فَحَبَسَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا قُلْتُ: إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مُدًى، أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ. مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، فَكُلُوهُ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں. ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں موجود تھے لوگوں کو بھوک لاحق ہوئی، انہیں جو اونٹ بکریاں ملیں انہوں نے انہیں قربان کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے تشریف لا رہے تھے ہم نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا انہیں ذبح کرنے کے بعد ہنڈیا بھی رکھ دی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان ہنڈیا کو الٹا دیا گیا پھر آپ نے مال غنیمت تقسیم کرنا شروع کیا، آپ نے دس بکریاں ایک اونٹ کے عوض میں دیں ان میں سے ایک اونٹ سرکش ہو کر بھاگ گیا۔

لوگ اس کے پیچھے گئے لیکن اس پر قابو نہیں پا سکے لوگوں میں اس وقت گھوڑے کم تھے ایک شخص نے اپنا تیر لیا اس کو مارا تو اللہ تعالیٰ نے اسے روک دیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وحشی درندوں کی طرح ان جانوروں میں بھی کچھ وحشی ہوتے ہیں ان میں سے جو تم پر غالب آنے کی کوشش کرے اس سے یہی سلوک کرو۔

میرے دادا نے یہ بات عرض کی، ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ ہم دشمن کا سامنا کر سکتے ہیں ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم بانس کے ذریعے ذبح کر لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون بہائے اور جس جانور پر ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام لیا جائے تو تم اسے کھا لو البتہ ''سن'' اور ''ظفر'' کو نہ کھاؤ۔

راوی بیان کرتے ہیں میں تمہیں ان کے بارے میں بتاتا ہوں ''سن'' ہڈی کو کہتے ہیں اور ''ظفر'' حبشہ کی چھری کو کہتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 47 كتاب الشركة: 3 باب قسمة الغنم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 630 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2356)

•••———•••———•••

ما كان من النهي عن أكل لحوم الأضاحي بعد ثلاث في أول الإسلام وبيان نسخه وإباحته إلى من شاء

تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت کا حکم پہلے تھا، پھر یہ منسوخ ہو گیا اب جب تک آدمی چاہے اسے کھانا جائز ہے

1287 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا مِنَ الْأَضَاحِي ثَلَاثًا
وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَأْكُلُ بِالزَّيْتِ حِينَ يَنْفِرُ مِنْ مِنًى مِنْ أَجْلِ لُحُومِ الْهَدْيِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قربانی کے گوشت کو تین دن تک کھا سکتے ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب منیٰ سے واپس آتے تھے تو زیتون کے تیل کے ساتھ روٹی کھایا کرتے تھے قربانی کا گوشت (کھانے) سے بچنے کے لئے۔

أخرجه البخاري في: 73 كتاب الأضاحي: 16 باب ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يتزود منها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 631 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5252)

1288 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: الضَّحِيَّةُ كُنَّا نُمَلِّحُ مِنْهُ، فَنَقْدَمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ: لا تَأْكُلُوْا إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْسَتْ بِعَزِيمَةٍ، وَلٰكِنْ أَرَادَ أَنْ يُّطْعِمَ مِنْهُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نے قربانی کے گوشت کو نمک لگا دیا کرتے پھر ہم اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مدینہ منورہ میں پیش کر دیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اسے تین دن سے زیادہ نہیں کھانا۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ لازمی حکم نہیں تھا بلکہ آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ اس میں سے دوسروں کو بھی کھانے کے لئے دیں۔ باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 73 كتاب الأضاحي: 16 باب ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يتزود منها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 631 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5250)

1289 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا لا نَأْكُلُ مِنْ لُّحُوْمِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى، فَرَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُوْا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ منیٰ میں 3 دن سے زیادہ اپنی قربانی کے جانوروں کا گوشت نہیں کھایا کرتے تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں رخصت عطا کی اور ارشاد فرمایا: تم اسے کھاؤ اور اسے سفر کے دوران کھانے کے لئے ساتھ رکھو! تو ہم نے اسے کھایا بھی اور سفر کے دوران اپنے ساتھ بھی رکھا۔

أخرجه البخاري في: 25 كتاب الحج: 124 باب ما يأكل من البدن وما يتصدق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 631 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1632)

رقم الحديث: **1289**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1792** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **14452** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414ه/1994ء**، رقم الحديث: **18990** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ه، 1986ء**، رقم الحديث: **4141**

1290 حدیث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَفِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِي قَالَ: كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا، فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ، كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ تُعِينُوا فِيهَا

﴿﴾ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے جس شخص نے قربانی کی ہو تیسرے دن کے بعد اس کے گھر میں اس قربانی کی کوئی چیز نہیں ہونی چاہئے جب اگلا برس آیا تو لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سال بھی ہم ایسا ہی کریں گے جیسا ہم نے گزشتہ سال کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں! اب تم خود کھاؤ دوسروں کو کھلاؤ اور ذخیرہ کر کے رکھو کیونکہ گزشتہ برس لوگ قحط سالی کا شکار تھے اور میری یہ خواہش تھی کہ تم ان کی مدد کرو۔

أخرجه البخاري في: 73 كتاب الأضاحي: 16 باب ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يتزود منها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 631 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5249)

•••———•••———•••

الفرع والعتيرة

فرع اور عتیرہ کا بیان

1291 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

رقم الحديث : **1291**

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1976** أخرجه أبو داؤد سجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2831** أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1512** أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية، حلب، شام، **1406**هـ **1986**، رقم الحديث: **4222** أخرجه أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3168** أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، **1407**هـ **1987**، رقم الحديث: **1964** أخرجه أحمد بن حنبل الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7255** أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، **1414**هـ/**1993**، رقم الحديث: **5890** أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية، حلب، شام، **1406**هـ **1986**، رقم الحديث: **4548** ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز، مكة مكرمة، سعودي عرب، **1414**هـ **1994**، رقم الحديث: **19129** أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2298** أخرجه أبو بكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلمية، مكتبة المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1095** أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، شام، **1404**هـ **1984**، رقم الحديث: **1879** أخرجه أبو بكر بن أبي شيبة في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول **1409**هـ، رقم الحديث: **24297**

وَالْفَرَعَ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرع اور عتیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: فرع اونٹنی کے پہلے بچے کو کہتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے بتوں کے نام پر قربان کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 71 كتاب العقيقة: 3 باب الفرع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 632 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5156)

•••———•••———•••

كتاب الأشربة
مشروبات کے احکام

تحريم الخمر وبيان أنها تكون من عصير العنب ومن التمر والبسر والزبيب وغيرها مما يسكر
شراب پینا حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ شراب انگور، کچی کھجوروں، پکی کھجوروں، کشمش اور دیگر چیزوں کے ذریعے تیار ہوتی ہے جو نشہ آور ہوتی ہیں

﴿1292﴾ حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِّنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ، يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِّنَ الْخُمُسِ؛ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ، بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاعَدْتُ رَجُلاً صَوَّاغًا، مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعٍ، أَنْ يَّرْتَحِلَ مَعِي، فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ، أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ الصَّوَّاغِينَ، وَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي؛ فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِّنَ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ، وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ، رَجَعْتُ، حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ، فَإِذَا شَارِفَايَ قَدِ اجْتُبَّ أَسْنِمَتُهُمَا، وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا، وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا؛ فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ، حِينَ رَأَيْتُ ذٰلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا فَقُلْتُ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا فَقَالُوا: فَعَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ فِي هٰذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى أَدْخُلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي وَجْهِي الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ، عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا، وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا؛ وَهَا هُوَ ذَا، فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِرِدَائِهِ فَارْتَدٰى، ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي، وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، حَتّٰى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ، فَاسْتَأْذَنَ، فَأَذِنُوا لَهُ، فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ قَدْ ثَمِلَ مُحْمَرَّةً عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ، فَنَظَرَ إِلَى رُكْبَتِهِ، ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ، فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ، ثُمَّ

صَعَّدَ النَّظَرَ، فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ؛ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ: هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَدْ ثَمِلَ، فَنَكَصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجْنَا مَعَهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

غزوۂ بدر کے دن مالِ غنیمت میں میرے حصے میں ایک اونٹنی آئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال خمس میں سے بھی مجھے ایک اونٹنی عطا کی جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا ارادہ کیا تو بنوقینقاع سے تعلق رکھنے والے ایک سنار سے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ وہ میرے ساتھ جائے گا اور ہم اذخر نامی گھاس لے کر آئیں گے۔ میرا خیال یہ تھا کہ میں اسے سناروں کو فروخت کردوں گا اور اس سے ملنے والی آمدنی سے میں اپنا ولیمہ کروں گا۔ میں اپنی اونٹنی کے لئے سامان، پالان، بوری، رسیاں وغیرہ اکٹھی کر رہا تھا۔ میری دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے گھر کے باہر بندھی ہوئی تھیں۔ جب میں سب کچھ جمع کر کے واپس آیا تو دیکھا کہ میری دونوں اونٹنیوں کے کوہان کاٹ دیئے گئے ہیں۔ ان کے پہلو پھاڑ دیئے گئے ہیں اور ان کے جگر نکالے جا چکے ہیں یہ دیکھ کر میں اپنی آنکھوں پر قابو نہیں رکھ سکا۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا۔ جناب حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے یہ کیا ہے اور وہ اس گھر میں موجود ہیں اور چند انصاریوں کے ساتھ بیٹھ کر شراب پی رہے ہیں۔

میں وہاں سے چل کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے ساتھ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے سے پریشانی کا اندازہ کر لیا آپ نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج جیسا دن میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہے۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری دونوں اونٹنیوں کے کوہان کاٹ دیئے ہیں۔ ان کے پہلو پھاڑ دیئے ہیں اور وہ خود فلاں گھر میں کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر شراب پی رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوا کر اسے اوڑھا اور روانہ ہوئے۔ ان کے ساتھ میں اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب آپ اس گھر میں آئے جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ موجود تھے تو آپ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ لوگوں نے آپ کو اجازت دی وہاں کچھ لوگ بیٹھے شراب پی رہے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ملامت کرنا شروع کی۔ ان کی اس حرکت پر جو انہوں نے کی تھی، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نشے میں دھت تھے۔ ان کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا پھر نظر اٹھا کر اوپر دیکھا پھر گھٹنوں کی طرف دیکھ کر نظر اٹھاتے ہوئے اوپر لائے پھر ناف کی طرف دیکھ کر نظر اٹھاتے ہوئے اوپر لائے اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی طرف دیکھا پھر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بولے: تم صرف میرے باپ کے غلام ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اندازہ ہو گیا کہ یہ نشے میں دھت ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں سے الٹے قدموں واپس مڑ آئے اور آپ کے ہمراہ ہم بھی نکل آئے۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 1 باب فرض الخمس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 632 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2925)

1293 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ، فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ، وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ: اخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا فَخَرَجْتُ فَهَرَقْتُهَا، فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: قَدْ قُتِلَ قَوْمٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) الآيَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ ان دنوں میں لوگ ''فضیخ'' نامی شراب پیا کرتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کرنے والے کو یہ ہدایت کی کہ (وہ یہ اعلان کردے) شراب حرام قرار دے دی گئی ہے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تم جاؤ اور اسے بہادو! میں باہر نکلا اور میں نے اسے بہا دیا تو مدینہ منورہ کی گلیوں میں شراب بہہ رہی تھی۔ بعض لوگوں نے یہ کہا: جو لوگ فوت ہو چکے ہیں اور ان کے پیٹ میں شراب موجود تھی (ان کا کیا ہوگا؟) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان پر اس چیز کا کوئی گناہ نہیں ہوگا جو انہوں نے کھایا پیا''۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 21 باب صب الخمر في الطريق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 634 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2332)

•••———•••———•••

كراهة انتباذ التمر والزبيب مخلوطين

کھجور اور انگور کو ملا کر نبیذ تیار کرنا مکروہ ہے

﴿1294﴾ حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجور یا پھر کچی اور پکی کھجوروں (کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے۔

رقم الحديث : 1293

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 1980 أخرجه أبو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3673 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5541 أخرجه أبو عبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث: 1544 أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 2089 أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 13400 أخرجه أبوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ 1994ء، رقم الحديث: 17105 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 3362 أخرجه أبوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلمية، مكتبه المتنبي، بيروت قاهره، رقم الحديث: 1210

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 11 باب من رأى أن لا يخلط البسر والتمر إذا كان مسكرًا
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 635 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5279)

1295 حديث أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يَّجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّهْوِ، وَالتَّمرِ وَالزَّبِيبِ، وَلْيُنْبَذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَةٍ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجوروں، کھجور اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے ان میں سے ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کی جائے گی۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 11 باب من رأى أن لا يخلط البسر والتمر إذا كان مسكرًا
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 635 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5280)

النهي عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان أنه منسوخ وأنه اليوم حلال ما لم يصر مسكرًا

مزفت، دباء، حنتم اور نقیر میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت اور اس بات کا بیان یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اب ایسا کرنا جائز ہے بشرطیکہ وہ نبیذ نشہ آور نہ ہو

1296 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَنْتَبِذُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''دباء'' اور ''مزفت'' میں نبیذ تیار نہ کرو۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 4 باب الخمر من العسل وهو البتع
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 635 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5265)

1297 حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 8 باب ترخيص النبي صلى الله عليه وسلم في الأوعية والظروف بعد النهي
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 636 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5272)

1298 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ: هَلْ سَأَلْتَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ فَقَالَ. نَعَمْ، قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ: نَهَانَا فِي ذٰلِكَ، أَهْلَ الْبَيْتِ، أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قُلْتُ: أَمَا ذَكَرَتِ الْجَرَّ وَالْحَنْتَمَ قَالَ: إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ، أُحَدِّثُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

✧✧ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: میں نے اسود سے دریافت کیا: کیا آپ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا ہے کہ کن برتنوں میں نبیذ تیار کرنا منع ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا تھا: اے اُم المومنین رضی اللہ عنہا! کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح کے برتنوں میں نبیذ استعمال کرنے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو دبا اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا تھا۔

ابراہیم بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے گھڑے اور حنتم کا ذکر بھی کیا تھا: تو اسود نے جواب دیا: میں تمہیں وہی بات بتا رہا ہوں جو میں نے سنی ہے کیا میں تمہیں وہ بات بتاؤں جو میں نے نہیں سنی؟

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 8 باب ترخيص النبي صلى الله عليه وسلم في الأوعية والظروف بعد النهي
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 636 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5273)

1299 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں دباء، حنتم، نقیر، مزفت سے منع کرتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 24 كتاب الزكاة: 1 باب وجوب الزكاة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 636 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1334)

1300 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْأَسْقِيَةِ، قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخصوص برتنوں سے منع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: ہر شخص کے پاس اتنے زیادہ برتن نہیں ہوتے تو آپ نے انہیں وہ گھڑا استعمال کرنے کی اجازت دے دی جو مزفت نہ ہو۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 8 باب ترخيص النبي صلى الله عليه وسلم في الأوعية والظروف بعد النهي
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 636 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5271)

بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام

اس بات کی وضاحت کہ ہر نشہ آور چیز ''خمر'' ہے اور ہر خمر حرام ہے

1301 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 71 باب لا يجوز الوضوء بالنبيذ ولا المسكر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 637 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:239)

1302 حديث أَبِي مُوسَى وَمُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَبَا مُوسَى وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا، وَتَطَاوَعَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّ أَرْضَنَا بِهَا شَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ، الْمِزْرُ؛ وَشَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ، الْبِتْعُ فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

(حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور حکم دیا: تم نرمی سے کام لینا سختی نہ کرنا اور خوشخبری دینا متنفر نہ کرنا اور ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرنا حضرت

رقم الحديث: 1301

اخرجه مالك بن انس الاصبحي في ''الموطا'' طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1540 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2001 اخرجه ابوداؤد السجستاني في ''سننه'' طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3682 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1863 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5591 اخرجه ابو عبدالله القزويني في ''سننه''، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3386 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 24969 اخرجه ابوحاتم البستي في ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/ 1993ء، رقم الحديث: 5393 اخرجه ابوالحسن الدارقطني في ''سننه'' طبع دارالمعرفة ' بيروت' لبنان' 1966ء/ 1386ھ، رقم الحديث: 28 اخرجه ابويعلى الموصلي في ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 4523 اخرجه ابوبكر الكوفي في ''مصنفه'' طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 23739 ذكره ابوبكر البيهقي في ''السنن الكبرىٰ'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 24 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5101 اخرجه ابوجعفر الطحاوي في ''شرح معاني الآثار'' طبع دارالكتب العلميه ' بيروت ' الطبعة الاولى ' 1399ھ، رقم الحديث: 5970 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في ''مسنده'' طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 808 اخرجه ابوبكر الحميدي في ''مسنده'' طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 281

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہمارے علاقے میں ''جو'' سے بنی ہوئی شراب ''مزر'' ہوتی ہے اور شہد سے بنی ہوئی شراب ''بتع'' ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 60 باب بعث أبي موسى ومعاذ إلى اليمن قبل حجة الوداع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 637 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4088)

•••———•••———•••

عقوبة من شرب الخمر إذا لم يتب منها بمنعه إياها في الآخرة

جو شخص شراب پیے اور پھر اس سے توبہ کیے بغیر (مرجائے) تو وہ آخرت میں مشروبات سے محروم رہے گا

1303 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا، حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا اور پھر اس سے توبہ نہیں کرے گا تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 1 باب قول الله تعالى (إنما الخمر والميسر والأنصاب والأزلام رجس

رقم الحديث 1303:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2003 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3679 اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1861 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5671 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3374 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2090 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 7230 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1542 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4690 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ 1993ء، رقم الحديث: 5366 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5181 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ 1994ء، رقم الحديث: 17113 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1857 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 770 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 17056

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 637 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5253)

•••—————•••—————•••

إباحة النبيذ الذي لم يشتد ولم يصر مسكرًا

جس نبیذ میں شدت پیدا نہ ہوئی ہو اور وہ نشہ آور نہ ہوئی ہو اسے پینا جائز ہے

1304 حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ، يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ، وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ: تَدْرُوْنَ مَا سَقَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی۔ انہوں نے اپنی شادی کے موقع پر یہ دعوت کی تھی۔ ان کی اہلیہ نے مہمانوں کی خدمت کی، وہ نئی نویلی دلہن تھیں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پینے کے لیے کیا دیا تھا؟ اس نے گزشتہ رات کچھ کھجوریں بھگودیں تھیں جب آپ کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو اس عورت نے وہ مشروب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پینے کے لیے دیا۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 71 باب حق إجابة الوليمة والدعوة

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 638 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4881)

1305 حديث سَهْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ، دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ، إِلَّا امْرَأَتُهُ، أُمُّ أُسَيْدٍ بَلَّتْ تَمَرَاتٍ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ لَهُ، فَسَقَتْهُ، تُتْحِفُهُ بِذٰلِكَ

رقم الحديث : 1304

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2006** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1912** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **16106** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحديث: **5395** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ھ، 1986ء**، رقم الحديث: **6623** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحديث: **17199** اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415ھ**، رقم الحديث: **1194** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ھ/1983ء**، رقم الحديث: **5863** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409ھ/1989ء**، رقم الحديث: **746**

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے شادی کی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعوت کی اور ان کے لیے کھانا تیار کیا وہ کھانا ان کے سامنے اُم اسید نے رکھا' جو حضرت ابو اسید کی اہلیہ تھیں، انہوں نے رات کے وقت پتھر کے ایک برتن میں کھجوریں بھگو دیں تھیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو انہوں نے وہ آپ کی خدمت میں پیش کیں۔ انہوں نے تحفے کے طور پر یہ آپ کی خدمت میں پیش کی تھیں۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 77 باب قيام المرأة على الرجال في العرس وخدمتهم بالنفس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 638 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4887)

1306 حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قَالَ: ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِّنَ الْعَرَبِ، فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُّرْسِلَ إِلَيْهَا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا، فَقَدِمَتْ، فَنَزَلَتْ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَاءَهَا، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، فَقَالَ: قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوْا لَهَا: أَتَدْرِيْنَ مَنْ هٰذَا قَالَتْ: لَا قَالُوْا: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا أَشْقٰى مِنْ ذٰلِكَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ، حَتّٰى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ، هُوَ وَأَصْحَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: اسْقِنَا يَا سَهْلُ فَخَرَجْتُ لَهُمْ بِهٰذَا الْقَدَحِ، فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيْهِ

(قَالَ الرَّاوِي) فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذٰلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا مِنْهُ

قَالَ: ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، بَعْدَ ذٰلِكَ، فَوَهَبَهُ لَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عرب خاتون کا تذکرہ کیا گیا آپ نے حضرت ابو اسید الساعدی رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس خاتون کو بلوا لیں انہوں نے اس خاتون کو بلوا لیا وہ خاتون آئی اور اس نے بنو ساعدہ کے ایک گھر میں قیام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ اس خاتون کے پاس آئے جب آپ اس خاتون کے پاس آئے تو وہ خاتون سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ بات کی تو اس نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنی ذات سے تمہیں پناہ دی' (پھر آپ واپس تشریف لے گئے) لوگوں نے اس سے دریافت کیا: کیا تم جانتی تھیں کہ یہ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا: نہیں۔ لوگوں نے بتایا: یہ اللہ کے رسول تھے اور تمہیں نکاح کا پیغام دینے کے لئے تشریف لائے تھے وہ عورت بولی: پھر تو میں بڑی بدنصیب ہوں اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو ساعدہ کی بیٹھک میں تشریف لائے آپ کے ساتھ آپ کے ساتھی بھی موجود تھے آپ نے فرمایا: اے سہل! ہمیں کچھ پلاؤ میں نے ایک پیالہ نکالا اور اس میں ان سب کو پلایا۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے وہ پیالہ نکالا تو ہم نے بھی (برکت کے حصول کے لیے) اس میں پیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان سے وہ پیالہ مانگ لیا تو انہوں نے وہ پیالہ انہیں دے دیا۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 30 باب الشرب من قدح النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وآنيته
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 638 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5314)

•••———•••———•••

جواز شرب اللبن

دودھ پینا جائز ہے

1307 حديث أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى الْمَدِيْنَةِ، تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ قَالَ: ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ، فَدَعَا لَهُ قَالَ فَعَطِشَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِرَاعٍ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيْهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيْتُ

ابواسحاق بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو سراقہ بن مالک آپ کے پیچھے آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعائے ضرر کی تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اس نے درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کیجئے، میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی راوی بیان کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس محسوس ہوئی آپ ایک چرواہے کے پاس سے گزرے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک پیالہ لیا اس میں تھوڑا سا دودھ دوہ لیا۔ پھر میں اسے لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے پی لیا یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 45 باب هجرة النبي صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وأصحابه إلى المدينة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 640 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3696)

1308 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: أُتِيَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ، بِإِيْلِيَاءَ، بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا، فَأَخَذَ اللَّبَنَ قَالَ جِبْرِيْلُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی ایلیاء میں آپ کے سامنے دو پیالے پیش کئے گئے ایک شراب کا پیالہ تھا اور ایک دودھ کا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور پھر دودھ کا پیالہ پکڑ لیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے آپ کی فطرت کی رہنمائی کی' اگر آپ شراب پکڑ لیتے تو آپ کی اُمت گمراہی کا شکار ہو جاتی۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 17 سورة بني إسرائيل: 3 حدثنا عبدان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 640 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4432)

•••———•••———•••

في شرب النبيذ وتخمير الإناء

نبیذ پینا اور برتنوں کو ڈھانپ دینا

﴿1309﴾ حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ، رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنَ النَّقِيعِ، بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَّا خَمَّرْتَهُ، وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نقیع سے ایک برتن میں دودھ لے کر آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں لیا؟ اگرچہ اس پر ایک لکڑی رکھ دیتے۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 12 باب شرب اللبن وقول الله تعالى (من بين فرث ودم لبنا)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 640 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5283)

•••———•••———•••

الأمر بتغطية الإناء، وإيكاء السقاء، وإغلاق الأبواب وذكر اسم الله عليها، وإطفاء السراج والنار عند النوم، وكف الصبيان والمواشي بعد المغرب

سونے سے پہلے برتنوں کو ڈھانپنے' مشکیزے کا منہ بند کرنے' دروازے بند کرنے ان پر اللہ کا نام لینے' چراغ اور آگ کو بجھا دینے کا حکم ہے نیز مغرب کے بعد

رقم الحديث1309:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2010 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء رقم الحديث: 2131 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحديث: 15016 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 1270 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 129 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 6633 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث 1774 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاہره، مصر 1408ھ 1988ء، رقم الحديث 1021

چھوٹے بچوں اور مویشیوں کو (گھر میں) رکھنا چاہیے

1310 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ، أَوْ أَمْسَيْتُمْ، فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ، فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ، فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَحُلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات ہو جائے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو گھروں میں رکھو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیلے ہوئے ہوتے ہیں جب رات کا ایک حصہ گزر جائے تو انہیں باہر جانے دے سکتے ہو اور دروازہ بند کرتے ہوئے اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 15 باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 641 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3128)

1311 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم سونے لگو تو گھروں میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 79 باب لا تترك النار في البيت عند النوم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 641 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5935)

1312 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ هٰذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ، فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

رقم الحديث 1311:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2105 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5246 اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه"، طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1813 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دار الفكر، بيروت لبنان، رقم الحديث: 3769 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 4515 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 618 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 5434 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ / 1989ء، رقم الحديث: 1224

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں ایک گھر گھر والوں سمیت رات کے وقت جل گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 49 باب لا تترك النار في البيت عند النوم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 641 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5936)

•••————•••————•••

آداب الطعام والشراب وأحكامهما

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام

1313۔ حديث عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیر پرورش لڑکا تھا۔ میرے ہاتھ پیالے میں گردش کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد میرا کھانے کا طریقہ یہی ہے۔

رقم الحديث 1312

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2016 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3770 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 1227

رقم الحديث: 1313: اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان رقم الحديث: 3777 اخرجه ابو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3267 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2045 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع دار احياء التراث العربي، تحقيق فواد عبد الباقي، رقم الحديث: 1670 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 16374 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5212 اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6759 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1358 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه مكتبه متنبي بيروت، قاهره، رقم الحديث: 570 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ، 1983ء، رقم الحديث: 8300 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض، سعودي عرب، طبع اول 1409ھ رقم حديث 24441

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 2 باب التسمية على الطعام والأكل باليمين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 642 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5061)

1314 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ، يَعْنِي أَنْ تُكْسَرَ أَفْوَاهُهَا فَيُشْرَبَ مِنْهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کا منہ موڑ کر پینے سے منع کیا ہے یعنی اس کے منہ کو توڑ دیا جائے اور اس میں سے پیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 23 باب اختناث الأسقية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 642 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5302)

في الشرب من زمزم قائمًا

آب زم زم کھڑے ہو کر پینا

1315 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ زَمْزَمَ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زم زم کا پانی پلایا آپ نے اسے کھڑے ہو کر پی لیا۔

رقم الحديث 1314

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2023** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **34418** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحديث: **7212** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **11660** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **5317** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **14438** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2230**

رقم الحديث: **1315**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث **2027** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث **2965** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3422** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **2608** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ، **1993**ء، رقم الحديث: **3838** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **3957**

أخرجه البخاري في: 25 كتاب الحج: 76 باب ما جاء في زمزم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 642 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 1556)

•••———•••———•••

كراهة التنفس في نفس الإناء، واستحباب التنفس ثلاثًا خارج الإناء

برتن میں سانس لینا مکروہ ہے اور (پینے کے دوران) برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لینا مستحب ہے

1316 حديث أَبِي قَتَادَةَ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ”کوئی بھی شخص پانی پیتے وقت برتن میں سانس نہ لے۔“

أخرجه البخاري في: كتاب الوضوء: 18 باب النهي عن الاستنجاء باليمين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 643 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 152)

1317 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا، وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَتَنَفَّسُ ثَلاَثًا

✧✧ ثمامہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس ؓ (کوئی چیز پیتے ہوئے) برتن میں دو یا تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور یہ بیان کرتے تھے نبی اکرم ﷺ تین دفعہ سانس لیتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 74 الأشربة: 26 باب الشرب بنفسين أو ثلاثة

رقم الجزء: 7 رقم الصفحة: 643 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5308)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1316

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 267 أخرجه أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 31 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 24 أخرجه أبو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 310 أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 673 أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19438 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 1434 أخرجه أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الإسلامي بيروت لبنان 1390ھ 1970ء رقم الحديث: 68 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ 1991ء رقم الحديث: 29 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكة مكرمه سعه دی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 542

استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدى

پانی، دودھ یا ان جیسی کوئی اور چیز (تقسیم کرتے ہوئے) دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

﴿1318﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي دَارِنَا هٰذِهِ، فَاسْتَسْقَى، فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً لَنَا، ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بِئْرِنَا هٰذِهِ، فَأَعْطَيْتُهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَعُمَرُ تُجَاهَهُ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَ عُمَرُ: هٰذَا أَبُو بَكْرٍ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُونَ، الْأَيْمَنُونَ، أَلَا فَيَمِّنُوا قَالَ أَنَسٌ: فَهِيَ سُنَّةٌ، فَهِيَ سُنَّةٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں ہمارے اس گھر میں تشریف لائے آپ نے پینے کے لئے کچھ مانگا ہم نے آپ کے لئے اپنی بکری کا دودھ دوہ لیا۔ پھر اپنے اس کنویں سے اس میں کچھ پانی ملایا وہ آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں طرف موجود تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے دائیں طرف ایک دیہاتی بیٹھا ہوا تھا، جب آپ پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ حضرت ابوبکر! اس طرف بیٹھے ہوئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بچا ہوا اس دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں طرف والا پہلے ہوگا دائیں طرف والا پہلے ہوگا یاد رکھنا! دائیں طرف والے کو پہلے دیا کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ جملہ کہا: یہی سنت ہے، یہی سنت ہے۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 4 باب من استسقى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 643 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2432)

﴿1319﴾ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِقَدَحٍ، فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، أَصْغَرُ الْقَوْمِ، وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَهُ الْأَشْيَاخَ قَالَ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلِي مِنْكَ أَحَدًا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ

رقم الحديث: 1319

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2030 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3426 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1656 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحديث 1904 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6868 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14445 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 5769 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحديث: 2942

فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا آپ نے اس میں سے نوش فرمایا۔ آپ کے دائیں جانب ایک لڑکا موجود تھا جو حاضرین میں سب سے کم عمر تھا۔ بڑی عمر کے لوگ آپ کے بائیں جانب موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے نوجوان! کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں ان بڑی عمر کے لوگوں کو پہلے (پینے کے لئے) دوں؟ اس نے عرض کی: آپ کی بچی ہوئی چیز میں اپنا حصہ میں کسی کے لئے ایثار نہیں کروں گا یا رسول اللہ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اسے دے دیا۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب الشرب والمساقاة: 1 باب في الشرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 644 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2224)

•••———•••———•••

استحباب لعق الأصابع والقصعة، وأكل اللقمة الساقطة بعد مسح ما يصيبها من أذى، وكراهة مسح اليد قبل لعقها

انگلیوں اور پیالے کو چاٹنا' گرے ہوئے لقمے کو اس پر لگی ہوئی گندگی صاف کر کے کھانا مستحب ہے چاٹنے سے پہلے ہاتھ پونچھنا مکروہ ہے

﴿1320﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کچھ کھائے تو انگلیاں چاٹنے یا دوسرے سے چٹوانے سے پہلے انہیں (رومال وغیرہ کے ذریعے) صاف نہ کرے۔

رقم الحديث1320

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3847 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3269 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت، لبنان 1407ھ، 1987ء رقم الحديث: 2026 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 1924 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء رقم الحديث: 6767 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14392 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 490 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 5434 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبه السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 626

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 52 باب لعق الأصابع ومصها قبل أن تمسح بالمنديل
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 644 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5140)

•••———•••———•••

ما يفعل الضيف إذا تبعه غير من دعاه صاحب الطعام واستحباب إذن صاحب الطعام للتابع

اگر مہمان کے ہمراہ کوئی ایسا شخص آجائے جسے مدعو نہ کیا گیا ہو تو میزبان کیا کرے ایسے ساتھ آنے والے شخص کیلئے میزبان سے اجازت لینا مستحب ہے

1321 – حديث أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ، فَقَالَ لِغُلَامٍ لَهُ قَصَّابٍ: اجْعَلْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَإِنِّي قَدْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَدَعَاهُمْ، فَجَاءَ مَعَهُمْ رَجُلٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذَا قَدْ تَبِعَنَا، فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَأْذَنْ لَهُ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ يَرْجِعَ رَجَعَ فَقَالَ: لَا، بَلْ قَدْ أَذِنْتُ لَهُ

◇◇ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک انصاری' جس کی کنیت ابوشعیب تھی' وہ آیا' اس نے اپنے غلام جو قصائی تھا اس کو بولا تم ہمارے لئے کھانا تیار کرو جو پانچ آدمیوں کے لئے کافی ہو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ افراد کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ مجھے آپ کے چہرے پر بھوک محسوس ہوئی ہے۔ پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا آپ کے ساتھ ایک اور شخص بھی آیا (جو مہمانوں میں شامل نہیں تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص ہمارے پیچھے آگیا ہے' اگر تم چاہو تو اس کو اندر آنے کی اجازت دو اور اگر تم چاہو تو

رقم الحديث 1321

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2063 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1099 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2068 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 1483 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5302 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 6614 اخرجه ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 14320 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 1098 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 527 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 680 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ، 1988ء، رقم الحدیث: 236

...یہ واپس چلا جائے اس شخص نے کہا نہیں ۔ میں اسے اجازت دیتا ہوں ۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 21 باب ما قيل في اللحام والجزار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 644 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 1975)

•••———•••———•••

جواز استتباعه غيره إلى دار من يثق برضاه بذلك ويتحققه تحققًا تامًا، واستحباب الاجتماع على الطعام

اگر میزبان کی رضامندی کا یقین ہو تو مہمان اپنے ساتھ ایسے شخص کو لے جاسکتا ہے (جو مدعو نہ ہو) مل بیٹھ کر کھانا مستحب ہے

1322 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ، رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيْدًا، فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي، فَقُلْتُ: هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيْدًا فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيْرٍ، وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ، فَذَبَحْتُهَا، وَطَحَنَتِ الشَّعِيْرَ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي وَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا، ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا، وَطَحَنَّا صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ، كَانَ عِنْدَنَا، فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ مَعَكَ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُوْرًا، فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ، وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَكُمْ حَتَّى أَجِيْءَ فَجِئْتُ. وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْدُمُ النَّاسَ، حَتَّى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ: بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ: قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ فَأَخْرَجَتْ لَهُ عَجِيْنًا، فَبَصَقَ فِيهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ: ادْعُ خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعِي، وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوْهَا

وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَقَدْ أَكَلُوْا حَتَّى تَرَكُوْهُ وَانْحَرَفُوا، وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ، وَإِنَّ عَجِيْنَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب خندق کھودی جارہی تھی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو شدید بھوک کے عالم میں دیکھا میں نے اپنی بیوی سے کہا: تمہارے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو شدید بھوک کے عالم میں دیکھا ہے۔ اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں "جو" کا ایک صاع تھا ہمارے گھر میں ایک چھوٹی بکری تھی میں نے اسے ذبح کیا اس نے "جو" پیسے میرے فارغ ہونے تک وہ بھی فارغ ہوگئی میں نے اس کا گوشت بنا کر ہنڈیا میں ڈال دیا اور پھر نبی اکرم ﷺ

کے پاس آیا اس خاتون نے کہا: تم نبی اکرم ﷺ اور ان کے ساتھیوں کے سامنے مجھے شرمندہ نہ کروا دینا' میں آپ کے پاس آیا میں نے آہستہ آواز میں عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے ایک چھوٹی بکری ذبح کی ہے اور ایک صاع ''جو'' پیسے ہیں جو ہمارے پاس موجود تھے آپ تشریف لے آئیں اور آپ کے ساتھ کچھ ساتھی ہوں نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں کہا: اے اہل خندق! جابر نے کھانا تیار کیا ہے چلو آؤ چلیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی تم ہنڈیا اس وقت تک نیچے نہ اتارنا جب تک میں نہ آ جاؤں اور آٹے کی اس وقت تک روٹی پکانا شروع نہ کرنا جب تک میں نہ آ جاؤں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں آیا پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ لوگوں کے آگے تھے میں اپنی بیوی کے پاس آیا اس نے کہا: تمہارے ساتھ یہ ہو تمہارے ساتھ وہ ہو' میں نے کہا: میں نے وہی کہا تھا جو تم نے کہا تھا' پھر اس عورت نے آٹا نکالا نبی اکرم ﷺ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا کی' پھر آپ ہنڈیا کی طرف گئے اور اس میں لعاب دہن ڈالا اور پھر اس میں برکت کی دعا کی پھر فرمایا: روٹی پکانے والی کو بلاؤ! وہ تمہارے ساتھ روٹی پکاتی جائے اور تم ہنڈیا میں سے سالن ڈالتی جانا ہنڈیا چولہے سے نہ اتارنا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ ایک ہزار تھے میں اللہ کی قسم! اٹھا کر کہتا ہوں کہ ان سب نے کھانا کھا لیا پھر بھی کھانا بچ گیا وہ لوگ واپس چلے گئے ہماری ہنڈیا اسی طرح جوش مار رہی تھی جیسے پہلے تھی اور ہمارے آٹے سے اسی طرح ہی روٹیاں تیار ہو رہی تھیں جیسے پہلے تھی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 29 باب غزوة الخندق وهي الأحزاب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 645 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3876)

1323 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ: لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا، أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ، فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ: نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا، فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ، ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِي وَلَاثَتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَذَهَبْتُ بِهِ، فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، وَمَعَهُ النَّاسُ، فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: بِطَعَامٍ فَقُلْتُ: نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ، لَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ، فَقَالَتْ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ.فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ، فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ، وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ

لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا، وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلاً

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز میں نقاہت محسوس کی ہے۔ میرا خیال ہے ایسا بھوک کی وجہ سے ہے کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں پھر انہوں نے "جو" کی کچھ ٹکیاں نکالی پھر انہوں نے اپنی چادر نکالی اور اس کے کچھ حصے میں روٹیاں لپیٹ کر میری بغل کے نیچے دبا دیا اور اس کا کچھ حصہ میرے سر پر لپیٹ دیا اور مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا۔ میں وہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت لوگوں کے ہمراہ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ میں ان کے پاس کھڑا ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تمہیں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کھانے کے لئے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: اٹھو! آپ روانہ ہوئے۔ میں ان لوگوں کے آگے آگیا۔ میں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو آکر بتایا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ام سلیم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ آرہے ہیں۔ ہمارے پاس انہیں کھلانے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ ام سلیم نے عرض کی۔ اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ پھر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے راستے میں ملے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ساتھ آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اُم سلیم! تمہارے پاس جو بھی موجود ہے اسے لے آؤ۔ وہ اسی روٹی کو لے آئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو سیدہ ام سلیم نے روٹی کے ٹکڑے کردیے اور گھی کو نچوڑ دیا اور اسے سالن بنا دیا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اللہ کو منظور تھا پڑھا۔ پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے کیلئے کہو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دی انہوں نے کھانا کھایا جب وہ سیر ہوگئے تو باہر چلے گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے کیلئے کہو۔ ان لوگوں نے بھی کھانا کھالیا جب وہ سیر ہوگئے تو چلے گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے کے لیے کہو۔ انہوں نے ان کو بھی اجازت دی یہاں تک کہ وہ سیر ہوگئے تو وہ چلے گئے پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے کے لیے کہو۔ یوں سب لوگوں نے کھانا کھالیا اُن لوگوں کی تعداد ستر یا اسی تھی۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 646 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3385)

رقم الحديث: 1323

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3630 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 1657 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ/1993ء رقم الحديث: 6534 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406هـ 1986ء رقم الحديث: 6617 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414هـ/1994ء رقم الحديث: 14370

جواز أكل المرق واستحباب أكل اليقطين، وإيثار أهل المائدة بعضهم بعضاً وإن كانوا ضيفانا، إذا لم يكره ذلك صاحب الطعام

شوربا کھانا جائز ہے' کدو کھانا مستحب ہے' دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کا ایک دوسرے کیلئے ایثار کرنا' خواہ وہ سب مہمان ہوں بشرطیکہ میزبان اسے ناپسند نہ کرے

﴿1324﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ، فَقَرَّبَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خُبْزًا وَّمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيْدٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ

قَالَ: فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک درزی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کر کے آپ کی دعوت کی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں بھی اس کھانے میں شریک ہوا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے روٹی پیش کی اور شوربہ پیش کیا جس میں کدو اور گوشت تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ پیالے میں کدو تلاش کر رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 30 باب ذكر الخياط

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 648 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1986)

•••—————•••—————•••

أكل القثاء بالرطب

کھجور کے ہمراہ ککڑی کھانا

رقم الحديث : 1324

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2041 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3782 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1139 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 12884 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 539 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6662 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14372

1325۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو ککڑی کے ساتھ کھجور کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 39 باب الرطب بالقثاء.

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 649 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5124)

•••———•••———•••

نهي الأكل مع جماعة عن قران تمرتين ونحوهما في لقمة، إلا بإذن أصحابه

جب لوگ مل جل کر کھا رہے ہوں تو ایک ساتھ دو کھجوریں یا لقمے کھانے کی ممانعت ہے البتہ اپنے ساتھیوں کی اجازت سے ایسا کیا جا سکتا ہے

1326۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

رقم الحديث: 1325

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2043 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3835 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1844 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3325 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث 2058 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1741 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14414 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 540 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 6798

رقم الحديث: 1326، اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث 3834 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1814 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3331 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2059 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4513 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5231 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6728 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14410 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 1249 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحديث: 700

عَنْ جَبَلَةَ، كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْضِ أَهْلِ الْعِرَاقِ، فَأَصَابَنَا سَنَةٌ، فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمُرُّ بِنَا، فَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ، إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ

✧✧ جبلہ بیان کرتے ہیں' ہم کچھ عراقیوں کے ساتھ مدینہ منورہ میں موجود تھے۔ ہمیں قحط سالی لاحق ہوگئی۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھانے کے لیے کچھ کھجوریں دیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع کیا ہے' ماسوائے اس کے' کہ آدمی اپنے بھائی سے اجازت لے (تو جائز ہے)۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 14 باب إذا أذن إنسان لآخر شيئا جاز

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 649 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2323)

•••———•••———•••

فضل تمر المدينة

مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت

1327۔ حديث سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرُّهُ، ذَلِكَ الْيَوْمَ، سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائے اس دن میں اسے کوئی زہر یا جادو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 52 باب الدواء بالعجوة للسحر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 649 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5130)

رقم الحديث: 1327

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2047 اخرجه ابوداؤد سجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3876 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1571 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986، رقم الحديث: 6713 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 16272 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985، رقم الحديث: 31 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 70 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 717 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 23477

فضل الكمأة ومداواة العين بها

کھنبی کی فضیلت' اس کا عرق آنکھوں کی دوا ہے

﴿1328﴾ حديث سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھنبی ''من'' کا حصہ ہے اس کا عرق آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 2 سورة البقرة: 4 باب قوله تعالى وظللنا عليكم الغمام وأنزلنا عليكم المن والسلوى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 650 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4208)

•••———•••———•••

فضيلة الأسود من الكباث

سیاہ پیلو کی فضیلت

﴿1329﴾ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

رقم الحديث : 1328

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2049 اخرجه ابوعيسى الترمذي في ''جامعه'' طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2066 اخرجه ابو عبدالله القزويني في ''سننه'' طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3453 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 1625 اخرجه ابوحاتم البستي في ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6074 اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6666 ذكره ابوبكر البيهقي في ''سننه الكبرىٰ'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث 19352 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في ''معجمه الصغير'' طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحديث. 344 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 3470 اخرجه ابوبكر الحميدي في ''مسنده'' طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 82 اخرجه ابويعلى الموصلي في ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 961 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في ''مسنده'' طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 148 اخرجه ابوبكر الكوفي، في ''مصنفه'' طبع مكتبه الرشد رياض، سعودي عرب، طبع اول، 1409ھ رقم الحديث: 23694 اخرجه ابوبكر الشيباني في ''الآحاد والمثاني'' طبع دارالراية، رياض، سعودي عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث. 227 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في ''مسنده'' طبع دارالمعرفة بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2397

قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَجْنِي الْكَبَاثَ، وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ، فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ قَالُوْا: أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ: وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور پیلو چن رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے والے چنو! کیونکہ وہ پاکیزہ ہوتے ہیں۔لوگوں نے عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکریاں چراتے رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 29 باب يعكفون على أصنام لهم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 650 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3225)

•••———•••———•••

إكرام الضيف وفضل إيثاره

مہمان کی خاطر داری اور اس کیلئے ایثار کرنے کی فضیلت

1330 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَعَثَ إِلَى نِسَائِهِ، فَقُلْنَ: مَا مَعَنَا إِلَّا الْمَاءُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّضُمُّ أَوْ يُضِيفُ هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ: أَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا قُوتُ صِبْيَانِي فَقَالَ: هَيِّء طَعَامَكِ، وَأَصْبِحِي سِرَاجَكِ، وَنَوِّمِي صِبْيَانَكِ إِذَا أَرَادُوا عَشَاءً فَهَيَّأَتْ طَعَامَهَا، وَأَصْبَحَتْ سِرَاجَهَا، وَنَوَّمَتْ صِبْيَانَهَا، ثُمَّ قَامَتْ كَأَنَّهَا تُصْلِحُ سِرَاجَهَا، فَأَطْفَأَتْهُ، فَجَعَلَا يُرِيَانِهِ أَنَّهُمَا يَأْكُلَانِ فَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَحِكَ اللّٰهُ اللَّيْلَةَ أَوْ عَجِبَ مِنْ فِعَالِكُمَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَيُؤْثِرُوْنَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اپنی ازواج کو پیغام بھیجا تو جواب ملا کہ ہمارے پاس صرف کھانے کے لئے پانی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون شخص ہے جو اسے ساتھ لے جائے گا یا شاید یہ فرمایا: اس کی مہمان نوازی کرے گا۔ایک انصاری نے عرض کی: میں، وہ انصاری اس شخص کو اپنے ساتھ لے کر

رقم الحديث 1329

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحديث: 14537 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5143 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6734 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2062 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 3489

اپنی بیوی کے پاس گیا اور بولا اللہ کے رسول کے مہمان کی مہمان نوازی کرو! وہ عورت بولی ہمارے پاس تو صرف بچوں کے کھانے کے لئے خوراک ہے۔ وہ انصاری بولا تم کھانا لگا دو چراغ جلا دو اور بچوں کو سلا دو، جب کھانے کا وقت ہوا تو اس نے کھانا لگا دیا چراغ جلا دیا اور بچوں کو سلا دیا پھر وہ کھڑی ہوئی اور اس نے یہ ظاہر کیا جیسے وہ چراغ کو ٹھیک کر رہی ہے۔ لیکن اس نے چراغ کو بجھا دیا وہ دونوں مہمان کے سامنے یہ دکھاوا کرتے رہے وہ بھی کھانا کھا رہے ہیں حالانکہ ان دونوں نے رات بھوکے رہ کر گزاری۔ اگلے دن صبح جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گزشتہ رات اللہ تعالیٰ مسکرا دیا (یا شاید یہ الفاظ ہیں) اللہ تعالیٰ کو تمہارا یہ عمل بہت پسند آیا تو اس نے یہ آیت نازل کی۔

''اور وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں خود بھی اس کی شدید ضرورت ہوتی ہے اور جس شخص کو نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا وہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔''

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 10 باب ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 650 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3587)

1331 ۔ حديث عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ: أَمْ هِبَةً قَالَ: لاَ، بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرى مِنْهُ شَاةً، فَصُنِعَتْ، وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى، وَايْمُ اللَّهِ مَا فِي الثَّلاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلاَّ قَدْ حَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا، إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ، وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ، فَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلُوا أَجْمَعُونَ، وَشَبِعْنَا فَفَضَلَتِ الْقَصْعَتَانِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيرِ أو كما قال

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے ہم ایک سو تیس افراد تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے۔ ایک شخص کے پاس ایک صاع اناج تھا اسے گوندھ لیا گیا پھر ایک مشرک شخص آیا جو لمبے قد کا مالک اور گندمی بالوں والا تھا۔ اس کے مالک کی بکریاں تھیں جنہیں وہ ہانک کر لا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا فروخت کرو گے یا ویسے ہی دے دو گے۔ اس نے عرض کی: نہیں میں فروخت کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے ایک بکری خریدی اس بکری کو تیار کیا گیا، نبی اکرم ﷺ نے اس کی کلیجی کو بھوننے کا حکم دیا۔ اللہ کی قسم! ان ایک سو تیس افراد میں سے ہر ایک کو نبی اکرم ﷺ نے اس کلیجی کا حصہ دیا جو موجود تھا اور جو موجود نہیں تھا اس کے لئے سنبھال کر رکھ لیا۔ آپ نے اس سب کو دو بڑے پیالوں میں رکھوایا تھا ان تمام حضرات نے اسے کھا لیا ہم لوگ سیر ہو گئے پھر بھی دونوں پیالوں میں وہ سالن بچ گیا تو ہم نے اسے اونٹوں پر لاد دیا۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 28 باب قبول الهدية من المشركين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 651 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2475)

1332 حديث عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ، وَإِنْ أَرْبَعٌ فَخَامِسٌ أَوْ سَادِسٌ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ، قَالَ: فَهُوَ أَنَا وَأَبِي وَأُمِّي، وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لَبِثَ حَيْثُ صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ، ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتّٰى تَعَشَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: وَمَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ، أَوْ قَالَتْ: ضَيْفِكَ قَالَ: أَوَ مَا عَشَّيْتِيهِمْ قَالَتْ: أَبَوْا حَتّٰى تَجِيءَ، قَدْ عُرِضُوا فَأَبَوْا قَالَ: فَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ فَقَالَ: يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ: كُلُوا، لَا هَنِيئًا فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا وَايْمُ اللّٰهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا، قَالَ: يَعْنِي حَتّٰى شَبِعُوا، وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْهَا فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ: يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هٰذَا قَالَتْ: لَا، وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذٰلِكَ بِثَلَاثِ مَرَّاتٍ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ، وَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ

وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَفَرَّقَنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ، اللّٰهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ، أَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اصحابِ صفہ غریب لوگ تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس دو لوگوں کا کھانا ہو وہ تیسرے شخص کو اپنے ساتھ لے جائے اگر چار کا ہو تو پانچویں کو لے جائے یا چھٹے کو لے جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تین حضرات کو لے گئے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے دس افراد کو اپنے ساتھ لے گئے۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہمارے گھر میں) میں میرے والد اور میری والدہ تھیں۔

(راوی بیان کرتے ہیں: شاید حضرت عبدالرحمٰن نے یہ کہا تھا) میں میری بیوی اور غلام تھا جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کیا کرتا تھا اور ہمارے گھر کا بھی کام کرتا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کا کھانا کھایا اور وہاں ٹھہرے رہیں یہاں تک کہ جب عشاء کی نماز پڑھ لی گئی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہاں رات کا کھانا کھایا پھر کچھ دیر تک وہاں ٹھہرے رہیں اور پھر اپنے گھر تشریف لائے ان کی اہلیہ نے ان سے کہا: آپ نے اپنے مہمانوں کا خیال کیوں نہیں رکھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا مہمانوں نے کھانا نہیں کھایا اہلیہ صاحبہ نے پیش کیا کہ انہیں کھانا پیش کیا گیا لیکن انہوں نے آپ کے آنے سے پہلے کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں چھپ گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اور نالائق پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں برا کہا اور فرمایا: مہمانوں کو کھانا کھلاؤ تمہارا ستیاناس ہو پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اب کبھی بھی یہ کھانا نہیں کھاؤں

گا اور اللہ کی قسم! ہم ایک ایسا لقمہ نہیں اٹھائے گے مگر یہ کہ نیچے موجود کھانے میں اضافہ ہو چکا ہو گا ان کی مراد یہ تھی کہ اس وقت تک ہو گیا جب تک وہ سیر ہو کر کھا نہیں لیتے اس سے زیادہ نہیں ہو جاتا جتنا پہلے تھا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا جائزہ لیا تو وہ پہلے کی مانند ہی تھا یا پہلے سے زیادہ تھا انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اے بنوفراس کی بہن! یہ کیا معاملہ ہے اہلیہ صاحبہ نے عرض کی میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! یہ تو اب پہلے سے بھی زیادہ ہے انہوں نے یہ بات تین مرتبہ کہی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وہ کھانا کھایا اور فرمایا یہ (یعنی ان کی قسم) شیطان کی جانب سے تھی پھر انہوں نے ایک لقمہ کھایا اور پھر اس کھانے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ ہماری قوم کے درمیان ایک معاہدہ تھا اس کا طے شدہ وقت پورا ہو گیا تو انہوں نے ہمارے بارہ آدمی الگ کر دیئے جن میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ کچھ لوگ تھے اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہر شخص کے ساتھ کتنے افراد تھے تو ان سب لوگوں نے بھی وہ کھانا کھالیا۔

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اور ایک قوم کے درمیان معاہدہ تھا اس کا طے شدہ وقت پورا ہو گیا تو انہوں نے ہمارے بارہ آدمی الگ کر دیئے جن میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہر شخص کے ساتھ کتنے افراد تھے تو ان سب لوگوں نے بھی وہ کھانا کھالیا۔

أخرجه البخاري في: 9 كتاب مواقيت الصلاة: 41 باب السمر مع الضيف والأهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 652 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 577)

•••———•••———•••

فضيلة المواساة في الطعام القليل، وأن طعام الاثنين يكفي الثلاثة، ونحو ذلك

تھوڑے کھانے میں دوسرے کو شریک کرنے کی فضیلت، دو آدمیوں کا کھانا تین کیلئے کافی ہوتا ہے وغیرہ

﴿1333﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 1332

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:1713

رقم الحديث 1333: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2058 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث 1820 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3254 اخرجه ابومحمد الدارمي في "مسنده" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه، 1987ء، رقم الحديث: 2044 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي تحقيق فؤاد عبدالباقي، رقم الحديث:1658 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث 9266 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه 1993، رقم الحديث: 5237 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، 1406ه، 1986ء، رقم الحديث: 6773 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 1068 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ه، 1983ء، رقم الحديث: 6958 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون

أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الاثْنَيْنِ كَافِيْ الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِيْ الْأَرْبَعَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 11 باب طعام الواحد يكفي الاثنين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 654 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5077)

•••———•••———•••

المؤمن يأكل في معى واحد، والكافر يأكل في سبعة أمعاء

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے

1334 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ، وَإِنَّ الْكَافِرَ أَوِ الْمُنَافِقَ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں): منافق سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 12 باب المؤمن يأكل في معى واحد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 654 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5079)

1335 حديث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ كَثِيْرًا، فَأَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا قَلِيْلًا، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص بہت زیادہ کھانا کھایا کرتا تھا۔ وہ مسلمان ہو گیا تو اس نے تھوڑا کھانا شروع کر دیا۔ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 12 باب المؤمن يأكل في معى واحد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 654 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5082)

•••———•••———•••

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث **1333**: للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ/**1984**ء، رقم الحدیث: **6275** اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبة السنة، قاہرہ، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحدیث: **788**

لا یعیب الطعام

کھانے میں نقص نہیں نکالنا چاہئے

1336۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ، وَإِلَّا تَرَكَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کھانے کی کسی چیز میں کوئی نقص نہیں نکالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز پسند ہوتی تھی تو اسے کھا لیتے تھے اور اگر ناپسند ہوتی تو اسے چھوڑ دیتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 655 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3370)

•••——•••——•••

رقم الحديث: 1336

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2064 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2031 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3259 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 10146 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6436 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14398 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 6214 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 216

كتاب اللباس والزينة

لباس اور زینت کا بیان

•••———•••———•••

تحريم استعمال أواني الذهب والفضة، في الشرب وغيره، على الرجال والنساء

پینے کیلئے یا اس کے علاوہ (کھانے کے لیے) سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا مردوں اور خواتین (سب کے لئے) حرام ہے

﴿1337﴾ حديث أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

✧✧ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص چاندی کے برتن میں پیے گا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلے گا۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 28 باب آنية الفضة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 655 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5311)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1337

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحیحه" طبع داراحياء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحديث: 2065 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر، بیروت، لبنان، رقم الحديث: 3413 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت سن 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2129 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی) رقم الحديث: 1649 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 24706 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5341 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 6872 ذكره ابوبكر البيہقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 319 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 12046 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحديث: 2711

تحريم استعمال إناء الذهب والفضة على الرجال والنساء وخاتم الذهب والحرير على الرجل وإباحته للنساء وإباحة العلم ونحوه على الرجل ما لم يزد على أربع أصابع

سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا مردوں اور خواتین (دونوں کے لیے) حرام ہے جبکہ سونے کی انگوٹھی اور ریشم مردوں کیلئے حرام ہے اور خواتین کیلئے جائز ہے (ریشم) نشان وغیرہ کے طور پر مرد کیلئے استعمال کرنا جائز ہے جبکہ وہ چار انگلی سے زیادہ نہ ہو

﴿1338﴾ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ: أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِيْ، وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ، وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ: وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ، أَوْ قَالَ: اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيِّ، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا تھا اور سات چیزوں سے منع کیا تھا آپ نے ہمیں بیمار کی عیادت کرنے، جنازے کے ساتھ جانے، چھینکنے والے کا جواب دینے، دعوت قبول کرنے، سلام کو پھیلانے، مظلوم کی مدد کرنے، قسم پوری کروانے کا حکم دیا تھا اور آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھیاں پہننے، چاندی میں پینے (راوی کو شک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) چاندی کے برتن میں پینے' میاسر قسی (نامی ریشمی کپڑا استعمال کرنے) اور ریشم، دیباج اور استبرق پہننے سے منع کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 28 باب آنية الفضة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 655 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5312)

﴿1339﴾ حديث حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى، أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ حُذَيْفَةَ، فَاسْتَسْقٰى، فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فَلَمَّا وَضَعَ الْقَدَحَ فِي يَدِهِ رَمَاهُ بِهِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي نَهَيْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ كَأَنَّهُ يَقُوْلُ لَمْ أَفْعَلْ هٰذَا وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوْا فِي اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَا تَأْكُلُوْا فِي صِحَافِهَا، فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے انہوں نے ...

مانگا تو ایک مجوسی نے انہیں پانی لاکر دیا جب اس نے پیالہ ان کے ہاتھ میں رکھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس پیالے کو پھینک دیا اور فرمایا: ایسا میں نے اس لیے کیا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم ریشم اور دیباج نہ پہنو سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیؤ اور ان سے بنے ہوئے پیالے میں نہ کھاؤ کیونکہ یہ ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہیں اور آخرت میں ہمارے لیے ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 29 باب الأكل في إناءٍ مفضض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 656 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5110)

﴿1340﴾ حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْهَا

رقم الحديث : 1339

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2067 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3723 اخرجه ابو عيسى الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1878 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5301 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 2130 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23405 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5343 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 9615 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 100

رقم الحديث : 1340: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2068 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه"، طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1076 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5299 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 1637 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 5797 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5113 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 1686 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ 1994ء، رقم الحديث: 4001 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 5814 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 18 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 71

حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيهَا، وَقَدْ قُلْتَ فِيْ حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ إِنِّيْ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَخًا لَهُ، بِمَكَّةَ، مُشْرِكًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک ریشمی حلہ دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے دن اسے پہن لیا کریں یا وفود سے ملاقات کے وقت آپ اسے پہن لیا کریں تو یہ مناسب ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ لباس ان لوگوں کا نصیب ہے جنہیں آخرت میں حصہ نہیں ملے گا پھر نبی اکرم ﷺ کے پاس اسی طرح کے کچھ دیگر کپڑے آئے تو آپ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑا دے دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے یہ مجھے پہننے کے لئے دے دیا ہے جبکہ فلاں کپڑے کے بارے میں آپ ﷺ نے وہ بات ارشاد فرمائی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لیے نہیں دیا تاکہ تم اسے پہنو' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مکہ میں مقیم اپنے مشرک بھائی کو وہ کپڑا بھجوا دیا۔

أخرجه البخاري في: 11 كتاب الجمعة: 7 باب يلبس أحسن ما يجد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 656 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 846)

﴿1341﴾ حديث عُمَرَ عَنْ أَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ، بِأَذْرَبِيجَانَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هٰكَذَا، وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ، قَالَ: فِيمَا عَلِمْنَا، أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ

✧✧ ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا۔ ہم اس وقت عتبہ بن فرقد کے ہمراہ آذر بائیجان میں موجود تھے۔ اس میں یہ تحریر تھا' نبی اکرم ﷺ نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے، البتہ اس کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے' جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں' اشارہ کر کے بتایا۔ انہوں نے فرمایا: ہمارے علم کے مطابق اس سے مراد نقش و نگار ہیں۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 25 باب لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 657 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5490)

﴿1342﴾ حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. أَهْدَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حُلَّةَ سِيَرَاءَ فَلَبِسْتُهَا، فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهِ، فَشَقَقْتُهَا

رقم الحديث 1341:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4042 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 9628 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5441 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 5877 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 214

بَيْنَ نِسَائِي

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف ریشمی جبہ تحفہ کے طور پر بھیجا میں نے اسے پہن لیا پھر میں نے آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو میں نے اسے چیر کر اپنے گھر کی خواتین میں تقسیم کردیا۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 27 باب هدية ما يكره لبسه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 658 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2472)

1343 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 25 باب لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 658 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5494)

1344 حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : **1342**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2071** اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4043** اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: **698** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحديث: **4016** اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404ھ-1984ء**، رقم الحديث: **319** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ھ/1983ء**، رقم الحديث: **887** اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دارالراية، رياض، سعودى عرب، **1411ھ/1991ء**، رقم الحديث: **170** اخرجه ابوالحسن الجوہرى فى "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، **1410ھ/1990ء**، رقم الحديث: **465** اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **119**

رقم الحديث : **1344**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث **2075** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ھ، 1986ء**، رقم الحديث: **770** اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **17381** اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحديث: **5433** اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى، فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، **1390ھ/1970ء**، رقم الحديث: **773** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ھ، 1986ء**، رقم الحديث: **846** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحديث: **4006** اخرجه ابوبكر الكوفى، فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، طبع اول، **1409ھ**، رقم الحديث: **24652**

قَالَ أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ، فَلَبِسَهُ فَصَلَّى فِيهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ وَقَالَ: لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

﴿﴾ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی کرتا پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہن کر نماز ادا کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تیزی سے اتار دیا یوں جیسے اسے ناپسند کیا ہو اور ارشاد فرمایا: پرہیزگار لوگوں کے لئے یہ مناسب نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 16 باب من صلى في فروج حرير ثم نزعه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 658 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 368)

•••———•••———•••

إباحة لبس الحرير للرجل إذا كان به حكة أو نحوها

جب مرد کو خارش ہو یا اس طرح کی کوئی اور تکلیف ہو تو اس کیلئے ریشم پہننا جائز ہے

1345 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ فِي قَمِيصٍ مِنْ حَرِيرٍ، مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ریشمی قمیض پہننے کی اجازت دی تھی کیونکہ ان دونوں حضرات کو خارش کی شکایت تھی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 91 باب الحرير في الحرب
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 658 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2762)

رقم الحديث1345

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث **4056** أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **1722** أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحديث: **5310** أخرجه أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: **3592** أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: **12310** أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان **1414**ھ **1993**ء رقم الحديث: **5430** أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحديث: **9636** ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودى عرب **1414**ھ **1994**ء رقم الحديث: **5869** أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام **1404**ھ **1984**ء رقم الحديث: **3148** أخرجه أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب طبع اول **1409**ھ رقم الحديث **24674**

فضل لباس ثياب الحبرة

یمنی چادر لباس کے طور پر استعمال کرنے کی فضیلت

1346 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَيُّ الثِّيَابِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحِبَرَةُ

قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے میں نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کو کون سا لباس زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے جواب دیا: یمنی چادریں۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 8 باب البرود والحبرة والشملة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 659 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5475)

•••————•••————•••

التواضع في اللباس والاقتصار على الغليظ منه، واليسير من اللباس والفراش وغيرهما، وجواز لبس الثوب الشعر وما فيه من أعلام

لباس میں تواضع اور انکساری اختیار کرتے ہوئے موٹا کپڑا پہننا' لباس یا بچھونے وغیرہ میں کم قیمت استعمال کرنا' بالوں سے بنے ہوئے کپڑے کو پہننا جائز ہے اور جس میں کوئی نشان بنا ہوا ہو (اسے بھی استعمال کرنا جائز ہے)

1347 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

رقم الحدیث **1346**: اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **4060** اخرجه ابو عیسی ترمذی فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1787** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **5315** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره، مصر، رقم الحدیث: **14140**

رقم الحدیث: **1347**: اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2080** اخرجه ابو عیسی الترمذی، فی "جامعه"، طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1733** اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3551** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: **24083** اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دار الکتب العلمیه، بیروت، لبنان **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحدیث: **4206** اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **1364** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **4036** اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ، رقم الحدیث: **24905**

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً وَإِزَارًا غَلِيظًا، فَقَالَتْ: قُبِضَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک ان دونوں کپڑوں میں قبض ہوئی تھی۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 19 باب الأكسية والخمائص

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 659 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5480)

•••———•••———•••

جواز اتخاذ الأنماط

قالین استعمال کرنا جائز ہے

1348 حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكُمْ مِنْ أَنْمَاطٍ قُلْتُ: وَأَنَّى يَكُونُ لَنَا الأَنْمَاطُ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ لَكُمُ الأَنْمَاطُ فَأَنَا أَقُولُ لَهَا (يَعْنِي امْرَأَتَهُ) أَخِّرِي عَنِّي أَنْمَاطَكِ فَتَقُولُ: أَلَمْ يَقُلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمُ الأَنْمَاط فَأَدَعُهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے پاس اونی بچھونے ہیں۔ میں نے عرض کی ہمارے پاس اونی بچھونے کہاں سے آسکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس یہ اونی بچھونے ہوں گے۔ تو میں نے اس سے کہا یعنی کہ اپنی بیوی سے کہا (جب ہمارے پاس اونی بچھونے آ گئے) اپنے ان بچھونوں کو مجھ سے دور کر دو۔ تو اس نے جواب دیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا تھا: یہ عنقریب تمہیں ملیں گے؟ تو میں نے اس عورت کو چھوڑ دیا (یعنی ان بچھونوں کو وہیں رہنے دیا)۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 659 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3432)

•••———•••———•••

رقم الحديث: **1348**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2083** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2774** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4145** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، **1414**ه **1993**، رقم الحديث: **6683**

تحريم جر الثوب خيلاء، وبيان حد ما يجوز إرخاؤه إليه وما يستحب

تکبر کے طور پر کپڑے کو گھسیٹ کر چلنا حرام ہے اور اس بات کا بیان کہ اس کو لٹکانے کی حد کہاں تک جائز ہے؟ اور کس حد تک مستحب ہے

1349 حديث ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ

◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر (رحمت) نہیں کرے گا جو اپنے کپڑے کو تکبر کے طور پر لٹکا کر چلے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 1 باب قول الله تعالى قل من حرم زينة الله التي أخرج لعباده

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 660 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5446)

1350 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلٰى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جو اپنے تہہ بند کو تکبر کے طور پر لٹکائے گا۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 5 باب من جر ثوبه من الخيلاء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 660 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5451)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1349

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2085 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4085 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5335 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3571 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 5014 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5444 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 9719 ذكره ابوبكر البيهقی فی سننه الكبری' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 3132 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 13174 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفه بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1948

تحریم التبختر في المشي مع إعجابه بثيابه

اپنے لباس پر اتراتے ہوئے تکبر کے طور پر چلنا حرام ہے

﴿1351﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ، مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ، إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص اپنے لباس پر تکبر کرتے ہوئے اور اپنے بالوں کی کنگھی کئے ہوئے جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک دھنستا رہے گا۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 5 باب من جر ثوبه من الخيلاء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 660 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5452)

•••———•••———•••

في طرح خاتم الذهب

سونے کی انگوٹھی اتار دینا

﴿1352﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 45 باب خواتيم الذهب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 660 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5526)

﴿1353﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

رقم الحديث 1352:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2089 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5273 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10053 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 9499 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2452

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ يَلْبَسُهُ، فَيَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنبَرِ فَنَزَعَهُ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمٰى بِهِ ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لاَ أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ نے اسے پہن لیا۔ آپ نے اس کی نگینے والی سمت ہتھیلی کی طرف رکھی۔ لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے اس انگوٹھی کو اتار دیا اور ارشاد فرمایا: میں نے اس انگوٹھی کو پہنا تھا اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی سمت میں رکھا تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک طرف رکھ دیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا' تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 6 باب من حلف على الشيء وإن لم يُحلف
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 660 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6275)

•••———•••———•••

لبس النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خاتمًا من ورق نقشه محمد رسول الله ولبس الخلفاء له من بعده

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کی انگوٹھی پہننا جس پر "محمد رسول اللہ" نقش تھا اور آپ کے بعد خلفاء کا اسے پہننا

1354 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ كَانَ، بَعْدُ، فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ كَانَ، بَعْدُ، فِي يَدِ عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ، بَعْدُ، فِي يَدِ عُثْمَانَ، حَتّٰى وَقَعَ، بَعْدُ، فِي بِئْرِ أَرِيسٍ نَقْشُه (مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی وہ آپ کے دست اقدس میں موجود رہی اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہی اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ ان سے وہ "اریس" کے کنویں میں گر گئی اس پر "محمد رسول اللہ" نقش تھا۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 50 باب نقش الخاتم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 661 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5535)

1355 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَاتَمًا، قَالَ: إِنَّا اتَّخَذْنَا خَاتَمًا، وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ: فَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی آپ نے فرمایا: میں نے انگوٹھی بنوائی ہے اور میں نے اس میں یہ نقش کروایا ہے کوئی بھی شخص یہ نقش نہ کروائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آپ کی چھوٹی انگلی میں اس کی چمک دمک کا منظر (آج بھی) میری نگاہ میں ہے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 51 باب الخاتم في الخنصر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 661 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5536)

•••———•••———•••

في اتخاذ النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خاتمًا لما أراد أن يكتب إلى العجم

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انگوٹھی بنوانا جب آپ نے عجمی حکمرانوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا

1356 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كِتَابًا، أَوْ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، نَقْشُهُ (مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ) كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مختلف حکمرانوں کو) خطوط بھیجنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا' یہ حکمران صرف اسی خط کو پڑھتے ہیں جس پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی مہر بنوائی۔ اس پر "محمد رسول اللہ" (صلی اللہ علیہ وسلم) کندہ کیا گیا۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں موجود اس انگوٹھی کا منظر گویا میری آنکھوں میں نقش ہے۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 7 باب ما يذكر في المناولة وكتاب أهل العلم بالعلم إلى البلدان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 662 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 65)

رقم الحديث: 1356

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4214** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2718** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **5201** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **13351** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث: **6392** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **8560** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **20200** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه-**1984**ء، رقم الحديث: **3075** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره مصر **1408**ه/**1988**ء، رقم الحديث: **1173**

في طرح الخواتم

انگوٹھیاں اتار دینا

1357 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَنَعُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک دن چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی دیکھی لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چاندی کی انگوٹھی کو اتار دیا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 47 باب حدثنا عبد الله بن مسلمة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 662 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5530)

•••———•••———•••

إذا انتعل فليبدأ باليمين وإذا خلع فليبدأ بالشمال

جب کوئی شخص جوتا پہننے لگے تو پہلے دایاں پاؤں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بایاں اتارے

1358 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ، وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ، لِتَكُنِ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ

رقم الحديث 1358:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2097** اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4139** اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1779** اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبد الباقى)، رقم الحديث: **1634** اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **7179** اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحديث: **5455** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحديث: **4060** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، **1405ھ 1985ء**، رقم الحديث: **48** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، **1415ھ**، رقم الحديث: **73** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ھ/1983ء**، رقم الحديث: **7137** اخرجه ابن راہويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) **1412ھ/1991ء**، رقم الحديث: **75**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں پہنے اور جب اتارنے لگے تو بایاں پاؤں پہلے ہو تا کہ دایاں پاؤں پہنتے ہوئے پہلے اور اتارتے ہوئے بعد میں ہو۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 39 باب ينزع نعل اليسرى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 662 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5517)

﴿1359﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُحْفِهِمَا أَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے یا دونوں کو اتار دے یا دونوں کو پہن لے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 40 باب لا يمشي في نعل واحدة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 663 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5518)

•••———•••———•••

في إباحة الاستلقاء ووضع إحدى الرجلين على الأخرى

چت لیٹنا جائز ہے اور ایک پاؤں کو دوسرے پر رکھنا (جائز ہے)

﴿1360﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1359:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4136 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1774 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3617 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)، رقم الحدیث: 1633

رقم الحديث: 1360: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2100 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4865 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2765 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 721 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)، رقم الحدیث: 416 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2656 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 16477 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5552 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 800 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 3025 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع

أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ، وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأخرى

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا ہے آپ نے اپنا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 85 باب الاستلقاء في المسجد ومد الرجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 663 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 463)

•••———•••———•••

النهي عن التزعفر للرجال

مردوں کیلئے زعفرانی رنگ استعمال کرنے کی ممانعت

1361۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مرد زعفرانی رنگ استعمال کریں۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 33 باب التزعفر للرجال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 663 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5508)

•••———•••———•••

بقیه حاشیه رقم الحدیث: **1360**: مکتبه العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **2515** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1101** اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه متنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: **414** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، **1409**ھ **1989**ء، رقم الحدیث: **1185**

رقم الحدیث **1361**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2101** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **4179** اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2815** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **2706** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: **11997** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **5464** اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری، فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، **1390**ھ/**1970**ء، رقم الحدیث: **2673** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **3687** ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **8751** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **3888** اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2063**

في مخالفة اليهود في الصبغ

خضاب لگا کر یہودیوں کی مخالفت کرنا

1362 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ، فَخَالِفُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہودی اور عیسائی بالوں کو رنگتے نہیں ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 50 باب ما ذكر عن بني إسرائيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 663 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3275)

•••———•••———•••

لا تدخل الملائكة بيتًا فيه كلب ولا صورة

فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر موجود ہو

1363 حديث أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1362

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2103** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4203** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **5069** اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3261** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7272** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **5470** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **9339** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **14588** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحديث: **957** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1108**

رقم الحديث 1363: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2106** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4153** اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2804** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "موطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: **4282** اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3649** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث **1734** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، **1407**ھ **1987**ء، رقم الحديث: **2663** اخرجه ابوعبدالله

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةُ تَمَاثِيْلَ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا کوئی تصویر ہو۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 7 باب إذا قال أحدكم آمين والملائكة في السماء۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 663 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3053)

1364 حديث أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ، وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيُّ، الَّذِيْ كَانَ فِيْ حَجْرِ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَهُمَا زَيْدُ ابْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ بُسْرٌ: فَمَرِضَ زَيْدُ ابْنُ خَالِدٍ، فَعُدْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِيْ بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ، فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ: أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيْرِ فَقَالَ: إِنَّهُ قَالَ: إِلَّا رَقْمٌ فِيْ ثَوْبٍ، أَلَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ: لَا قَالَ: بَلٰى، قَدْ ذَكَرَهُ

✧✧ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی اس وقت بسر بن سعید کے ساتھ عبیداللہ خولانی بھی تھے جنہوں نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں پرورش پائی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو یہ بتایا: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر موجود ہوتی ہے۔

بسر بیان کرتے ہیں جب حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کے لئے گئے ان کے گھر میں جو پردہ موجود تھا اس پر تصویریں بنی ہوئیں تھیں میں نے عبیداللہ خولانی سے کہا انہوں نے ہمیں تصویروں کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی۔ تو

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث**1363**: الشیبانی فی ''مسندہ'' طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر،رقم الحدیث: **16391** اخرجہ ابوحاتم البستی فی ''صحیحہ'' طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **4793** ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبری'' طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **1120** اخرجہ ابویعلی الموصلی فی ''مسندہ'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحدیث: **626** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمہ الاوسط'' طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر، **1415**ھ، رقم الحدیث: **1344** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمہ الکبیر'' طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **3860** اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی ''مسندہ'' طبع دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1228** اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی ''مسندہ'' طبع دارالکتب العلمیہ، مکتبہ المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: **431** اخرجہ ابوبکر الشیبانی فی ''الاحادوالمثانی'' طبع دارالرایۃ، ریاض، سعودی عرب، **1411**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **1893** اخرجہ ابوالحسن الجوہری فی ''مسندہ'' طبع موسسہ نادر، بیروت، لبنان، **1410**ھ/**1990**ء، رقم الحدیث: **2455** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''مسند الشامیین'' طبع موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1405**ھ/**1984**ء، رقم الحدیث: **1086**

انہوں نے جواب دیا انہوں نے یہ کہا تھا: کپڑے پر بنی ہوئی تصویروں کی گنجائش ہے۔ کیا تم نے یہ بات نہیں سنی تھی؟ میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ بات ذکر کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 7 باب إذا قال أحدكم آمين والملائكة في السماء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 664 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3054)

1365 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

قَالَتْ. قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ لِي، عَلَى سَهْوَةٍ لِي، فِيهَا تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَتَكَهُ، وَقَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ، قَالَتْ: فَجَعَلْنَاهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے تشریف لائے۔ میں نے اپنے صحن میں ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ کیا تو اسے پھینک دیا اور فرمایا: قیامت کے دن ان لوگوں کو بہت شدید عذاب دیا جائے گا جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں مقابلہ کرتے ہیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے اس کے ایک یا دو تکیے بنا لیے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: باب ما وطئ من التصاوير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 664 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5610)

1366 حديث عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْهُ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ قُلْتُ: اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعَذَّبُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ: إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک پردہ خریدا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے ملاحظہ فرمایا تو آپ دروازے پر کھڑے ہو گئے اور (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے) کے اندر داخل نہیں ہوئے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پردے کا کیا معاملہ ہے؟ میں نے عرض کی میں نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خریدا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے (بچھونے کے طور پر استعمال کر کے) اس پر تشریف فرما ہوں (یا اس کا تکیہ بنا کر) اس کے ساتھ ٹیک لگائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا تم نے جو بنایا ہے اُسے زندہ کرو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جس گھر میں تصویریں ہوں فرشتے اس

گھر میں داخل نہیں ہوتے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 40 باب التجارة فيما يكره لبسه للرجال والنساء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 665 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1999)

1367 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ هٰذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ لوگ جو تصویریں بناتے ہیں انہیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا ہے اس میں جان پیدا کرو۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 89 باب عذاب المصورين يوم القيامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 666 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5607)

1368 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْمُصَوِّرُوْنَ

﴿﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے شدید عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

رقم الحدیث 1367

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 5362 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2151 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 4707 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 9787 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحدیث: 14343

رقم الحدیث: **1368**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 6109 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 5364 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 3558 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5847 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 9794 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 14344 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحدیث: 4460 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ، 1983ء، رقم الحدیث: 10306 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 117

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 89 باب عذاب المصورين يوم القيامة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 666 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5606)

1369 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ. فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي، وَإِنِّي أَصْنَعُ هٰذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللهَ مُعَذِّبُهُ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا أَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً، وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ: وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ، فَعَلَيْكَ بِهٰذَا الشَّجَرِ، كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ

❁❁ سعید بن ابوالحسن بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: اے ابن عباس! میں ایک ایسا شخص ہوں جو اپنے ہاتھ کی کاریگری سے کماتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں وہی بات بتاؤں گا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا ہے: میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی تصویر بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے وہ اس میں کبھی بھی روح نہیں پھونک سکے گا (تو اس کو عذاب مسلسل ہوتا رہے گا)

راوی بیان کرتے ہیں: اس شخص نے گہرا سانس لیا اور اس کا چہرہ زرد ہو گیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو اگر تم نے یہ کام ہی کرنا ہے تو تم درخت وغیرہ کی تصویر بنالیا کرو اور ہر اس چیز کی بنالیا کرو جس میں روح موجود نہیں ہوتی۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 104 باب بيع التصاوير التي ليس فيها روح وما يكره من ذلك
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 666 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2112)

1370 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ، فَرَأَى أَعْلَاهَا مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ قَالَ: سَمِعْتُ

رقم الحديث: **1369**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2110** اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام، **1406**ھ **1986** رقم الحديث **5358** اخرجه ابوعبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **2162** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه رساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **5846** اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **9782** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **14346** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **2577** اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول **1409**ھ رقم الحديث: **25213**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي، فَلْيَخْلُقُوْا حَبَّةً، وَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّ

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کے ایک گھر میں داخل ہوا تو انہوں نے اس کے بالائی حصہ میں تصویر بنانے والے کو دیکھا جو تصویر بنا رہا تھا۔ تو فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرمایا ہے: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح تخلیق کرنے کی کوشش کرے۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ دانہ بنا کر دکھائیں وہ ایک ذرہ بنا کر دکھائیں۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 90 باب نقض الصور

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 667 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5609)

•••———•••———•••

كراهة قلادة الوتر في رقبة البعير

اونٹ کے گلے میں تانت کا ہار ڈالنا مکروہ ہے

﴿1371﴾ حديث أَبِي بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ، فَأَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَسُوْلًا أَنْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ

✧✧ حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ لوگ اس وقت اپنی آرام گاہوں میں موجود تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قاصد کو اس حکم کے ہمراہ بھیجا کسی بھی اونٹ کی گردن میں تانت کی کوئی تار باقی نہ رہنے دی جائے۔ اسے کاٹ دیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 139 باب ما قيل في الجرس ونحوه في أعناق الإبل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 667 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2843)

رقم الحديث 1371

خرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2115 اخرجه ابوداؤد سجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2552 اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى)، رقم الحديث: 1677 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم حديث: 21937 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 98 خرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8808 ذكر ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 10109 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دار الراية، رياض، سعودى عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 2159 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 1511 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 750

جواز وشم الحيوان غير الآدمي في غير الوجه وندبه في نعم الزكاة والجزية

آدمی کو نہیں البتہ جانور کو چہرے کے علاوہ جسم کے کسی اور حصے پر داغنا جائز ہے اور زکوٰۃ اور جزیہ کے جانوروں کو ایسا داغ لگانا مستحب ہے

﴿1372﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ لِيْ: يَا أَنَسُ انْظُرْ هٰذَا الْغُلَامَ، فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتّٰى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُحَنِّكُهُ فَغَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِيْ حَائِطٍ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُرَيْثِيَّةٌ، وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے بچے کو جنم دیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: اس بچے کا دھیان رکھنا یہ کوئی چیز نہ کھائے صبح تم اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جانا تا کہ وہ اسے گھٹی دیں اگلے دن میں اس بچے کو لے کر نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ نے ایک حریثی چادر اوڑھ رکھی تھی اور آپ ان اونٹوں کی پشتوں پر نشان لگا رہے تھے جو فتح مکہ کے موقع پر آپ کے پاس آئے تھے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 22 باب الخميصة السود

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 668 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5486)

•••——•••——•••

كراهة القزع

قزع مکروہ ہے

﴿1373﴾ حديث ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

رقم الحديث: 1372: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2119 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4532 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 13035

رقم الحديث 1373 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5050 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3638 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4973 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5506 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 9298 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 19085

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْهى عَنِ الْقَزَعِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "قزع" سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 72 باب القزع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 668 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5576)

النهي عن الجلوس في الطرقات وإعطاء الطريق حقه

راستے میں بیٹھنے کی ممانعت، راستے کو اس کا حق دینا

1374۔ حديث أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله،

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ عَلَى الطُّرُقَاتِ فَقَالُوا: مَا لَنَا بُدٌّ إِنَّمَا هِيَ مَجَالِسُنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ: فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجَالِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهَا قَالُوْا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيْقِ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الْأَذٰى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: راستے میں بیٹھنے سے بچو! لوگوں نے عرض کی: ہماری یہ مجبوری ہے کیونکہ ہم یہاں بیٹھ کر آپس میں بات چیت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم راستے میں بیٹھنے پر اصرار کرتے ہو تو راستے کو اس کا حق دو، انہوں نے دریافت کیا: راستے کا حق کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: نگاہ کو جھکا کر رکھنا، تکلیف دہ چیز کو ہٹانا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 22 باب أفنية الدور والجلوس فيها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 668 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2333)

رقم الحديث 1374

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11603 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 11362 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 5592 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2121 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4815 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 595 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 13291 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 1247 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 1150 اخرجه عبد بن حميد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 958 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحديث: 859

تحریم فعل الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة والنامصة والمتنمصة والمتفلجات والمغيرات خلق الله

مصنوعی بال لگانے والی‘ لگوانے والی‘ جسم گودنے والی‘ گدوانے والی‘ چہرے کے بال نوچنے والی اور نچوانے والی‘ دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور کروانے والی‘ جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں‘ ان کے یہ تمام افعال حرام ہیں

﴿1375﴾ حديث أَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَتْ: سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا، وَإِنِّي زَوَّجْتُهَا؛ أَفَأَصِلُ فِيْهِ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُوْلَةَ

✧✧ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میری بیٹی کو چیچک کی بیماری ہوئی ہے جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے۔ میں نے اس کی شادی کردی ہے کیا میں اس کو نقلی بال لگوادوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نقلی بال لگوانے والی اور لگانے والی عورت پر لعنت کرے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب اللباس: 85 باب الموصولة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 669 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5597)

﴿1376﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ امْرَأَةً مِّنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَتَهَا، فَتَمَعَّطَ شَعْرُ رَأْسِهَا فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ؛ فَقَالَتْ: إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا، فَقَالَ: لَا، إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوْصِلَاتُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری خاتون نے اپنی بیٹی کی شادی کسی کے ساتھ کردی۔ اس کے سر کے بال جھڑ گئے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ اس کے شوہر نے مجھے کہا ہے کہ میں اس کو نقلی بال لگوادوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! چونکہ نقلی بال لگوانے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

رقم الحديث : 1376

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2123 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 321 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 24896 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14498

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 94 باب لا تطيع المرأة زوجها في معصية
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 669 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4909)

1377 حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُوْتَشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ، يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبٍ فَجَاءَتْ، فَقَالَتْ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ: وَمَا لِي لاَ أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللهِ فَقَالَتْ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ: لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيْهِ، لَقَدْ وَجَدْتِيْهِ أَمَا قَرَأْتِ (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ، وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) قَالَتْ: بَلٰى قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْهُ قَالَتْ: فَإِنِّي أَرٰى أَهْلَكَ يَفْعَلُوْنَهُ قَالَ: فَاذْهَبِي، فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ، فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ: لَوْ كَانَتْ كَذٰلِكَ مَا جَامَعْتُنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ گودنے والی عورت گودوانے والی عورت چہرے سے بال نوچنے والی عورت خوبصورتی کے لئے دانتوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی عورت اور اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرنے والی عورت پر لعنت کرے۔ اس بات کا پتہ بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو چلا' جس کا نام اُم یعقوب تھا وہ آئی اور بولی: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے اس' اس طرح کی عورت پر لعنت کی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسی عورت پر کیوں نہ لعنت کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی لعنت کی گئی ہے۔ اس عورت نے دریافت کیا: میں نے تو پورا قرآن پڑھ لیا ہے مجھے تو اس میں یہ بات نظر نہیں آئی جو آپ کہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم نے واقعی پڑھا ہوتا تو تمہیں مل جاتی' کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی؟

''اور رسول تمہیں جو دے اسے حاصل کر لو اور جس سے منع کرے اس سے باز آ جاؤ''۔ اس عورت نے کہا: جی ہاں! پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔ وہ عورت بولی: میرا یہ خیال ہے کہ آپ کی اہلیہ بھی ایسا کرتی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ! تم خود جا کر دیکھ لو۔ وہ عورت گئی اس نے جا کر دیکھا تو اسے ایسی کوئی چیز نظر نہیں آئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' اگر وہ اب کرتی ہوتی تو میں کبھی بھی اس کے ساتھ صحبت نہ کرتا (یعنی میں اسے طلاق دیدیتا)

رقم الحديث 1377

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2125 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4169 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 647 اخرجه ابوبكر البزار البصري في "مسنده" رقم الحديث: 1467 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4129 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 11579 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14610 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 5141 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت لبنان، (طبع ثاني) 1403ھ، رقم الحديث: 5103

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 59 سورة الحشر: 4 باب وما آتاكم الرسول فخذوه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 669 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 4604)

1378 حديث مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، عَامَ حَجَّ، عَلَى الْمِنْبَرِ. فَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ، وَكَانَتْ فِي يَدَيْ حَرَسِيٍّ فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ، وَيَقُوْلُ: إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِيْنَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ

✧✧ حمید بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کے لئے آئے تو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ان کے ایک ہاتھ میں بالوں کی ایک وگ تھی۔ انہوں نے کہا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا تھا: بنی اسرائیل اس وقت ہلاکت کا شکار ہوگئے تھے جب ان کی خواتین نے اسے استعمال کرنا شروع کیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 670 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3281)

•••• ——•••——•••

النهي عن التزوير في اللباس وغيره والتشبع بما لم يعط

فریب دینا اور جو کچھ نہیں ملا اس کے ظاہر کرنے کی ممانعت

1379 حديث أَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

✧✧ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری

رقم الحديث . **1378**

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية، حلب، شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 5245 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 16937 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3626 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2854 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 715 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 600 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2781

ایک سوکن ہے، کیا مجھے گناہ ہوگا؟ اگر میں اپنے شوہر کی طرف سے ملنے والی کسی چیز کے بارے میں اسے بتاؤں۔ ایسی چیز جو شوہر نے مجھے نہ دی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اس کے ملنے کو ظاہر کرنے والا دوہرا جھوٹ بولنے والے کی طرح ہے۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 106 باب المتشبع بما لم ينل وما ينهى من افتخار الضرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 671 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4921)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1379

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2129 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4997 اخرجه ابوعيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2034 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 25379 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5739 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8920 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14572 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحديث: 1064 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 323 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحديث: 308 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 736 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع [illegible] بيروت، قاهره، رقم الحديث: 319

كتاب الْآداب

آداب کا بیان

النهي عن التكني بأبي الْقاسم وبيان ما يستحب من الأسماء

''ابوالقاسم'' کنیت رکھنے کی ممانعت اور کون سے نام رکھنا مستحب ہے

○ **1380** ○ حديث أَنَس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: دَعَا رَجُلٌ بِالْبَقِيعِ، يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَمْ أَعْنِكَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے بقیع میں آواز دی کہ اے ابوالقاسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے تو اس نے کہا: میں نے آپ کو نہیں بلایا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام کے مطابق نام رکھو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 49 باب ما ذكر في الأسواق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 671 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2015)

○ **1381** ○ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ، فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ، وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ الْقَاسِمَ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ، وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسَنَتِ الْأَنْصَارُ، سَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ

❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک شخص کے ہاں بچہ ہوا۔ اس شخص نے اس کا نام ''قاسم'' رکھا تو انصار نے کہا: ہم تمہیں ''ابوالقاسم'' کی کنیت سے نہیں بلائیں گے اور تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈا نہیں کریں گے، وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ہاں لڑکا ہوا ہے میں نے اس کا نام ''قاسم'' رکھا ہے تو انصار کہہ رہے ہیں: ہم تمہیں ''ابوالقاسم'' کی کنیت سے نہیں بلائیں گے اور تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈا نہیں کریں گے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انصار نے ٹھیک کہا ہے تم میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو میں ''قاسم'' ہوں۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 7 باب قول الله تعالى (فإن لله خمسه)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 671 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2947)

1382 - حديث جابر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قال: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ، فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ، فَقُلْنَا: لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ، وَلَا كَرَامَةَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمنِ

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کے ہاں لڑکا ہوا اس نے اس کا نام ''قاسم'' رکھا۔ ہم نے اس سے کہا: ہم تمہاری کنیت ابوقاسم نہیں رکھیں گے اور تمہاری عزت افزائی نہیں کریں گے اس نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کو بتایا تو انہوں نے فرمایا: تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھو۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 105 باب أحب الأسماء إلى الله عز وجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 672 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5832)

1383 - حديث أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام کے مطابق نام رکھو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 20 باب كنية النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 672 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3346)

•••———•••———•••

استحباب تغيير الاسم القبيح إلى حسن
وتغيير اسم برة إلى زينب وجويرية ونحوها

رقم الحديث: **1381**: اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **14288** ذكره ابوبكر [illegible] في ''[illegible]'' طبع مكتبه [illegible] مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء رقم الحديث: **19104** اخرجه ابوداؤد [illegible] في ''مسنده'' طبع دارالمعرفة بيروت، لبنان رقم الحديث: **1730** اخرجه ابويعلى الموصلي في ''مسنده'' طبع دارالمامون [illegible] **1404**ھ-**1984**ء رقم الحديث: **2016** اخرجه ابوعبدالله البخاري في ''الادب المفرد'' طبع دارالبشائر الاسلاميه، [illegible] **1409**ھ **1989**ء رقم الحديث: **842** اخرجه ابومحمد الكسي في ''مسنده'' طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ/ **1988**ء، [illegible] 1112

برے نام کو تبدیل کر کے اچھا نام رکھنا مستحب ہے "برہ" نام کو تبدیل کر کے زینب یا جویریہ وغیرہ رکھنا

1384 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ، فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام "برہ" تھا تو کہا گیا: تم اپنے آپ کو نیک قرار دیتی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 108 باب تحويل الاسم إلى اسم أحسن منه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 672 (عربی انگلش صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5839)

•••——————•••——————•••

تحريم التسمي بملك الأملاك وبملك الملوك

ملک الاملاک، ملک الملوک (شہنشاہ) نام رکھنا حرام ہے

1385 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْنَعُ الْأَسْمَاءِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ نام "شہنشاہ" ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 114 باب أبغض الأسماء إلى الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 673 (عربی انگلش صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5853)

•••——————•••——————•••

رقم الحديث 1384

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2141 أخرجه أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4953 أخرجه أبو عبد الله محمد القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3732 أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث 2698 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 9556 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه 1993ء رقم الحديث: 5830 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه 1994ء رقم الحديث: 19099

استحباب تحنيك المولود عند ولادته وحمله إلى صالح يحنكه وجواز تسميته يوم ولادته واستحباب التسمية بعبد الله وإبراهيم وسائر أسماء الأنبياء عليهم السلام

نومولود بچے کو گھٹی دینا مستحب ہے اور اسے اٹھا کر کسی نیک آدمی کے پاس لے جایا جائے تاکہ وہ اسے گھٹی دے اور اس کا نام عبداللہ یا ابراہیم یا دیگر انبیاء کے نام پر رکھنا جائز ہے

1386 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي، فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ، فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ، قَالَ: مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: هُوَ أَسْكَنُ مَا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ، فَتَعَشَّى، ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَتْ: وَارِ الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ: احْفَظْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَرْسَلَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ، فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا: نَعَمْ، تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَغَهَا، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ فِيهِ، فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ، وَحَنَّكَهُ بِهِ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بیمار تھا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہیں گئے اسی دوران بچے کا انتقال ہو گیا۔ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہوں نے دریافت کیا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے، سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ پہلے کے مقابلے میں سکون کی حالت میں ہے۔ پھر سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے ان کے آگے کھانا رکھا۔ انہوں نے کھانا کھایا اس کے بعد اپنی اہلیہ کے ساتھ صحبت کی جب وہ فارغ ہو گئے تو سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے گھر والوں کو (ہدایت کی کہ) بچے کو دفن کر دو۔ اگلے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا گزشتہ رات تم نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ تعالیٰ! ان دونوں کو برکت عطا کر۔

تو سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اسے سنبھال کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کچھ کھجوریں بھی دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو لیا اور دریافت کیا: کیا اس کے ساتھ کوئی اور چیز بھی ہے؟ حضرت انس نے کہا: جی ہاں! کھجوریں بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور لی اسے چبایا اور پھر اس کو اس بچے کے منہ میں ڈال دیا اور اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

أخرجه البخاري في: 71 كتاب العقيقة: 1 باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه، وتحنيكه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 673 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5153)

1387 حديث أَبِي مُوسى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ، فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

﴿﴾ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میرے ہاں بیٹا ہوا میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اس کا نام "ابراہیم" رکھا اور کھجور کے ذریعے اسے گھٹی دی اور اس کے لیے برکت کی دعا کر کے اسے مجھے دے دیا۔

(حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) یہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے۔

أخرجه البخاري في: 71 كتاب العقيقة: 1 باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 674 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5150)

1388 حديث أَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَتْ: فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ، فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا، ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ، ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ، وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ

﴿﴾ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے وہ بیان کرتی ہیں جب میں (ہجرت کے لیے) نکلی تو میں اپنی (حمل کی مدت) پوری کر چکی تھی میں مدینہ منورہ آ گئی وہاں میں نے قبا میں پڑاؤ کیا۔ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو قبا میں جنم دیا پھر میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے اسے آپ کی گود میں رکھ دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور منگوائی۔ آپ نے اسے چبایا اپنا لعاب مبارک عبداللہ کے منہ میں ڈال دیا۔ اس کے پیٹ میں جانے والی سب سے پہلی چیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب مبارک تھا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھجور کے ذریعے سے گھٹی دی پھر اس

رقم الحديث: 1387

أخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2145 أخرجه احمد بن حنبل الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19588 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 19088 أخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 7315 أخرجه ابو عبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ 1989ء رقم الحديث 840 أخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث 23482

کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا کی' یہ اسلام میں پیدا ہونے والا سب سے پہلا بچہ تھا۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 45 باب هجرة النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وأصحابه إلى المدينة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 674 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3697)

1389 ۔ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ ابْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ وُلِدَ. فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ، وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ؛ فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ فَخِذِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفَاقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: قَلَبْنَاهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا اسْمُهُ قَالَ: فُلَانٌ قَالَ: وَلٰكِنْ أَسْمِهِ الْمُنْذِرَ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

﴿﴾ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے منذر کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا' جب ان کی پیدائش ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے زانوں پر بٹھالیا۔ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ کسی دوسرے معاملے کی طرف ہوئی تو حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت انہیں اٹھالیا گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ واپس ہوئی تو آپ نے بچے کو اپنے اردگرد نہ پایا۔ آپ نے دریافت کیا: بچہ کہاں ہے؟ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم نے اسے واپس بھیج دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اس کا نام کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: فلاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم اس کا نام "منذر" رکھو تو اس دن ان کا نام منذر رکھا گیا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 108 باب تحويل الاسم إلى اسم أحسن منه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 675 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5838)

1390 ۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ، وقال احسبه فطيم وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ نُغَرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ میرا ایک بھائی تھا جسے ابوعمیر کہا جاتا تھا (راوی بیان کرتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا تھا) اس کا دودھ چھڑایا گیا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو فرمایا: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا حال ہے؟ وہ چڑیا کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

ارشاد حدیث 1389

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2149 ذکره ابوبکر البیہقی فی "السنن الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 19097 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 5793 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 816

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 112 باب الكنية للصبي قبل أن يولد للرجل
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 675 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5850)

•••———•••———•••

الاستئذان

اندر آنے کی اجازت مانگنا

1391 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ إِذْ جَاءَ أَبُو مُوسَى كَأَنَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، فَرَجَعْتُ فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ قُلْتُ: اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، فَرَجَعْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَتُقِيمَنَّ عَلَيْهِ بِبَيِّنَةٍ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: وَاللَّهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ. فَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَخْبَرْتُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں انصار کی ایک محفل میں موجود تھا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے وہ گھبرائے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گھر کے اندر داخل ہونے کے لئے تین مرتبہ اجازت مانگی تو مجھے اجازت نہیں ملی میں واپس آ گیا۔ بعد میں انہوں نے دریافت کیا: تم آئے کیوں نہیں۔ میں نے کہا: میں نے تین مرتبہ اجازت مانگی تھی جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا۔ (کیونکہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اگر اجازت نہ ملے تو وہ شخص واپس چلا جائے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو تم اس کا ثبوت پیش کرو گے۔

آپ لوگوں میں سے کسی ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمان ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ابی بن کعب بولے: اللہ کی قسم! آپ کے ساتھ اٹھ کر وہ شخص جائے گا جو حاضرین میں سب سے کم سن ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حاضرین میں سب سے کم سن تھا۔ میں ان کے ساتھ اٹھ کر گیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 13 باب التسليم والاستئذان ثلاثا
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 676 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5891)

•••———•••———•••

كراهة قول المستأذن أنا إذا قيل من هذا

اجازت مانگنے والے کا ''میں'' کہنا مکروہ ہے جب اس سے یہ پوچھا جائے ''کون ہے''

1392 حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ: مَنْ ذَا فَقُلْتُ: أَنَا فَقَالَ: أَنَا، أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس قرض کی وجہ سے حاضر ہوا جو میرے والد کے ذمے تھا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا آپ نے دریافت کیا: کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: میں ہوں میں ہوں گویا آپ نے اس بات کو ناپسند کیا۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 17 باب إذا قال من ذا فقال أنا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 677 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5896)

•••———•••———•••

تحريم النظر في بيت غيره

دوسرے کے گھر میں جھانکنا حرام ہے

1393 حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنْ تَنْتَظِرَنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دروازے کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ سر کھجا رہے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ تو فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اجازت لینے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ گھر والوں پر نگاہ نہ پڑے۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 23 باب من اطلع في بيت قوم ففقؤا عينه فلا دية له

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 677 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6505)

1394 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

بِمِشْقَصٍ، أَوْ بِمَشَاقِصَ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُ الرَّجُلَ لِيَطْعُنَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر اس کی طرف بڑھے۔ آپ کے ہاتھ میں (تیر) کا پھل تھا۔ وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے یوں محسوس ہوا تھا کہ جیسے اب اسے اس کی آنکھ میں چبھو دیں گے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 11 باب الاستئذان من أجل البصر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 677 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5888)

1395 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَوِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ، خذفته بحصاة ففقأت عَيْنَهُ، مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہم دنیا میں بعد میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن پہلے ہوں گے۔ اسی سند کے ہمراہ یہ روایت بھی منقول ہے، اگر کوئی شخص تمہارے گھر میں جھانکے اور وہ تم سے اجازت نہ لے تو تم اس کی آنکھوں میں کنکریاں مارو جس کے نتیجے میں اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 15 باب من أخذ حقه أو اقتص دون السلطان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 677 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6493)

•••———•••———•••

رقم الحديث . 1395

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2158 اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4861 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6003 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 1078 اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 7066 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث: 17433

كتاب السلام

سلام کا بیان

يسلم الراكب على الماشي والقليل على الكثير
سوار شخص پیدل شخص کو، تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں گے

1396 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سوار شخص پیدل کو سلام کرے اور پیدل شخص بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 5 باب تسليم الراكب على الماشي

رقم الحديث: 1 رقم الصفحة: 678 (مرتبہ حدیث صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5878)

من حق المسلم للمسلم رد السلام
ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر یہ حق ہے کہ وہ اسے سلام کا جواب دے

1397 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: **1397**: اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2162** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5030** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2736** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1435** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **8378** اخرجه ابن حبان البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ه/1993**ء، رقم الحديث: **241** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **10049** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ

❖ ❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، جنازے کے پیچھے جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینکنے والے کو جواب دینا۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 2 باب الأمر باتباع الجنائز

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 678 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1183)

•••———•••———•••

النهي عن ابتداء أهل الكتاب بالسلام وكيف يرد عليهم

اہل کتاب کو سلام کرنے میں پہل کی ممانعت ہے نیز انہیں جواب کیسے دیا جائے

1398 - حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ، فَقُوْلُوْا: وَعَلَيْكُمْ

❖ ❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل کتاب تمہیں سلام کریں تو تم جواب میں انہیں "وعلیکم" کہو۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 22 باب كيف يُرد على أهل الذمة السلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 678 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5903)

1399 - حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُوْدُ فَإِنَّمَا يَقُوْلُ أَحَدُهُمْ: السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ: وَعَلَيْكَ

❖ ❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب یہودی سلام کرتے ہیں تو

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1397** الکبری طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **6408** أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2299** أخرجه أبو عبدالله البخاري في "الأدب المفرد" طبع دار البشائر الإسلامية، بيروت، لبنان، **1409**ھ/**1989**ء، رقم الحديث: **991**

رقم الحدیث **1396**: أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2163** أخرجه أبو عبدالله محمد القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3697** أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة، قاهرة، مصر، رقم الحديث: **13234** أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ/**1984**ء، رقم الحديث: **2916**

کہتے ہیں "السام علیکم" (یعنی تمہیں موت آئے) تو تم جواب دو! وعلیک (یعنی تمہیں بھی آئے)

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 22 باب كيف يُرَدّ على أهل الذمة السلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 679 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5902)

1400 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُوْدِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا: السَّامُ عَلَيْكَ فَفَهِمْتُهَا، فَقُلْتُ: عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلاً، يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَدْ قُلْتُ: وَعَلَيْكُمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا: "سام علیک" (یعنی آپ کو موت آئے) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں یہ بات سمجھ گئی میں نے کہا: "علیک السام واللعنۃ" (یعنی تمہیں بھی موت آئے اور تم پر لعنت بھی ہو)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ آرام سے! اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ نے سنا نہیں کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں نے بھی ان کو علیکم (یعنی تمہیں بھی موت آئے) کہہ دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 22 باب كيف يُرَدّ على أهل الذمة السلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 679 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5901)

•••———•••———•••

استحباب السلام على الصبيان

بچوں کو سلام کرنا مستحب ہے

1401 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ مَرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَفْعَلُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا' انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 15 باب التسليم على الصبيان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 679 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5893)

•••———•••———•••

إباحة الخروج للنساء لقضاء حاجة الإنسان

خواتین کا قضائے حاجت کیلئے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے

◦ 1402 ◦ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ لِحَاجَتِهَا، وَكَانَتِ امْرَأَةً جَسِيمَةً لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا، فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا سَوْدَةُ أَمَا وَاللّٰهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا، فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي بَيْتِي، وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى، وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي، فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ: فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ، مَا وَضَعَهُ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب حجاب کا حکم نازل ہوگیا تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا قضائے حاجت کے لئے باہر گئیں وہ بھاری جسم کی خاتون تھیں جو شخص انہیں پہچانتا تھا وہ انہیں فوراً پہچان سکتا تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ لیا اور بولے سودہ! اللہ کی قسم! آپ ہم سے پوشیدہ نہیں رہ سکی ہیں دیکھیں آپ کیسے باہر نکلی ہیں؟ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ واپس آگئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے آپ کھانا کھا رہے تھے آپ کے ہاتھ میں گوشت والی ہڈی موجود تھی وہ اندر داخل ہوئیں اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قضائے حاجت کے لئے باہر نکلی تھی عمر نے مجھ سے یہ یہ بات کہی ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی جب آپ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو گوشت والی ہڈی آپ کے ہاتھ میں موجود تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رکھا نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم خواتین کو یہ اجازت دی گئی ہے کہ تم قضائے حاجت کے لئے گھر سے باہر نکل سکتی ہو۔

أخرجه البخاري في 65 كتاب التفسير: 13 سورة الأحزاب: 8 باب قوله (لا تدخلوا بيوت النبي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 680 (مرشائع کردہ صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحديث 4517)

•••———•••———•••

تحريم الخلوة بالأجنبية والدخول عليها

اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں رہنا یا اس کے پاس جانا حرام ہے

◦ 1403 ◦ حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ: الْحَمْوُ الْمَوْتُ

◇◇ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے عورتوں کے پاس (تنہائی میں) جانے

سے بچو۔ایک انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! دیور کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے آپ نے فرمایا: دیور موت ہے۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 111 باب لا يخلون رجل بامرأة إلا ذو محرم والدخول على المغيبة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 680 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4934)

•••———•••———•••

بيان أنه يستحب لمن رُؤِيَ خاليًا بامرأة وكانت زوجة أو محرمًا له أن يقول هذه فلانة ليدفع ظن السوء به

اس بات کا بیان کہ یہ بات مستحب ہے کہ جب کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہا ہو اور وہ عورت اس کی بیوی ہو یا کوئی محرم عزیزہ ہو تو یہ وضاحت کر دے کہ یہ فلاں خاتون ہے تا کہ اس کے بارے میں بدگمانی ختم ہو جائے

1404 حديث صَفِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ، فِي الْمَسْجِدِ، فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً، ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا يَقْلِبُهَا، حَتّٰى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ، عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ، مَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى رِسْلِكُمَا، إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

(امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کی زیارت کے لیے آئیں جب نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا ہوا تھا۔انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھوڑی بات چیت کی پھر وہ واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے تا کہ انہیں واپس پہنچا دیں۔ جب وہ مسجد کے دروازے تک پہنچیں' جو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے کے پاس تھا' تو انصار کے دو افراد پاس سے گزرے اور دونوں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا: ٹھہر جاؤ! یہ صفیہ بنت حیی ہیں' ان دونوں نے عرض کی سبحان اللہ! یارسول اللہ ﷺ! یہ بات ان دونوں کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ وہ تمہارے دلوں میں بدگمانی نہ ڈال دے۔

أخرجه البخاري في: 33 كتاب الاعتكاف: 8 باب هل يخرج المعتكف لحوائجه إلى باب المسجد
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 681 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1930)

من أتى مجلسًا فوجد فرجة فجلس فيها ، وإلا وراء هم

جو شخص کسی محفل میں آئے اور وہاں کشادگی دیکھے تو وہاں بیٹھ جائے ورنہ لوگوں سے پیچھے بیٹھے

1405 ۔ حديث أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَالنَّاسُ مَعَهُ، إِذْ أَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ: فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ، فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ

﴿﴾ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ ﷺ کے ہمراہ موجود تھے اسی دوران تین اشخاص آئے جن میں سے دو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آگئے اور ایک شخص واپس چلا گیا۔ ایک شخص کو گنجائش دکھائی دی تو وہاں بیٹھ گیا دوسرا ان لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا واپس چلا گیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں ان تینوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ایک شخص نے اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے پناہ دی دوسرا شخص شرما گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا اور تیسرا شخص منہ پھیر کر چلا گیا تو اللہ تعالیٰ نے (اپنی رحمت کو) اس سے پھیر لیا۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 8 باب من قعد حيث ينتهي به المجلس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 682 (مرقم صحیح بخاری ... حدیث 66)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1406

أخرجه ... مسلم ... في صحيحه طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2176 أخرجه ... الترمذي في الجامع طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2724 أخرجه ... مالك ... في الموطأ طبع دار احياء التراث العربي تحقيق فؤاد عبد الباقي رقم الحديث 1724 أخرجه ... ابن حبان ... في صحيحه طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414هـ 1993ء رقم الحديث 86 ذكره أبو بكر البيهقي في السنن الكبرى طبع مكتبة دار الباز مكة المكرمة سعودي عرب 1414هـ 1994ء رقم الحديث 5683 أخرجه أبو القاسم الطبراني في المعجم الكبير طبع مكتبة العلوم والحكم الموصل 1404هـ 1983ء رقم الحديث 3308 أخرجه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني طبع دار الراية رياض سعودي عرب 1411هـ 1991ء رقم الحديث 901 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في السنن طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406هـ 1986ء رقم الحديث 5900

تحريم إقامة الإنسان من موضعه المباح الذي سبق إليه

آدمی جہاں بیٹھا تھا' جہاں بیٹھنا اس کے لئے جائز تھا وہاں سے اس شخص کو اٹھا کر (خود بیٹھنا) حرام ہے

1406 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 31 باب لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه

رقم ا جزء: 1 رقم الصفحة: 682 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5914)

•••———•••———•••

منع المخنث من الدخول على النساء الأجانب

ہیجڑے اجنبی خواتین کے پاس نہیں جاسکتے

1407 حديث أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ، فَسَمِعَهُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُمَيَّةَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا، فَعَلَيْكَ بِابْنَةِ غَيْلاَنَ، فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ، وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ يَدْخُلَنَّ هؤُلاَءِ عَلَيْكُنَّ

رقم الحديث : 1407

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4929** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1902** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: **1457** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **26533** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام ، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **9245** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **16/58!** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه-**1984**ء، رقم الحديث: **6960** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ه/**1983**ء، رقم الحديث: **8297** اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره **1413**ه/**1992**ء، رقم الحديث: **888** اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) **1409**ه، رقم الحديث: **26491** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2180**

✧✧ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میرے پاس اس وقت ایک ''خواجہ سرا'' بیٹھا ہوا تھا میں نے اسے عبداللہ بن ابوامیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا: اے عبداللہ! اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں کل طائف کی فتح نصیب کی تو میں تمہیں غیلان کی بیٹی کے بارے میں بتاؤں گا جو آتی ہے تو چار سلوٹیں ہوتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ (یعنی خواجہ سرا) تمہارے ہاں نہ آیا کریں۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 56 باب غزوة الطائف في شوال سنة ثمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 683 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4069)

•••———•••———•••

جواز إرداف المرأة الأجنبية إذا أعيت في الطريق

اگر کوئی اجنبی عورت راستے میں تھک جائے تو اسے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا جا سکتا ہے

1408 حديث أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ،

قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ، وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلاَ مَمْلُوكٍ وَلاَ شَيْءٍ، غَيْرَ نَاضِحٍ وَغَيْرَ فَرَسِهِ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ، وَأَسْتَقِي الْمَاءَ، وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ، وَأَعْجِنُ، وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ جَارَاتٌ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ، وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. عَلَى رَأْسِي، وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي، فَلَقِيتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ: إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسِيرَ مَعَ الرِّجَالِ. وَذَكَرْتُ الزُّبَيْرَ وَغَيْرَتَهُ، وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنِّي اسْتَحْيَيْتُ، فَمَضَى فَجِئْتُ الزُّبَيْرَ، فَقُلْتُ: لَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى رَأْسِي النَّوَى، وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَأَنَاخَ لِأَرْكَبَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ، وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ: وَاللهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ: حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ، بَعْدَ ذٰلِكَ، بِخَادِمٍ يَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ، فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَنِي

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کر لی۔ ان کے پاس کوئی زمین نہیں تھی اور نہ ہی کوئی غلام تھا۔ صرف ایک اونٹنی تھی اور ان کا ایک گھوڑا تھا۔ میں ان کے گھوڑے کو چارا کھلایا کرتی تھی اور اسے پانی پلایا کرتی تھی اور ڈول بھرتی تھی۔ آٹا گوندتی تھی۔ میں روٹی اچھی نہیں پکا سکتی تھی۔ میری ہمسائی انصاری عورتیں تھیں وہ بہت مخلص تھیں وہ مجھے روٹی پکا کر دیا کرتی تھیں۔ میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زمین میں سے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں عطا کی تھی، کھجوریں اٹھا کر لایا کرتی تھی اور اپنے سر پر اٹھا کر لاتی تھی۔ یہ میرے گھر سے دو تہائی فرسخ پر موجود تھی۔ ایک دن میں آ رہی تھی۔ کھجوریں میرے سر پر تھیں۔ میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی اور ان کے ساتھ کچھ انصاری صحابہ بھی تھے۔ آپ نے مجھے بلایا اور اونٹ کو بٹھانے لگے تاکہ مجھے اپنے پیچھے بٹھالیں۔ مجھے شرم آ گئی کہ میں اتنے مردوں کے ساتھ چلوں گی۔ پھر مجھے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی یاد

آئی اور ان کے غصے کا بھی خیال آیا۔ وہ بہت غصے والے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات محسوس کر لی کہ میں شرما رہی ہوں۔ آپ تشریف لے گئے۔ پھر میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور انہیں بتایا: نبی اکرم ﷺ مجھے ملے تھے میرے سر پر کھجوریں تھیں۔ آپ کے ساتھ آپ کے کچھ ساتھی بھی تھے۔ آپ اپنے اونٹ کو بٹھانے لگے تھے تاکہ میں بھی سوار ہو جاؤں۔ پھر مجھے اس پر شرم آئی اور آپ کے غصے کا خیال بھی آ گیا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ تعالیٰ کی قسم! تمہارا کھجوریں اٹھانا میرے نزدیک تمہارے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سوار ہو جانے کے مقابلے میں زیادہ شدید ہے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرے پاس ایک خادم بھیج دیا جو گھوڑے وغیرہ کا انتظام کر دیا کرتا تھا گویا انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 107 باب الغيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 683 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4926)

•••———•••———•••

مناجاة الاثنين دون الثالث بغير رضاه

دو آدمی تیسرے کی موجودگی میں اس کی رضامندی کے بغیر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں

1409 ◦ حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تین افراد موجود ہوں تو دو افراد تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی میں بات نہ کریں۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 45 باب لا يتناجى اثنان دون الثالث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 684 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5930)

1410 ◦ حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً، فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُوْنَ الْآخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ أَجْلَ أَنْ يُحْزِنَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: جب تین افراد موجود ہوں تو دو آدمی تیسرے کو

رقم الحديث 1409.

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2183 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4851 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2825 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3775 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2657 اخرجه مالك بن انس الاصبحي في "الموطأ" طبع دار احياء التراث العربي تحقيق فواد عبدالباقي رقم الحديث: 1790

چھوڑ کر سرگوشی میں بات نہ کریں یہاں تک کہ جب زیادہ لوگ ہو جائیں تو وہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ اس طرح اس تیسرے شخص کو تکلیف ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 47 باب إذا كانوا أكثر من ثلاثة فلا بأس بالمسارة والمناجاة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 685 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5932)

•••———•••———•••

الطب والمرض والرقى

طب، بیماری اور دم

1411 ۔ حديث أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

عن النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: الْعَيْنُ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں نظر لگنا حق ہے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 36 باب العين حق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 685 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 5408)

•••———•••———•••

السحر

جادو

1412 ۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ. حَتَّى كَانَ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيهِنَّ قَالَ سُفْيَانُ (أَحَدُ رِجَالِ السَّنَدِ) وَهٰذَا أَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنَ السِّحْرِ إِذَا كَانَ كَذَا فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَعَلِمْتِ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي، وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ. فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلْآخَرِ: مَا بَالُ الرَّجُلِ قَالَ: مَطْبُوبٌ قَالَ: وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ: لَبِيدُ ابْنُ أَعْصَمَ، رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، حَلِيفٌ لِيَهُودَ، كَانَ مُنَافِقًا قَالَ: وَفِيمَ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ قَالَ: وَأَيْنَ قَالَ: فِي جُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ، فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ قَالَتْ: فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرَ حَتَّى اسْتَخْرَجَهُ فَقَالَ: هٰذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ، وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَ: فَاسْتُخْرِجَ قَالَتْ: فَقُلْتُ أَفَلَا، أَيْ تَنَشَّرْتَ فَقَالَ: أَمَا وَاللهِ فَقَدْ

رقم الحديث 1411

أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، طبع مؤسسة قرطبة، قاهرة مصر، رقم الحديث: 8228 أخرجه ابن حبان في الصحيح، طبع

مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414هـ 1993م رقم الحديث:5503

شَفَانِیْ، وَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيْرَ عَلٰى أَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ شَرًّا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا گیا جس کی وجہ سے آپ یہ محسوس کرتے تھے کہ آپ نے اپنی زوجہ کے ساتھ صحبت کی ہے حالانکہ آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: یہ جادو کی شدید ترین قسم ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو؟ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں مجھے بتا دیا ہے جس کے بارے میں میں نے اس سے دریافت کیا تھا' میرے پاس دو افراد آئے جن میں سے ایک میرے سرہانے کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کی طرف بیٹھ گیا جو میرے سرہانے کی طرف تھا اس نے دوسرے سے کہا ان صاحب کو کیا ہوا ہے؟ دوسرے نے کہا: ان پر جادو کیا گیا ہے اس نے دریافت کیا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا: لبید بن اعصم نے جو بنو زریق سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہے اور یہودیوں کا حلیف ہے اس شخص نے جو منافق ہے' پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: کنگھی میں اور کنگھی سے گرنے والے بالوں میں' اس نے دریافت کیا: یہ کہاں ہیں؟ اس نے جواب دیا: یہ شگوفے کے پردے میں ہے جو زروان کے کنویں میں ایک بھاری پتھر کے نیچے ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کنوئیں کے پاس گئے آپ نے اسے باہر نکالا تو آپ نے فرمایا: یہ وہی کنواں ہے جو مجھے خواب میں دکھایا گیا تھا اس کا پانی یوں تھا جیسے مہندی گھولی ہوتی ہے اور اس کے کھجوروں کے درختوں کے سرے یوں تھے جیسے شیاطین کے سر ہوتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اسے نکال دیا گیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے کہا: آپ نے اس پر منتر کیوں نہیں پڑھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دے دی ہے تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں لوگوں میں کسی کے حوالے سے کوئی شر پھیلاؤں۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 49 باب هل يستخرج السحر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 685 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5432)

•••———•••———•••

السم

زہر

1413 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1413: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2190 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4508 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 13309 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه، بيروت لبنان 1411ھ / 1990ء رقم الحديث: 7090 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث 19500

أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا، فَجِيءَ بِهَا، فَقِيلَ: أَلَا تَقْتُلُهَا قَالَ. لَا قَالَ. فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک یہودی عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں زہر ملا ہوا بکری کا گوشت لے کر آئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کچھ کھالیا پھر اس عورت کو لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کیا ہم اس عورت کو قتل نہ کر دیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تالو میں اس کا اثر میں نے ہمیشہ محسوس کیا۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 28 باب قبول الهدية من المشركين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 686 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2474)

•••———•••———•••

استحباب رقية المريض

بیمار پر دم کرنا مستحب ہے

1414۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا، أَوْ أُتِيَ بِهِ قَالَ: أَذْهِبِ الْبَاسَ، رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کے پاس تشریف لاتے یا آپ کے پاس کوئی بیمار لایا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس بیماری کو دور کر دے، شفاء عطا کر! تو شفاء عطا کرنے والا ہے۔ بے شک تیرے علاوہ اور کوئی شفاء عطا کرنے والا نہیں ہے ایسی شفاء عطا کر جو بیماری کو ذرا بھی نہ رہنے دے''۔

أخرجه البخاري في: 75 كتاب المرضى: 20 باب دعاء العائد للمريض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 686 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5351)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1414

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13850 اخرجه ابو بكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ه رقم الحديث: 10881 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ه 1984ء رقم الحديث: 3873

رقية المريض بالمعوّذات والنفث

بیمار کو معوذتین پڑھ کردم کرنا اور اسے پھونک مارنا

1415۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ، إِذَا اشْتَكَى، يَقْرَأُ عَلٰى نَفْسِهِ بِالْمَعَوِّذَاتِ، وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ، وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ، رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تھے تو اپنے اوپر ''معوذات'' پڑھ کردم کیا کرتے تھے اور پھونک مارتے تھے جب آپ کی بیماری شدید ہوگئی تو میں نے آپ پر یہ آیتیں پڑھ کردم کرنا شروع کیا اور آپ کا دست اقدس آپ کے جسم پر پھیرنا شروع کیا۔ آپ کے دست مبارک کی برکت کی امید رکھتے ہوئے۔

أخرجه البخاري في: 66 كتاب فضائل القرآن: 14 باب المعوذات

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 687 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4728)

•••———•••———•••

استحباب الرقية من العين والنملة والحمة والنظرة

نظر لگنے پر، زہریلے کیڑے کے کاٹنے پر، چیونٹی کے کاٹنے پر دم کرنا مستحب ہے

1416۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَتْ: رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقْيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے زہریلے سانپ یا بچھو کے کاٹنے پر دم کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زہریلے جانور کے کاٹنے پر دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

رقم الحديث 1416

اخرجه ابو عيسى الترمذي في ''جامعه'' طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2056 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 24371 اخرجه ابوحاتم البستي في ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6101 ذكره ابوبكر البيهقي في ''سننه الكبرىٰ'' طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 19368 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في ''معجمه الاوسط'' طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث 1050 اخرجه ابويعلى الموصلي في ''مسنده'' طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث: 4909 اخرجه ابن ابونعيم المستخرج في ''مسنده'' طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 1546 اخرجه ابوبكر الكوفي في ''مصنفه'' طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 23529

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 37 باب رقية الحية والعقرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 687 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5409)

1417۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ لِلْمَرِيضِ: بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کو یہ پڑھ کر دم کرتے تھے۔ ''اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اسے ہماری زمین کی مٹی (ہم میں سے ایک شخص یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب کی برکت سے ہمارے بیمار کو ہمارے پروردگار کے اذن کی وجہ سے شفا ملے''۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 38 باب رقية النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 687 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5413)

1418۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَرْقَى مِنَ الْعَيْنِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ نظر لگنے پر ...

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 35 باب رقية العين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 687 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5406)

رقم الحديث 1417: أخرجه أبو داود السجستاني في "السنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 3895 أخرجه أبو عبدالله القزويني في "السنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3521 أخرجه أبو عبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث 8266 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 2973 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 7550 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث 4527 أخرجه أبو بكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودي عرب طبع أول 1409ھ رقم الحديث 23569

رقم الحديث 1418: أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2195 أخرجه أبو عبدالله القزويني في "السنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 3512 أخرجه أبو عبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث 8267 أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: 24390 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 6103 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 7536 أخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبة الإيمان مدينة منورة 1412ھ 1991ء رقم الحديث 1588

1419 - حدیث أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً، فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ فَقَالَ: اسْتَرْقُوْا لَهَا، فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر داغ تھا۔ آپ نے فرمایا: اسے دم کرو کیونکہ اسے نظر لگی ہے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 35 باب رقية العين

(رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 688 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5407)

•••———•••———•••

جواز أخذ الأجرة على الرقية بالقرآن والأذكار

قرآن پاک یا اذکار کے ذریعے دم کرنے کا معاوضہ وصول کرنا جائز ہے

1420 - حديث أَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: انْطَلَقَ نَفَرٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوْهَا، حَتّٰى نَزَلُوْا عَلٰى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَاسْتَضَافُوْهُمْ، فَأَبَوْا أَنْ يُّضَيِّفُوْهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذٰلِكَ الْحَيِّ، فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ، لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَتَيْتُمْ هٰؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِيْنَ نَزَلُوا، لَعَلَّهُ أَنْ يَّكُوْنَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوْا: يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ، وَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ، لَا يَنْفَعُهُ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِّنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَعَمْ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْقِي، وَلٰكِنْ وَّاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُوْنَا، فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَّكُمْ حَتّٰى تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا فَصَالَحُوْهُمْ عَلٰى قَطِيْعٍ مِنَ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ يَتْفِلُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) فَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَمْشِي وَمَا بِهِ قَلَبَةٌ قَالَ: فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمُ الَّذِي صَالَحُوْهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اقْسِمُوْا فَقَالَ الَّذِي رَقٰى لَا تَفْعَلُوْا، حَتّٰى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ، فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوْا لَهُ فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ: قَدْ أَصَبْتُمْ، اقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تخریج حدیث 1419

اخرجه ابو الحسین مسلم النیساپوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2197** اخرجه ابوعبدالله الحاکم فی "مستدرکه" طبع دار الکتب العلمیه، بیروت، لبنان **1411ھ/1990ء**، رقم الحدیث: **7486** ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحدیث: **19369** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، **1404ھ/1983ء**، رقم الحدیث: **801** اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404ھ-1984ء**، رقم الحدیث: **6918**

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب سفر کے لیے روانہ ہوئے سفر کرتے ہوئے وہ ایک عرب قبیلے کے پاس آئے انہوں نے اس قبیلے کو مہمان نوازی کے لئے کہا تو اس قبیلے نے انہیں مہمان بنانے سے انکار کر دیا۔ قبیلے کے سردار کو کسی جانور نے ڈس لیا' انہوں نے پوری کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ان میں سے کسی ایک نے کہا تم ان کے پاس جاؤ جن لوگوں نے یہاں پڑاؤ کیا ہے تو ہوسکتا ہے ان کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس سے کوئی فائدہ حاصل ہو۔ وہ ان کے پاس آئے اور کہا اے لوگو! ہمارے سردار کو کسی نے ڈس لیا ہے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے' لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا تم میں سے کسی ایک کے پاس کوئی فائدہ مند چیز ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا ہاں! اللہ کی قسم! میں دم کرتا ہوں ہم نے تمہیں مہمان نوازی کے لیے کہا تھا تم نے ہمیں مہمان نہیں بنایا۔ اب میں تمہیں اسی وقت دم کروں گا جب تم ہمارا معاوضہ ادا کرو گے۔ اس نے بکریوں کے ایک ریوڑ کے عوض میں معاملہ طے کرلیا وہ صاحب ان کے ساتھ گئے اور سورۃ الفاتحہ پڑھ کر انہیں دم کیا تو یوں جیسے وہ رسی میں سے آزاد ہوگیا ہو اور تھوڑی سی دیر میں وہ ایسا ہوگیا جیسے اسے کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں' انہوں نے طے شدہ معاوضہ ادا کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بعض نے کہا اسے آپس میں تقسیم کرو' جس نے دم کیا تھا اس نے کہا: ایسا نہ کرو۔ جب تک ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر آپ کی بارگاہ میں تذکرہ نہ کر دیں اور پھر ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا ہدایت کرتے ہیں۔ پھر جب یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ دم ہوتا ہے (انہوں نے بتایا: میں نے آپ ہی کی زبانی سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے' تم اسے آپس میں تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھو یہ بات آپ نے مسکراتے ہوئے کہی۔

أخرجه البخاري في: 37 كتاب الإجارة: 16 باب ما يعطى في الرقية على أحياء العرب بفاتحة الكتاب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 688 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2156)

•••———•••———•••

لكل داء دواء واستحباب التداوي

ہر بیماری کی دوا موجود ہے اور دوا استعمال کرنا مستحب ہے

1421 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ، أَوْ يَكُونُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ، خَيْرٌ، فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ، أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ الدَّاءَ، وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہاری دواؤں میں سے کسی بھی چیز میں اگر بھلائی ہوتی ہے تو وہ پچھنے لگوانے میں ہوسکتی ہے یا شہد پینے میں ہوسکتی ہے یا آگ کے ذریعے داغ لگوانے میں ہوسکتی ہے جبکہ وہ بیماری سے موافق ہو

ہے میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

اخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 4 باب الدواء بالعسل

(الجزء: 1 رقم الصفحة: 689 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5359)

1422 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قال: احتجم النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور پچھنے لگانے والے شخص کو اس کا معاوضہ دیا تھا۔

اخرجه البخاري في: 37 كتاب الإجارة: 18 باب خراج الحجام

(الجزء: 1 رقم الصفحة: 690 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2159)

1423 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قال: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَحْتَجِمُ، وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی شخص کو معاوضہ ادا کرنے میں زیادتی نہیں کی۔

اخرجه البخاري في: 37 كتاب الإجارة: 18 باب خراج الحجام

(الجزء: 1 رقم الصفحة: 690 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2160)

1424 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بخار جہنم کے جوش کا حصہ ہے تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

اخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 10 باب صفة النار وأنها مخلوقة

(الجزء: 1 رقم الصفحة: 690 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3088)

1425 حديث أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

كانت إذا أُتِيَتْ بِالْمَرْأَةِ قَدْ حُمَّتْ تَدْعُو لَهَا، أَخَذَتِ الْمَاءَ فَصَبَّتْهُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا قَالَتْ: وَكَانَ

رقم الحديث 1425

اخرجه مالك بن انس الاصبحي في "الموطا" طبع دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1692 اخرجه ... في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 7611 اخرجه ... الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 335

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا أَنْ نَبْرُدَهَا بِالْمَاءِ

✧ ✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے جب ان کے پاس کوئی بخار [illegible] پانی منگواتیں اور پھر اسے اس کے گریبان میں ڈالتیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت [illegible] ہم پانی کے ذریعے ٹھنڈا کریں۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 27 باب الحمى من فيح جهنم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 690 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز [illegible])

◦ **1426** ◦ حديث رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْحُمَّى مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

✧ ✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: [illegible] جوش کا حصہ ہے تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 28 باب الحمى من فيح جهنم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 690 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5394)

•••———•••———•••

كراهة التداوي باللدود

مریض کے منہ میں زبردستی دوا ڈالنا مکروہ ہے

◦ **1427** ◦ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: لَدَدْنَاهُ فِي مَرَضِهِ، فَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لاَ تَلُدُّونِي فَقُلْنَا: كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ تَلُدُّونِي قُلْنَا: كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ لاَ يَبْقَى أَحَدٌ فِي الْبَيْتِ إِلاَّ لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلاَّ الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

✧ ✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے دوران ہم نے آپ کے منہ میں [illegible] اشارہ کیا مجھے دوا نہ دو! ہم نے یہ سمجھا کہ شاید جیسے بیمار دوا کو ناپسند کرتا ہے آپ بھی اسے [illegible] طبیعت ذرا بحال ہوئی تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ دوا نہ دو؟ [illegible] نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھر میں موجود ہر شخص کو دوا دی جائے اور میں دیکھتا ہوں [illegible] ساتھ شامل نہیں تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 83 باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 691 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4189)

التداوي بالعود الهندي وهو الكست

عود ہندی اس سے مراد کست ہے دوا کے طور پر استعمال کرنا

1428۔ حديث أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ، لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ، فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

<> <> ام قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ وہ اپنے چھوٹے بچے جس نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا' کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھالیا۔ بچے نے آپ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا اسے دھویا نہیں۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 59 باب بول الصبيان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 691 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 221)

1429۔ حديث أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِهذا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ، يُسْتَعَطُ بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

<> <> سیدہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم عود ہندی استعمال کرو اس میں سات بیماریوں کی شفا موجود ہے۔ گلے کی تکلیف میں اسے ناک میں ڈالا جاتا ہے اور نمونیے میں اسے منہ میں ڈالا جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 10 باب السعوط بالقسط الهندي البحري وهو الكست

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 691 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5368)

رقم الحديث۔ 1429

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3877 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3462 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 27045 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 7583 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 19359 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 442 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 344

التداوي بالحبة السوداء

کلونجی کو دوا کے طور پر استعمال کرنا

○ **1430** ○ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا السَّامَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیاہ دانے میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 7 باب الحبة السوداء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 692 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5364)

•••————•••————•••

التلبينة مجمة لفؤاد المريض

تلبینہ بیمار کے دل کو تقویت دیتا ہے

○ **1431** ○ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

أَنَّهَا كَانَتْ، إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا، فَاجْتَمَعَ لِذٰلِكَ النِّسَاءُ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا، أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتِ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ: كُلْنَ مِنْهَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: التَّلْبِينَةُ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے جب ان کے رشتے داروں میں سے کسی شخص کا انتقال ہو جاتا

رقم الحديث 1430

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2215 ... القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3447 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع ... رقم الحديث 7548 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث 105 ... القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث 491 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث: 6512 اخرجه ... في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث 123

رقم الحديث: **1431**: اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي ... رقم الحديث 2216 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث 24556 اخرجه ... النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، رقم الحديث 6693 ... "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث 6890

نو تین بھی ہو جاتی پھر وہ خواتین چلی جاتیں صرف گھر والے اور مخصوص افراد رہ جاتے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حکم کے تحت ایک ہنڈیا میں تلبینہ تیار کیا جاتا پھر ثرید بنایا جاتا اور تلبینہ اس میں ڈال دیا جاتا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: تم لوگ اسے کھاؤ؟ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تلبینہ بیمار کے دل کو سکون دیتا ہے اور اس کے غم کو کم کر دیتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 24 باب التلبينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 692 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5101)

•••———•••———•••

التداوي بسقي العسل

شہد پینے کو دوا کے طور پر استعمال کرنا

1432 - حديث أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ، فَقَالَ: فَعَلْتُ فَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ، اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ، فَبَرَأَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے شہد پلاؤ۔ وہ دوسری مرتبہ حاضر ہوا تو آپ نے اسے فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ پھر وہ تیسری مرتبہ حاضر ہوا تو آپ نے اسے فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ پھر وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کی: میں نے ایسا کرلیا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹ کہتا ہے تم اسے شہد پلاؤ۔ اس شخص نے اسے شہد پلایا تو وہ شخص تندرست ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 4 باب الدواء بالعسل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 692 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5360)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1432

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2217** اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2082** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحديث: **8221** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **11162** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، 1986ء، رقم الحديث: **6705** اخرجه ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: 19348 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث **1261**

الطاعون والطيرة والكهانة وغيرها

طاعون' بدشگونی' کہانت اور دیگر کا بیان

1433 حديث أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعُوْنُ رِجْسٌ، أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِّنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ، أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلاَ تَقْدَمُوْا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا فِرَارًا مِّنْهُ (وَفِيْ رِوَايَةٍ) لاَ يُخْرِجُكُمْ إِلاَّ فِرَارًا مِّنْهُ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ طاعون ایک عذاب ہے جو بنی اسرائیل سے ایک گروہ کی طرف بھیجا گیا (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں:) تم سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجا گیا جب تم سنو کہ کسی زمین میں یہ موجود ہے تو تم وہاں نہ آؤ اور اگر یہ اس زمین میں آجائے۔ جہاں تم موجود ہو تو تم اس سے بھاگتے ہوئے وہاں سے نہ نکلو۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 693 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3286)

1434 حديث عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَرَجَ إِلَى الشَّامِ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ، لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الأَجْنَادِ، أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ، فَأَخْبَرُوْهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضِ الشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: فَقَالَ عُمَرُ: ادْعُ لِي الْمُهَاجِرِيْنَ الأَوَّلِيْنَ فَدَعَاهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ، فَاخْتَلَفُوْا فَقَالَ بَعْضُهُمْ: قَدْ خَرَجْتَ لأَمْرٍ، وَلاَ نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلاَ نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هٰذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ: ارْتَفِعُوْا عَنِّيْ ثُمَّ قَالَ: ادْعُوْا لِي الأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ، فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوْا سَبِيْلَ الْمُهَاجِرِيْنَ، وَاخْتَلَفُوْا كَاخْتِلاَفِهِمْ فَقَالَ: ارْتَفِعُوْا عَنِّيْ ثُمَّ قَالَ: ادْعُ لِيْ مَنْ كَانَ هٰهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِّنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ، فَلَمْ يَخْتَلِفْ مِنْهُمْ عَلَيْهِ رَجُلاَنِ فَقَالُوْا: نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلاَ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هٰذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ: إِنِّيْ مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوْا عَلَيْهِ قَالَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ: أَفِرَارًا مِّنْ قَدَرِ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعَمْ، نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ إِلَى قَدَرِ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ إِبِلٌ هَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ، إِحْدَاهُمَا خَصِبَةٌ

رقم الحديث: **1433**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2218** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3103** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1065** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق محمد فؤاد عبد الباقي، رقم الحديث: **1587** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **17790**

وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ، أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصِبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ، وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ قَالَ: فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ، فَقَالَ: إِنَّ عِنْدِي فِي هٰذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ: فَحَمِدَ اللهَ عُمَرُ، ثُمَّ انْصَرَفَ

﴿۷﴾ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام کی طرف تشریف لے گئے جب آپ سرغ کے مقام پر پہنچے تو لشکروں کے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں سمیت آپ سے ملے۔ انہوں نے آپ کو بتایا کہ شام میں وبا پھیل چکی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس مہاجرین اولین کو بلاؤ۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما انہیں بلا کر لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں اس بارے میں بتایا کہ شام میں وبا پھیل چکی ہے تو انہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا۔ کچھ نے کہا: آپ جس کام کے لئے نکلے ہیں ہمارے خیال میں آپ کو اسے چھوڑنا نہیں چاہئے اور بعض نے یہ کہا: آپ کے ساتھ گنے چنے افراد موجود ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہیں۔ ہمارے خیال میں آپ کو اس وباء میں شامل نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ لوگ میرے پاس سے تشریف لے جائیں۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ میرے پاس انصار کو بلا کر لاؤ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: پھر میں انہیں بلا کر لایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی مشورہ کیا تو انہوں نے بھی مہاجرین جیسا رویہ اختیار کیا۔ ان کے درمیان بھی مہاجرین کی طرح اختلاف ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ لوگ میرے پاس سے اٹھ جائیں۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ میرے پاس یہاں جتنے بھی قریش کے بزرگ موجود ہیں جو فتح مکہ کے موقع پر ہجرت کر کے آئے تھے انہیں بلا کر لاؤ۔ میں انہیں بلا کر لایا تو ان میں سے دو افراد نے بھی اس بارے میں اختلاف نہیں کیا انہوں نے یہی کہا کہ ہمارا یہ خیال ہے کہ آپ لوگ واپس چلے جائیں اور اس وبائی علاقے میں نہ جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں یہ اعلان کر دیا: ہم کل صبح (سوار ہو کر) واپس چلے جائیں گے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ اللہ کی تقدیر سے بھاگنا چاہتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبیدہ! اگر آپ کے علاوہ یہ بات کسی اور نے کہی ہوتی تو (افسوس نہ ہوتا) ہم اللہ کی مقرر کردہ تقدیر سے بھاگ کر اللہ کی مقرر کردہ تقدیر کی طرف جا رہے ہیں۔ کیا آپ نے غور فرمایا؟ اگر آپ کے پاس اونٹ موجود ہوں اور آپ کسی ایسی وادی میں پہنچیں جس کے دو کنارے ہوں جن میں سے ایک سرسبز ہو اور دوسرا بنجر ہو اگر آپ سرسبز کنارے میں اپنے اونٹ کو چرائیں گے تو یہ اللہ کی تقدیر کے مطابق ہوگا اور اگر آپ بنجر کنارے میں اپنے اونٹ کو

رقم الحدیث 1434

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2219 اخرجہ ابوعبداللہ الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)، رقم الحدیث: 1587 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 1682 اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت سنہ 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2912 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحدیث: 7521 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث 837.

چرا میں ہے تو یہ بھی اللہ کی تقدیر کے مطابق ہوگا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پھر حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آئے۔ وہ اپنے کسی کام کی وجہ سے وہاں موجود نہ تھے۔ انہوں نے بتایا: میرے پاس اس بارے میں علم موجود ہے۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم کسی علاقے میں اس (طاعون) کے بارے میں سنو تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ اس علاقے میں واقع ہو جائے جہاں تم موجود ہو تو اس جگہ کو چھوڑتے ہوئے اس جگہ سے باہر نہ نکلو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات پر اللہ کی حمد بیان کی اور پھر وہاں سے واپس آ گئے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 30 باب ما يذكر في الطاعون

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 693 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5397)

•••———•••———•••

لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر ولا نوء ولا غول ولا يورد ممرض على مصح

چھوت چھات' بدشگونی' صفر (کے مہینے کا منحوس ہونا) ستاروں (کا اثر انداز ہونا) بھوت پریت وغیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے' البتہ بیمار شخص کو تندرست شخص کے پاس نہیں رکھا جائے گا

1435 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا بَالُ إِبِلِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ، فَيَأْتِي الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ بَيْنَهَا فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ: فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عدویٰ، صفر اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ایک دیہاتی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ میرا اونٹ جنگلوں میں ہرنوں کی طرح گھوم رہا ہوتا ہے پھر ایک خارش زدہ اونٹ ان کے درمیان آتا ہے اور انہیں بھی خارش زدہ کر دیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے کو خارش میں کس نے مبتلا کیا؟"

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 25 باب لا صفر وهو داء يأخذ البطن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 695 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5387)

1436 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ يُورِدَنَّ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بیمار شخص کو کسی صحت مند شخص کے پاس ہرگز نہ لایا جائے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 53 باب لا هامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 696 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5437)

•••———•••———•••

الطيرة والفأل وما يكون فيه الشؤم

بدفال اور نیک فال کا حکم اور کن چیزوں میں نحوست ہوتی ہے

1437۔ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ عَدْوىٰ وَلاَ طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالُوْا: وَمَا الْفَأْلُ قَالَ: كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عدویٰ اور طیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے مجھے فال پسند ہے لوگوں نے دریافت کیا: فال سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 54 باب لا عدوى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 696 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5440)

1438۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لاَ طِيَرَةَ، وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوْا: وَمَا الْفَأْلُ قَالَ: الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةِ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بدفالی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ اس میں سب سے بہتر فال ہے لوگوں نے دریافت کیا: اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ اچھی بات جو کوئی سن لے۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 43 باب الطيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 696 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5422)

رقم الحديث 1438

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2223** اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1615** اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **9848** اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/ **1993**، رقم الحديث: **6124** اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه، **1984**، رقم الحديث: **3210** اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ه/ **1989**، رقم الحديث: **910** اخرجه ابوبكر الصنعانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت لبنان، (طبع ثانى) **1403**ه، رقم الحديث: **19503**

﴿1439﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ عَدْوَى وَلاَ طِيَرَةَ، وَالشُّؤْمُ فِي ثَلاَثٍ: فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عدویٰ (چھوت) اور بدفالی کی کوئی حقیقت نہیں ہے وہ صرف تین چیزوں میں ہوتی ہے۔ عورت، گھر اور جانور۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 43 باب الطيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 696 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5421)

﴿1440﴾ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر یہ نحوست کسی چیز میں موجود ہوتی تو عورت میں ہوتی، گھوڑے میں ہوتی یا رہائش میں ہوتی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 47 باب ما يذكر من شؤم الفرس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 697 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2704)

•••———•••———•••

قتل الحيات وغيرها

سانپوں وغیرہ کو ہلاک کرنا

﴿1441﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي لُبَابَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لأَقْتُلَهَا، فَنَادَانِي أَبُو لُبَابَةَ: لاَ تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ قَالَ: إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَهِيَ الْعَوَامِرُ

وَفِي رِوَايَةٍ (فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ)

رقم الحديث : 1440

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان، رقم الحديث: 2227 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4033 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 9280 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5747

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: سانپوں کو قتل کر دو اور دو دھاری والے سانپ کو قتل کرو اور دم کٹے ہوئے سانپ کو قتل کرو' کیونکہ یہ دونوں بینائی کو رخصت کر دیتے ہیں اور حمل کو ضائع کر دیتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں ایک سانپ کا پیچھا کر رہا تھا تاکہ میں اسے مار دوں تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں مجھ سے کہا: تم اسے قتل نہ کرو! میں نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں گھروں میں رہنے والے سانپوں (کو مارنے) سے منع کر دیا تھا۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے اور اس میں یہ مذکور ہے: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھ کر انہیں منع کیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 14 باب قول الله تعالى (وبث فيها من كل دابة)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 697 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3123)

1442 - حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ غَارٍ، إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ فَتَلَقَّيْنَاهَا مِنْ فِيْهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمُ اقْتُلُوْهَا قَالَ: فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا قَالَ: فَقَالَ: وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں موجود تھے' سورہ والمرسلات نازل ہوئی ہم نے آپ کی زبانی اسے سیکھ لیا۔ جب ہم اسے سیکھ رہے تھے اسی دوران ایک سانپ نکل آیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے مار دو! ہم آگے بڑھے تو وہ ہم سے آگے نکل گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے تمہارے نقصان سے بچا لیا گیا۔ جس طرح تم کو اس کے نقصان سے بچا لیا گیا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 77 سورة والمرسلات: 1 باب حدثني محمود
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 697 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4647)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1441

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2233** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5252** اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1483** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3535** اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **4557** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ه/1993ء**، رقم الحديث: **5638** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404ه-1984ء**، رقم الحديث: **5493**

استحباب قتل الوزغ

گرگٹ کو مار دینا مستحب ہے

1443 حديث أُمّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

✧✧ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 15 باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 698 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3131)

1444 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کے بارے میں ارشاد فرمایا: یہ موذی ہے۔ تاہم میں نے آپ کو اس کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا

أخرجه البخاري في: 28 كتاب جزاء الصيد: 7 باب ما يقتل المحرم من الدواب
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 698 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1734)

•••———•••———•••

رقم الحديث: **1443**
اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث **2237** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث:**5262** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء رقم الحديث:**2885** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:**3228** اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان **1407**ھ **1987**ء رقم الحديث:**2000** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **27660** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء رقم الحديث: **5634** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث:**8368** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **19151** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء رقم الحديث:**250** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي بيروت قاهره، رقم الحديث: **350** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ **1988**ء رقم الحديث **1559**

رقم الحديث: **1444**: اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره، مصر رقم الحديث: **24612** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ **1994**ء، رقم الحديث:**9827**

النهي عن قتل النمل

چیونٹیوں کو مارنے کی ممانعت

﴿1445﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ، فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقْتَ أُمَّةً مِّنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ایک چیونٹی نے ایک نبی کو کاٹ لیا اس نبی کے حکم کے تحت چیونٹیوں کی وہ بستی جلا دی گئی تو اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف یہ وحی کی: تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تھا تو تم نے ایسی امت کو جلا دیا جو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرتی تھی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 153 باب حدثنا يحيى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 698 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2856)

•••——•••——•••

تحريم قتل الهرة

بلی کو مارنا حرام ہے

﴿1446﴾ حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ، فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ، لاَ هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلاَ سَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا، وَلاَ هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک خاتون کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب کا شکار کیا گیا جسے اس نے باندھ کے رکھا تھا یہاں تک کہ وہ مرگئی وہ عورت اس کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی کیوں کہ اس نے

رقم الحديث: 1445

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2241 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5266 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4358 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3225 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 9218 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5614 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4870 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 9848 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 5848

اسے کھانے کے لئے کچھ نہیں دیا تھا پینے کے لئے کچھ نہیں دیا تھا اور چھوڑا بھی نہیں تھا کہ وہ خود ہی کچھ کھا پی لیتی۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 699 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3295)

•••———•••———•••

فضل ساقي البهائم المحترمة وإطعامها

جو جانور ایذا نہ پہنچاتا ہو اسے کچھ کھلانے یا پلانے کی فضیلت

﴿1447﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ، فَنَزَلَ بِئْرًا، فَشَرِبَ مِنْهَا، ثُمَّ خَرَجَ، فَإِذَا هُوَ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ: لَقَدْ بَلَغَ هَذَا مِثْلُ الَّذِي بَلَغَ بِي فَمَلَأَ خُفَّهُ، ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ، ثُمَّ رَقِيَ، فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا قَالَ: فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص چلتا ہوا جا رہا تھا اسے شدید پیاس لگی وہ ایک کنویں میں اترا اس نے اس میں سے پانی پیا جب وہ باہر آیا تو وہاں ایک کتا موجود تھا جو پیاس کی شدت کی وجہ سے زمین چاٹ رہا تھا اور زبان باہر نکال رہا تھا۔ اس نے سوچا اسے وہی پیاس لگی ہے جو مجھے لگی ہوئی تھی۔ اس نے اپنا موزہ بھرا اسے اپنے منہ میں پکڑا اور باہر لے کر آیا اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کیا اور اس کی مغفرت کر دی۔ لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا جانوروں کے حوالے سے بھی ہمیں اجر ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جاندار چیز کے ساتھ (اچھائی کرنے کا) اجر ملے گا۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 9 باب فضل سقي الماء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 699 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2234)

﴿1448﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ، إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَنَزَعَتْ مُوقَهَا، فَسَقَتْهُ، فَغُفِرَ لَهَا بِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ ایک مرتبہ ایک کتا کنویں کے گرد چکر لگا رہا تھا۔ وہ پیاس سے مرنے کے قریب تھا۔ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک بدکار عورت نے اسے دیکھا۔ اس نے اپنی جراب اتاری اور اس کے ذریعے اسے پانی پلایا۔ اس کی وجہ سے اس کی بخشش ہو گئی۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 699 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3280)

كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها
ادب وغیرہ سے متعلق الفاظ کا بیان

•••———•••———•••

النهي عن سب الدهر
زمانے کو برا کہنے کی ممانعت

1449 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الأَمْرُ، أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے: ابن آدم جب زمانے کو برا کہتا ہے تو وہ مجھے اذیت دیتا ہے کیونکہ زمانہ میں ہوں' یہ میرے دست قدرت میں ہے' میں رات اور دن کو تبدیل کرتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 45 سورة الجاثية: 1 باب وما يهلكنا إلا الدهر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 700 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4549)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1449

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2246** اخرجه ابوداؤد سجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5274** اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث. **7244** اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ه/1993ء**، رقم الحديث. **5715** اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبى، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1096** اخرجه ابومحمد عبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ه، 1986ء**، رقم الحديث: **11487** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414ه/1994ء**، رقم الحديث: **6285** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415ه**، رقم الحديث: **8856** اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1407ه/1986ء**، رقم الحديث: **921**

كراهة تسمية العنب كرمًا

انگور کو "کرم" کہنا مکروہ ہے

﴿1450﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيَقُوْلُوْنَ الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ (کھجور کو) "کرم" کہتے ہیں "کرم" تو مومن کا دل ہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 102 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم إنما الكرم قلب المؤمن
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 700 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5829)

•••————•••————•••

حكم إطلاق لفظة العبد والأمة والمولى والسيد

لفظ عبد (غلام) امہ (کنیز) مولیٰ (آقا) سید (سردار) استعمال کرنے کا حکم

﴿1451﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ أَطْعِمْ رَبَّكَ، وَضِّئْ رَبَّكَ، اسْقِ رَبَّكَ وَلْيَقُلْ سَيِّدِي، مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي، أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ وَفَتَاتِي وَغُلَامِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص (اپنے غلام سے) یہ نہ کہے: اپنے رب کو کھلاؤ، اپنے رب کو وضو کراؤ، اپنے رب کو پلاؤ بلکہ یہ کہنا چاہیے: میرا سردار، میرا آقا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: میرا بندہ اور میری بندی، بلکہ یہ کہے میرا خادم اور میری خادمہ اور میرا غلام۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 17 باب كراهية التطاول على الرقيق
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 700 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2414)

•••————•••————•••

كراهة قول الإنسان خبثت نفسي

آدمی کا یہ کہنا مکروہ ہے "میرا نفس خبیث ہوگیا ہے"

رقم الحديث 1451

اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر رقم الحدیث: 8182 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 15590

1452 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَقُولَنَّ أَحَدُكُم خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: کوئی شخص یہ نہ کہے: میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ یہ کہے: وہ کاہل ہو گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 100 باب لا يقل خبثت نفسي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 701 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5825)

1453 حديث سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَقُولَنَّ أَحَدُكُم خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ نہ کہے: میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ یہ کہے: میرا نفس کاہل ہو گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 100 باب لا يقل خبثت نفسي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 701 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5826)

رقم الحديث1452

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث:2250 اخرجه ابودا
السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث:4978 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرط
مصر، رقم الحديث:24289 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، ر
الحديث:5724 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، ر
الحديث:10888 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، ر
الحديث:5570 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، ر
الحديث:809 اخرجه ابن راهويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث:
اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبى، بيروت، قاهره، رقم الحديث:262

کتاب الشعر
شعر کا بیان

1454۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرِ، كَلِمَةُ لَبِيدٍ الاَكُلُّ شَيْءٍ مَا خَلاَ اللّٰهَ بَاطِلُ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی شاعر نے جو سب سے سچی بات کہی ہے وہ لبید کی یہ بات ہے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر شے فانی ہے''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا) امیہ بن ابوصلت قریب تھا کہ وہ مسلمان ہو جاتا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 90 باب ما يجوز من الشعر والرجز والحداء وما يكره منه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 701 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5795)

1455۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيهِ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدمی کے پیٹ (یعنی ذہن) کا پیپ سے بھر جانا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 92 باب ما يكره أن يكون الغالب على الإنسان الشعر حتى يصده عن ذكر الله والعلم والقرآن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 701 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5802)

رقم الحديث 1455

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2257 أخرجه أبو داؤد سجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5009

کتاب الرؤیا
خوابوں کا بیان

1456۔ حدیث أَبِي قَتَادَةَ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ، حِينَ يَسْتَيْقِظ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جو شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو جب وہ بیدار ہو تو بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اس خواب کی شر سے پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کبھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

أخرجه البخاري في: 76 كتاب الطب: 39 باب النفث في الرقية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 702 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5415)

1457۔ حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ تَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قریب کے زمانے میں مومن کے خواب غلط نہیں ہوں گے۔ مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 26 باب القيد في المنام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 702 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6614)

1458۔ حدیث عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مومن کو دکھائی دینے والے خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 4 باب الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 702 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6586)

﴿1459﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 10 باب من رأى النبي صلى الله عليه وسلم في المنام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 702 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6593)

﴿1460﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 4 باب الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 703 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6587)

•••———•••———•••

قول النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من رآني في المنام فقد رآني
فرمان نبوی ہے: ”جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا“

﴿1461﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ، وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے بیداری کے عالم میں دیکھ لے گا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 10 باب من رأى النبي صلى الله عليه وسلم في المنام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 703 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6592)

•••———•••———•••

في تأويل الرؤيا
خواب کی تعبیر بیان کرنا

﴿1462﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا،
أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ، فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ، فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ، ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ بِهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ بِهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ ثُمَّ وُصِلَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ، وَاللّٰهِ لَتَدَعَنِّي فَأَعْبُرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْبُرْ قَالَ: أَمَّا الظُّلَّةُ فَالإِسْلاَمُ، وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَالْقُرْآنُ، حَلاَوَتُهُ تَنْطُفُ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ؛ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ، ثُمَّ يَأْخُذُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ، ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ، أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَتُحَدِّثَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ: لاَ تُقْسِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں نے رات خواب میں ایک بادل دیکھا ہے جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ انہیں ہاتھوں میں لے رہے تھے۔ کچھ زیادہ لے رہے تھے اور کچھ کم لے رہے تھے۔ پھر میں نے ایک رسی دیکھی جو زمین سے لے کر آسمان تک جا رہی تھی۔ پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اسے پکڑا اور اوپر چلے گئے پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور اس کے ذریعے وہ بھی اوپر چلا گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر وہ جڑ گئی۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد آپ پر قربان ہوں آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے جو شہد اور گھی ٹپک رہا ہے وہ قرآن ہے جس کی حلاوت ٹپک رہی ہے۔ کچھ لوگ قرآن کو زیادہ حاصل کر رہے ہیں اور کچھ کم حاصل کر رہے ہیں۔ آسمان سے لے کر زمین تک والی رسی سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ ہیں۔ آپ نے اسے پکڑا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلندی عطا کی۔ پھر آپ کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا گیا پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی۔ پھر اس کے لیے اسے جوڑ دیا گیا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا گیا۔

میرے والد آپ پر قربان ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتائیے! میں نے تعبیر ٹھیک بیان کی ہے یا غلط بیان کی ہے؟ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا کچھ ٹھیک کی ہے اور کچھ غلط کی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے بتائیے کہ میں نے کیا غلطی کی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم قسم نہ دو۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 47 باب من لم ير الرؤيا لأول عابر إذا لم يصب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 703 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6639)

•••———•••———•••

رؤيا النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کو دکھائی دینے والے خواب

1463 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرَانِي أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ، فَجَاءَنِي رَجُلاَنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الأَصْغَرَ مِنْهُمَا، فَقِيلَ لِي كَبِّرْ، فَدَفَعْتُهُ إِلَى الأَكْبَرِ مِنْهُمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ میں نے خواب میں خود کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا پھر میرے پاس دو اشخاص آئے ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا، میں نے چھوٹے کی طرف مسواک بڑھائی تو مجھ سے کہا گیا: بڑے کو عنایت کریں، میں نے بڑے کو دے دی۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 74 باب دفع السواك إلى الأكبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 705 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 243)

1464 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ، فَذَهَبَ

رقم الحديث: **243**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2271** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **170**

رقم الحديث: **1464**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث **2272** اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3921** اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6275** اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/**1990**ء، رقم الحديث: **5706** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **7650** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **17515** اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **7298** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **7296**

وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ، يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هٰذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ، فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ بِأُخْرَى، فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ، فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا، وَاللّٰهُ خَيْرٌ، فَإِذَا هُمُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللّٰهُ، مِنَ الْخَيْرِ، وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللّٰهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں میں نے خواب میں یہ دیکھا کہ میں مکہ سے ہجرت کر کے ایسی سرزمین کی طرف جا رہا ہوں جہاں کھجوریں ہیں میرا دھیان یمامہ یا ہجر کی طرف گیا لیکن وہ "مدینہ" تھا جو "یثرب" ہے پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار کو حرکت دی تو اس کا آگے والا حصہ ٹوٹ گیا اس سے مراد وہ صورتحال ہے جس کا سامنا اہل ایمان نے غزوہ احد کے موقع پر کیا پھر میں نے اسے حرکت دی تو وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہوگئی اس سے مراد "فتح" ہے اور اہل ایمان کا وہ اجتماع ہے جو اللہ تعالیٰ نے عطا کیا۔

میں نے خواب میں ایک گائے دیکھی' بھلائی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے' اس سے مراد وہ اہل ایمان ہیں جو غزوہ احد کے موقع پر شہید ہوئے اور بھلائی سے مراد وہ بھلائی ہے جو اللہ تعالیٰ نے عطا کی اور "ثواب صدق" سے مراد وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے "یوم بدر" کے بعد ہمیں عطا کیا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 705 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3425)

1465 - حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَقُولُ: إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ وَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قِطْعَةُ جَرِيدٍ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ، فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ: لَوْ سَأَلْتَنِي هٰذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللّٰهِ فِيكَ؛ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا رَأَيْتُ وَهٰذَا ثَابِتٌ يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ أُرَى الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا رَأَيْتُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مسیلمہ بن کذاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں (مدینہ منورہ) آیا اس نے یہ کہا اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بعد مجھے اپنا جانشین مقرر کر دیں تو میں ان کی پیروی کروں گا۔ مسیلمہ اپنی قوم کے بہت سے افراد کے ہمراہ آیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ تھے اور آپ کے دست اقدس میں کھجور کی ایک چھڑی تھی آپ مسیلمہ کے پاس کھڑے ہوئے وہ اپنے ساتھیوں میں موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس ٹکڑے کو بھی مجھ سے مانگو تو میں یہ بھی تمہیں نہیں دوں گا اللہ تعالیٰ نے تمہارے بارے میں جو فیصلہ کیا ہے تم اس سے

آگے نہیں بڑھ سکے اور اگر تم منہ موڑ لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں ہلاک کر دے گا میرا خیال ہے تم وہی شخص ہو جس کے بارے میں مجھے خواب میں دکھایا گیا تھا۔ یہ ثابت ہے یہ میری طرف سے تمہیں جواب دے گا پھر آپ اسے چھوڑ کر وہاں سے چلے گئے۔

حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا میرے خیال میں تم وہی ہو جس کے بارے میں مجھے خواب میں دکھایا گیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 64 باب وفد بني حنيفة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 706 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 4115)

1466 حديث أَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ، رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا، فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنِ انْفُخْهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي: أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ

حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن دیکھے مجھے ان کی وجہ سے بڑی پریشانی ہوئی تو خواب میں میری طرف یہ بات وحی کی گئی کہ میں ان پر پھونک ماروں میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ دونوں اڑ گئے میں نے اس کی یہ تعبیر کی ہے کہ یہ دونوں جھوٹے نبی نکلیں گے جو میرے بعد خروج کریں گے (یہ شاید راوی کے الفاظ ہیں۔) ان میں سے ایک (عنسی) اور دوسرا مسیلمہ کذاب ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 70 باب وفد بني حنيفة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 706 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث:4115)

1467 حديث سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُوْلَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا

قَالَ: فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُصَّ وَإِنَّهُ قَالَ، ذَاتَ غَدَاةٍ: إِنَّهُ أَتَانِي، اللَّيْلَةَ، آتِيَانِ، وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي، وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي: انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا. وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ، وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ. وَإِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ، فَيَثْلَغُ رَأْسَهُ فَيَتَهَدْهَدُ الْحَجَرُ هٰهُنَا، فَيَتْبَعُ الْحَجَرَ، فَيَأْخُذُهُ. فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُوْدُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى

قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا هٰذَانِ

قَالَ: قَالَا لِي: انْطَلِقْ

قَالَ: فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ، وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ، بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ. وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شِقَّيْ وَجْهِهِ فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ، وَمَنْخِرَهُ إِلَى قَفَاهُ، وَعَيْنَهُ إِلَى قَفَاهُ

قَالَ: ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ، فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَانِبِ الْأَوَّلِ، فَمَا يَفْرُغُ مِنْ ذٰلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصِحَّ ذٰلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُوْدُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى

قَالَ: قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا هٰذَانِ

قَالَ: قَالاَ لِيْ: انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلٰى مِثْلِ التَّنُّورِ، فَإِذَا فِيهِ لَغَطٌ وَأَصْوَاتٌ

قَالَ: فَاطَّلَعْنَا فِيْهِ، فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ ذٰلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا

قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: مَا هٰؤُلاَءِ

قَالَ: قَالاَ لِيْ: انْطَلِقْ، انْطَلِقْ

قَالَ: فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلٰى نَهَرٍ أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ، وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ سَابِحٌ يَسْبَحُ، وَإِذَا عَلٰى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً كَثِيْرَةً، وَإِذَا ذٰلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذٰلِكَ الَّذِيْ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ الْحِجَارَةَ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ، فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا، فَيَنْطَلِقُ يَسْبَحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَأَلْقَمَهُ حَجَرًا

قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: مَا هٰذَانِ

قَالَ: قَالاَ لِيْ: انْطَلِقْ، انْطَلِقْ

قَالَ: فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ كَرِيْهِ الْمَرْآةِ، كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلاً، مَرْآةً؛ وَإِذَا عِنْدَهُ نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعٰى حَوْلَهَا

قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: مَا هٰذَا

قَالَ: قَالاَ لِيْ: انْطَلِقْ، انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلٰى رَوْضَةٍ مُعْتَمَّةٍ، فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيْعِ، وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيْلٌ لاَ أَكَادُ أَرٰى رَأْسَهُ طُولاً فِي السَّمَاءِ، وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ

قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: مَا هٰذَا مَا هٰؤُلاَءِ

قَالَ: قَالاَ لِيْ: انْطَلِقْ، انْطَلِقْ

قَالَ: فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلٰى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ؛ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلاَ أَحْسَنَ

قَالَ: قَالاَ لِيْ: ارْقَ فِيْهَا

قَالَ: فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلٰى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ، بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ، فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِيْنَةِ، فَاسْتَفْتَحْنَا، فَفُتِحَ لَنَا، فَدَخَلْنَاهَا، فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ، شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ

قَالَ: قَالاَ لَهُمْ: اذْهَبُوْا فَقَعُوا فِيْ ذٰلِكَ النَّهَرِ

قَالَ: وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوْا فَوَقَعُوا فِيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا، قَدْ ذَهَبَ ذٰلِكَ السُّوْءُ عَنْهُمْ فَصَارُوْا فِيْ أَحْسَنِ صُوْرَةٍ

قالَ: قَالا لِيْ هذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَهذَا مَنْزِلُكَ

قالَ فَسَمَا بَصَرِيْ صُعُدًا، فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ

قالَ: قَالا لِيْ: هذَاكَ مَنْزِلُكَ

قالَ قُلْتُ لَهُمَا: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، ذَرَانِيْ فَأَدْخلَهُ قَالا: أَمَّا الْانَ فَلا وَأَنْتَ دَاخِلُهُ

قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: فَإِنِّيْ قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا هذَا الَّذِيْ رَأَيْتُ

قَالَ قَالا لِيْ: أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِيْ أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفِضُهُ، وَيَنَامُ عَنِ الصَّلاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِيْ أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ، وَمَنْخِرُهُ إِلَى قَفَاهُ، وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكَذْبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ، الَّذِيْنَ فِيْ مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّوْرِ، فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِيْ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِيْ أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحَجَرَ، فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَرِيْهُ الْمَرْآةِ، الَّذِيْ عِنْدَ النَّارِ، يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا، فَإِنَّهُ مَالِكٌ، خَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيْلُ الَّذِيْ فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِيْنَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُوْدٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

قَالَ: فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَأَوْلادُ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلادُ الْمُشْرِكِيْنَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا، شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرٌ مِنْهُمْ قَبِيحًا، فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوْا عَمَلاً صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا، تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

<> حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے اصحاب سے یہ کہا کرتے تھے کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ تو کوئی شخص آپ کے سامنے خواب بیان کر دیتا تھا جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تھا۔ ایک دن آپ نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات میرے پاس دو افراد آئے وہ دونوں مجھے ساتھ لے کر چلے گئے۔ ان دونوں نے مجھ سے کہا: چلیے! میں ان دونوں کے ساتھ چل پڑا ہم ایک شخص کے پاس آئے جو لیٹا ہوا تھا۔ ایک دوسرا شخص اس کے سرہانے پتھر لے کر کھڑا ہوا تھا۔ وہ شخص اس پتھر کو اس کے سر پر مارتا اور اس کے سر کو کچل دیتا تھا۔ وہ پتھر لڑھک کر ادھر چلا جاتا تو وہ شخص اس پتھر کے پیچھے جاتا اسے پکڑتا اور اس کے واپس آنے تک پہلے شخص کا سر ٹھیک ہو چکا ہوتا تھا جیسے پہلے ہوتا تھا پھر وہ دوبارہ اس کے ساتھ یہی عمل کرتا جو اس نے پہلی مرتبہ کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میں نے ان دونوں فرشتوں سے دریافت کیا: سبحان اللہ! ان دونوں کا کیا معاملہ ہے؟ ان دونوں نے عرض کی: آپ چلتے رہیے۔ آپ چلتے رہیے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہم چلتے رہے پھر ہم ایک شخص کے پاس آئے جو الٹا لیٹا ہوا تھا۔ ایک اور شخص اس کے سرہانے لوہے کا آنکڑا لے کر کھڑا ہوا تھا وہ اس آنکڑے کو لے کر اس کے چہرے کے ایک طرف آتا اور اس کی باچھوں کو چیر کر گدی تک لے جاتا اور اس [illegible] اس کی آنکھ کو چیر کر گدی تک لے جاتا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اسے چیر دیتا پھر وہ یہی عمل دوسری طرف کرتا جو اس نے پہلی طرف کیا تھا۔ ابھی وہ دوسری طرف سے فارغ نہیں ہوتا تھا کہ پہلے والی طرف ٹھیک ہو چکی ہوتی تھی۔ جیسے پہلے تھی تو وہ اس طرف بھی وہی عمل کرتا جو اس نے پہلی مرتبہ کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میں نے کہا: سبحان اللہ! ان دونوں کا کیا معاملہ ہے۔ ان دونوں فرشتوں نے کہا: آپ چلتے رہیں، آپ چلتے رہیں۔

پھر ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ہم ایک تندور کے پاس آئے جس میں سے آوازیں اور شور آ رہا تھا۔ ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو اس میں کچھ برہنہ مرد اور عورتیں تھیں جب نیچے کی طرف سے ان کی طرف کوئی شعلہ آتا تو وہ چیخیں مارتے تھے۔ میں نے ان دونوں فرشتوں سے کہا: ان لوگوں کا کیا معاملہ ہے۔ ان دونوں فرشتوں نے کہا: آپ چلتے رہیے، آپ چلتے رہیے۔

ہم چلتے رہے، پھر ہم ایک نہر کے پاس آئے جو خون کی طرح سرخ رنگ کی تھی۔ اس نہر میں ایک شخص تیر رہا تھا۔ نہر کے پاس ایک اور شخص موجود تھا جس نے اپنے پاس بہت سے پتھر اکٹھے کر رکھے تھے۔ وہ تیرنے والا شخص تیرتا ہوا اس شخص کے پاس آتا جس نے اپنے پاس بہت سے پتھر اکٹھے کر رکھے تھے تو وہ دوسرا شخص اس کے منہ کو کھولتا اور اس میں پتھر ڈال دیتا۔ وہ شخص واپس چلا جاتا تیرتا ہوا پھر وہ واپس اس پہلے شخص کے پاس آتا تو وہ پھر اس کا منہ کھولتا اور اس میں پتھر ڈال دیتا۔ میں نے دریافت کیا: ان دونوں کا کیا معاملہ ہے۔ فرشتے نے کہا: آپ چلتے رہیے، آپ چلتے رہیے۔

پھر ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ہم ایک شخص کے پاس آئے جو سب سے زیادہ بدصورت شخص تھا۔ تم نے جتنا بھی بدصورت شخص دیکھا ہو وہ اس کی طرح تھا۔ اس کے پاس آگ تھی جسے وہ جھونک رہا تھا اور اس کے اردگرد دوڑ رہا تھا۔ میں نے ان دونوں فرشتوں سے دریافت کیا: ان کا کیا معاملہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں نے مجھ سے کہا: آپ چلتے رہیے، آپ چلتے رہیے۔

ہم چلتے رہے پھر ہم ایک باغ میں آئے جس میں ہر طرف سبزہ اور شادابی تھی اور اس باغ کے درمیان ایک طویل شخص تھا جس کی لمبائی آسمان میں گئی ہوئی تھی۔ میں اس کا سر نہیں دیکھ سکا اس شخص کے آس پاس اس کے بہت سے بچے تھے۔ میں نے اتنا لمبا آدمی نہیں دیکھا تھا۔ میں نے ان دونوں فرشتوں سے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں اور ان بچوں کا کیا معاملہ ہے؟ ان فرشتوں نے مجھ سے کہا: آپ چلتے رہیے، آپ چلتے رہیے، ہم چلتے رہے پھر ہم ایک بڑے باغ میں آئے میں نے اس سے بڑا باغ اور اس سے زیادہ خوبصورت باغ کبھی نہیں دیکھا۔ ان دونوں فرشتوں نے مجھ سے کہا: آپ اس میں تشریف لے جائیں ہم اس کے اندر آ گئے پھر ہم ایک شہر تک پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا پھر ہم اس شہر کے دروازے پر آئے ہم نے اسے کھولنے کے لیے کہا وہ ہمارے لیے کھول دیا گیا۔ ہم اس کے اندر آ گئے وہاں ہمارا سامنا کچھ ایسے افراد سے ہوا جن میں سے کچھ لوگوں کی شکل وصورت انتہائی خوبصورت تھی اور کچھ کی شکل وصورت انتہائی بدصورت تھی۔ ان دونوں فرشتوں نے ان (بدصورت لوگوں) سے کہا: تم جاؤ اور اس نہر میں غوطہ لگاؤ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: وہاں ایک چوڑی نہر تھی جو بہہ رہی تھی۔ اس کا پانی دودھ کی طرح سفید تھا۔ وہ لوگ گئے انہوں نے اس میں غوطہ لگایا وہ ہمارے پاس واپس آئے تو ان کی بدصورتی ختم ہو چکی تھی اور وہ انتہائی خوبصورت ہو چکے تھے۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: ان دونوں فرشتوں نے مجھے بتایا: یہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کی منزل ہے۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر میں نے نگاہ اوپر کی تو وہاں ایک سفید بادل کی طرح کا محل تھا۔ ان دونوں فرشتوں نے مجھ سے کہا: یہ آپ کی منزل ہے۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے ان دونوں سے کہا: اللہ تعالیٰ تم دونوں کو اس بارے میں برکت نصیب کرے تم مجھے چھوڑ دو تاکہ میں اس کے اندر چلا جاؤں۔ ان دونوں فرشتوں نے کہا: ابھی نہیں۔ آپ اس میں ضرور تشریف لے جائیں گے۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے ان دونوں سے کہا: میں نے آج رات بڑی حیران کن چیزیں دیکھی ہیں۔ تو میں نے جو دیکھا ہے اس کی حقیقت کیا ہے۔ ان دونوں نے مجھ سے کہا: اب ہم آپ کو بتاتے ہیں: وہ پہلا شخص جس کے پاس آپ تشریف لے گئے تھے جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا یہ وہ شخص تھا جس نے قرآن کا علم حاصل کیا اور پھر اسے پس پشت ڈال دیا۔ یہ فرض نماز کے وقت سویا رہتا تھا اور وہ شخص جس کے پاس آپ آئے تھے جس کی باچھوں کو گدی تک اور نتھنے کو گدی تک اور آنکھ کو گدی تک چیرا جا رہا تھا تو یہ وہ شخص تھا جو صبح اپنے گھر سے نکلتا تھا تو جھوٹ بولا کرتا تھا۔ جو ہر طرف پھیل جاتا تھا جہاں تک برہنہ مردوں اور عورتوں کا تعلق ہے جنہیں آپ نے دیکھا جو ایک تندور کی طرح کی عمارت میں تھے یہ زنا کرنے والی عورتیں اور زنا کرنے والے مرد تھے۔ وہ شخص جس کے پاس آپ آئے جو نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھر ڈالے جا رہے تھے یہ سود کھانے والا شخص تھا اور وہ شخص جو انتہائی بدصورت تھا اور آگ کے پاس موجود تھا اسے جلا رہا تھا اور اس کے گرد دوڑ رہا تھا وہ "مالک" ہے جو جہنم کا داروغہ ہے اور وہ طویل شخص جو باغ میں موجود تھے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچے جو ان کے ارد گرد موجود تھے یہ وہ ہر بچہ تھا جو فطرت پر مرا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ایک مسلمان نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مشرکین کی اولاد بھی ان میں تھی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان میں مشرکین کی اولاد بھی شامل تھی۔

ان فرشتوں نے بتایا: جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جن میں کچھ لوگ خوبصورت تھے اور کچھ لوگ بدصورت تھے تو یہ بدصورت لوگ وہ تھے جنہوں نے اپنے نیک اعمال کے ساتھ برے عمل بھی کیے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر کیا۔

أخرجه البخاري في: 91 كتاب التعبير: 48 باب تعبير الرؤيا بعد صلاة الصبح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 707 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6640)

كتاب الفضائل

فضائل کا بیان

في معجزات النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کے معجزات

1468 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ، فَلَمْ يَجِدُوْهُ، فَأُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي ذٰلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ، وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّؤُوا مِنْهُ قَالَ: فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ، حَتّٰى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' عصر کا وقت ہو چکا تھا' لوگوں نے وضو کے لیے پانی ڈھونڈا لیکن انہیں پانی نہیں ملا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں تھوڑا سا پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے اس برتن میں اپنا دستِ مبارک ڈالا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کرلیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے دیکھا کہ آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے اور لشکر میں موجود ہر شخص نے اس پانی سے وضو کرلیا۔

رقم الحديث : **1468**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:**2279** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **78** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحديث: **29** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **12717** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/ **1993**ء، رقم الحديث: **6544** اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری، فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، **1390**ھ/ **1970**ء، رقم الحديث: **124** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **84** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **116**

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 32 باب التماس الوضوء إذا حانت الصلاة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 712 (جہانگیری صحیح بخاری ؒ مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 167)

1469 حديث أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَلَمَّا جَاءَ وَادِيَ الْقُرَى، إِذَا امْرَأَةٌ فِي حَدِيقَةٍ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِأَصْحَابِهِ اخْرُصُوا وَخَرَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ لَهَا أَحْصِي مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَلَمَّا أَتَيْنَا تَبُوكَ، قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَهُبُّ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، فَلَا يَقُومَنَّ أَحَدٌ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ بَعِيرٌ فَلْيَعْقِلْهُ فَعَقَلْنَاهَا وَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامَ رَجُلٌ فَأَلْقَتْهُ بِجَبَلِ طَيِّءٍ

وَأَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ، وَكَسَاهُ بُرْدًا وَكَتَبَ لَهُ بِبَحْرِهِمْ

فَلَمَّا أَتَى وَادِيَ الْقُرَى، قَالَ لِلْمَرْأَةِ: كَمْ جَاءَ حَدِيقَتُكِ قَالَتْ: عَشَرَةَ أَوْسُقٍ، خَرْصَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي مُتَعَجِّلٌ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَجَّلَ مَعِي فَلْيَتَعَجَّلْ

فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ، قَالَ: هٰذِهِ طَابَةُ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًا، قَالَ: هٰذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا: بَلَى قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، أَوْ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ يَعْنِي خَيْرًا

فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَيَّرَ الْأَنْصَارَ فَجَعَلَنَا أَخِيرًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُيِّرَ دُورُ الْأَنْصَارِ فَجُعِلْنَا آخِرًا فَقَالَ: أَوَلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے جب ہم وادی القری سے گزرے تو وہاں ایک خاتون کا باغ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا اس باغ کی پیداوار کا اندازہ لگاؤ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اندازہ لگایا کہ اس کی پیداوار دس وسق ہوگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو ہدایت کی اس کی جو پیداوار ہوگی اس کو ماپ لینا راوی بیان کرتے ہیں۔ جب ہم تبوک آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج رات بڑی شدید آندھی آئے گی۔ کوئی بھی شخص کھڑا نہ ہو جس شخص کے پاس اونٹ ہو۔ وہ اونٹوں کو باندھ کر رکھیں۔ ہم نے اونٹوں کو باندھ لیا رات کو شدید آندھی آئی۔ ایک شخص کھڑا ہوا تو آندھی نے اسے اٹھا کر جبل طی پر پھینک دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' ایلہ کے گورنر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک سفید خچر بھیجا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ... اور اسے سمندر کے آس پاس کا گورنر مقرر کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وادی قری آئے تو آپ نے اس خاتون سے دریافت کیا: تمہارے باغ کی پیداوار کتنی ہوئی ہے اس خاتون نے عرض کی دس وسق' یہ وہی پیداوار تھی جس کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندازہ لگایا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشادفرمایا: میں جلدی مدینہ جانا چاہتا ہوں تم میں سے جو جلدی مدینہ جانا چاہتا ہے وہ جلدی میرے ساتھ چلے۔
جب نبی اکرم ﷺ مدینہ کے پاس پہنچے تو آپ نے ارشادفرمایا: یہ طابہ ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اُحد پہاڑ کو دیکھا تو فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ کیا میں تمہیں انصار کے بہترین گھرانوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں آپ نے ارشادفرمایا: سب سے بہترین گھرانے بنونجار کے ہیں پھر بنوعبدالاشہل کے ہیں پھر بنوساعدہ کے ہیں۔ پھر بنوحارث بن خزرج کے ہیں ویسے انصار کے تمام گھرانوں میں ہے (راوی بیان کرتے ہیں:) یعنی بھلائی ہے۔
(راوی بیان کرتے ہیں:) بعد میں ہماری ملاقات حضرت سعد بن عبادہ سے ہوئی تو حضرت ابواسید نے کہا: کہ آپ نے ملاحظہ فرمایا؟ نبی اکرم نے انصار کے گھرانوں کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے۔ حضرت سعد کی ملاقات نبی اکرم سے ہوئی تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار کے گھرانوں کو بہترین قرار دیتے ہوئے ہمیں سب سے آخر میں رکھا گیا ہے۔ تو نبی اکرم نے ارشادفرمایا: کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہیں بہترین (گھرانوں میں) شامل رکھا گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 7 باب فضل دور الأنصار
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 713 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1411/3580)

•••———•••———•••

توكله على الله تعالى وعصمة الله تعالى له من الناس

نبی اکرم ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا اور اللہ تعالیٰ کا آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھنا

1470 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،
قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ نَجْدٍ فَلَمَّا أَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ، وَهُوَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ، فَنَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَاسْتَظَلَّ بِهَا، وَعَلَّقَ سَيْفَهُ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الشَّجَرِ يَسْتَظِلُّونَ وَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ إِذْ دَعَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْنَا، فَإِذَا أَعْرَابِيٌّ قَاعِدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاخْتَرَطَ سَيْفِي فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلٰى رَأْسِي، مُخْتَرِطٌ صَلْتًا قَالَ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ: اللّٰهُ فَشَامَهُ، ثُمَّ قَعَدَ فَهُوَ هٰذَا قَالَ: وَلَمْ يُعَاقِبْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نجد کی سمت میں ایک جنگ میں شرکت کی۔ جب دوپہر کا وقت ہوا۔ آپ ایک ایسی وادی میں پہنچے جہاں کانٹے دار درخت زیادہ تھے۔ آپ ایک درخت کے نیچے آرام فرما ہوئے۔ آپ اس کے سائے میں آئے۔ لوگ درختوں میں ادھر ادھر بکھر گئے تاکہ ان کا سایہ حاصل کریں۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ

رقم الحديث 1469

حرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3079 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 7227

نے ہمیں بتایا۔ جب ہم آئے تو ایک دیہاتی آپ کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا ...
پاس آیا۔ اس نے میری تلوار سونت لی اور دریافت کیا آپ کو مجھ سے کون بچائے گا۔ میں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ...
میان میں ڈال کر بیٹھ گیا۔ یہ وہ شخص ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی سزا نہیں دی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 32 باب غزوة المصطلق من خزاعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 714 (صحیح بخاری) ...

•••———•••———•••

بيان مثل ما بعث النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من الهدى والعلم

نبی اکرم ﷺ کو جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا گیا ہے اس کی مثال

1471 ۔ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ ... أَصَابَ أَرْضًا، فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَ مِنْهَا ... فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَأَصَابَتْ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرَى، إِنَّمَا هِيَ ... تُنْبِتُ كَلَأً، فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقِهَ فِي دِينِ اللّٰهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ، فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَ... وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

وَفِي رِوَايَةٍ: وَكَانَ مِنْهَا طَائِفَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ

◇◇ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے ... مبعوث کیا ہے اس کی مثال موسلا دھار بارش کی مانند ہے جو اگر عمدہ زمین پر برسے تو زمین اس ... گھاس اور سبزہ اگ جاتا ہے اور اگر زمین سخت ہو تو وہاں پانی جمع ہو جاتا ہے جس سے ... اللہ تعالیٰ لوگ وہ پانی پیتے ہیں، پلاتے ہیں، زراعت میں استعمال کرتے ہیں لیکن اگر زمین کسی چٹیل میدان ... ہوسکتا ہے اور نہ ہی کچھ اگ سکتا ہے۔ بالکل یہی مثال اس شخص کی ہے جو اللہ کے دین ... تعلیمات کے ذریعے نفع عطا کرتا ہے (اس کی مثال سرسبز و شاداب زمین کی طرح ہے) ... اور اللہ تعالیٰ نے مجھے جس ہدایت کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اسے قبول نہ کرے (اس کی مثال چٹیل ...)

رقم الحديث 1471

أخرجه ... مسلم ... في صحيحه ...
... في صحيحه طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993، رقم الحديث ...
... طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986، رقم الحديث 5843 ...
طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984 رقم الحديث 7311

...م بن...فرماتے ہیں: اسحاق نے ابواسامہ کے حوالے سے روایت کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:
...ن کا ایک حصہ ایسا ہوتا ہے جہاں پانی اکٹھا ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ زمین کے برابر ہو جاتا ہے"۔

...رجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 20 باب فضل من علم وعلم
...رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 715 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:79)

•••————•••————•••

شفقته صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ على أمته ومبالغته فِيْ تحذيرهم مما يضرهم

نبی اکرم ﷺ کا اپنی امت کے اوپر شفقت کرنا اور انہیں نقصان پہنچانے والی چیزوں سے بچانے کے بارے میں اہتمام سے کام لینا

1472 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا، فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ، جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا، فَجَعَلَ يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ، فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُوْنَ فِيهَا

...حضرت ابوہریرہ...بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی مانند ہے کہ جب وہ آگ جلائے اور اس کے اردگرد جگہ روشن ہو جائے تو کیڑے مکوڑے اور پتنگے اس آگ میں...شروع ہو جاتے ہیں اور اس میں گرتے ہوں اور یہ شخص انہیں نکال رہا ہو لیکن جو اس پر غالب آ جائیں، اور اس میں گر جائیں میں...وں تو تمہارے...پیچھے سے پکڑ کر تم سے پیچھے کھینچتا ہوں اور لوگ اس میں گرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 26 باب الانتهاء عن المعاصي
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 716 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6118)

•••————•••————•••

ذكر كونه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خاتم النبيين

نبی اکرم ﷺ کا خاتم النبیین ہونا

1473 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

...رسول اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُوْنَ بِهِ، وَيَعْجَبُوْنَ لَهُ، وَيَقُوْلُوْنَ: هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ...فَأَنَا اللَّبِنَةُ...خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک گھر بنائے اسے اچھا بنائے اور اسے سجادے لیکن ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے لوگ اس کا چکر لگا ئیں اس پر حیران ہوں اور یہ کہیں یہاں اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں وہ اینٹ ہوں اور میں انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 18 باب خاتم النبيين صلى الله عليه وسلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 717 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3342)

1474 حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ وَيَقُولُونَ: لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری مثال اور دیگر انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک گھر بنائے اسے مکمل کرے اور اسے اچھا بنائے مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے لوگ اس گھر میں آئیں اور اس پر حیران ہو کر کہیں کہ اس ایک اینٹ کو کیوں نہیں رکھا گیا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 18 باب خاتم النبيين صلى الله عليه وسلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 717 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3341)

•••———•••———•••

إثبات حوض نبينا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وصفاته

ہمارے نبی کے حوض کا اثبات اور اس کی صفات

1475 حديث جُنْدَبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 717 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6217)

1476 حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

<> <> حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ اسے پی لے گا اور جو شخص اسے پیے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ کچھ لوگوں کو میرے پاس لایا جائے گا جنہیں میں پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے میں انہیں پہچان لوں گا لیکن انہیں مجھ سے پہلے روک لیا جائے گا۔

اخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 717 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6212)

1477 حديث أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

بزيادة: فَأَقُولُ: إِنَّهُمْ مِنِّي، فَيُقَالُ إِنَّكَ لاَ تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِي

<> <> (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) البتہ انہوں نے اس میں اس بات کا اضافہ کیا ہے: تو میں یہ کہوں گا: یہ میرے ہیں (اور ان الفاظ کا اضافہ ہے) کیا تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا تھا؟ تو میں کہوں گا: دور رہو، دور رہو جس نے میرے بعد دین میں تبدیلی کی۔

اخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 718 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6212)

1478 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهَا فَلاَ يَظْمَأُ أَبَدًا

<> <> حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حوض ایک مہینے کی مسافت جتنا ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کے کوزے (پیالے) آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں جو شخص اس کا پانی پی لے گا اسے (بعد میں) کبھی پیاس نہیں لگے گی۔

اخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 718 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6208)

1479 حديث أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ، وَسَيُؤْخَذُ

رقم الحديث 1478:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2292 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6452 اخرجه ابوبكر البزار البصري في "مسنده" رقم الحديث: 2462 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 4902 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 11249

ناس دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ: هَلْ شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ. وَاللَّهِ مَا بَرِحُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ (رَاوِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَسْمَاءَ) يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا، أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا

✧✧ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر ہوں گا اور میں یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون شخص میرے پاس آرہا ہے کچھ لوگوں کو مجھ سے پرے ہی روک لیا جائے گا تو میں کہوں گا: اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں اور امیری امت سے تعلق رکھتے ہیں تو کہا جائے گا: کیا آپ نہیں جانتے؟ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا تھا؟ اللہ کی قسم! یہ لوگ الٹے قدموں دین چھوڑ گئے تھے۔

ابن ابی ملیکہ کے بارے میں یہ منقول ہے: وہ یہ دعا کیا کرتے تھے: میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ ہم الٹے قدموں واپس مڑ جائیں اور اپنے دین کے بارے میں کسی آزمائش میں مبتلا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى ﴿إنا أعطيناك الكوثر﴾

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 718 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 6220)

﴿1480﴾ حديث عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِي سِنِينَ، كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ، وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ، وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا، وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا، وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ سال کے بعد غزوۂ احد میں شہید ہونے والوں کی نماز جنازہ ادا کی یوں جیسے آپ زندہ اور مرحومین تمام لوگوں کو الوداع کہہ رہے ہیں پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا: میں تمہارا پیشرو ہوں گا میں تمہارا گواہ ہوں گا اور تمہارے ساتھ ملنے کی جگہ حوض ہوگی جسے میں اس وقت بھی اس جگہ سے دیکھ رہا ہوں اور مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ نہیں ہے کہ تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے بلکہ مجھے تمہارے بارے میں دنیا کا اندیشہ ہے کہ تم اس کی طرف راغب ہو جاؤ گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری مرتبہ دیدار میں نے اس موقع پر کیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 7 باب غزوة أحد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 719 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3816)

﴿1481﴾ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَلَيُرْفَعَنَّ رِجَالٌ مِّنْكُمْ، ثُمَّ لَيُخْتَلَجُنَّ دُوْنِي، فَأَقُوْلُ: يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ میرے سامنے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اور انہیں مجھ (تک پہنچنے) سے پہلے ہی روک لیا جائے گا میں کہوں گا: اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں تو کہا جائے گا: کیا تم نہیں جانتے؟ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا تھا؟

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 719 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6205)

1482 حديث حارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَوْضَ فَقَالَ كَمَا بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَصَنْعَاءَ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ نے حوض کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: وہ ''مدینہ'' سے لے کر ''صنعاء'' تک کے درمیانی فاصلے جتنا ہوگا۔

أخرجهما البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 720 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6219)

1483 حديث فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْأَوَانِي قَالَ: لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ: تُرَى فِيْهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

✧✧ (راوی بیان کرتے ہیں:) مستورد نے ان سے دریافت کیا: آپ نے اس کے برتنوں کے بارے میں بھی کچھ سنا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اس کے برتن ستاروں کی مانند ہوں گے۔

رقم الحديث : **1481**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2297** اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى ''سننه'' طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4306** اخرجه ابوبكر الكوفى، فى ''مصنفه'' طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، طبع اول، **1409**ھ، رقم الحديث: **3639** اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى، فى ''صحيحه'' طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، **1390**ھ/**1970**ء، رقم الحديث: **6**

رقم الحديث **1482**: اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **12385** اخرجه ابوحاتم البستى فى ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6451** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **3262**

رقم الحديث **1483**: اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **12385** اخرجه ابوحاتم البستى فى ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6451** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **3262**

أخرجهما البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 720 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6219)

1484 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: أَمَامَكُمْ حَوْضٌ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرَحَ

◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تم سے پہلے حوض پر ہوں گا جو "جرباء" اور "اذرح" کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 720 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6206)

1485 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَذُودَنَّ رِجَالاً عَنْ حَوْضِي. كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الإِبِلِ عَنِ الْحَوْضِ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں اپنے حوض سے کچھ لوگوں کو اس طرح دور کروں گا جیسے حوض پر سے والے اجنبی اونٹ کو پرے کیا جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 10 باب من رأى أن صاحب الحوض والقربة أحق بمائه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 720 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2238)

1486 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ قَدْرَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ، وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الأَبَارِيقِ. كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے حوض کا حجم اتنا ہے جتنا ایلا اور یمن کے شہر صنعاء کے درمیان فاصلہ ہے اور اس (کے کناروں) میں آسمان کے ستاروں کی تعداد میں کوزے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 721 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6209)

1487 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي الْحَوْضَ حَتَّى عَرَفْتُهُمْ اخْتُلِجُوا

رقم الحديث: **1485**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7955** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره، طبع اول، **1412**ه، **1991**ء، رقم الحديث: **56** اخرجه ابو الحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت لبنان، **1410**ه، **1990**ء، رقم الحديث: **1123**

دونی. فاقول: أصحابي فيقول: لا تدري ما أحدثوا بعدك

حضرت ... نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے کچھ ساتھیوں کو میرے سامنے حوض پر لایا جائے گا ... میں کہوں گا: اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں، تو اللہ تعالیٰ ... تم نہیں جانتے ... انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا تھا؟

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 53 باب في الحوض وقول الله تعالى (إنا أعطيناك الكوثر) رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 721 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6211)

في قتال جبريل وميكائيل عن النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يوم أُحُد

غزوہ احد کے دن حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام کا نبی اکرم ﷺ کی طرف سے جنگ میں حصہ لینا

1488 - حديث سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قال: رأيت رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَمَعَهُ رَجُلَانِ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ، عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ، كأشد القتال. ما رأيتهما قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو غزوۂ اُحد کے موقع پر دیکھا کہ آپ کے ساتھ دو آدمی تھے جو آپ کی جانب سے جنگ کر رہے تھے انہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور بہت زبردست جنگ کر رہے تھے میں نے اس سے پہلے اور اس کے بعد ان دونوں کو نہیں دیکھا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 18 باب إذ همت طائفتان منكم أن تفشلا رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 721 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3828)

في شجاعة النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وتقدمه للحرب

نبی اکرم ﷺ کی بہادری اور آپ کا جنگ میں آگے ہونا

رقم الحديث: 1488

أخرجه ... مسلم ... في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2306 اخرجه ابوعبدالله ... في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 1468 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله ... 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6987 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان رقم ... 206 ... ابن ابي شيبة ... في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض، سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 32153

1489 - حدیث أنس رضي الله عنه،

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم أحسن الناس وأشجع الناس، ولقد فزع أهل المدينة ليلة، فخرجوا نحو الصوت، فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم، وقد استبرأ الخبر وهو على فرس لأبي طلحة عري، وفي عنقه السيف، وهو يقول: لم تراعوا، لم تراعوا ثم قال: وجدناه بحرا أو قال إنه لبحر

❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک دفعہ اہل مدینہ خوف کا شکار ہوئے اور وہ آواز کی سمت میں نکلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سامنے سے آ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خبر کی تحقیق کر چکے تھے آپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی برہنہ پیٹھ پر سوار تھے آپ کی گردن میں تلوار موجود تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے تمہیں خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے پھر آپ نے فرمایا ہم نے اس (گھوڑے) کو سمندر کی طرح تیز رفتار پایا ہے۔

ایک روایت میں اس کے الفاظ میں تھوڑا فرق ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 82 باب الحمائل وتعليق السيف بالعنق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 722 (مرکزی صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2751)

كان النبيّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ أجود الناس بالخير من الرّيح المرسلة

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے آپ بھلائی کے معاملے میں چلتی ہوئی ہوا سے زیادہ سخی تھے

1490 - حديث ابن عباس رضي الله عنهما،

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أجود الناس، وكان أجود ما يكون في رمضان، حين يلقاه جبريل وكان يلقاه في كل ليلة من رمضان، فيدارسه القرآن فلرسول الله صلى الله عليه وسلم أجود

رقم الحديث 1490

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2308 أخرجه ... في "مسنده" طبع دار احياء التراث العربي تحقيق فؤاد عبدالباقي رقم الحديث: 2095 أخرجه ... في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: 2616 أخرجه أبوحاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 3440 أخرجه أبوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الإسلامي بيروت لبنان 1390ھ 1970ء رقم الحديث: 1889 أخرجه أبوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2405 ذكره أبوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبة دار الباز مكة مكرمة سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 8298 أخرجه أبويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 2552 أخرجه أبوعبدالله البخاري في "الأدب المفرد" طبع دار البشائر الإسلامية بيروت لبنان 1409ھ 1989ء رقم الحديث: 292 أخرجه أبومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهرة مصر 1408ھ 1988ء رقم الحديث 646 ... الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودي عرب (طبع أول) 1409ھ رقم الحديث: 30289

بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی انسان تھے' رمضان المبارک کے مہینے میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم دیگر مہینوں کی بہ نسبت) زیادہ سخاوت کیا کرتے تھے جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام' رمضان المبارک کے مہینے میں روزانہ رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قرآن مجید کا ''دور'' کرتے تھے۔ (ان ایام میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہوا سے بھی زیادہ سخاوت کا مظاہرہ فرماتے تھے۔''

أخرجه البخاري في: 1 كتاب بدء الوحي: 5 باب حدثنا عبدان
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 722 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6)

•••———•••———•••

كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أحسن الناس خلقًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے

1491۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَشْرَ سِنِيْنَ، فَمَا قَالَ لِي: أُفٍّ وَلَا: لِمَ صَنَعْتَ وَلَا: أَلَّا صَنَعْتَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی۔ آپ نے کبھی مجھ سے ''اف'' نہیں کہا اور نہ ہی یہ فرمایا ہے: تم نے یہ کیوں کیا ہے اور تم نے یہ کیوں نہیں کیا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 39 باب حسن الخلق والسخاء وما يكره من البخل
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 722 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5691)

1492۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ، أَخَذَ أَبُوْ طَلْحَةَ بِيَدِي، فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ، فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ: فَخَدَمْتُهُ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ لِي، لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ: لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا هٰكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَّمْ أَصْنَعْهُ: لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هٰذَا هٰكَذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انس ایک سمجھدار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضر اور سفر میں آپ کی خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ نے کبھی بھی کسی ایسے کام کے بارے میں مجھ سے یہ نہیں فرمایا جو میں نے کیا تھا' کہ تم نے ایسا کیوں کیا ہے؟ اور جو میں نے نہیں کیا تھا' اس کے بارے میں یہ نہیں فرمایا: تم نے یہ کیوں نہیں کیا۔

أخرجه البخاري في: 87 كتاب الديات: 27 باب من استعان عبدا أو صبيا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 723 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6513)

•••———•••———•••

ما سئل رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شيئًا قط فقال لا، وكثرة عطائه

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی تو آپ نے "نہ" نہیں کی آپ کی بکثرت بخشش کا بیان

1493۔ حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَطُّ، فَقَالَ: لاَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی آپ نے کبھی بھی "نہ" نہیں کی۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 39 باب حسن الخلق والسخاء وما يكره من البخل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 723 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5687)

1494۔ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَدْ أَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَلَمْ يَجِيءْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَمَرَ أَبُوْ بَكْرٍ فَنَادٰى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

رقم الحديث 1493

أخرجه أبوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث:2311 أخرجه أبومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث:70 أخرجه أبوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:14333 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث:6376 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه بيروت لبنان رقم الحديث 1720 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث 1228 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث:1339 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث:5974 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث 5974 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث:2001 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ 1989ء رقم الحديث:279 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبه السنه قاهره مصر 1408ھ 1988ء رقم الحديث 1087

قال لی: كَذَا وَكَذَا فَحَثَى لِي حَثْيَةً، فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُمِائَةٍ وَقَالَ: خُذْ مِثْلَيْهَا

﴿﴾ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر بحرین سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک بحرین سے مال نہیں آیا، جب بحرین سے مال آیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ لینا ہو یا اس کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی وعدہ ہو وہ شخص میرے پاس آئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ فرمایا تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے مٹھیاں بھر کر دیں میں نے گنا تو وہ پانچ سو (درہم یا دینار تھے)، انہوں نے فرمایا: اس سے دوگنا اور لے لو۔

أخرجه البخاري في: 39 كتاب الكفالة: 3 باب من تكفل عن ميت دينا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 723 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2174)

•••———•••———•••

رحمته صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں، اہل وعیال پر شفقت کرنا آپ کی تواضع بیان، ایسا کرنے کی فضیلت

1495 ۔ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخَذَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ، بَعْدَ ذٰلِكَ، وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَوْفٍ إِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ، وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَقُوْلُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ، يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ

رقم الحديث: 1494

اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحدیث: 14367 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 12525 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحدیث: 2019 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دار الکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہره، رقم الحدیث: 1233 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2314

رقم الحديث: **1495**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2315 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر رقم الحدیث: 13037 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2902 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحدیث: 3288 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض،

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ابو سیف لوہار کے ہاں گئے جو نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم (رضی اللہ عنہ) کی دایہ کا شوہر تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابراہیم (رضی اللہ عنہ) کو اٹھایا انہیں بوسہ دیا اور سونگھا۔ پھر اس کے بعد ہم ان کے ہاں گئے تو وہ آخری سانسیں لے رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ (بھی روتے ہیں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن عوف! یہ اللہ کی رحمت ہے۔ پھر آپ ﷺ نے روئے اور یہ بات بیان کی اور یہ ارشاد فرمایا: آنکھ روتی ہے اور دل غمگین ہے اور ہم وہی بات کہیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو، اے ابراہیم! تمہاری جدائی میں ہم غمگین ہیں۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 44 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم: إنا بك لمحزونون

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 724 (جہانگیری صحیح بخاری ترجمہ شیخ الاسلام... حدیث 1241)

1496 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَ أَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: آپ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں ہم تو نہیں دیتے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل سے رحم نکال دیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 18 باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 725 (جہانگیری صحیح بخاری ترجمہ شیخ... حدیث 5652)

1497 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بقيه حاشيه رقم الحديث: **1495**: سعودي عرب، طبع ... 1409ھ، رقم الحديث 12126 ...
طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994. رقم الحديث 6942 ...
... مصر 1408ھ/1988، رقم الحديث 1287

رقم الحديث **1497**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع ... رقم الحديث 2317 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر ... رقم الحديث 5218 ... "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان، رقم الحديث: 3665 اخرجه ... بيروت لبنان 1411ھ/1990، رقم الحديث: 4793 اخرجه ... الحديث 7121 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع ... 1414ھ/1993 ... 5595 ... ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994 ... 1335 ... الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983 ... 4694 ... "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984، رقم الحديث 5892 ... دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989، رقم الحديث 90

قَالَ: قَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ: إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

✧ ✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا اس وقت آپ کے پاس اقرع بن حابس بیٹھا ہوا تھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دس بیٹے ہیں میں نے ان میں سے کبھی کسی ایک کو بوسہ نہیں دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 18 باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 725 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5651)

1498 ۔ حَدِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

✧ ✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 27 باب رحمة الناس والبهائم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 725 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5667)

•••———•••———•••

رقم الحديث : **14898**

اخرجه ابو داود السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5218** اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه"، طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1911** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ھ/ **1990**، رقم الحديث: **6825** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7121** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**، رقم الحديث: **463** اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولى **1399**ھ، رقم الحديث: **6468** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**، رقم الحديث: **13354** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، **1405**ھ **1985**، رقم الحديث: **1068** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**، رقم الحديث: **2388** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**، رقم الحديث: **5892** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ھ/**1989**، رقم الحديث: **91** اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، طبع ثاني، **1403**ھ، رقم الحديث: **6672** اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول، **1409**ھ، رقم الحديث: **25367**

كثرة حيائه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کا بکثرت حیاء کرنا

1499 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پردہ نشین کنواری خواتین سے زیادہ حیاء والے تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 725 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3369)

1500 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّكَانَ يَقُولُ. إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ بدمزاج اور بدزبان نہیں تھے۔ آپ یہ ارشاد فرماتے تھے تم میں بہتر شخص وہ ہے جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 726 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3366)

رقم الحديث: 1499

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2370 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان رقم الحديث: 4180 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره، مصر، رقم الحديث: 11701 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6306 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 20575 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ/1986ء رقم الحديث: 991 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 507 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2222 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 467

رقم الحديث: 1500: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت، لبنان رقم الحديث: 2321 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت، لبنان رقم الحديث: 1975 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر، رقم الحديث: 6504 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 477 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2246 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 271

في رحمة النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ للنساء وأمر السواق مطاياهن بالرفق بهن

نبی اکرم ﷺ کا خواتین کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرنا اوران کی سواری لے کر چلنے والوں کو یہ ہدایت کرنا: وہ نرمی سے لے کر چلیں

1501 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ سَفَرٍ، وَكَانَ مَعَهُ غُلَامٌ لَهُ أَسْوَدُ، يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ، يَحْدُوْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ کے ساتھ ایک سیاہ فام غلام تھا اس کا نام انجشہ تھا۔ وہ حدی پڑھ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: انجشہ! تمہارا ستیاناس ہو۔ شیشے کو آرام سے لے جاؤ۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 95 باب ما جاء في قول الرجل ويلك

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 726 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5809)

•••———•••———•••

مباعدته صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ للآثام واختياره من المباح أسهله وانتقامه لله عند انتهاك حرماته

نبی اکرم ﷺ کا گناہوں سے دور رہنا اور آپ کا جائز کاموں میں آسان کام کو اختیار کرنا اور اللہ تعالیٰ کی حرمت کی پامالی کے وقت آپ ﷺ کا اللہ تعالیٰ کیلئے انتقام لینا

1502 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

رقم الحديث: **1502**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي. بيروت، لبنان. رقم الحديث: **2327** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4785** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **148** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فو د عبدالباقي) رقم الحديث: **1603** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **24593** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **13062** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه/**1984**ء، رقم الحديث: **4382** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، **1412**ه/**1991**ء، رقم الحديث: **813** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ه/**1989**ء، رقم الحديث: **274**

أنها قالت: ما خير رسول الله صلى الله عليه وسلم بين أمرين إلا أخذ أيسرهما ما لم يكن إثما فإن كان إثما كان أبعد الناس منه وما انتقم رسول الله صلى الله عليه وسلم لنفسه إلا أن تنتهك حرمة الله فينتقم لله بها

﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کو جب بھی دو معاملات سے [illegible] ان میں سے آسان و اختیار کیا بشرطیکہ وہ کوئی گناہ نہ ہو اگر وہ کوئی گناہ ہوتا تو آپ ﷺ سب سے زیادہ [illegible] تھے اور نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی اپنی ذات کے لئے انتقام نہیں لیا البتہ اگر اللہ تعالیٰ کی کسی حرمت [illegible] تعالیٰ کے لئے انتقام لیتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 726 (مرتبہ اکبری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث [illegible])

•••————•••————•••

طيب رائحة النبي صلى الله عليه وسلم ولين مسه والتبرك [illegible]

نبی اکرم ﷺ کی خوشبو کا پاکیزہ ہونا آپ کی جلد کا نرم ہونا اور آپ کو چھو کر [illegible]

1503 حديث أنس رضي الله عنه.

قال: ما مسست حريرا ولا ديباجا ألين من كف النبي صلى الله عليه وسلم، ولا شممت ريحا قط أو عرفا قط أطيب من ريح أو عرف النبي صلى الله عليه وسلم

﴿﴾ ثابت بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی [illegible] دیباج کو نہیں چھوا اور میں نے آپ کی خوشبو سے زیادہ کوئی پاکیزہ خوشبو نہیں سونگھی۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 727 (مرتبہ اکبری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3368)

•••————•••————•••

رقم الحديث 1503

أخرجه [illegible] الشيباني في "مسنده" [illegible] 13341 [illegible]

[illegible] 1414ھ 1993، رقم الحديث 6303 [illegible]

[illegible] دمشق [illegible] 1404ھ 1984، رقم الحديث 3400 [illegible]

[illegible] 1404ھ 1983، رقم الحديث 109

طيب عرق النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ والتبرّك به

نبی اکرم ﷺ کے پسینہ مبارک کا خوشبودار ہونا اور اس کے ذریعے برکت حاصل کرنا

1504 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطَعًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلٰى ذٰلِكَ النِّطَعِ قَالَ: فَإِذَا نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَشَعَرِهِ فَجَمَعَتْهُ فِي قَارُوْرَةٍ، ثُمَّ جَمَعَتْهُ فِي سُكٍّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کے لئے چمڑے کا بستر بچھایا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہاں اسی بستر پر آرام کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ سو گئے تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے (چمڑے پر لگے ہوئے) آپ کا پسینہ اور آپ کے بال مبارک دیکھ کر ایک شیشی میں جمع کر لئے اور سنبھال کر رکھ لئے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 41 باب من زار قومًا فقال عندهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 727 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5925)

•••———•••———•••

عرق النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبرد وحين يأتيه الوحي

وحی کے نزول کے وقت سردی کے موسم میں نبی اکرم ﷺ کو پسینہ آ جانا

1505 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ،

أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

رقم الحديث 1505

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3634** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **933** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **475** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **25291** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث: **38** اخرجه ... في "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه، بيروت لبنان **1411**ه/**1990**ء، رقم الحديث: **5213** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **1005** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **13120** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ه/**1983**ء، رقم الحديث: **3343** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، **1412**ه/**1991**ء، رقم الحديث: **754** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبه السنه، قاهره، مصر، **1408**ه، **1988**ء، رقم الحديث: **1490**

يأتِيكَ الوَحيُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الجَرَسِ، وهُوَ أَشَدُّه عَلَيَّ، فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي المَلَكُ رَجُلاً فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قالت عائشة وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنزِلُ عَلَيْهِ الوَحْيُ فِي اليَوْمِ الشَّدِيدِ البَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ، وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

﴿﴾ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں ایک مرتبہ حارث بن ہشام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر وحی (کے نزول) کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا "کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح (اس کا نزول) ہوتی ہے اور یہ وحی کی سب سے زیادہ سخت قسم ہے جب وہ آواز بند ہوتی ہے تو جو اس (فرشتے نے) کہا ہوتا ہے میں اسے یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آ کے مجھ سے گفتگو کرتا ہے اور میں اس کے بیان کردہ (الفاظ) یاد کر لیتا ہوں"۔

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں "میں نے سخت سردی کے موسم میں دیکھا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول وحی کی کیفیت ختم ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیشانی پر پسینے کے قطرے چمک رہے ہوتے تھے"۔

أخرجه البخاري في: 1 كتاب بدء الوحي: 2 باب حدثنا عبد الله بن يوسف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 727 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2)

••• ——— ••• ——— •••

في صفة النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وأنه كان أحسن الناس وجهً

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت تھے

1506۔ حديث البَرَاءِ بنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. مَرْبُوعًا، بَعِيدَ مَا بَيْنَ المَنْكِبَيْنِ. لَهُ شَعَرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنِهِ، رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ، لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ

﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درمیانے قد کے مالک تھے آپ کے دونوں کندھے چوڑے تھے (یعنی سینہ مبارک کشادہ تھا) آپ کے بال کانوں کی لوتک آتے تھے میں نے آپ کو سرخ حلے میں دیکھا ہے میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 728 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3358)

1507۔ حديث البَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا. لَيْسَ بِالطَّوِيلِ البَائِنِ

رقم الحديث: 1507

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993 رقم الحديث 6285

ولا بالقصیر

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے یا بالکل چھوٹے نہیں تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جزء 1 رقم الصفحة: 728 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3356)

•••————•••————•••

صفة شعر النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کا تذکرہ

1508۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

كان شعر رسول اللّٰهِ صلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلاً لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلاَ الْجَعْدِ، بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال درمیانے تھے۔ بالکل سیدھے بھی نہیں تھے اور اتنے گھنگریالے بھی نہیں تھے۔ وہ کانوں سے لے کر گردن تک ہوا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 68 باب الجعد

جزء 1 رقم الصفحة: 728 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5565)

1509۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کندھوں تک آیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 68 باب الجعد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 729 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5564)

•••————•••————•••

شيبه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کا بیان

1510۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عن محمد بن سيرين، قال: سألت أنسا أخضب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قال: لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبَ إِلاَّ

✧✧ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال اتنے سفید ہوئے ہی نہیں تھے (کہ خضاب کی ضرورت پیش آتی) صرف تھوڑے سے (بال سفید) تھے۔

أخرجه البخاري في: 77 كتاب اللباس: 66 باب ما يذكر في الشيب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 729 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5555)

1511 حديث أَبِي جُحَيْفَةَ السُّوَائِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ بَيَاضًا مِنْ تَحْتِ شَفَتِهِ السُّفْلَى، الْعَنْفَقَةَ

✧✧ حضرت ابوجحیفہ سوائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے اچھی طرح یاد ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نچلے ہونٹ کے نیچے ٹھوڑی پر کچھ سفید بال تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 729 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3352)

1512 حديث أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ، يُشْبِهُهُ

✧✧ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ سے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 729 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3351)

•••———•••———•••

إثبات خاتم النبوة وصفته ومحله من جسده صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت کا اثبات‘ اس کا تذکرہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک میں جہاں یہ تھی اس کا بیان

1513 حديث السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

رقم الحديث1510:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17532 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه 1994ء رقم الحديث 14592 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 2072

قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي. وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَشَرِبْتُ مِنْ وَّضُوئِهِ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ. مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

<><> حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' میری خالہ مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھانجے کو درد ہو رہا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے برکت کی دعا دی پھر آپ ﷺ نے وضو کیا تو میں نے آپ ﷺ کے وضو کا پانی پی لیا پھر میں آپ ﷺ کے پیچھے آ کر کھڑا ہوا تو میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مسہری کے بٹن جیسی مہر نبوت کی زیارت کی۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 40 باب استعمال فضل وضوء الناس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 729 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 187)

•••—————•••—————•••

في صفة النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ومبعثه وسنه

نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک' آپ ﷺ کی بعثت اور آپ کی عمر شریف کا تذکرہ

1514- حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَبْعَةً مِّنَ الْقَوْمِ، لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، أَزْهَرَ اللَّوْنِ، لَيْسَ بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ، وَلَا آدَمَ، لَيْسَ بِجَعْدٍ قَطَطٍ، وَلَا سَبْطٍ رَجِلٍ؛ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ، فَلَبِثَ بِمَكَّةَ

رقم الحديث 1513

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2345 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3643 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 7518

رقم الحديث 1514: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2347 اخرجه ابوعيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3623 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 1639 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 13543 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء، رقم الحديث: 6387 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ، 1990ء، رقم الحديث: 4194 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 9310 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 3643 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ، 1985ء، رقم الحديث: 328

عَشْرَ سِنِيْنَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ، وَلَيْسَ فِيْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حلیہ بیان کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درمیانے قد کے مالک تھے نہ بہت لمبے تھے نہ بہت چھوٹے، آپ کا رنگ چمکدار تھا، بالکل پھیکا سفید بھی نہیں تھا اور نہایت گندمی بھی نہیں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بہت زیادہ گھنگھریالے بھی نہیں تھے اور بالکل سیدھے بھی نہیں تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی مرتبہ وحی نازل ہوئی تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر چالیس برس تھی۔ آپ نے دس برس مکہ میں قیام کیا وہاں آپ پر وحی نازل ہوتی رہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس برس مدینہ منورہ میں قیام کیا پھر آپ کا وصال ہو گیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس بال بھی سفید نہیں تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 730 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3354)

•••———•••———•••

كم سن النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يوم قبض

وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی؟

1515 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّيْنَ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 19 باب وفاة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 730 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3343)

•••———•••———•••

كم أقام النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمكة والمدينة

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں اور مدینہ منورہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟

1516 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: مَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّيْنَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں تیرہ برس قیام کیا جب آپ کا وصال ہوا تو آپ کی عمر تریسٹھ برس تھی۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 14 باب هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه إلى المدينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 730 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3690)

في أسمائه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ ﷺ کے اسماء کا بیان

1517 ۔ حديث جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ؛ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِي الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ

﴿﴾ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے پانچ نام ہیں میں محمد ﷺ ہوں' میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں' اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کو میرے قدموں میں اکٹھا کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 17 باب ما جاء في أسماء رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 731 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3339)

•••———•••———•••

علمه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وشدة خشيته

آپ ﷺ کے علم اور آپ کی انتہائی زیادہ خشیت کا بیان

1518 ۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَرَخَّصَ فِيهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَطَبَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ، وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کوئی کام کیا اور اس بارے میں رخصت دی کچھ لوگوں نے اس پر عمل نہیں کیا اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر فرمایا: کچھ لوگ اس کام سے کیوں گریز کرتے ہیں؟ جو میں کرتا ہوں اللہ کی قسم! میں اس معاملے میں ان لوگوں سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور اس سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 72 باب من لم يواجه الناس بالعتاب
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 731 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5750)

رقم الحدیث: **1518**: اخرجہ ابوعبداللہ البخاری فی ''الادب المفرد'' طبع دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان، **1409ھ/1989ء**، رقم الحدیث **436** اخرجہ ابن راہویہ الحنظلی فی ''مسندہ'' طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، (طبع اول) **1412ھ/1991ء**، رقم الحدیث:**1458**

وجوب اتباعه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ ﷺ کی پیروی کا واجب ہونا

1519 ۔ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِلزُّبَيْرِ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ. أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ

◇◇ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک انصاری کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے سامنے اختلاف ہوگیا' "حرہ" سے آنے والے نالے کے بارے میں' جس سے لوگ اپنے کھجوروں کے باغات کو پانی دیا کرتے تھے۔ اس انصاری نے کہا (اے زبیر) آپ پانی کو گزرنے دیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات تسلیم نہیں کی۔ وہ دونوں یہ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کے سامنے آئے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (اے زبیر!) تم اپنے باغ کو سیراب کرو پھر پانی اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو' وہ انصاری غصے میں آگیا اور بولا: یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں اس لئے آپ نے یہ بات کہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا' آپ نے فرمایا: اے زبیر! تم اپنے باغ کو سیراب کرو پھر پانی روک لو یہاں تک کہ وہ (کھیت کے کناروں تک) اونچا ہو جائے۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 731 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2231)

1520 ۔ حدیث فَقَالَ الزُّبَيْرُ:

وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ

رقم الحديث 1519

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت لبنان رقم الحديث **2357** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، **1406**ه **1986**، رقم الحديث **5416** اخرجه ابوبكر البزار المصري في "مسنده" رقم الحديث: **969** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام **1406**ه **1986**، رقم الحديث: **5977**

رقم الحديث : **1520**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث **2357** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام **1406**ه **1986**، رقم الحديث **5416** اخرجه ابوبكر البزار المصري في "مسنده" رقم الحديث: **969** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب شام، **1406**ه **1986**، رقم الحديث: **5977**

(فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ)

✧✧ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ "تمہارے پروردگار کی قسم! وہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ اپنے اختلافی معاملات میں تمہیں حاکم تسلیم نہ کریں"۔

أخرجهما البخاري في: 42 كتاب المساقاة: 6 باب سكر الأنهار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 732 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2231)

•••———•••———•••

توقيره صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وترك إكثار سؤاله عما لا ضرورة إليه أو لا يتعلق به تكليف، وما لا يقع، ونحو ذلك

آپ ﷺ کی تعظیم وتوقیر کرنا اور آپ ﷺ سے غیر ضروری سوالات نہ کرنا' یا وہ سوالات جو شرعی پابندی سے متعلق نہ ہوں' یا جو صورتحال واقع نہ ہوئی ہو یا اس کی مانند دیگر سوالات

1521 حديث سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جرم کے اعتبار سے مسلمانوں میں سب سے برا وہ شخص ہے جو کسی ایسی چیز کے بارے میں سوال کرے' جو حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے اسے حرام قرار دے دیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 96 كتاب الاعتصام: 3 باب ما يكره من كثرة السؤال وتكلف ما لا يعنيه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 732 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6859)

1522 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خُطْبَةً، مَا سَمِعْتُ مِثْلَهَا قَطُّ قَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ

رقم الحديث 1521

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2358 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4610 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 67 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث 1520 اخرجه ابويعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 761

لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ: فَغَطَّى أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وُجُوهَهُمْ، لَهُمْ خَنِينٌ فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ أَبِي قَالَ: فُلاَنٌ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (لاَ تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے اس کی مانند خطبہ نہیں سنا آپ نے فرمایا جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم جان لو تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے اور ان سے رونے کی آواز آنے لگی۔ ایک شخص بولا: میرا باپ کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں! تو یہ آیت نازل ہوئی
''تم ان چیزوں کے بارے میں دریافت نہ کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہو جائیں تو تمہیں بری لگیں''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 5 سورة المائدة: 12 باب لا تسألوا عن أشياء إن تبدلكم تسؤكم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 732 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4345)

﴿1523﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَأَلُوا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى أَحْفَوْهُ الْمَسْئَلَةَ، فَغَضِبَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: لاَ تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَّشِمَالاً فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لاَفٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَإِذَا رَجُلٌ كَانَ إِذَا لاَحَى الرِّجَالَ يُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ مَنْ أَبِي قَالَ: حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ، فَقَالَ: رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلاَمِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولاً، نَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ، إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتّٰى رَأَيْتُهُمَا وَرَاءَ الْحَائِطِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کئے اور ان سوالات میں اصرار کیا تو آپ ناراض ہو گئے آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا: آج تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہارے سامنے بیان کردوں گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا تو ہر شخص اپنا کپڑا اپنے سر (یعنی منہ پر) لپیٹے ہوئے رو رہا تھا ایک شخص تھا' جس کے ساتھ جھگڑتے ہوئے لوگ اس کے باپ کے علاوہ کسی دوسرے (کی اولاد ہونے) کا طعنہ دیا کرتے تھے تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ حذیفہ ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہنا شروع کیا اور بولے: ہم اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے سے راضی ہیں۔ اسلام کے دین ہونے سے راضی ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے راضی ہیں اور ہم ہر طرح کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کی طرح میں نے کبھی بھی بھلائی اور برائی کو ایک ساتھ نہیں دیکھا میرے سامنے جنت اور دوزخ کو پیش کیا گیا میں نے ان دونوں کو اس دیوار کے پرے دیکھا۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 35 باب التعوذ من الفتن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 733 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6001)

﴿1524﴾ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا، فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَلُوْنِي عَمَّا شِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ: مَنْ أَبِي قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ: مَنْ أَبِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ: أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِهِ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

﴿﴾ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ناپسندیدہ سوال کیے گئے جب ایسے سوال زیادہ کیے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین سے فرمایا' تم جو پوچھنا چاہتے ہو' پوچھ لو! ایک شخص نے دریافت کیا' میرا باپ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہارا باپ حذافہ ہے۔ ایک اور شخص نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہارا باپ سالم ہے جو شیبہ کا آزاد کردہ غلام ہے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 28 باب الغضب في الموعظة والتعليم إذا رأى ما يكره
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 734 (جہانگیری صحیح بخاری' مطبوعہ شبیر برادرز' رقم الحدیث: 92)

•••———•••———•••

فضل النظر إليه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وتمنيه

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے اور اس کی آرزو کرنے کی فضیلت

1525 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1524

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2359 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12681 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 106 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 2698 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحديث: 3134 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحديث: 20796 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 31763

رقم الحديث 1525: اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4304 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2215 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4096 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7262 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6744 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 8516 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4386 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18373 اخرجه ابويعلى الموصلی فی

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: وليأتين على أحدكم زمان لأن يراني أحب إليه من أن يكون له مثل أهله وماله

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عنقریب تم پر وہ زمانہ آئے گا جب کسی شخص کے نزدیک اس کا میری زیارت کرنا اس کے اہل خانہ اور مال سے زیادہ عزیز ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 734 (مہاشکری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3394)

•••———•••———•••

فضائل عيسىٰ عليه السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

◦ **1526** ◦ حديث أبي هريرة رضي الله عنه،

قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم، يقول: أنا أولى الناس بابن مريم، والأنبياء أولاد علات، ليس بيني وبينه نبي

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں لوگوں میں ابن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں میرے اور ابن مریم کے درمیان اور کوئی نبی نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 48 باب واذكر في الكتاب مريم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 734 (مہاشکری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3258)

◦ **1527** ◦ حديث أبي هريرة رضي الله عنه،

قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ما من بني آدم مولود إلا يمسه الشيطان حين يولد، فيستهل صارخا من مس الشيطان، غير مريم، وابنها

ثم يقول أبو هريرة (وإني أعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم)

بقيه حاشيه رقم الحديث **1525**: "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404هـ 1984م رقم الحديث 5878 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الأوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415هـ رقم الحديث 45 أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث 1171 أخرجه أبو بكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلمية بيروت قاهره رقم الحديث 1100 أخرجه أبو أمية الطرسوسي في "مسنده" طبع مكتبه دار البيان الحديثة طبع أول 1412هـ 1991م رقم الحديث 499

رقم الحديث **1526**: أخرجه أبو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث 4675 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ 1993م رقم الحديث 6400

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اولادِ آدم میں جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے شیطان اسے چھولیتا ہے۔ اس وقت جب وہ پیدا ہوتا ہے' شیطان کے چھونے کے نتیجے میں وہ بلند آواز میں روتا ہے۔ البتہ مریم اور ان کے صاحبزادے کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

پھر (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیان کی تائید پر قرآن کی یہ آیت پڑھی) ''میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی اولاد کو بھی' مردود شیطان کے شر سے''۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 44 باب قول الله تعالى واذكر في الكتاب مريم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 735 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3248)

1528 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلاً يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ: أَسَرَقْتَ قَالَ: كَلَّا، وَاللهِ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى: آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ عَيْنِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عیسیٰ ابن مریم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے چوری کی تھی اس سے دریافت کیا' کیا تم نے چوری کی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے (میں نے چوری نہیں کی) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں اور اپنے آنکھوں کے دیکھے ہوئے کو غلط قرار دیتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 48 باب واذكر في الكتاب مريم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 735 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3260)

•••———•••———•••

من فضائل إبراهيم الخليل عليه السلام

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے فضائل

رقم الحديث 1527

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2368** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **5427** اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2102** اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر، رقم الحديث: **8139** اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **4336** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **6003** ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **20368** اخرجه ابن راهويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **485** اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، **1405**ھ/**1984**ء، رقم الحديث: **2393**

1529 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً، بِالْقَدُّومِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ''قدوم'' کے مقام پر اپنا ختنہ کیا تھا اس وقت ان کی عمر 80 برس تھی۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 8 باب قول الله تعالى (واتخذ الله إبراهيم خليلاً)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 735 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3178)

1530 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ، إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوطًا، لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مقابلے میں ہم شک کرنے کے زیادہ حقدار ہیں جب انہوں نے یہ کہا:

''اے میرے پروردگار! تو مجھے یہ دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا؟ انہوں نے عرض کی: رکھتا ہوں! لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے انہوں نے ایک زبردست پناہ حاصل کرنا چاہی تھی اور حضرت یوسف علیہ السلام جتنا عرصہ قید میں رہے اگر میں اتنا عرصہ قید میں رہتا تو میں بلانے کے لئے آنے والے کے ساتھ چلا جاتا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 11 باب قوله عز وجل (ونبئهم عن ضيف إبراهيم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 736 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3192)

رقم الحديث: **1529**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2370** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **9398** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ه/**1994**ء، رقم الحديث: **17349**

رقم الحديث: **1530**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **151** اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4026** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **8311** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث: **6208** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه/**1986**ء، رقم الحديث: **11050** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ه، رقم الحديث: **8813**

1531 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ: ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِي ذَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ (إِنِّي سَقِيمٌ) وَقَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا) وَقَالَ: بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَارَةُ، إِذْ أَتَى عَلَى جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ هٰهُنَا رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَسَأَلَهُ عَنْهَا، فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ قَالَ: أُخْتِي فَأَتَى سَارَةَ، قَالَ: يَا سَارَةُ لَيْسَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ، وَإِنَّ هٰذَا سَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي، فَلَا تُكَذِّبِينِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ ذَهَبَ يَتَنَاوَلُهَا بِيَدِهِ، فَأُخِذَ فَقَالَ: ادْعِي اللّٰهَ لِي، وَلَا أَضُرُّكِ فَدَعَتِ اللّٰهَ، فَأُطْلِقَ ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِيَةَ، فَأُخِذَ مِثْلَهَا أَوْ أَشَدَّ فَقَالَ: ادْعِي اللّٰهَ لِي وَلَا أَضُرُّكِ فَدَعَتْ، فَأُطْلِقَ فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَمْ تَأْتُونِي بِإِنْسَانٍ، إِنَّمَا أَتَيْتُمُونِي بِشَيْطَانٍ فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ فَأَتَتْهُ، وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ، مَهْيَا قَالَتْ رَدَّ اللّٰهُ كَيْدَ الْكَافِرِ (أَوِ الْفَاجِرِ) فِي نَحْرِهِ، وَأَخْدَمَ هَاجَرَ

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: تِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ (بظاہر) خلاف واقعہ بات بیان کی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ (ذومعنی الفاظ میں) خلاف واقعہ بات بیان کی تھی ان میں سے دومرتبہ انہوں نے اللہ کی ذات کے بارے میں ایسی بات کہی جب انہوں نے یہ کہا: میں بیمار ہوں یا جب انہوں نے یہ کہا: ان کے بڑے بت نے کیا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایک ظالم حکمران کے علاقے میں گئے۔ اس ظالم حکمران کو یہ بتایا گیا کہ ایک شخص یہاں موجود ہے جس کے ساتھ ایک حسین ترین عورت موجود ہے۔ اس حکمران نے انہیں بلایا اور سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا: وہ میری بہن ہے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور بولے: اے سارہ! روئے زمین پر اس وقت میرے اور تمہارے علاوہ کوئی مومن نہیں ہے۔ اس شخص نے مجھ سے سوال کیا تو میں نے اسے بتایا: تم میری بہن ہو اس لئے تم میری بات کو جھٹلانا نہیں۔ اس شخص نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو بلایا جب وہ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے انہیں پکڑنے لگا تو اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے کہا: اے خاتون! تم اللہ تعالیٰ سے میرے حق میں دعا کرو۔ میں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اس شخص کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ پھر اس نے دوسری مرتبہ ان کی طرف بڑھنا چاہا تو اسی طرح اس کا ہاتھ سن ہو گیا بلکہ پہلے سے

رقم الحديث 1531

اخرجه محمد بن اسماعيل البخاري في "الجامع" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3166** ذكره ابوبكر البيهقي في "السنن الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/ **1994**ء، رقم الحديث: **20623** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "السنن" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2212**

زیادہ تنگ ہو گیا۔ اس نے کہا آپ اللہ تعالیٰ سے میرے حق میں دعا کریں۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے دعا کی تو اس کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ اس نے اپنے دربان کو اپنے پاس بلا کر کہا تم میرے پاس کسی انسان کو نہیں لے کر آئے بلکہ میرے پاس شیطان کو لے کر آئے ہو۔ پھر اس نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو پیش کیا۔ جب سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں تو اس وقت وہ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے دریافت کیا کیا ہوا؟ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے کافر (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ لفظ ہے) بدکار شخص کے فریب کو اس کے منہ پر مار دیا اور اس نے "ہاجرہ" کو خدمت کے لیے عطا کر دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 8 باب قول الله تعالى (واتخذ الله إبراهيم خليلا)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 736 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز) رقم الحديث 3179

•••———•••———•••

من فضائل موسى عليه السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

○ **1532** ○ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً، يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ، فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ، فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ، فَخَرَجَ مُوسَى فِي إِثْرِهِ يَقُولُ: ثَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى مُوسَى، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ وَأَخَذَ ثَوْبَهُ، فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا
فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَنَدَبٌ بِالْحَجَرِ، سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ، ضَرْبًا بِالْحَجَرِ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بنی اسرائیل برہنہ ہو کر ایک ساتھ غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھا کرتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کرتے تھے۔ بنی اسرائیل کے افراد یہ کہتے تھے خدا کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام ہمارے ساتھ اس لیے غسل نہیں کرتے کہ ان کی شرمگاہ میں کوئی عیب ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ غسل کرتے وقت اپنے کپڑے پتھر پر رکھے تو وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اس کے پیچھے یہ کہتے ہوئے بھاگے اے پتھر! میرے کپڑے! اے پتھر! میرے کپڑے! جب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ حالت میں بھاگتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اعتراف کیا خدا کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جسم میں

رقم الحديث 1532

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 339 ... أحمد بن حنبل الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8158 أخرجه ... في "صحيحه" طبع ... بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 6211

کوئی عیب نہیں ہے (وہ پتھر ایک جگہ رُک گیا) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کپڑے پہن کر اسے مارنا شروع کیا۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس پتھر کو چھ یا سات ضربیں لگائیں۔

أخرجه البخاري في: 5 كتاب الغسل: 20 باب من اغتسل عريانًا وحده في الخلوة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 737 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:274)

1533 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ إِلٰى رَبِّهِ، فَقَالَ: أَرْسَلْتَنِي إِلٰى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ: ارْجِعْ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ بِهِ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ: أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ: ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ: فَالْآنَ فَسَأَلَ اللّٰهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلٰى جَانِبِ الطَّرِيقِ، عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں موت پر متعین فرشتے کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرشتے کے منہ پر تھپڑ مارا وہ واپس اللہ رب العزت کے پاس گیا اور عرض کی: مجھے ایسے شخص کے پاس بھیجا ہے جو مرنا نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس فرشتے کی آنکھ واپس لوٹائی اور حکم کیا: اسے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ کسی بیل کی پشت پر رکھے اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے ہر ایک بال کے عوض میں اسے ایک برس کی مزید زندگی دوں گا۔ فرشتے نے یہ بات واپس آ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا: پھر کیا ہوگا۔ فرشتے نے کہا کہ پھر موت آئے گی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں ابھی فوت ہو جاتا ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی: مجھے ارضِ مقدس کے اتنا قریب کر دے (جتنے فاصلے پر) پتھر گرتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میں اگر وہاں ہوتا تو میں تمہیں ان کی قبر دکھاتا جو عام راستے سے ہٹ کر سرخ ٹیلے کے پاس موجود ہے۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 69 باب من أحب الدفن في الأرض المقدسة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 738 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1274)

رقم الحديث: 1533

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث:2372 اخرجه ابو عبدالله احمد الشيباني في "مسنده" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2089 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:7634 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء، رقم الحديث:6223

﴿1534﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلانِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ قَالَ الْمُسْلِمُ: وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ، عِنْدَ ذٰلِكَ. فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى، فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَصْعَقُ مَعَهُمْ، فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ، فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ جَانِبَ الْعَرْشِ، فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي، أَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمیوں کے درمیان تو' تو میں میں ہوگئی ایک کا تعلق مسلمانوں سے تھا اور دوسرا یہودی تھا، مسلمان نے کہا اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے، مسلمان سے یہ سن کر یہودی نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت دی مسلمان نے یہ سن کر اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے منہ پر تھپڑ مار دیا، وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور آپ کو اپنے اور مسلمان کے معاملے کے بارے میں بتایا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن لوگوں کو بے ہوش کر دیا جائے گا ان کے ساتھ میں بھی بے ہوش ہو جاؤں گا، سب سے پہلے مجھے ہوش آئے گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے کنارے کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ مجھے نہیں معلوم کہ کیا وہ بے ہوش ہونے والوں میں شامل تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے؟ یا ان لوگوں میں شامل تھے جن کا اللہ تعالیٰ نے استثناء کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 44 كتاب الخصومات: 1 باب ما يذكر في الإشخاص والخصومة بين المسلم واليهود

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 739 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2280)

﴿1535﴾ حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، جَاءَ يَهُودِيٌّ فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ ضَرَبَ وَجْهِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ: مَنْ قَالَ: رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: ادْعُوهُ فَقَالَ: أَضَرَبْتَهُ قَالَ: سَمِعْتُهُ بِالسُّوقِ يَحْلِفُ، وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قُلْتُ: أَيْ خَبِيثُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ ضَرَبْتُ وَجْهَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ

رقم الحديث : 1534

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2373 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4611 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3245 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7576 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/ 1993ء رقم الحديث: 7311 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1405ھ/ 1984ء رقم الحديث: 3027

الـقيـامة، فـأكـون أول مـن تـنشق عنه الأرض فإذا أنا بموسى آخذ بقائمة من قوائم العرش، فلا أدري أكان فيمن صعق أم حوسب بصعقة الاولى

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے' ایک یہودی آیا اور بولا: اے ابوالقاسم! آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے میرے منہ پر تھپڑ مارا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس نے؟ اس نے انصار کے ایک فرد کے بارے میں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو بلاؤ آپ نے دریافت کیا: کیا تم نے اس شخص کو مارا ہے۔ اس نے جواب دیا: میں نے اسے بازار میں یہ قسم اٹھاتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام بنی نوع انسان پر فضیلت دی ہے، میں نے کہا: اے خبیث! تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر انہیں فضیلت دے رہے ہو؟ مجھے غصہ آ گیا، میں نے اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کے درمیان ایک دوسرے کو فضیلت نہ دیا کرو، قیامت کے دن لوگ بے ہوش ہو جائیں گے مجھے سب سے پہلے ہوش آئے گا، جب مجھے ہوش آئے گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے پائے کو تھامے ہوئے کھڑے ہوں گے، مجھے نہیں معلوم کہ وہ ان لوگوں میں سے تھے جو بے ہوش ہوئے؟ یا پھر (پہلی مرتبہ کوہ طور) پر بے ہوشی کو کافی قرار دیا گیا۔

أخرجه البخاري في: 44 كتاب الخصومات: 1 باب في الإشخاص والخصومة بين المسلم واليهود
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 740 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2281)

•••———•••———•••

في ذكر يونس عليه السلام وقول النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لا ينبغي لعبد أن يقول أنا خير من يونس بن متّى

حضرت یونس علیہ السلام کے فضائل

فرمان نبوی ہے: ''کسی بھی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے: میں یونس بن متی سے بہتر ہوں''

1536 ۔ حديث أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتّٰى

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی بندے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے: میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 35 باب قول الله تعالى (وإن يونس لمن المرسلين)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 741 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3234)

1537 ۔ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: لا ينبغي لعبد أن يقول أنا خير من يونس بن متى ونسبه إلى أبيه

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی بندے کے لئے یہ مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے میں حضرت یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان کا نسب ان کے والد کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 24 باب قول الله تعالى (وهل أتاك حديث موسى)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 741 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3215)

•••———•••———•••

من فضائل يوسف عليه السلام

حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل

1538 - حديث أبي هريرة رضي الله عنه،

قيل يا رسول الله من أكرم الناس قال: أتقاهم فقالوا: ليس عن هذا نسألك قال: فيوسف نبي الله بن

رقم الحديث 1537

أخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2377 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2167 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414هـ 1993ء رقم الحديث: 6238 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404هـ 1983ء رقم الحديث: 12753 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415هـ رقم الحديث: 2315 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404هـ 1984ء رقم الحديث: 2544 اخرجه ابوبكر البصري في "مسنده" رقم الحديث: 1683 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب 1409هـ رقم الحديث: 31862 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406هـ 1986ء رقم الحديث: 11167 اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دار الكتب العلميه بيروت طبع اول 1399هـ رقم الحديث: 6603 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408هـ 1988ء رقم الحديث: 663 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410هـ/1990ء رقم الحديث: 67

رقم الحديث: **1538**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2378 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9564 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406هـ 1986ء رقم الحديث: 11249 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404هـ 1984ء رقم الحديث: 6471 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409هـ 1989ء رقم الحديث: 129 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407هـ 1987ء رقم الحديث: 223 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب 1409هـ رقم الحديث: 31919

نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيلِ اللّٰهِ قَالُوا: لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ: فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونَ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں میں سب سے زیادہ معزز کون ہے؟ آپ نے فرمایا جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے عرض کی: ہم نے آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: تب نبی یوسف علیہ السلام (سب سے زیادہ معزز ہیں) جو اللہ کے نبی (حضرت یعقوب علیہ السلام) کے صاحبزادے تھے۔ جو اللہ کے نبی (حضرت اسحاق علیہ السلام کے صاحبزادے تھے) جو اللہ کے خلیل کے صاحبزادے تھے۔ لوگوں نے عرض کی: ہم آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم عربوں کے بڑوں کے بارے میں دریافت کر رہے ہو۔ ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر سمجھے جاتے تھے اسلام میں بھی بہتر سمجھے جائیں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 8 باب قول الله تعالى (واتخذ الله إبراهيم خليلاً)

(صحیح بخاری، جلد 1، رقم الصفحة: 741 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3175)

•••———•••———•••

من فضائل الخضر عليه السلام

حضرت خضر علیہ السلام کے فضائل

1539 - حديث أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَامَ مُوسَى النَّبِيُّ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَسُئِلَ: أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ: أَنَا أَعْلَمُ فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ: يَا رَبِّ وَكَيْفَ بِهِ فَقِيلَ لَهُ: احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ، فَإِذَا فَقَدْتَهُ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ، وَانْطَلَقَ بِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ وَحَمَلَا حُوتًا فِي مِكْتَلٍ، حَتَّى كَانَا عِنْدَ الصَّخْرَةِ، وَضَعَا رُؤُوسَهُمَا وَنَامَا فَانْسَلَّ الْحُوتُ مِنَ الْمِكْتَلِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِهِمَا وَيَوْمَهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحَ، قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ: آتِنَا غَدَاءَنَا، لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى مَسًّا مِنَ النَّصَبِ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرَ بِهِ فَقَالَ لَهُ فَتَاهُ: أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ قَالَ مُوسَى: ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ، إِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى بِثَوْبٍ (أَوْ قَالَ تَسَجَّى بِثَوْبِهِ) فَسَلَّمَ مُوسَى فَقَالَ الْخَضِرُ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ فَقَالَ: أَنَا مُوسَى فَقَالَ: مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ. وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ عَلَّمَكَهُ لَا أَعْلَمُهُ

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ، لَيْسَ لَهُمَا

سَفِينَةٌ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ، فَكَلَّمُوْهُمْ أَنْ يَحْمِلُوْهُمَا، فَعُرِفَ الْخَضِرُ، فَحَمَلُوْهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَجَاءَ عُصْفُوْرٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ، فَنَقَرَ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ الْخَضِرُ: يَا مُوْسَى مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ إِلَّا كَنَقْرَةِ هٰذَا الْعُصْفُوْرِ فِي الْبَحْرِ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلٰى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ مُوسَى. قَوْمٌ حَمَلُوْنَا بِغَيْرِ نَوْلٍ، عَمَدْتَ إِلٰى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ فَكَانَتِ الْأُوْلٰى مِنْ مُوْسٰى نِسْيَانًا فَانْطَلَقَا، فَإِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ. فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ مِنْ أَعْلَاهُ فَاقْتَلَعَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ مُوسَى: أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا، فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوْهُمَا، فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيْدُ أَنْ يَنْقَضَّ، فَأَقَامَهُ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى: لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ: هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى لَوَدِدْنَا لَوْ صَبَرَ حَتّٰى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا

◇◇ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے خطاب کر رہے تھے' ان سے کسی نے پوچھا' سب سے زیادہ علم کس انسان کو حاصل ہے؟ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: مجھے سب سے زیادہ علم حاصل ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس بات پر عتاب کیا کہ علم کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کیوں نہیں کی (یعنی یہ کہہ دیتے اللہ بہتر جانتا ہے) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ دو سمندروں کے ملاپ کے مقام پر ہمارا ایک ایسا بندہ موجود ہے جو تم سے بھی زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا: اے میرے پروردگار! اس سے کیسے ملا جا سکتا ہے؟ تو انہیں بتایا گیا کہ ایک برتن میں مچھلی ڈال کے ساتھ لے جاؤ جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے' وہ بندہ وہیں موجود ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوئے' آپ کے ہمراہ آپ کے ساتھی حضرت یوشع بن نون بھی روانہ ہوئے۔ ان دونوں حضرات نے ایک برتن میں مچھلی ڈال لی جب یہ دونوں حضرات پتھر (یا چٹان) کے پاس پہنچے تو سر رکھ کر لیٹ گئے اور پھر وہیں سو گئے۔ وہ مچھلی برتن میں سے نکلی اور سمندر میں چلی گئی۔ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی کے لیے اشارہ تھا۔ (مگر ان دونوں حضرات کی توجہ اس طرف مبذول نہ ہوئی) یہ دونوں صاحبان بقیہ سارا دن اور رات بھر چلتے رہے' اگلے دن صبح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا' ناشتہ لاؤ مجھے کچھ تھکن محسوس ہو رہی ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) حالانکہ اس مخصوص مقام کے پاس سے گزرنے سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ذرا بھی تھکن کا احساس نہیں ہوا تھا اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے انہیں بتایا' آپ نے غور فرمایا؟ جب ہم پتھر (یا چٹان) کے پاس سوئے تھے اس وقت مچھلی لاپتہ ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا' وہی تو ہماری منزل ہے۔ یہ حضرات انہی قدموں پہ واپسی کے لیے چل پڑے۔ جب یہ حضرات اس پتھر (یا چٹان) کے پاس پہنچے تو وہاں ایک شخص موجود تھا جس نے ایک کپڑا لپیٹ رکھا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انہیں سلام کیا (وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے) حضرت خضر علیہ السلام بولے یہاں سلام کرنے والا کون آ گیا؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا تعارف کروایا' میں موسیٰ (علیہ السلام) ہوں۔ حضرت خضر علیہ السلام نے پوچھا' بنی اسرائیل والے موسیٰ؟ حضرت موسیٰ نے جواب دیا' جی ہاں! کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؟ تاکہ جو علوم آپ کو حاصل ہیں وہ آپ مجھے بھی سکھا دیں؟ خضر علیہ السلام بولے

آپ میرے ساتھ رہ کر برداشت نہیں کر سکیں گے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! اللہ تعالیٰ نے اپنے علوم میں سے ایسا علم مجھے عطا کیا ہے جس سے آپ واقف نہیں ہیں اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے وہ علم عطا کیا ہے جس سے میں ناواقف ہوں (اس لیے ہم دونوں ساتھ نہیں رہ سکیں گے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: انشاء اللہ! آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے، میں آپ کی کوئی نافرمانی نہیں کروں گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) یہ دونوں صاحبان سمندر کے کنارے پیدل چل پڑے کیونکہ ان کے پاس (سمندر پار کرنے کے لیے) کوئی کشتی نہیں تھی (کچھ دیر بعد) ایک کشتی وہاں سے گزری۔ ان حضرات نے کشتی والوں سے بات چیت کی کہ انہیں سوار کر لیا جائے کشتی والے حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان گئے (کہ یہ تو بزرگ آدمی ہیں) انہوں نے ان دونوں حضرات سے کوئی کرایہ وصول نہیں کیا۔ (سفر کے دوران) ایک چڑیا آ کر کشتی کے کنارے پر بیٹھی پھر اس نے ایک یا دو مرتبہ چونچ کے ذریعے سمندر کا پانی پیا۔ (یہ دیکھ کر) حضرت خضر علیہ السلام بولے: اے موسیٰ علیہ السلام! علم الٰہی کے سامنے میرا اور تمہارا علم وہ حیثیت بھی نہیں رکھتے جو اس سمندر کے مقابلے میں پانی کے ان قطروں کو حاصل ہے جو چڑیا نے پیے ہیں پھر حضرت خضر نے اسی کشتی کے ایک تختے کو توڑ دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: ان لوگوں نے ہمیں کسی کرائے کے بغیر سوار کر لیا اور آپ نے ان کی کشتی کے تختے کو توڑ دیا ہے؟ تاکہ کشتی کے مسافر ڈوب جائیں۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: میں نے آپ سے کہا تھا: آپ میرے ساتھ رہتے ہوئے برداشت نہیں کر سکیں گے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: میں بھول گیا تھا، آپ اس پر گرفت نہ کریں اور مجھے مشکل کا شکار نہ کریں۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پہلی بھول تھی، یہ دونوں حضرات (کنارے پر اُتر کے) آگے روانہ ہو گئے، راستے میں ایک بچہ چند دوسرے بچوں کے ہمراہ کھیل رہا تھا، حضرت خضر علیہ السلام نے اوپر سے اس کا سر پکڑ کر اسے توڑ دیا (بچہ مر گیا) حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ نے ایک معصوم بچے کو بلاوجہ قتل کر دیا؟ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے آپ سے پہلے نہیں کہا تھا؟ کہ آپ میرے ساتھ کو برداشت نہیں کر سکیں گے؟ (ابن عیینہ کہتے ہیں: قرآن نے یہاں جو لفظ استعمال کیے ہیں) ان میں زیادہ تاکیدی مفہوم پایا جاتا ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) یہ دونوں حضرات آگے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ ایک بستی میں پہنچے اور بستی والوں سے کھانے کے لیے کچھ مانگا، بستی والوں نے ان کی میزبانی سے انکار کر دیا، ذرا آگے بڑھے تو راستے میں ایک دیوار نظر آئی جو گرنے کے قریب تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے ہاتھ لگا کر سیدھا کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر آپ چاہیں تو بستی والوں سے اس کام کا معاوضہ وصول کر سکتے ہیں، تو حضرت خضر علیہ السلام بولے: میرے اور آپ کے درمیان یہی بنیادی فرق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ پر رحم کرے، میری تو یہ خواہش تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام برداشت کا مظاہرہ کرتے تاکہ ہمیں اس واقعہ کے ذریعے مزید تفصیلات کا پتہ چلتا۔''

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 44 باب ما يستحب للعالم إذا سئل أي الناس أعلم فيكل العلم إلى الله
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 742 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 122)

•••————•••————•••

كتاب فضائل الصحابة

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل کا بیان

من فضائل أبي بكر الصديق رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

1540 حديث أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا فِي الْغَارِ، لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا فَقَالَ: مَا ظَنُّكَ، يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا

✧✧ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: میں اس وقت غار میں موجود تھا' اگر ان میں سے کوئی ایک شخص اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ لے تو ہمیں دیکھ لے گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! ان دو افراد کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے' جن کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ہو۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 2 باب مناقب المهاجرين وفضلهم رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 745 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3453)

1541 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: إِنَّ عَبْدًا خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا مَا شَاءَ، وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ، فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ، وَقَالَ: فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا فَعَجِبْنَا لَهُ وَقَالَ النَّاسُ: انْظُرُوا إِلَى هٰذَا الشَّيْخِ، يُخْبِرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عَبْدٍ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ

رقم الحديث : **1540**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت لبنان، رقم الحديث: **2381** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3096** اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **11** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان **1414**ھ **1993**، رقم الحديث: **6278** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام، **1404**ھ-**1984**، رقم الحديث **66** اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض سعودي عرب، طبع اول **1409**ھ رقم الحديث: **31929**

مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ، وَهُوَ يَقُوْلُ: فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرَ. وَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ هُوَ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبَا بَكْرٍ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلاً مِّنْ أُمَّتِي لاَتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ، إِلَّا خُلَّةَ الْاِسْلَامِ لا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةُ أَبِي بَكْرٍ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے فرمایا: ایک بندے کو اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا ہے وہ اسے دنیاوی آرائش و زیبائش عطا کر دے یا اپنا قرب عطا کر دے تو اس بندے نے اللہ تعالیٰ کے قرب کو اختیار کر لیا ہے یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور بولے: ہم آپ کے عوض میں اپنے ماں باپ فدیہ کے طور پر دینے کے لئے تیار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں ان پر بڑی حیرت ہوئی۔ لوگوں نے کہا: ان بزرگ کی طرف دیکھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بندے کے بارے میں ذکر کر رہے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے دنیاوی نعمتوں اور اپنے قرب میں سے کسی ایک چیز کا اختیار دیا ہے اور یہ صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم آپ کے عوض میں اپنے ماں باپ دے دیں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں وہ اختیار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا تھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے بارے میں ہم میں سے سب سے زیادہ جانتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے ساتھ اور مال کے اعتبار سے میرے ساتھ سب سے اچھا سلوک ابوبکر نے کیا ہے اگر میں نے اپنی امت میں سے کسی کو دوست بنانا ہوتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن اسلام کی اخوت باقی ہے۔ مسجد میں ابوبکر کے مخصوص دروازے کے علاوہ ہر دروازہ بند کر دیا جائے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 45 باب هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه إلى المدينة رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 745 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3691)

1542 ◦ حديث عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: عَائِشَةُ فَقُلْتُ: مِنَ الرِّجَالِ قَالَ: أَبُوهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَعَدَّ رِجَالاً

◇◇ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ''ذات سلاسل'' کے لشکر کا امیر مقرر کیا' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا! میں نے دریافت کیا' مردوں میں سے کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس کے والد! میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون ہے تو آپ نے فرمایا: عمر بن خطاب۔

رقم الحديث 1542

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2384** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3885**

پھر اس کے بعد انہوں نے چند افراد کا درجہ بدرجہ ذکر کیا۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 5 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم: لو كنت متخذا خليلا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 746 (مرسانٹیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3462)

1543 - حديث جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

قَالَ أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ: أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تَقُولُ الْمَوْتَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

◈◈ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہدایت کی تم دوبارہ آنا۔ اس خاتون نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے اگر میں آئی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا؟ وہ عورت یہ کہنا چاہتی تھی کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا ہو تو میں کیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو پھر ابوبکر کے پاس آ جانا۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 5 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم: لو كنت متخذا خليلا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 747 (مرسانٹیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3459)

1544 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ. فَقَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَضَرَبَهَا فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ بَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ: فَإِنِّي أُومِنُ بِهٰذَا، أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ عَدَا الذِّئْبُ فَذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ، فَطَلَبَ حَتَّى كَأَنَّهُ اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ، فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ: هٰذَا، اسْتَنْقَذْتَهَا مِنِّي، فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ، يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ قَالَ: فَإِنِّي أُومِنُ بِهٰذَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی پھر آپ نے لوگوں کی طرف رخ کر کے فرمایا: ایک مرتبہ ایک شخص گائے کو لے کر جا رہا تھا وہ اس پر سوار ہوا اس نے اسے مارا تو اس گائے نے کہا: مجھے اس مقصد کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ مجھے کھیتی باڑی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! گائے بھی بات کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

رقم الحديث: 1543

أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3676 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993، رقم الحديث: 6656 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الأوسط" طبع دار الحرمين قاهرة مصر 1415ھ رقم الحديث: 16366 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983، رقم الحديث: 1557 أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 944

نے فرمایا: میں ابوبکر اور عمر اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات اس وقت وہاں موجود نہیں تھے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا: ایک مرتبہ ایک شخص اپنی بکریاں لے کر جا رہا تھا۔ ایک بھیڑیے نے ان پر حملہ کر کے ایک بکری کو پکڑ لیا وہ شخص بکری کو چھڑانے کے لئے گیا اس نے بکری کو چھڑوا لیا تو بھیڑیے نے اسے کہا: اب تو تم نے اس کو مجھ سے بچا لیا ہے لیکن اس دن کیا عالم ہوگا۔ جب ان کا نگران صرف میں ہوں گا۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا بھی بات کر سکتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں' ابوبکر اور عمر اس پر یقین رکھتے ہیں۔

(راوی بیان کرتے ہیں) یہ دونوں حضرات وہاں موجود نہ تھے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 747 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3284)

من فضائل عمر رضي الله تعالىٰ عنه

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل

1545 حديث عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: وُضِعَ عُمَرُ عَلٰى سَرِيرِهِ، فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ، يَدْعُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ، قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ، وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ اٰخِذٌ مَنْكِبِي، فَإِذَا عَلِيٌّ، فَتَرَحَّمَ عَلٰى عُمَرَ وَقَالَ: مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ، وَحَسِبْتُ أَنِّي كُنْتُ كَثِيرًا أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تخت پر رکھا گیا لوگوں نے انہیں گھیر لیا وہ ان کا جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے ان کے لئے دعا کر رہے تھے۔ میں بھی ان میں موجود تھا میرا ذہن اس وقت متوجہ ہوا جب کسی شخص نے میرے کندھے کو پکڑا۔ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے دعائے رحمت کی اور بولے: آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے بارے میں مجھے یہ پسند ہو کہ میں اس کے عمل کی طرح کا عمل لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! مجھے یہ امید ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ رکھے گا کیونکہ مجھے یاد ہے' میں نے بکثرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''میں ابوبکر اور عمر گئے'' ''میں ابوبکر اور عمر اندر گئے'' ''میں ابوبکر اور عمر باہر گئے''۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 6 باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 748 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3482)

۞ **1546** ۞ حدیث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا دُوْنَ ذٰلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوْا. فَمَا أَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: الدِّينَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ پچھ لوگوں کو میرے سامنے پیش کیا گیا جنہوں نے (مختلف سائز کی) قمیصیں پہن رکھی تھیں' کچھ لوگوں کی قمیصیں سینے تک تھیں اور کچھ لوگوں کی اس سے نیچی تھیں پھر میرے سامنے عمر بن خطاب کو پیش کیا گیا' ان کی قمیص (اتنی لمبی تھی کہ) زمین پر گھسٹ رہی تھی۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی تعبیر کیا ہوگی؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دین!''

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 15 باب تفاضل أهل الإيمان في الأعمال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 749 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 23)

۞ **1547** ۞ حدیث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ، أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ حَتّٰى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوْا: فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ایک دن میں نے نیند کے دوران (خواب میں دیکھا) میرے سامنے دودھ کا پیالہ پیش کیا گیا میں نے اسے پیا یہاں تک کہ اس کی لذت مجھے اپنے ناخنوں میں سے نکلتی ہوئی محسوس ہوئی پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر بن خطاب کو دے دیا'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' علم

رقم الحديث . 1546

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2390 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2285 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5011

رقم الحديث : **1547**: اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2284 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 2154 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 5554 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ 1993ء، رقم الحديث: 6878 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ 1990ء، رقم الحديث: 4496 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5837 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، 1414ھ 1994ء، رقم الحديث: 13102 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ 1983ء، رقم الحديث: 13155

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 22 باب فضل العلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 749 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 82)

1548 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ، عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا، فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ، حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میں ایک مرتبہ سویا ہوا تھا میں نے خود کو کنویں کے پاس دیکھا اس میں ایک ڈول تھا میں نے اس میں سے اتنا پانی نکالا جو اللہ نے چاہا پھر ابن ابی قحافہ نے اسے پکڑ لیا۔ انہوں نے اس میں سے ایک یا دو ڈول نکالے اس کے ڈول نکالنے میں کچھ کمزوری تھی اللہ ان کی کمزوری کی مغفرت کرے، پھر وہ ڈول ایک بڑا ڈول بن گیا پھر اسے ابن خطاب نے پکڑ لیا میں نے اس جیسا محنتی کوئی شخص نہیں دیکھا۔ جو عمر کی طرح پانی کا ڈول نکال سکتا' یہاں تک کہ سب لوگ سیراب ہو گئے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 5 باب قول النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (لو كنت متخذا خليلا)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 749 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3464)

1549 حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُرِيتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ، فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ نَزْعًا ضَعِيفًا، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ، حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا: میں اونٹنی والا ڈول ایک کنویں سے نکال رہا ہوں پھر ابوبکر آئے انہوں نے چند ڈول یا دو ڈول نکالے کمزوری کے ساتھ، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر بن خطاب آئے تو وہ بڑا ڈول بن گیا میں نے ان کی مانند محنت سے کام کرنے والا نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو گئے اور آرام سے بیٹھ گئے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 6 باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 750 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3479)

رقم الحديث: 1548

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2392** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6898** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **8222**

1550۔ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أَتَيْتُ الْجَنَّةَ فَأَبْصَرْتُ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا قَالُوْا لِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ، فَلَمْ يَمْنَعْنِي إِلَّا عِلْمِي بِغَيْرَتِكَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُوْلَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللهِ أَوَ عَلَيْكَ أَغَارُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) میں جنت کے پاس آیا تو میں نے اس میں ایک محل دیکھا۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ میں اس میں داخل ہونے لگا تو پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آگئی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غصہ کروں گا۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 107 باب الغيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 750 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4928)

1551۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ، رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالُوْا: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ، وَقَالَ: أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُوْلَ اللهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے، آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے خود کو جنت میں دیکھا ایک عورت تھی جو ایک محل کے کنارے میں وضو کر رہی تھی میں نے دریافت کیا: یہ کس کا محل ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ عمر بن خطاب کا محل ہے۔ مجھے اس کا غصہ یاد آ گیا اس لئے میں وہاں سے واپس آ گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور بولے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے بارے میں غصہ کروں گا۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 8 باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 751 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3070)

1552۔ حديث سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ، وَيَسْتَكْثِرْنَهُ، عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ: أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللهِ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ: أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ: نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ

الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قریش کی کچھ خواتین موجود تھیں جو آپ سے کچھ بات کر رہی تھیں اور کچھ مانگ رہی تھیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو وہ اٹھی اور تیزی سے چلی گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کو کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسکراتا ہوا رکھے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ان خواتین پر حیرت ہو رہی تھی جو میرے پاس موجود تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو تیزی سے پردے میں چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں پھر انہوں نے ان خواتین سے کہا: اے اپنی جان کی دشمنو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اور اللہ کے رسول سے نہیں ڈرتی ہو؟ ان خواتین نے کہا: ہاں تم زیادہ سخت ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے ان خواتین سے شیطان بھی اگر تمہارے کسی راستے میں آجائے تو وہ تمہارے راستے کو چھوڑ کر دوسرے راستے پر ہو جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 11 باب صفة إبليس وجنوده

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 751 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3120)

1553 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ، جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ، فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِيُصَلِّيَ، فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ رَبُّكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً) وَسَأَزِيدُهُ عَلَى السَّبْعِينَ قَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ قَالَ: فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کا بیٹا عبداللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اپنی قمیص اسے دیں تا کہ وہ اس قمیص میں اپنے باپ کو کفن دے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قمیص اسے دیدی پھر اس نے آپ سے درخواست کی: آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے

رقم الحديث: 1552

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2396** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **1472** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحديث: **810**

لئے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن تھام لیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے پروردگار نے آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع نہیں کیا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بارے میں اختیار دیا ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم اس کے لئے دعائے مغفرت کرو یا دعائے مغفرت نہ کرو اگر تم اس کے لئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ستر سے زیادہ مرتبہ اس کے لئے دعائے مغفرت کروں گا انہوں نے عرض کی: یہ شخص منافق تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اب ان میں سے جو بھی شخص مرے تم نے کبھی بھی اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی اور اس کی قبر پر کھڑے نہیں ہونا''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 9 سورة براءة: 12 باب استغفر لهم أو لا تستغفر لهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 752 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4393)

•••———•••———•••

من فضائل عثمان بن عفان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل

1554 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ لِي: افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَإِذَا عُثْمَانُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

◇◇ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ کے ایک باغ میں موجود تھا ایک شخص آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے دروازہ کھولو اور اسے جنت کی خوشخبری دو! میں نے اس کے

رقم الحديث : 1554

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2403 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3710 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: 6548 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414هـ 1993ء رقم الحديث: 6911 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404هـ 1984ء رقم الحديث: 3958

دروازہ کھولا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے میں نے انہیں خوشخبری دی اس بات کی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ایک شخص آیا اس نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے لئے دروازہ کھولو اسے جنت کی خوشخبری دو! میں نے اس کے لئے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے میں نے انہیں اس بارے میں بتایا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ایک شخص نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے دروازہ کھولو اور پھر اسے جنت کی خوشخبری دو اور پھر اسے اس بارے میں بتاؤ کہ اسے ایک آزمائش کا سامنا کرنا پڑے گا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے میں نے انہیں اس بارے میں بتایا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور پھر بولے: اللہ تعالیٰ ہی سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 6 باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 753 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3490)

1555 - حديث أَبِي موسى الأَشْعَرِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أنه تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقُلْتُ لَأَلْزَمَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُوْنَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هٰذَا، قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: خَرَجَ وَوَجَّهَ ههُنَا فَخَرَجْتُ عَلٰى إِثْرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتّٰى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ، وَبَابُهَا مِنْ جَرِيْدٍ، حَتّٰى قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَتَوَضَّأَ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلٰى بِئْرِ أَرِيسٍ، وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا، وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُوْنَنَّ بَوَّابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُوْ بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا فَقَالَ: أَبُوْ بَكْرٍ فَقُلْتُ: عَلٰى رِسْلِكَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا أَبُوْ بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ: ائْذَنْ لَّهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَأَقْبَلْتُ حَتّٰى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ: ادْخُلْ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُوْ بَكْرٍ، فَجَلَسَ عَنْ يَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقُفِّ، وَدَلّٰى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ، وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ: إِنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا (يُرِيْدُ أَخَاهُ) يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ: عَلٰى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: هٰذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ: ائْذَنْ لَّهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ، فَقُلْتُ: ادْخُلْ، وَبَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ، عَنْ يَسَارِهِ، وَدَلّٰى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ: إِنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا فَقَالَ: عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ: عَلٰى رِسْلِكَ فَجِئْتُ إِلٰى رَسُوْلِ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُہُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَہُ وَبَشِّرْہُ بِالْجَنَّۃِ، عَلٰی بَلْوٰی تُصِیبُہُ فَجِئْتُہُ، فَقُلْتُ لَہُ ادْخُلْ، وَبَشَّرَکَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّۃِ عَلٰی بَلْوٰی تُصِیبُکَ فَدَخَلَ، فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِیَٔ فَجَلَسَ وُجَاھَہُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ

قَالَ سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ (رَاوِي الْحَدِیثِ عَنْ أَبِي مُوسٰی): فَأَوَّلْتُھَا قُبُورَھُمْ

﴿﴾ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا اور پھر نکلے وہ فرماتے ہیں میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہوں گا اور آج کا دن آپ کے ساتھ گزاروں گا وہ بیان کرتے ہیں وہ مسجد آئے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے انہیں بتایا نبی اکرم ﷺ ابھی تشریف لے گئے ہیں۔ انہوں نے اس طرف کا رخ کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے چلا تا کہ آپ کو ڈھونڈ لوں یہاں تک کہ اریس نامی کنویں (کے باغ) میں داخل ہوئے میں اس کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا۔ اس کا باہر والا دروازہ لکڑی کا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ضرورت پوری کی پھر وضو کیا اور وہاں تشریف فرما ہوئے۔ آپ کنویں کے کنارے پر تشریف فرما ہوئے آپ اس کے درمیان میں بیٹھے اور اپنی پنڈلی سے کپڑا ہٹا کر اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لئے میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا پھر واپس آیا اور دروازے کے پاس بیٹھ گیا میں نے سوچا کہ میں آج نبی اکرم ﷺ کے دربان کے فرائض سرانجام دوں گا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا میں نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابوبکر۔ میں نے کہا: آپ یہاں ٹھہریے! میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (ﷺ)! حضرت ابوبکر آئے ہیں اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اجازت دو اور اسے جنت کی خوشخبری دو! میں واپس آیا اور میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اندر تشریف لے آئیں۔ نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی بشارت دیتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر آ گئے اور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ آپ ﷺ کے دائیں طرف منڈیر پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے بھی اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لئے جیسے نبی اکرم ﷺ نے لٹکائے ہوئے تھے اور انہوں نے بھی اپنی پنڈلی سے کپڑا ہٹایا پھر میں واپس آیا اور بیٹھ گیا۔ میں اپنے بھائی کو گھر میں وضو کرتا چھوڑ کر آیا تھا اس نے آ کر مجھ سے ملنا تھا میں نے سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بھلائی کا ارادہ کیا تو اسے بھی لے آئے گا، (یعنی انہوں نے اپنے بھائی کے بارے میں یہ بات کہی) اسی دوران کسی نے دروازے کو حرکت دی میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عمر بن خطاب میں نے کہا: آپ ٹھہریے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ سے عرض کی: عمر بن خطاب اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسے اجازت دو اور اسے جنت کی خوشخبری دو! میں آیا اور میں نے کہا اندر آ جائیں نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی خوشخبری دے رہے ہیں۔ وہ اندر آئے اور نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف منڈیر پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے بھی اپنے پاؤں منڈیر میں لٹکا دیئے پھر میں واپس آیا اور بیٹھ گیا پھر میں نے سوچا اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں شخص (یعنی میرے بھائی) کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا تو اسے لے آئے گا۔ پھر ایک شخص آیا اس نے دروازے کو حرکت دی میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو اس نے جواب دیا: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ میں نے کہا: آپ یہاں ٹھہریے، پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اندر آنے دو اور اسے جنت کی خوشخبری دو۔

ایک آزمائش کے نتیجے میں جس کا اسے سامنا کرنا پڑے گا' میں ان کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ اندر تشریف لے جائیں۔ اللہ کے حبیب آپ کو جنت کی خوشخبری دے رہے ہیں' لیکن آپ کو ایک آزمائش کا سامنا کرنا پڑے گا وہ اندر آئے انہوں نے دیکھا منڈیر بھر چکی ہے تو وہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے دوسری طرف بیٹھ گئے۔

سعید بن مسیب فرماتے ہیں: میں نے اس کی تاویل یوں کی ہے' ان حضرات کی قبریں بھی اس طرح ہوں گی۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 5 باب قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لو كنت متخذا خليلا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 754 (جهانگیری صحيح بخاری مطبوعه شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3471)

•••——————•••——————•••

من فضائل عليّ بن أبي طالب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے فضائل

◦ **1556** ◦ حديث سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ، وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ قَالَ: أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هارونَ مِنْ موسى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي

◇◇ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوہ تبوک کے لئے تشریف لے گئے آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے پاس چھوڑ کر جارہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی لیکن یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 78 باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 756 (جهانگیری صحيح بخاری مطبوعه شبیر برادرز، رقم الحدیث: **4154**)

◦ **1557** ◦ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلاً يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ فَقَامُوا

رقم الحديث: 1555

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2403** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3710** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **6548** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: **6911** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ/**1984**ء، رقم الحديث: 3958

يَرْجُونَ لِذلِكَ، أَيُّهُمْ يُعْطى فَغَدَوْا وَكُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطى فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ فَقِيلَ: يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَأَمَرَ، فَدُعِيَ لَهُ، فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ فَقَالَ: نُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ. عَلَى رِسْلِكَ، حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يُهْدى بِكَ رَجُلٌ وَاحِدٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

﴿﴾ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا' یہ غزوہ خیبر کی بات ہے' عنقریب میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا جسے اللہ تعالیٰ فتح نصیب کرے گا۔

اگلے دن جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہر ایک کی یہی آرزو تھی کہ اسے جھنڈا دیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: علی کہاں ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ ان کی آنکھیں دُکھ رہی ہیں آپ کے حکم کے تحت انہیں بلایا گیا۔ آپ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو ان کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں گویا کبھی تکلیف ہی نہیں تھی۔ انہوں نے عرض کی: میں ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری طرح (مسلمان) نہ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ آرام سے رہو جب تم ان کے سامنے جاؤ تو انہیں اسلام کی دعوت دو اور انہیں بتاؤ کہ ان پر کیا چیز لازم ہوگی اللہ کی قسم! اگر تمہاری وجہ سے ایک شخص بھی ہدایت پالے تو یہ تمہاری طرف سے ایک سرخ اونٹ ملنے سے بہتر ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 102 باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم إلى الإسلام والنبوة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 757 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحديث: 2783)

1558 - حديث سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ، وَكَانَ بِهِ رَمَدٌ فَقَالَ: أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ، فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ

رقم الحديث . 1557

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2406 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 5844 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 22872 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6932 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8149 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 18009 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ، 1983ء، رقم الحديث: 5818 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 354 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 219 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت لبنان، طبع ثانی، 1403ھ، رقم الحديث: 9637 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، طبع اول، 1409ھ، رقم الحديث: 32096

مساء الليلة التي فتحها في صباحها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لأعطين الراية أو قال: ليأخذن غدا رجل يحبه الله ورسوله، أو قال: يحب الله ورسوله يفتح الله عليه فإذا نحن بعلي، وما نرجوه فقالوا: هذا علي فأعطاه رسول الله صلى الله عليه وسلم، ففتح الله عليه

⟡ ⟡ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی وہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے جب وہ رات ہوئی جس کی اگلی صبح اللہ تعالیٰ نے فتح عطا کی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ نے فرمایا: کل یہ جھنڈا وہ شخص حاصل کرے گا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا، اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہم نے اپنے سامنے دیکھا ہمیں ان کی امید ہی نہیں تھی لوگوں نے بتایا: یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آگئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈا انہیں عطا کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے فتح نصیب کی۔

اخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 121 باب ما قيل في لواء النبي صلى الله عليه وسلم
(رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 757 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2812)

1559 - حديث سهل بن سعد رضي الله عنه

قال: جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم، بيت فاطمة، فلم يجد عليا في البيت فقال: أين ابن عمك قالت: كان بيني وبينه شيء، فغاضبني، فخرج، فلم يقل عندي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لإنسان: انظر أين هو فجاء، فقال: يا رسول الله هو في المسجد راقد فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم، وهو مضطجع، قد سقط رداؤه عن شقه، وأصابه تراب فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسحه عنه، ويقول: قم أبا تراب قم أبا تراب

⟡ ⟡ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گھر میں موجود نہیں پایا آپ نے دریافت کیا تمہارے چچازاد کہاں ہیں؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' میرے اور ان کے درمیان کچھ رنجش ہوئی تھی۔ وہ مجھ سے ناراض ہو کر باہر چلے گئے ہیں اور گھر میں قیلولہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو حکم دیا: دیکھو! وہ کہاں ہے؟ ان صاحب نے آ کر بتایا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے (سو رہے) تھے ان کے پہلو سے چادر ہٹ گئی تھی اور پہلو پر مٹی لگی ہوئی تھی نبی

رقم الحديث 1559

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره مصر، 1415ه، رقم الحديث:775 اخرجه ابو القاسم الطبراني
في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ه/1983ء، رقم الحديث:5808 اخرجه ابو عبدالله البخاري في "الادب
المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان 1409ه/1989ء، رقم الحديث:852

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مٹی کو صاف کرتے ہوئے فرمایا: ابوتراب (مٹی والے) اٹھو! ابوتراب اٹھو!

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 58 باب نوم الرجال في المسجد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 758 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 430)

•••———•••———•••

في فضل سعد بن أبي وقاص رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

﴿1560﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهِرَ، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ، قَالَ لَيْتَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِي صَالِحًا يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلاَحٍ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا فَقَالَ: أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، جِئْتُ لأَحْرُسَكَ وَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کاش! میرے ساتھیوں میں کوئی ایسا باصلاحیت آدمی ہو جو میری حفاظت کرے اسی دوران ہم نے ہتھیار کی آواز سنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: میں سعد بن ابی وقاص ہوں۔ میں آپ کی حفاظت کیلئے آیا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 70 باب الحراسة في الغزو في سبيل الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 759 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2729)

﴿1561﴾ حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي رَجُلاً بَعْدَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ارْمِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نہیں دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور شخص پر اپنے (والدین کے) فدا ہونے کے الفاظ استعمال کیے ہوں۔ میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا: (اے سعد) تیر اندازی جاری رکھو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 80 باب المجن ومن يتترس بترس صاحبه

رقم الحديث : 1561

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2411 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2829 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 129 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1147 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء رقم الحديث 10020 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث 102

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 759 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2749)

1562 حديث سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: جَمَعَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

◇◇ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان ہیں: غزوۂ اُحد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا تھا (یعنی یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 15 باب مناقب سعد بن أبي وقاص الزهري

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 759 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3519)

•••———•••———•••

فضائل طلحة والزبير رضي الله تعالى عنهما

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل

1563 حديث طَلْحَةَ وَسَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ، الَّتِي قَاتَلَ فِيهِنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ، عَنْ حَدِيثِهِمَا

◇◇ ابوعثمان بیان کرتے ہیں: جن دنوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کر رہے تھے ان دنوں بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ رہ گئے تھے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 14 باب ذكر طلحة بن عبيد الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 759 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3517)

1564 حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: **1564**: اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411ه/1990**، رقم الحديث: **5032** اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحادوالمثاني" طبع دارالراية، رياض، سعودي عرب، **1411ه/1991**، رقم الحديث: **1922** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414ه/1994**، رقم الحديث: **17698** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ه/1983**، رقم الحديث: **1307** اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2415** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3744** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **122** اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحادوالمثاني" طبع دارالراية، رياض، سعودي عرب، **1411ه/1991**، رقم الحديث: **193** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411ه/1990**، رقم الحديث: **5558** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **163** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **14336** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1414ه/1993**، رقم الحديث: **6985**

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ غزوہ احزاب کے موقع کی بات ہے، دشمن کی خبر کون مجھ تک لائے گا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! آپ نے پھر فرمایا: دشمن کی خبر کون مجھ تک پہنچائے گا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 40 باب فضل الطليعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 760 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحديث 2691)

° **1565** ° حديث الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: كُنْتُ، يَوْمَ الْأَحْزَابِ، جُعِلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي النِّسَاءِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِالزُّبَيْرِ عَلَى فَرَسِهِ، يَخْتَلِفُ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَجَعْتُ قُلْتُ: يَا أَبَتِ رَأَيْتُكَ تَخْتَلِفُ. قَالَ: أَوَ هَلْ رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ. نَعَمْ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَأْتِ بَنِي قُرَيْظَةَ فَيَأْتِينِي بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ، فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ. فَقَالَ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احزاب کے موقع پر میں اور عمر بن ابوسلمہ خواتین کی نگرانی کر رہے تھے۔ میں نے دیکھا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر بنو قریظہ کی طرف دو یا تین دفعہ گئے اور واپس آئے تو میں نے دریافت کیا: ابا جان! میں نے آپ کو دیکھا ہے آپ ادھر ادھر آ جا رہے تھے۔

تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے کیا تم نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون شخص بنو قریظہ جا کر ان کی خبر مجھے لا کے دے گا تو میں چلا گیا جب میں واپس آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 13 باب مناقب الزبير بن العوام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 760 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحديث 3515)

•••———•••———•••

فضائل أبي عبيدة بن الجراح رضي الله تعالى عنه

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل

° **1566** ° حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَنَا. أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ. أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ

الْجَرَّاحِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے او
اے امت! ہمارا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 21 باب مناقب أبي عبيدة بن الجراح رَضِي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 761 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3534)

1567 حديث حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ: لَأَبْعَثَنَّ، يَعْنِي عَلَيْكُمْ، يَعْنِي أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَأَشْرَفَ أَصْحَابُهُ، فَبَعَثَ أَبَا عَبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا میں ضرور بھیجوں گا۔ امین شخص کو جو واقعی امین ہوگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اس بات کے منتظر رہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بھیجوایا۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 21 باب مناقب أبي عبيدة بن الجراح رَضِيَ الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 761 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3535)

فضائل الحسن والحسين رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل

1568 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةِ النَّهَارِ، لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ، حَتَّى أَتَى سُوقَ بَنِي قَيْنُقَاعَ، فَجَلَسَ بِفِنَاءِ بَيْتِ فَاطِمَةَ، فَقَالَ: أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ فَحَبَسَتْهُ شَيْئًا، فَظَنَنْتُ أَنَّهَا تُلْبِسُهُ سِخَابًا، أَوْ تُغَسِّلُهُ فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى عَانَقَهُ وَقَبَّلَهُ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَحْبِبْهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت باہر نکلے آپ نے میرے ساتھ کوئی بات

رقم الحديث : 1568

اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبى، بيروت، قاہره، رقم الحديث: 1043 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 11520 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 10904 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 6391

نہیں کی میں نے بھی آپ کو مخاطب نہیں کیا۔ آپ بنو قینقاع کے بازار میں آ گئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں بیٹھ گئے آپ نے دریافت کیا: چھوٹا بچہ کہاں ہے؟ کیا یہاں چھوٹا بچہ ہے؟ حضرت حسن کو آنے میں دیر ہو گئی میرا خیال ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں کچھ پہنا رہی تھیں یا انہیں نہلا رہی تھیں۔ پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گلے لگایا انہیں بوسہ دیا اور دعا کی۔

اے اللہ! تو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے تو اس سے بھی محبت کر۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 49 باب ما ذكر في الأسواق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 761 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2016)

1569 ۔ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ عَلى عَاتِقِهِ، يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ کے کندھے پر تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 22 باب مناقب الحسن والحسين رضي الله عنهما

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 762 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3539)

•••———•••———•••

فضائل زيد بن حارثة وأسامة بن زيد رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے فضائل

1570 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، مَوْلى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآن (ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم کے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ کو پہلے ہم لوگ زید بن محمد کہا کرتے تھے یہاں تک کہ قرآن کا یہ حکم نازل ہوا (تو ہم نے اسے ترک کیا)

''تم ان لوگوں کو ان کے حقیقی باپوں کی نسبت سے بلاؤ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ انصاف کے زیادہ مطابق ہے''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 33 سورة الأحزاب: 2 باب ادعوهم لآبائهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 762 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4505)

1571 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ تَطْعُنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعُنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ، وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلإِمَارَةِ، وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ، وَإِنَّ هٰذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور اسامہ بن زید کو اس کا امیر مقرر کیا بعض لوگوں نے ان کی امارت کے بارے میں شک وشبہ ظاہر کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس کی امارت کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کر رہے ہو۔

اس سے پہلے تم اس کے باپ کی امارت کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! وہ امارت کا بالکل حقدار تھا اور میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب تھا اور اس کے بعد یہ میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 17 باب مناقب زيد ابن حارثة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 762 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3524)

•••———•••———•••

فضائل عبد الله بن جعفر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے فضائل

1572 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا[أ]

قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لاِبْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

﴿﴾ (ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں) ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ابن جعفر سے کہا: آپ کو یاد ہے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گئے تھے میں آپ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بٹھالیا تھا اور آپ کو نہیں بٹھایا تھا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 196 باب استقبال الغزاة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 763 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2916)

رقم الحدیث 1572أ

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2427 اخرجه ابوعبدالله الحاكم فی "المستدرک" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 6349 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1742 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4249 اخرجه ابوالحسن الجوہری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، 1410ھ، 1990ء، رقم الحديث: 1483 اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث 6808 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 26372

فضائل خديجة أم المؤمنين رضي الله تعالى عنها

ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

1573 ۔ حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: خَيْرُ نِسَاءِهَا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ، وَخَيْرُ نِسَاءِهَا خَدِيجَةُ

﴿﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اپنے زمانے کی سب سے بہتر خاتون عمران کی صاحبزادی مریم رضی اللہ عنہا تھی اور اپنے زمانے کی سب سے بہتر خاتون خدیجہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 45 باب (وإذ قالت الملائكة يا مريم إن الله اصطفاك)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 763 (حوالہ نمبر صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3249)

1574 ۔ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1573

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2430 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3877 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 640 اخرجه ابو عبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه 1990ء رقم الحديث: 3837 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه 1983ء رقم الحديث: 4 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ه 1984ء رقم الحديث: 522 اخرجه ابو بكر البزار المصري في "مسنده" رقم الحديث: 468 صنعاني امام ابو بكر عبدالرزاق بن همام "مصنف" المكتب الاسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ه 14006 ذكره ابو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه 1994ء رقم الحديث: 12861 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه 1991ء رقم الحديث: 8354 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ه 1992ء رقم الحديث: 995 اخرجه ابو بكر الشيباني في "الآحاد والمثاني" طبع دار الراية رياض سعودي عرب 1411ه 1991ء رقم الحديث: 2985

رقم الحديث: **1574**: اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2431 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1834 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 3947 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3280 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2069 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 19541 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه 1993ء رقم الحديث: 7114 اخرجه ابو عبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه 1990ء رقم الحديث: 6483

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا اٰسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مردوں میں سے بہت سے لوگ کامل ہوئے ہیں مگر عورتوں میں سے صرف آسیہ' جو فرعون کی بیوی تھی' کامل ہے اور عمران کی بیٹی' مریم کامل ہے' عورتوں پر عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہی فضیلت حاصل ہے جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء : 32 باب قول الله تعالى (وضرب الله مثلا للذين امنوا)
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 763 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3230)

1575 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَتَى جِبْرِيْلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهِ خَدِيْجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيْهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيْهِ وَلَا نَصَبَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا ایک برتن ساتھ لے کر آ رہی ہیں۔ اس میں سالن ہے (راوی کو شک ہے) یا کھانا ہے یا کوئی پینے کی چیز ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے انہیں سلام کہہ دیں اور انہیں جنت میں ایک گھر کی خوشخبری دیں۔ جو موتی سے بنا ہوا ہوگا اور اس میں کوئی شور اور کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 20 باب تزويج النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خديجة وفضلها
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 764 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3609)

1576 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ إِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَشَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1574**: ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**، رقم الحدیث: **8353** اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحدیث **7245** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دار عمار، بیروت، لبنان/عمان، **1405**ھ **1985**، رقم الحدیث **260** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث **106** اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **504** اخرجہ ابن راہویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحدیث: **1068** اخرجہ ابومحمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ، قاہرہ، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحدیث: **566** اخرجہ ابن ابی اسامہ فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ، مدینہ منورہ **1413**ھ/**1992**ء، رقم الحدیث: **997** اخرجہ ابوبکر الکوفی، فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، طبع اول، **1409**ھ، رقم الحدیث: **32276**

خَدِيجَةَ قَالَ: نَعَمْ بِبَيْتٍ مِّنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

✧✧ اسماعیل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا نبی اکرم ﷺ نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں موتی سے بنے ہوئے محل کی دی تھی۔ جس میں کوئی شور یا پریشانی نہیں ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 20 باب تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 764 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3608)

﴿1577﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ، وَمَا رَأَيْتُهَا وَلٰكِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً، ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ، فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ: كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ فَيَقُولُ: إِنَّهَا كَانَتْ، وَكَانَتْ، وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ کی کسی بھی زوجہ محترمہ پر اتنا رشک نہیں آتا تھا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آتا تھا۔ میں نے انہیں دیکھا نہیں ہے لیکن نبی اکرم ﷺ بکثرت ان کا ذکر کیا کرتے تھے۔ آپ بعض اوقات جب کوئی بکری ذبح کرتے تو اس کا گوشت بنا کر اسے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو بھیجا کرتے تھے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: یوں لگتا ہے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دنیا میں کوئی خاتون ہی نہیں ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس میں یہ یہ خوبیاں تھیں اور میری اولاد بھی اس سے ہوئی ہے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 20 باب تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 764 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3607)

﴿1578﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتِ: اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، أُخْتُ خَدِيجَةَ، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ، فَارْتَاعَ لِذٰلِكَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَالَةَ قَالَتْ: فَغِرْتُ فَقُلْتُ: مَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِّنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ، حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ، هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ، قَدْ أَبْدَلَكَ اللّٰهُ خَيْرًا مِّنْهَا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت ہالہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ کو یوں لگا کہ شاید حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اجازت مانگی ہے۔ آپ بے چین ہوئے پھر آپ نے فرمایا یہ تو ہالہ ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ مجھے اس پر بڑا رشک آیا۔ میں نے کہا: آپ قریش کی ایک سرخ گالوں والی بوڑھی کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں جنہیں فوت ہوئے بھی عرصہ گزر چکا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان سے بہتر بیویاں عطا کردی ہیں۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 20 باب تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 765 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3610)

في فضل عائشة رضي الله تعالى عنها

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت

1579 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ، أَرٰى أَنَّكِ فِي سَرَقَةٍ مِّنْ حَرِيرٍ، وَيَقُوْلُ: هٰذِهِ امْرَأَتُكَ. فَاكْشِفُ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ، فَأَقُوْلُ: إِنْ يَّكُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ يُمْضِهِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: خواب میں دو مرتبہ تم مجھے دکھائی گئی ہو میں نے دیکھا کہ تم ریشمی چادر میں لپٹی ہوئی ہو اور فرشتہ یہ کہہ رہا ہے یہ آپ کی اہلیہ ہوں گی۔ میں نے اس چادر کو ہٹایا تو اس میں تم موجود تھیں۔ میں نے یہ سوچا اگر یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے تو پھر ایسا ہو کر رہے گا۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 44 باب تزويج النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عائشة وقدومها المدينة رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 765 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3682)

1580 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً، وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ. فَقُلْتُ: مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ فَقَالَ: أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُوْلِينَ: لَا، وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ غَضْبَى. قُلْتِ: لَا، وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ: أَجَلْ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: مجھے پتہ چل جاتا ہے کہ تم کس وقت مجھ سے راضی ہوتی ہو اور کس وقت ناراض ہوتی ہو۔ میں نے دریافت کیا: آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھ سے راضی ہوتی ہو تو کہتی ہو "محمد کے پروردگار کی قسم!" جب مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو "ابراہیم کے پروردگار کی قسم!" سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ تعالیٰ کی قسم! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں صرف آپ کا نام لینا ہی چھوڑتی ہوں۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 108 باب غيرة النساء ووجدهن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 766 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: **4930**)

رقم الحدیث **1580**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2439** اخرجه ابوعبدالله احمد في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **24363** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، **1414**ھ / **1993**ء، رقم الحديث: **7112** اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، **1390**ھ / **1970**ء، رقم الحديث: **9156** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ / **1994**ء، رقم الحديث: **19599** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ / **1983**ء، رقم الحديث: **121** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ / **1984**ء، رقم الحديث **4893**

1581 حدیث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي. فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ، فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ، فَيَلْعَبْنَ مَعِي

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں گڑیا کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری کچھ سہیلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں جب نبی اکرم ﷺ تشریف لایا کرتے تھے تو وہ چھپ جایا کرتی تھیں نبی اکرم ﷺ انہیں میرے پاس بھیج دیا کرتے تھے تو وہ میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 81 باب الانبساط إلى الناس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 766 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5779)

1582 حدیث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُوْنَ بِهَا، أَوْ يَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ، مَرْضَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں لوگ اپنے تحائف پیش کرنے کے لئے سیدہ عائشہ ﷞ کے مخصوص دن کا انتظار کیا کرتے تھے وہ اس کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے تھے۔

رقم الحديث 1581:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2440 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4931 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1982 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 25373 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5863 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8946 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 2070 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 260 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 278 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان 1409ھ، 1989ء، رقم الحديث: 368 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول 1412ھ، 1991ء، رقم الحديث: 783

رقم الحديث: **1582**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث، 2441 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3879 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3951 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8899 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11723 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 809

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 7 باب قبول الهدية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 766 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2435)

1583 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَسأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، يَقُولُ: أَينَ أَنَا غَدًا أَينَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزوَاجُهُ يَكُونُ حَيثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيتِ عَائِشَةَ حَتّٰى مَاتَ عِندَهَا قَالَت عَائِشَةُ: فَمَاتَ فِي اليَومِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ، فِي بَيتِي فَقَبَضَهُ اللّٰهُ وَإِنَّ رَأسَهُ لَبَينَ نَحرِي وَسَحرِي

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جس بیماری کے دوران وصال ہوا آپ اس بیماری کے دوران یہ دریافت کرتے رہتے تھے: کل میں کہاں ہوں گا؟ کل میں کہاں ہوں گا؟ آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مخصوص دن کا انتظار کر رہے تھے آپ کی ازواج نے آپ کو اجازت دی' آپ جہاں چاہیں وہاں رہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آ گئے' یہاں تک کہ ان کے ہاں ہی آپ کا وصال ہو گیا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس دن ہوا' جب میری باری کا مخصوص دن تھا' تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح مبارک کو قبض کر لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میرے سینے کے ساتھ لگا ہوا تھا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 83 باب مرض النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ووفاته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 767 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4185)

1584 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا،

أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، وَأَصغَت إِلَيهِ قَبلَ أَن يَمُوتَ، وَهُوَ مُسنِدٌ إِلَيَّ ظَهرَهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغفِر لِي وَارحَمنِي وَأَلحِقنِي بِالرَّفِيقِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہونے والا تھا اس وقت انہوں نے اپنے کان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لگائے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی اور یہ کہہ رہے تھے: اے اللہ! مجھے بخش دے! مجھ پر رحم کر اور مجھے (رفیق اعلیٰ) کے ساتھ ملا دے!

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 83 باب مرض النبي صلى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ ووفاته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 767 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4176)

1585 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا،

قَالَت: كُنتُ أَسمَعُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ نَبِيٌّ حَتّٰى يُخَيَّرَ بَينَ الدُّنيَا وَالآخِرَةِ فَسَمِعتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَأَخَذَتهُ بُحَّةٌ، يَقُولُ: (مَعَ الَّذِينَ أَنعَمَ اللّٰهُ عَلَيهِم) الآيَةَ فَظَنَنتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے سن رکھا تھا کہ کوئی بھی نبی اس وقت تک وصال نہیں کرتا جب تک اسے دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار نہ دیا جائے جس بیماری کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا اس بیماری کے دوران میں نے

آپ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ حالانکہ اس وقت آپ کی آواز بھاری ہو چکی تھی آپ نے فرمایا:

''ان لوگوں کے ساتھ جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے''۔

اس سے مجھے اندازہ ہو گیا کہ اب آپ کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 83 باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 767 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4171)

﴿1586﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ: إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتّٰى يَرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ، ثُمَّ يُحَيَّا أَوْ يُخَيَّرَ فَلَمَّا اشْتَكٰى، وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ، وَرَأْسُهُ عَلٰى فَخِذِ عَائِشَةَ، غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ، شَخَصَ بَصَرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلٰى فَقُلْتُ: إِذًا لَا يُجَاوِرُنَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تندرست تھے تو یہ فرمایا کرتے تھے: کوئی بھی نبی اس وقت تک وصال نہیں کرتا جب تک جنت میں اسے اس کی مخصوص جگہ نہ دکھا دی جائے اور پھر اس کا معاملہ اس کے حوالے نہ کیا جائے۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) اسے اختیار نہ دیا جائے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور آپ کے وصال کا وقت قریب آیا تو ان کا سر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے زانوں پر تھا۔ آپ نے اپنی نگاہ گھر کی چھت کی طرف اٹھائی اور فرمایا: اے اللہ! میں رفیق اعلیٰ کو اختیار کرتا ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اس وقت مجھے اندازہ ہو گیا کہ اب آپ ہمارے ساتھ نہیں رہیں گے اور اس وقت مجھے اس حدیث کا مفہوم پتہ چلا جو آپ ہمیں تندرستی کے زمانے میں سنایا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 83 باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 768 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4173)

﴿1587﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا خَرَجَ، أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ: أَلَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ تَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ فَقَالَتْ: بَلٰى فَرَكِبَتْ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى جَمَلِ عَائِشَةَ،

رقم الحديث1587:

خرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت لبنان، رقم الحديث: 2445 اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان، رقم الحديث: 2138 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8932 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14546 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 942

وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهَا، ثُمَّ سَارَ حَتَّى نَزَلُوا وَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا، جَعَلَتْ رِجْلَيْهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ، وَتَقُولُ: يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي، وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لیے تشریف لے جاتے تو اپنی خواتین کے درمیان قرعہ اندازی کیا کرتے تھے۔ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نام نکل آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور ان کے ساتھ بات چیت کرتے تھے۔ایک دن سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آج رات میرے اونٹ پر سوار ہو جاؤ اور میں تمہارے اونٹ پر سوار ہو جاؤں گی پھر تم بھی جائزہ لینا اور میں بھی جائزہ لوں گی۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ٹھیک ہے وہ سوار ہو گئیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس تشریف لائے۔اونٹ پر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا موجود تھیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کیا پھر آپ روانہ ہو گئے۔پھر جب اگلی جگہ پڑاؤ کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر موجود پایا جب ان لوگوں نے پڑاؤ کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے پاؤں اذخر (گھاس) میں رکھے اور کہا: اے میرے پروردگار! مجھ پر کوئی بچھو یا سانپ مسلط کردے جو مجھے ڈس لے میں آپ سے بات بھی نہیں کرسکتی۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 97 باب القرعة بين النساء إن أراد سفرًا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 768 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4913)

1588 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: عائشہ رضی اللہ عنہا کو تمام خواتین پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 30 باب فضل عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 769 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3559)

1589 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

رقم الحديث: 1589

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2447** اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5232** اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2693** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **3953** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحديث: **2638** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **24326** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **7096** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **8901** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِيْلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا أَرَى تُرِيْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرائیل تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: انہیں بھی سلام ہو اور ان پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ آپ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جو میں نہیں دیکھتی (یعنی فرشتے کو دیکھ لیتے ہیں)

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 6 باب ذكر الملائكة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 769 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 3045)

•••———•••———•••

ذكر حديث أم زرع

اُمّ زرع کا واقعہ

﴿1590﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً، فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا

قَالَتِ الْأُولَى:

زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ، عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ، لَا سَهْلٍ فَيُرْتَقَى، وَلَا سَمِينٍ فَيُنْتَقَلُ

قَالَتِ الثَّانِيَةُ:

زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ، إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ

قَالَتِ الثَّالِثَةُ:

زَوْجِي الْعَشَنَّقُ، إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ، وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ

قَالَتِ الرَّابِعَةُ:

زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ، لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ، وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ

قَالَتِ الْخَامِسَةُ:

زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ، وَإِنْ خَرَجَ أَسِدَ، وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 1589 الاوسط" طبع دار الحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 782 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 86 اخرجہ ابن راہویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث: 856 اخرجہ ابوعبداللہ البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 827 اخرجہ ابومحمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 1480

قَالَتِ السَّادِسَةُ:

زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ، وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ، وَإِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ، وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ، لِيَعْلَمَ الْبَثَّ

قَالَتِ السَّابِعَةُ:

زَوْجِي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ، طَبَاقَاءُ، كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ، شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ، أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ

قَالَتِ الثَّامِنَةُ:

زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ، وَالرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ

قَالَتِ التَّاسِعَةُ:

زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ، طَوِيلُ النِّجَادِ، عَظِيمُ الرَّمَادِ، قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ

قَالَتِ الْعَاشِرَةُ:

زَوْجِي مَالِكٌ، وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذٰلِكَ، لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ، قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ، وَإِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ

قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ:

زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ، فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ، وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ، وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ، فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ، وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ، وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ

أُمُّ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ، وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ

ابْنُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ، وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ

بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا، وَمِلْءُ كِسَائِهَا، وَغَيْظُ جَارَتِهَا

جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا، وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا، وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا

قَالَتْ: خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ، فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ، يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ

رقم الحديث نمبر **1590**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2448** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحديث: **7104** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ھ، 1986ء**، رقم الحديث: **9138** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ھ/1983ء**، رقم الحديث: **268** اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404ھ-1984ء**، رقم الحديث: **4701**

خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ، فَطَلَّقَنِيْ وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلاً سَرِيًّا، رَكِبَ شَرِيًّا، وَأَخَذَ خَطِّيًّا، وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا، وَأَعْطَانِيْ مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَّقَالَ: كُلِي، أُمَّ زَرْعٍ وَمِيْرِيْ أَهْلَكِ

قَالَتْ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيه، مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ

قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ لَكِ كَأَبِيْ زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، گیارہ عورتیں ایک جگہ اکٹھی ہوئیں اور انہوں نے یہ عہد کیا کہ وہ اپنے اپنے شوہر کے بارے میں کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھیں گی۔

ان میں سے پہلی نے کہا: میرا شوہر کمزور اونٹ کا وہ گوشت ہے جو پہاڑی کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے (راستہ) آسان نہیں ہے کہ اوپر چڑھا جا سکے (اور گوشت) صحت مند نہیں ہے کہ اسے منتقل کیا جائے۔

دوسری عورت نے کہا: میں اپنے شوہر کے بارے میں بات نہیں کروں گی مجھے یہ اندیشہ ہے کہ مجھے اس سے علیحدہ ہونا پڑے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اس کے بارے میں جو بھی بتاؤں گی وہ اس کی خامیاں ہی ہوں گی۔

تیسری عورت نے کہا: میرا شوہر عجیب چیز ہے اگر بولوں تو طلاق مل جائے اور اگر خاموش رہوں تو لٹکی رہوں۔

چوتھی عورت نے کہا: میرا شوہر "تہامہ" کی رات کی طرح ہے جو نہ زیادہ گرم ہوتی ہے اور نہ ٹھنڈی ہوتی ہے نہ خوف ہوتا ہے اور نہ ملال ہوتا ہے۔

پانچویں عورت نے کہا: میرا شوہر گھر میں چیتا ہے اور گھر سے باہر شیر ہوتا ہے اور گھر کے کسی معاملے میں دخل نہیں دیتا۔

چھٹی عورت نے کہا: میرا شوہر اگر کھانے لگے تو سب کھا جاتا ہے اور اگر پینے لگے تو سب پی جاتا ہے اور وہ الگ سوتا ہے اور اپنی ہتھیلی کو داخل نہیں کرتا تاکہ اسے دکھ کا اندازہ ہو۔

ساتویں عورت نے کہا: میرا شوہر گمراہ، احمق اور بیوقوف ہے، اسے ہر بیماری لاحق ہے اگر وہ غصے میں ہو تو تمہارا سر پھوڑ دے اور جسم کو زخمی کر دے اور تمہیں تکلیف میں مبتلا کر دے۔

آٹھویں عورت نے کہا: میرا شوہر اسے چھونا خرگوش کو چھونے کی طرح ہے اور اس کی خوشبو زرنب کی طرح ہے۔

نویں عورت نے کہا: میرا شوہر بلند ستون (بڑے گھر) لمبے قد اور بہت زیادہ راکھ کا مالک ہے (یعنی بڑا مہمان نواز ہے) اس کے گھر کے قریب ہی بیٹھک ہوتی ہے۔

دسویں عورت نے کہا: میرا شوہر مالک ہے تم لوگوں کو کیا پتہ کہ مالک کیا چیز ہے وہ سب سے بہتر ہے اس کے بہت سے اونٹ ہیں جن میں سے اکثر (مہمان نوازی کے لیے، قربان ہونے کے لیے) باڑے میں رہتے ہیں اور بہت کم چراگاہ میں جاتے ہیں جب انہیں (مہمانوں کی آمد پر) باجا بجنے کی آواز آتی ہے تو انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ اب وہ ذبح ہونے والے ہیں۔

گیارہویں عورت نے کہا: میرا شوہر ابوزرع تمہیں کیا پتہ ابوزرع کیا چیز ہے اس نے میرے کان زیورات سے بھر دیئے اور میرے بازو چربی سے بھر دیئے اور مجھے اتنا خوش کیا کہ میں اچھی طرح خوش ہوگئی۔ اس نے مجھے "شق" کے مقام پر بکریوں کے

مالک افراد میں پایا تھا اور پھر مجھے گھوڑوں، اونٹوں کے مالکان اور جاگیرداروں کی صف میں شامل کر دیا۔ میں جو بات کہتی وہ سنی جاتی اور اگر میں سوتی تو صبح تک سوئی رہتی اور پیتی تو سیر ہو جاتی۔

ابوزرع کی ماں وہ بھی کیا چیز ہے اس کے توشہ دان بھرے ہوئے ہیں اور اس کا گھر کشادہ ہے۔

ابوزرع کا بیٹا وہ بھی کتنا اچھا ہے اس کا بستر سلول تلوار کی طرح ہے چار ماہ کی بکری کے بچے کا پایہ اس کا پیٹ بھر دیتا ہے۔

ابوزرع کی بیٹی اس کی کیا بات ہے وہ اپنے ماں باپ کی فرمانبردار ہے اس کی چادر بھری ہوئی ہے (یعنی صحت مند جسم کی مالک ہے) اور اپنی سوکن کے لیے غصے کا ذریعہ ہے۔

ابوزرع کی کنیز وہ کتنی اچھی ہے وہ ہماری باتوں کو پھیلاتی نہیں ہے ہماری رکھی ہوئی چیزوں کو ضائع نہیں کرتی۔ ہمارے گھر میں کوڑا جمع نہیں ہونے دیتی۔

(پھر گیارہویں عورت نے کہا) ایک دن ابوزرع باہر نکلا اس وقت دودھ کے برتن بھرے ہوئے تھے۔ اس کا سامنا ایک عورت سے ہوا جس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے جو چیتوں کی طرح تھے اور اس عورت کے پہلو میں دو اناروں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ ابوزرع نے مجھے طلاق دے دی اور اس عورت کے ساتھ شادی کر لی۔

اس کے بعد میں نے ایک اور شخص کے ساتھ شادی کر لی جو مالدار تھا۔ اچھے گھوڑے پر سواری کرتا تھا اور نیزہ پکڑتا تھا۔ اس نے مجھے ہر طرح کی نعمتیں دیں اور ہر قسم کی سہولت فراہم کی اس نے کہا: اے اُم زرع تم خود بھی کھاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی کھلاؤ۔ وہ عورت بولی: اس نے مجھے جو کچھ دیا اگر میں اس سب کو جمع کر دوں تو اس کے ذریعے ابوزرع کا سب سے چھوٹا برتن بھی نہیں بھرے گا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! میرا تم سے وہی تعلق ہے جو ابوزرع کا اُم زرع کے ساتھ تھا۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 82 باب حسن المعاشرة مع الأهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 770 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4893)

•••———•••———•••

فاطمة بنت النبيّ عليها الصلاة والسلام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا (کے فضائل)

1591 حديث الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ، مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، مَقْتَلَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ، لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا فَقُلْتُ لَهُ لَا فَقَالَ لَهُ: هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ

یِّمُ الـلّـهِ لَـئِـنْ أَعْطَيْتِنِيهِ، لاَ يُخْلَصُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا حَتّٰى تُبْلَغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ لَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذٰلِكَ، عَلٰى مِنْبَرِه ذَا، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ: إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي، وَأَنَا أَخَافُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ مْسٍ، فَأَثْنٰى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي، وَوَعَدَنِي فَوَفٰى لِي، وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلاَلاً، لاَ أُحِلُّ حَرَامًا، وَلٰكِنْ، وَاللّٰهِ لاَ تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ أَبَدًا

﴿﴾ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد یہ یزید کے ہاں سے مدینہ منورہ آئے تو حضرت مسور رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور ان سے کہا: اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو بتایئے انہوں نے کہا: نہیں۔

حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ اللہ کے رسول کی تلوار مجھے دے دیں گے۔ کیونکہ مجھے یہ یشہ ہے کہ لوگ یہ آپ سے چھین لیں گے۔ اللہ کی قسم! اگر یہ تلوار آپ مجھے دے دیں تو یہ ان تک کبھی نہیں پہنچے گی۔ یہاں تک کہ مر جاؤں۔

حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے بتایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھجوایا جبکہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کی اہلیہ تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے اس بارے میں منبر پر ارشاد فرمایا، آپ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میری ن کا حصہ ہے اور مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ اسے اس کے دین کے بارے میں آزمائش میں ڈالا جائے گا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے بنوعبدشمس سے تعلق رکھنے والے اپنے داماد کے بارے میں اس کی دامادی کی تعریف کی اور فرمایا: اس نے جو بات کہی اور جو وعدہ کیا اسے پورا کیا' میں کسی حرام چیز کو حلال قرار نہیں دیتا اور کسی حلال چیز کو حرام قرار نہیں دیتا۔ لیکن اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کبھی اکٹھی نہیں ہوسکتیں۔

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 5 باب ما ذكر من درع النبي صلى الله عليه وسلم وعصاه وسيفه رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 772 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2943)

1592 ◦ حديث الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: إِنَّ عَلِيًّا خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ، فَسَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَاطِمَةُ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّكَ لاَ تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ، وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ يَقُولُ: أَمَّا بَعْدُ، أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ، فَحَدَّثَنِي وَصَدَقَنِي، وَإِنَّ فَاطِمَةَ بَضْعَةٌ مِنِّي، وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسُوءَهَا وَاللّٰهِ لاَ تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ، عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ

﴿﴾ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کے لئے شادی کا پیغام بھیجا جب اس بات کا پتہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چلا تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولیں: آپ کی قوم کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ

اپنی بیٹیوں کے معاملے میں غضبناک نہیں ہوتے' یہ علی رضی اللہ عنہ ابوجہل کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ (حضرت مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' میں نے آپ کو تشہد پڑھتے ہوئے سنا' پھر آپ نے فرمایا: میں نے اپنی (ایک بیٹی کی شادی) ابوالعاص بن ربیع کے ساتھ کی اس نے میرے ساتھ جو بات کی اسے سچ ثابت کیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا میری جان کا ٹکڑا ہے مجھے یہ بات ناپسند ہے اسے کوئی تکلیف ہو' اللہ کی قسم! اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ پیغام ترک کر دیا۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 16 باب ذكر أصهار النبي صلى الله عليه وسلم منهم أبو العاص بن الربيع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 774 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3523)

1593 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

عَنْ عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: إِنَّا كُنَّا، أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِنْدَهُ جَمِيعًا لَمْ تُغَادَرْ مِنَّا وَاحِدَةٌ فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ تَمْشِي، لَا، وَاللّٰهِ مَا تَخْفَى مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي، ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ، فَإِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَقُلْتُ لَهَا، أَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ: خَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِالسِّرِّ مِنْ بَيْنِنَا، ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَأَلْتُهَا: عَمَّا سَارَّكِ قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ قُلْتُ لَهَا: عَزَمْتُ عَلَيْكِ، بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ، لَمَّا أَخْبَرْتِنِي قَالَتْ: أَمَّا الْآنَ، فَنَعَمْ فَأَخْبَرَتْنِي، قَالَتْ: أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْأَمْرِ الْأَوَّلِ، فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي: أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ قَدْ عَارَضَنِي بِهِ، الْعَامَ، مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ، فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي، فَإِنِّي نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ: فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ، قَالَ: يَا فَاطِمَةُ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج آپ کے پاس موجود تھیں ان میں کوئی بھی غیر موجود نہیں تھی۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چلتی ہوئی تشریف لائیں اللہ کی قسم! ان کی چال بالکل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کے مطابق تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو انہیں خوش آمدید کہا اور فرمایا: میری بیٹی کو خوش آمدید۔ پھر آپ نے انہیں اپنی دائیں طرف (راوی کو شک ہے شاید) بائیں طرف بٹھالیا پھر آپ نے سرگوشی میں کوئی بات کی تو وہ بہت زیادہ روئیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غم کو دیکھا تو دوبارہ سرگوشی میں کوئی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے سوچا تمام ازواج کی موجودگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بطور خاص کوئی راز کی بات بتائی تو یہ رو پڑیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

آپ نے یہ بات کی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشا نہیں کروں گی۔

جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے کہا: آپ پر جو میرا حق ہے میں آپ کو اس کا واسطہ دے کر کہتی ہوں۔ مجھے بتائیے تو انہوں نے کہا: ہاں! اب میں بتا سکتی ہوں تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا: جب نبی اکرم ﷺ نے پہلی مرتبہ مجھے سرگوشی میں بات کی تو مجھے بتایا جبرائیل علیہ السلام ہر سال ایک مرتبہ قرآن کا دور میرے ساتھ کرتے تھے اس سال دو مرتبہ انہوں نے دور کیا ہے تو میرا یہ خیال ہے کہ میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تم اللہ سے ڈرتی رہنا اور صبر سے کام لینا۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اس بات پر میں رو پڑی جو آپ نے دیکھا پھر جب میرا رونا شدید ہوا تو آپ نے دوبارہ سرگوشی میں مجھ سے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمام مومن خواتین کی سردار ہو جاؤ (راوی کو شک ہے یہ الفاظ ہیں) اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 43 باب من ناجى بين يدي الناس ومن لم يخبر بسر صاحبه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 774 (مرکز ی صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5928)

•••————•••————•••

من فضائل أم سلمة أم المؤمنين رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

1594۔ حديث أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَ يَحَدِّثُ. ثُمَّ قَامَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ: مَنْ هٰذَا قَالَ، قَالَتْ: هٰذَا دِحْيَةُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: ايْمُ اللّٰهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ، حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ جِبْرِيلَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید نقل کرتے ہیں: حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا آپ کے پاس موجود تھیں۔ نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ بات چیت کرنے لگے اور پھر وہ اٹھے نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: یہ کون تھا؟ اس طرح کا نبی اکرم ﷺ نے جو بھی جملہ ادا کیا۔ سیدہ ام سلمہ نے جواب دیا: یہ دحیہ تھے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! میں نے تو انہیں وہی سمجھا تھا یہاں تک کہ میں نے اللہ کے نبی کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے جبرائیل کے بارے میں بتایا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 776 (مرکز ی صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3435)

رقم الحديث: 1594

أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 6915

من فضائل زينب أم المؤمنين رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام المومنین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے فضائل

1595۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا؟ قَالَ: أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذُوا قَصَبَةً يَذْرَعُونَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ، أَنَّمَا كَانَتْ طُولَ يَدِهَا الصَّدَقَةُ، وَكَانَتْ أَسْرَعَنَا لُحُوقًا بِهِ، وَكَانَتْ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض ازواج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ سے آ ملے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کا ہاتھ سب سے زیادہ طویل ہے۔ ان خواتین نے چھڑی کے ذریعے ہاتھ ناپنا شروع کیے تو سیّدہ سودہ کا ہاتھ سب سے لمبا تھا لیکن بعد میں ہمیں اس بات کا پتا چلا کہ لمبے ہاتھ سے مراد زیادہ صدقہ کرنا تھا اور پھر وہی زوجہ محترمہ سب سے پہلے آپ سے جا ملیں تھی جو صدقہ کرنا پسند کرتی تھی۔

أخرجه البخاري في: 24 كتاب الزكاة: 11 باب أي الصدقة أفضل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 776 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1354)

•••———•••———•••

من فضائل أم سليم أم أنس بن مالك

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے فضائل

1596۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ بَيْتًا بِالْمَدِينَةِ، غَيْرَ بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ، إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي أَرْحَمُهَا، قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي

رقم الحديث 1595

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2452 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2541 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3314 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "مستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 6776 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2321 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 24943 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ، 1983ء، رقم الحديث: 133

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں اپنی ازواج کے علاوہ صرف سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں جایا کرتے تھے آپ سے اس بارے میں عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر رحم آتا ہے کیونکہ اس کا بھائی میرے ساتھ شہید ہوگیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 38 باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 777 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2689)

•••————•••————•••

من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى عنهما

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کے فضائل

1597 حديث أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَدِمْتُ، أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ، فَمَكَثْنَا حِينًا مَا نُرى إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِمَا نَرى مِنْ دُخُولِهِ وَدُخُولِ أُمِّهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور میرا بھائی یمن سے آئے جتنا عرصہ ہم وہاں ٹھہرے رہے ہم یہی سمجھتے رہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے ایک فرد ہیں۔ ہم جتنا عرصہ بھی وہاں رہے ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کا فرد سمجھتے رہے کیونکہ وہ اور ان کی والدہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکثر آیا جایا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 37 باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 777 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3552)

1598 حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

رقم الحديث1598

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5064 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث: 2897 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ 1991ء رقم الحديث: 2048 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3906 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 7064 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 8435 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ 1991ء رقم الحديث 7997

خطب، فقال: والله لقد أخذت من في رسول الله صلى الله عليه وسلم بضعا وسبعين سورة، والله لقد علم أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أني من أعلمهم بكتاب الله، وما أنا بخيرهم
قال شقيق (راوي الحديث): فجلست في الحلق أسمع ما يقولون، فما سمعت ردا يقول غير ذلك

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا وہ بولے: اللہ کی قسم! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ستر سے زیادہ سورتوں کا علم حاصل کیا ہے۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یہ جانتے ہیں کہ میں اللہ کی کتاب کا ان سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں اگرچہ میں ان سب سے بہتر نہیں ہوں۔
شقیق بیان کرتے ہیں: میں مختلف حلقوں میں بیٹھتا رہا اور یہ سنتا رہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کسی شخص کو ان کی اس بات کی تردید کرتے ہوئے نہیں سنا جس نے اس سے مختلف بات کہی ہو۔

أخرجه البخاري في: 66 كتاب فضائل القرآن: 8 باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 778 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4714)

1599۔ حديث عبد الله بن مسعود رضي الله عنه،

قال: والله الذي لا إله غيره ما أنزلت سورة من كتاب الله إلا وأنا أعلم أين أنزلت ولا أنزلت آية من كتاب الله إلا وأنا أعلم فيم أنزلت ولو أعلم أحدا أعلم مني بكتاب الله تبلغه الإبل لركبت إليه

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں' قرآن کی جو بھی سورت نازل ہوئی مجھے علم ہے کہ وہ کہاں نازل ہوئی اور جو بھی آیت نازل ہوئی مجھے علم ہے کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی اور اگر کوئی شخص اللہ کی کتاب کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہو اور اس تک اونٹ کے ذریعے پہنچا جا سکتا ہو تو میں اس تک سوار ہو کر جاؤں گا۔

أخرجه البخاري في: 66 كتاب فضائل القرآن: 8 باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 778 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4716)

1600۔ حديث عبد الله بن عمرو رضي الله عنه

عن مسروق، قال: ذكر عبد الله عند عبد الله بن عمرو، فقال: ذاك رجل لا أزال أحبه بعد ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: استقرؤا القرآن من أربعة: من عبد الله مسعود (فبدأ به)، وسالم مولى أبي حذيفة، وأبي بن كعب، ومعاذ بن جبل

مسروق بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے سامنے (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ ایک ایسے صاحب ہیں کہ جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں ان سے محبت کرتا

رقم الحديث 1599

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2463 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 8429

ہوں ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن پڑھنے کا طریقہ چار لوگوں سے سیکھو: عبداللہ بن مسعود، ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم، ابی بن کعب اور معاذ بن جبل ۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 26 باب مناقب سالم مولى أبي حذيفة رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 778 (جرمانسخہ صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 3548)

•••—————•••—————•••

من فضائل أُبَيّ بن كعب وجماعة من الأنصار رضي الله تعالى عنهم

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کے ایک گروہ کے فضائل

1601 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ، كُلُّهُمْ مِنَ الأَنْصَارِ: أُبَيٌّ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبُو زَيْدٍ، وَزَيْدُ ابْنُ ثَابِتٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قرآن چار حضرات نے جمع کیا تھا یہ سب انصار سے تعلق رکھتے تھے حضرت ابی رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 17 باب مناقب زيد بن ثابت رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 779 (جرمانسخہ صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 3599)

1602 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأُبَيٍّ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ: وَسَمَّانِي قَالَ: نَعَمْ فَبَكَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی (بن کعب) سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے میں تمہارے سامنے یہ سورت پڑھوں "لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ"

حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا اس نے میرا نام لیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تو حضرت ابی رونے لگے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 16 باب مناقب أبي بن كعب رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 779 (جرمانسخہ صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 3598)

•••—————•••—————•••

من فضائل سعد بن معاذ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

1603 حدیث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سعد بن معاذ کے مرنے پر عرش جھوم اٹھا۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 12 باب مناقب سعد بن معاذ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 780 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3592)

1604 حدیث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيْرٍ، فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَمَسُّوْنَهَا وَيَعْجَبُوْنَ مِنْ لِيْنِهَا فَقَالَ: أَتَعْجَبُوْنَ مِنْ لِيْنِ هٰذِهِ لَمَنَادِيْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ خَيْرٌ مِّنْهَا، أَوْ أَلْيَنُ

﴿﴾ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی حلہ پیش کیا گیا، آپ کے اصحاب اسے چھو کر دیکھتے اور اس کی نرمی کو پسند کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی نرمی کو پسند کرتے ہو، سعد بن معاذ کے (جنت کے) رومال اس سے بہتر ہیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس سے زیادہ نرم ہیں۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 12 باب مناقب سعد بن معاذ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 780 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3591)

1605 حدیث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 1605

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2468 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1723 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5302 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 157 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 12114 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7036 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 5347 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحديث، 1731 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، طبع ثانی 1403ھ رقم الحديث: 20415 اخرجه ابوبكر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، طبع اول 1409ھ رقم الحديث 32320 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث 5900 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام۔

قَالَ: أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةُ سُنْدُسٍ . وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ پیش کیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔ لوگوں کو وہ بہت پسند آیا، آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ اچھے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 28 باب قبول الهدية من المشركين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 780 (مہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2473)

•••———•••———•••

من فضائل عبد الله بن عمرو بن حرام والد جابر رضي الله تعالى عنه

حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ' جو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد ہیں' ان کے فضائل

1606 - حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: جِيءَ بِأَبِي، يَوْمَ أُحُدٍ، قَدْ مُثِّلَ بِهِ، حَتّٰى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَقَدْ سُجِّيَ ثَوْبًا فَذَهَبْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ، فَنَهَانِي قَوْمِي، ثُمَّ ذَهَبْتُ أَكْشِفُ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ، فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ فَقَالُوا: ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو. قَالَ: فَلِمَ تَبْكِي أَوْ لَا تَبْكِي، فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' غزوۂ احد کے موقع پر میرے والد کی لاش کی بے حرمتی کی گئی ان کی میت کو حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور میت کو کپڑے سے ڈھانپا ہوا تھا میں نے چاہا کہ کپڑے کو ہٹاؤں تو میری قوم نے مجھے منع کیا میں نے پھر کپڑا ہٹانے کی کوشش کی تو انہوں نے پھر مجھے منع کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ کی ہدایت کے تحت کپڑے کو ہٹایا گیا۔

نبی اکرم ﷺ نے کسی عورت کے چیخ کر رونے کی آواز سنی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ یہ کون ہیں؟ تو لوگوں نے بتایا یہ عمرو کی صاحبزادی ہیں۔ (راوی کو شک ہے) یا بہن ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کیوں رو رہی ہے؟ اس (میت) کے اٹھائے جانے تک فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 35 باب حدثنا علي بن عبد الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 780 (مہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1231)

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1605**: 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: **8221** اخرجہ ابوجعفر الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" طبع دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان' طبعة الاولی' 1399ھ رقم الحدیث: **6194** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع مؤسسة الرسالة بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء رقم الحدیث: **1693** اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دار الکتب العلمیہ' مکتبہ ... بیروت' قاہرہ' رقم الحدیث: **1203**

مِن فضائل أبي ذر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل

﴿1607﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَخِيهِ: ارْكَبْ إِلَى هٰذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنَ السَّمَاءِ وَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْأَخُ حَتّٰى قَدِمَهُ، وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ، فَقَالَ لَهُ: رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَكَلَامًا، مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ: مَا شَفَيْتَنِي مِمَّا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ، فِيهَا مَاءٌ، حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ، حَتّٰى أَدْرَكَهُ بَعْضُ اللَّيْلِ فَرَآهُ عَلِيٌّ، فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَظَلَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى أَمْسٰى فَعَادَ إِلَى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ، فَقَالَ: أَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ، فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ، لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ، فَعَادَ عَلِيٌّ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَأَقَامَ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ: أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ قَالَ: إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَتُرْشِدَنَّنِي، فَعَلْتُ فَفَعَلَ. فَأَخْبَرَهُ قَالَ: فَإِنَّهُ حَقٌّ، وَهُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي، فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي، حَتّٰى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ، فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ، حَتّٰى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ مَعَهُ، فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ، وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَكَ أَمْرِي قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتّٰى أَتَى الْمَسْجِدَ، فَنَادٰى بِأَعْلٰى صَوْتِهِ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتّٰى أَضْجَعُوهُ وَأَتَى الْعَبَّاسُ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ قَالَ: وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ، وَأَنَّ طَرِيقَ تِجَارِكُمْ إِلَى الشَّامِ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنَ الْغَدِ لِمِثْلِهَا، فَضَرَبُوهُ، وَثَارُوا إِلَيْهِ، فَأَكَبَّ الْعَبَّاسُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی اطلاع ملی تو انہوں نے اپنے بھائی سے یہ کہا تم سوار ہو کر اس شہر میں جاؤ اور مجھے ان صاحب کے بارے میں بتاؤ جو یہ کہتے ہیں کہ وہ نبی ہیں اور ان کی طرف آسمان سے خبریں آتی ہیں، ان کی بات غور سے سننا اور پھر میرے پاس آنا ان کا بھائی چلا گیا وہ مکہ آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنیں اور واپس حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو آ کر بتایا۔ میں نے دیکھا ہے' وہ اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہیں اور ان کا کلام شعر نہیں ہوتا۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بولے: مجھے جس کی ضرورت تھی تم نے میری اتنی تسلی نہیں کی۔ پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے سامان سفر تیار کیا اپنا مشکیزہ اٹھایا جس میں پانی موجود تھا وہ مکہ آ گئے اور مسجد میں آ کر بیٹھ گئے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنا چاہتے تھے وہ

آپ کو پہچانتے بھی نہیں تھے اور آپ کے بارے میں کسی سے پوچھنا بھی نہیں چاہتے تھے۔ رات کا وقت ہوا تو وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر پہچان لیا کہ یہ کوئی مسافر ہیں جب انہوں نے انہیں دیکھا تو ان کے پیچھے چلے گئے۔ دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا صبح کے وقت انہوں نے اپنے مشکیزے اور سامان کو اٹھایا اور مسجد میں آ گئے اور سارا دن اسی حالت میں رہے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا شام کے وقت وہ دوبارہ اپنی جگہ پر آ کر لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا۔ کیا ان صاحب کو اپنی منزل کا پتہ نہیں چلا؟ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں اٹھایا اور انہیں اپنے ساتھ لے گئے۔ دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا یہاں تک کہ جب تیسرا دن آیا تو اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور انہیں اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے اور دریافت کیا: آپ مجھے بتائیں گے نہیں کہ آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ عہد کریں اور پختہ وعدہ کریں کہ آپ میری رہنمائی کریں گے تو میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ حق ہے۔ وہ واقعی اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، صبح تم میرے پیچھے آنا اگر تو مجھے کسی ایسے شخص کا اندازہ ہوا جس کے حوالے سے مجھے تمہارے بارے میں کوئی خوف ہو تو میں یوں ٹھہر جاؤں گا جیسے میں پیشاب کرنے لگا ہوں لیکن اگر میں چلتا جاؤں تو تم میرے پیچھے آنا یہاں تک کہ تم اسی جگہ اندر چلے جانا جہاں میں اندر جاؤں گا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے چلتے رہے یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ حاضر ہو گئے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی اور اسی جگہ اسلام قبول کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی قوم میں واپس جاؤ اور انہیں اس بارے میں بتاؤ یہاں تک کہ میرے بارے میں تمہیں اطلاع مل جائے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں ان سب کے سامنے اس بات کا اعلان کروں گا۔ پھر وہ باہر آئے مسجد میں آئے اور بلند آواز سے یہ کہا: میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور انہیں مارنا شروع کر دیا۔ انہوں نے انہیں نیچے گرا لیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے اور ان پر جھک گئے۔ بولے تمہارا ستیاناس ہو کیا تم نہیں جانتے ہو کہ یہ غفار سے تعلق رکھنے والا فرد ہے اور تمہارا شام کی طرف جانے والا تجارتی راستہ (غفار قبیلے سے ہو کر گزرتا ہے) تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں ان لوگوں سے بچایا اگلے دن پھر اسی طرح ہوا لوگوں نے انہیں مارا تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آ کر انہیں بچایا۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 33 باب إسلام أبي ذر رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 781 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3648)

•••———•••———•••

من فضائل جرير بن عبد الله رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

1608 حديث جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے حجاب نہیں کیا اور آپ ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکرا دیتے تھے۔ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی' میں گھوڑے پر سیدھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا اور دعا کی۔ ''اے اللہ اسے ثابت رکھ اور اسے ہادی اور مہدی بنا دے۔''

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 162 باب من لا يثبت على الخيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 783 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2871)

1609 حديث جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ، يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةَ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ، وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ قَالَ: وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي، حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا، فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا ثُمَّ بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْوَفُ، أَوْ أَجْرَبُ قَالَ: فَبَارَكَ فِي خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا، خَمْسَ مَرَّاتٍ

✧✧ (قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں) حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم ذوالخلصہ کی طرف سے مجھے راحت نہیں پہنچاؤ گے؟ (راوی بیان کرتے ہیں) خثعم قبیلے میں ایک بت کدہ تھا جسے کعبہ یمانیہ کہا جاتا تھا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں احمس قبیلے کے ڈیڑھ سو سواروں کے ہمراہ روانہ ہوا۔ ان سب کے پاس گھوڑے موجود تھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں گھوڑے پر سیدھی طرح بیٹھ نہیں سکتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا میں •

رقم الحديث: 1609

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2476 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2772 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 19211 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7201 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 8303 ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبری'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18365 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 2252

نے آپ کی انگلیوں کا اثر اپنے سینے پر محسوس کیا۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! اسے ثابت رکھ! اسے ہادی اور مہدی بنا۔
حضرت جریر رضی اللہ عنہ وہاں گئے انہوں نے اس بت کدے کو توڑ کر اسے جلا دیا پھر انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قاصد بھیجا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا قاصد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا میں اس وقت آپ کی خدمت میں حاضری کے لیے روانہ ہوا جب ہم نے اسے خارش زدہ یا خراب حال اونٹ کی طرح کر دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس قبیلے کے گھڑ سواروں اور پیادہ افراد کے لئے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 154 باب حرق الدور والنخيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 784 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2857)

•••———•••———•••

فضائل عبد الله بن عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل

1610 ۔ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ الْخَلاءَ، فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا، قَالَ: مَنْ وَضَعَ هذا فَأُخْبِرَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں تشریف لے گئے میں نے وہاں پانی رکھ دیا بعد میں آپ نے دریافت کیا: یہ کس نے رکھا تھا؟ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی
''اے اللہ! اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر۔''

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 10 باب وضع الماء عند الخلاء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 785 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 143)

•••———•••———•••

من فضائل عبد الله بن عمر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل

1611 ۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ، فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا، فَأَقُصَّهَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي، فَذَهَبَا بِي

فِي النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ، وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ، وَإِذَا فِيهَا أُنَاسٌ، قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ: فَلَقِيَنَا مَلَكٌ آخَرُ. فَقَالَ لِي: لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ، فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ، بَعْدُ، لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کوئی شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری زندگی میں جب کوئی خواب دیکھتا تھا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا کرتا تھا میری بھی یہ خواہش تھی کہ اگر میں بھی کوئی خواب دیکھوں تو اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سناؤں میں ان دنوں نوجوان آدمی تھا اور مسجد میں سویا کرتا تھا یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے ہیں انہوں نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے جہنم کی طرف لے گئے وہ یوں لپٹی ہوئی تھی جیسے کنویں کا کنارہ ہوتا ہے اس کے دو سینگ تھے اس میں چند لوگ موجود تھے جنہیں میں پہچانتا تھا میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ''میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں'' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مجھے ایک اور فرشتہ ملا اس نے مجھے کہا: تم گھبراؤ نہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے یہ خواب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: عبداللہ بہت اچھا آدمی ہے اگر وہ رات کے وقت نوافل ادا کیا کرے (تو یہ مناسب ہوگا)

(راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے وقت بہت تھوڑی دیر کے لئے سویا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 19 كتاب التهجد: 2 باب فضل قيام الليل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 785 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1070)

من فضائل أنس بن مالك رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل

1612 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے آپ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

''اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا فرما اور جو تو اسے عطا کرے گا اس میں برکت عطا فرما''۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 47 باب الدعاء بكثرة المال والبركة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 786 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6017)

1613 ۔ حدیث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا، فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ. فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک راز کی بات بتائی میں نے وہ بات کسی کو بھی نہیں بتائی۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے مجھ سے اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں بھی نہیں بتایا۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 46 باب حفظ السر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 786 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5931)

من فضائل عبد الله بن سلام رضي الله تعالى عنه

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل

1614 ۔ حديث سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: وَفِيهِ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ الآية)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سنا کہ آپ نے زمین پر چلنے والے کسی شخص کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ یہ جنتی ہے صرف حضرت عبداللہ بن سلام کے بارے میں آپ نے یہ بات فرمائی ہے اور انہی صاحب کے بارے میں یہ آیت بھی نازل ہوئی ہے۔

''اور بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک گواہ نے بھی اسی کی مانند گواہی دی''۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 19 باب مناقب عبد الله بن سلام رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 786 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3601)

1615 ۔ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ عَلَى وَجْهِهِ أَثَرُ الْخُشُوعِ فَقَالُوا: هٰذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، تَجَوَّزَ فِيهِمَا، ثُمَّ خَرَجَ وَتَبِعْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّكَ حِينَ دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ، قَالُوا هٰذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ: وَاللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ (ذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا)

رقم الحديث 1613

أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13317

وَسْطَهَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ، أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ، فَقِيلَ لَهُ ارْقَهْ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَرَقِيتُ، حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَاهَا فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لَهُ: اسْتَمْسِكْ فَاسْتَيْقَظْتُ، وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ. وَذٰلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ، وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى فَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ وَذَاكَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں' میں مسجد مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص اندر آیا جس کے چہرے پر پرہیزگاری کے آثار ظاہر تھے۔ لوگوں نے کہا: یہ صاحب جنتی ہیں، ان صاحب نے دو رکعت ادا کیں اور مختصر ادا کیں پھر وہ باہر چلے گئے تو میں ان کے پیچھے آیا اور بولا: جب آپ مسجد میں تشریف لائے تھے تو لوگوں نے کہا تھا کہ یہ جنتی ہیں' وہ صاحب بولے: اللہ کی قسم! کسی شخص کو وہی بات کرنی چاہئے جس کا اسے علم ہو میں تمہیں بتاتا ہوں اس کی وجہ کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نے ایک خواب دیکھا وہ خواب میں نے آپ کو سنایا میں نے دیکھا کہ میں ایک باغ میں موجود ہوں پھر انہوں نے اس باغ کی وسعت اور شادابی کا تذکرہ کیا۔ اس باغ کے درمیان لوہے کا ایک ستون موجود ہے جس کا نیچے والا حصہ زمین میں ہے اور اوپر والا حصہ آسمان میں ہے اور اس کے اوپر والے حصے میں ایک دستہ ہے مجھ سے کہا گیا تم اوپر چڑھو! میں نے جواب دیا: میں نہیں چڑھ سکتا، پھر ایک خادم میرے پاس آیا اس نے پیچھے سے میرا کپڑا اٹھایا تو میں چڑھ گیا یہاں تک کہ اس کے اوپر والے حصے تک پہنچ گیا اور میں نے اس دستے کو تھام لیا۔ ان سے کہا گیا آپ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں بیدار ہو گیا تو وہ دستہ میرے ہاتھ میں تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خواب سنایا تو آپ نے فرمایا: وہ باغ اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کی بنیادی تعلیمات ہیں اور وہ دستہ وہ مضبوط دستہ ہے (جس کا ذکر قرآن میں ہے) تم مرتے دم تک اسلام پر ثابت قدم رہو گے۔ وہ صاحب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 19 باب مناقب عبد الله بن سلام رضي الله عنه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 787 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3602)

فضائل حسان بن ثابت رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

1616 حديث حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَرَّ عُمَرُ فِي الْمَسْجِدِ وَحَسَّانُ يُنْشِدُ، فَقَالَ: كُنْتُ أُنْشِدُ فِيهِ، وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَجِبْ عَنِّي، اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ شعر سنا رہے تھے (انہوں نے ٹوکا) تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں اس مسجد میں شعر سنایا کرتا تھا اور یہاں وہ شخصیت موجود ہوتی تھی جو آپ سے بہتر ہے۔ یعنی (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم)۔

پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا:) تم میری طرف سے جواب دو۔ اے اللہ! جبرائیل امین کے ذریعے اس کی مدد کر! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں!

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 6 باب ذكر الملائكة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 788 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3040)

1617 حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ: اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبرِيلُ مَعَكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: تم ان کی یعنی (مشرکین مکہ کی) ہجو کرو! (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں:) یا ان کی ہجو کا جواب دو: جبرائیل تمہارے ساتھ ہیں۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 6 باب ذكر الملائكة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 788 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3041)

1618 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: لا تَسُبُّهُ، فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو برا کہنا چاہا تو انہوں نے فرمایا تم انہیں برا کہنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے جواب دیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 16 باب من أحب أن لا يسب نسبه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 789 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3338)

رقم الحديث: 1617

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت لبنان، رقم الحديث: 2486 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 18673 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 3588 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 20893 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء رقم الحديث: 6024 اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولى، 1399ھ رقم الحديث: 6497

1619 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ، وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ، يُنْشِدُهَا شِعْرًا، يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ، وَقَالَ: حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثٰى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: لٰكِنَّكَ لَسْتَ كَذٰلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذَنِي لَهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَالَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) فَقَالَتْ وَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنَ الْعَمٰى قَالَتْ لَهُ: إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ، أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت آپ کے پاس حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت موجود تھے اور وہ ان کی شان میں کہے گئے شعر انہیں سنا رہے تھے انہوں نے یہ شعر سنایا:

''وہ پاک دامن ہیں باوقار ہیں ان کی شان میں کسی خرابی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور وہ کسی کی برائی بیان نہیں کرتی ہیں''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: لیکن آپ ایسے نہیں ہیں۔

مسروق بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ انہیں اپنے ہاں آنے کی اجازت کیوں دیتی ہیں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''ان میں سے جس نے اس میں زیادہ حصہ لیا اس کے لئے دردناک عذاب ہے''۔

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اندھے ہونے سے زیادہ عذاب اور کیا ہوگا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا: وہ (یعنی حسان بن ثابت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (مشرکین کی ہجو) کا جواب دیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 34 باب حديث الإفك

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 789 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3915)

1620 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ: كَيْفَ بِنَسَبِي فَقَالَ حَسَّانُ: لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ مشرکین کو برا کہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نسب کا کیا ہوگا؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کو ان میں سے اس طرح الگ

رشد الحديث 1619

[illegible] بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2488 ذكره ابو بكر النسفي [illegible] 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 20896 اخرجه ابو القاسم الطبراني في [illegible] 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 175

دروں کا جیسے آئے میں سے بال الگ کر دیا جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 16 باب من أحب أن لا يسب نسبه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 789 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3338)

•••———•••———•••

من فضائل أبي هريرة الدوسي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے فضائل

1621 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قَالَ: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَلى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَءًا مِسْكِينًا، أَلْزَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالأَسْوَاقِ وَكَانَتِ الأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلى أَمْوَالِهِمْ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَالَ: مَنْ يَبْسُطْ رِدَاءَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي، ثُمَّ يَقْبِضْهُ فَلَنْ يَنْسى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيَّ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تم لوگ یہ کہتے ہو: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بکثرت احادیث نقل کرتے ہیں اللہ کے ساتھ وعدہ ہے، میں ایک غریب آدمی تھا جو پیٹ میں کھانا ڈال کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا کرتا تھا جب کہ مہاجرین کو بازار میں خرید و فروخت نے مصروف رکھا اور انصار اپنی زرعی زمینوں پر مصروف رہے (اس لئے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے زیادہ استفادہ نہیں کر سکے) ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے ارشاد فرمایا: کون شخص اپنی چادر بچھائے گا اس وقت تک جب تک میں اپنی بات پوری نہ کر لوں پھر اسے سمیٹ لے گا تو پھر وہ شخص مجھ سے سنی ہوئی بات کبھی نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی چادر جو میرے اوپر موجود تھی اسے بچھا دیا تو اس ذات کی قسم! جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اس کے بعد میں آپ کی زبانی سنی ہوئی کوئی بات نہیں بھولا۔

أخرجه البخاري في: 96 كتاب الاعتصام: 22 باب الحجة على من قال إن أحكام النبي صلى الله عليه وسلم كانت ظاهرة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 790 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6921)

•••———•••———•••

من فضائل أهل بدر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم وقصة حاطب بن أبي بلتعة

اہل بدر کے فضائل اور حضرت حاطب بن ابو بلتعہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ

1622 ۔ حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قَالَ: بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ قَالَ: انْطَلِقُوْا حَتّٰى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً، وَمَعَهَا كِتَابٌ، فَخُذُوْهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا، تَعَادٰى بِنَا خَيْلُنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا إِلَى الرَّوْضَةِ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِيْنَةِ فَقُلْنَا: أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ: مَا مَعِيْ مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا: لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيْهِ: مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِيْ بَلْتَعَةَ، إِلٰى أُنَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَاطِبُ مَا هٰذَا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّيْ كُنْتُ امْرَءًا مُلْصَقًا فِيْ قُرَيْشٍ، وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ، لَهُمْ قَرَابَاتٌ بِمَكَّةَ يَحْمُوْنَ بِهَا أَهْلِيْهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ؛ فَأَحْبَبْتُ، إِذْ فَاتَنِيْ ذٰلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيْهِمْ، أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا يَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَتِيْ وَمَا فَعَلْتُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا، وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِيْ أَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ قَالَ: إِنَّهٗ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَكُوْنَ قَدِ اطَّلَعَ عَلٰى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

◈◈ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا، اور فرمایا: جاؤ جب تم ''خاخ'' کے باغ میں پہنچو گے تو وہاں ایک عورت ہوگی اس کے پاس ایک خط ہوگا وہ اس سے لے لینا ہم لوگ روانہ ہوئے ہم نے اپنے گھوڑوں کو ایڑ لگائی یہاں تک کہ ہم اس باغ تک پہنچ گئے۔ وہاں ایک عورت موجود تھی ہم نے اسے کہا: خط نکالو، وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: یا تو تم خود ہی خط نکال دو ورنہ ہم تمہارے کپڑے اتروا دیں گے۔ اس عورت نے اپنے بالوں میں سے خط نکال دیا ہم وہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس کی تحریر حاطب بن ابوبلتعہ کی طرف سے مکہ میں موجود مشرکین کے کچھ افراد کے نام تھی جس میں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (مکہ پر حملے) کے بارے

رقم الحديث: 1622

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2494 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2690 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی فی ''جامعه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3305 اخرجه ابوبكر الحميدی فی ''مسنده'' طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 49 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 600 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/1993ء، رقم الحديث: 6499 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ه، 1986ء، رقم الحديث: 11585 ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبریٰ'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 18215 اخرجه ابويعلی الموصلی فی ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ه-1984ء، رقم الحديث: 394 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی ''الادب المفرد'' طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ه/1989ء، رقم الحديث: 438 اخرجه ابومحمد الكسی فی ''مسنده'' طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ه/1988ء، رقم الحديث: 83

میں بتایا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے حاطب! یہ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ میرے بارے میں جلد فیصلہ نہ کیجئے میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے پاس رہ رہا تھا۔ میرا ان کے ساتھ خاندانی طور پر کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ کے ہمراہ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے قریبی رشتہ دار مکہ میں موجود ہیں۔ اس لئے مشرکین مکہ ان کے اہل خانہ اور ان کے اموال کا خیال رکھیں گے۔ میری یہ خواہش تھی کیونکہ میرا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے میں ان پر کوئی احسان کردوں تاکہ اس وجہ سے وہ میرے اہل خانہ کا خیال رکھیں میں نے کفر، ارتداد، یا اسلام لانے کے بعد کفر پر راضی رہتے ہوئے ایسا نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑادوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بدر میں شریک ہوا ہے تمہیں کیا پتہ؟ شاید اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی طرف جھانک کر یہ فرما دیا ہو: اب تم چاہے جو بھی کرو میں نے تو تمہیں بخش دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 141 باب الجاسوس وقول الله تعالى (لا تتخذوا عدوي وعدوكم أولياء
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 790 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2845)

•••———•••———•••

من فضائل أبي موسى وأبي عامر الأشعريين رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوعامر اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل

1623 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ، بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: أَلَا تُنْجِزُ لِي مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ: أَبْشِرْ فَقَالَ: قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ (أَبْشِرْ) فَأَقْبَلَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ، كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ، فَقَالَ: رَدَّ الْبُشْرَى، فَاقْبَلَا أَنْتُمَا قَالَا: قَبِلْنَا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ، فِيهِ مَاءٌ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ، وَمَجَّ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: اشْرَبَا مِنْهُ، وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا، وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ، فَفَعَلَا فَنَادَتْ أُمُّ سَلَمَةَ، مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ: أَنْ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا۔ آپ نے مکہ اور مدینہ کے درمیان جعرانہ کے مقام پر پڑاؤ کیا ہوا تھا آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک دیہاتی آیا اس نے عرض کی: آپ نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا وہ مجھے ادا کردیں نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تم خوشخبری قبول کرو! اس نے کہا آپ مجھے پہلے بھی کئی خوشخبریاں دے چکے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی طرف رخ کیا۔ یوں جیسے آپ غضب کے عالم میں ہیں' آپ نے فرمایا: اس نے خوشخبری کو مسترد کردیا ہے تم دونوں اسے قبول کرو ان دونوں نے عرض کی: ہم دونوں اسے قبول کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے پیالہ منگوایا اس میں پانی موجود تھا آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس میں دھوئے اور اپنا چہرہ مبارک بھی اس میں دھویا پھر اس میں کلی کی پھر فرمایا: تم دونوں اسے پی لو اور اسے اپنے چہرے اور سینے پر

بھی ڈالو اور خوشخبری قبول کرو! ان دونوں حضرات نے اس پیالے کو پکڑ لیا اور ایسا ہی کیا' پردے کے پیچھے سے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے آواز دی: اپنی والدہ کے لئے بھی تھوڑا سا پانی بچا دینا' تو ان دونوں حضرات نے اس پانی میں سے تھوڑا سا ان کے لئے بھی بچا لیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 56 باب غزوة الطائف في شوال سنة ثمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 792 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4073)

1624 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ حُنَيْنٍ، بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ، وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ قَالَ أَبُو مُوسَى: وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ رَمَاهُ جُشَمِيٌّ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ إِلَى أَبِي مُوسَى، فَقَالَ: ذَاكَ قَاتِلِي الَّذِي رَمَانِي فَقَصَدْتُ لَهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ: أَلَا تَسْتَحِي أَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَاخْتَلَفْنَا ضَرْبَتَيْنِ بِالسَّيْفِ، فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ لِأَبِي عَامِرٍ: قَتَلَ اللَّهُ صَاحِبَكَ قَالَ: فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ، فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي أَقْرِئِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: اسْتَغْفِرْ لِي وَاسْتَخْلَفَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ، فَمَكُثَ يَسِيرًا، ثُمَّ مَاتَ فَرَجَعْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي بَيْتِهِ عَلَى سَرِيرٍ مُرْمَلٍ، وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيرِ بِظَهْرِهِ وَجَنْبَيْهِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِنَا، وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقَالَ قُلْ لَهُ اسْتَغْفِرْ لِي فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ: وَلِي فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ، وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا

قَالَ أَبُو بُرْدَةَ (رَاوِي الْحَدِيثِ): إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ، وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین سے فارغ ہوئے آپ نے حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کا امیر بنا کر اوطاس کی طرف بھیجا ان کا سامنا "درید بن صمہ" سے ہوا۔ درید مارا گیا اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھیوں کو پسپا کر دیا۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا تھا حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے میں "جشمی" نے تیر مارا وہ ان کے گھٹنے میں لگ گیا میں ان کے پاس آیا میں نے کہا: چچا جان! آپ کو کس نے تیر مارا ہے؟ تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ کو اشارہ کر کے بتایا: وہ شخص میرا قاتل ہے جس نے مجھے تیر مارا ہے' میں اس کی طرف بڑھا میں اس کے سامنے آیا اس نے جب مجھے دیکھا تو وہ منہ موڑ کر بھاگا میں اس کے پیچھے گیا میں اس سے یہ کہہ رہا تھا: کیا تمہیں شرم نہیں آتی ہے' تم رکتے کیوں نہیں؟ وہ ٹھہر گیا پھر ہمارے درمیان لڑائی شروع ہوئی تو میں نے اسے قتل کر دیا پھر میں نے حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے دشمن کو قتل کروا دیا ہے انہوں نے فرمایا: اس تیر کو باہر نکالو! میں نے اسے باہر نکالا تو اس میں سے خون نکلنے لگا انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا اسلام کہہ دینا اور ان سے یہ کہنا: آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں!

پھر حضرت ابوعامر نے مجھے لوگوں پر اپنا نائب بنا دیا۔ تھوڑی دیر گزرنے کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔

واپس آ کر جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آپ کے گھر میں حاضر ہوا تو آپ ایک چارپائی پر تشریف فرما تھے جو کہ کھجور کی چھال کی رسیوں سے بنی ہوئی تھی اور اس پر کوئی بچھونا وغیرہ نہیں تھا اس چارپائی کا نشان آپ کی پشت اور آپ کے پہلوؤں پر پڑ گیا تھا میں نے آپ کو اپنی اور حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کی اطلاع دی اور یہ عرض کی انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ عرض کرنا وہ میرے لئے دعائے مغفرت کریں! نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوا کر وضو کیا پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا کی اے اللہ! اپنے اس بندے ابوعامر کو بخش دے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دعا کی اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی مخلوق میں بہت سے لوگوں سے اوپر رکھنا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی میرے لئے بھی مغفرت کی دعا کیجئے! نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور اسے قیامت کے دن عزت والی جگہ میں داخل کر۔

ابوبردہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: ایک دعا حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کے لئے تھی اور دوسری دعا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے تھی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 55 باب غزاة أوطاس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 793 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4068)

•••———•••———•••

من فضائل الأشعريين رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

اشعر قبیلے کے لوگوں کے فضائل

1625 حديث أَبِي مُوسى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ بِاللَّيْلِ، وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ، وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرَ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ (أَوْ قَالَ) الْعَدُوَّ، قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: میں اپنے اشعری دوستوں کے گروہ کے قرآن پڑھنے کی آواز فوراً پہچان لیتا ہوں جب وہ رات کے وقت گھر آتے ہیں اور میں ان کی آواز کے ذریعے ان کی جگہ کا اندازہ لگا لیتا ہوں جس آواز میں وہ رات کے وقت قرآن پڑھتے ہیں اگرچہ میں نے ان کے ٹھہرنے کی جگہ نہیں دیکھی ہوتی جہاں وہ دن کے وقت پڑاؤ کرتے ہیں ان میں سے ایک حکیم ہیں جب وہ کسی سوار کا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کسی دشمن کا سامنا کرتے ہیں تو ان سے یہ کہتے ہیں میرے ساتھی تم کو یہ ہدایت کرتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 795 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3991)

﴿1626﴾ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ، أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ، جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ، فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اشعر قبیلے کے لوگ جب جہاد کے دوران محتاج ہو جاتے ہیں یا مدینہ منورہ میں ان کے گھر والوں کا کھانا کم ہو جاتا ہے تو ان کے پاس جو کچھ ہوتا ہے اسے ایک کپڑے میں رکھ دیتے ہیں اور پھر آپس میں برابر تقسیم کر لیتے ہیں یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

أخرجه البخاري في: 47 كتاب الشركة: 1 باب الشركة في الطعام والنهد والعروض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 795 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2354)

•••———•••———••••

من فضائل جعفر بن أبي طالب وأسماء بنت عميس وأهل سفينتهم رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا اور کشتی میں آنے والوں کے فضائل

﴿1627﴾ حديث أَبِي مُوسَى وَأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ، أَنَا وَأَخَوَانِ لِي، أَنَا أَصْغَرُهُمْ، أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ، وَالآخَرُ أَبُو رُهْمٍ فِي ثَلَاثَةٍ وَخَمْسِينَ أَوِ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلاً مِنْ قَوْمِي فَرَكِبْنَا سَفِينَةً، فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ، فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَكَانَ أُنَاسٌ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا: (يَعْنِي لِأَهْلِ السَّفِينَةِ) سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ

وَدَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا، عَلَى حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ، وَأَسْمَاءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ، حِينَ رَأَى أَسْمَاءَ: مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ: أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ: الْحَبَشِيَّةُ هٰذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هٰذِهِ قَالَتْ أَسْمَاءُ: نَعَمْ قَالَ: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، فَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ، وَقَالَتْ: كَلَّا وَاللّٰهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ، وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِي دَارِ، (أَوْ) فِي أَرْضِ الْبُعَدَاءِ الْبُغَضَاءِ بِالْحَبَشَةِ وَذٰلِكَ فِي اللّٰهِ وَفِي رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَايْمُ اللّٰهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا، وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا، حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنُخَافُ، وَسَأَذْكُرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَسْأَلُهُ وَاللّٰهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ: فَمَا قُلْتِ لَهُ قَالَتْ: قُلْتُ لَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ:

لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَكُمْ أَنْتُمْ. أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ

قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالاً، يَسْأَلُونِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ، وَلاَ أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ، مِمَّا قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَبُو بُرْدَةَ (رَاوِي الْحَدِيثِ) قَالَتْ أَسْمَاءُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي

◇◇ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے روانہ ہونے کی اطلاع ملی ہم اس وقت یمن میں موجود تھے ہم ہجرت کر کے آپ کی طرف آنے لگے میرے ساتھ میرے دو بھائی بھی تھے میں ان دونوں سے چھوٹا تھا ان میں سے ایک ابوبردہ رضی اللہ عنہ تھے اور دوسرے حضرت ابورہم رضی اللہ عنہ تھے (ایک روایت کے الفاظ کے مطابق) ہماری تعداد 50 سے کچھ زیادہ دوسری روایت کے مطابق 53 اور تیسری روایت کے الفاظ کے مطابق 52 تھی۔ ہم لوگ ایک کشتی پر سوار ہوئے اس کشتی نے ہمیں نجاشی کے ملک حبشہ میں پہنچا دیا وہاں ہماری ملاقات حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہم وہاں ٹھہر گئے یہاں تک کہ ہم سب یہاں اکٹھے آگئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب آپ خیبر فتح کر چکے تھے اس وقت کچھ لوگ ہم کشتی میں آنے والوں سے یہ کہا کرتے تھے ہم ہجرت کرنے میں تم سے آگے ہیں۔

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی ان میں آئی تھیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے ملنے گئیں۔ اس خاتون نے پہلے نجاشی کی طرف ہجرت کی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو حضرت اسماء وہاں موجود تھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب حضرت اسماء کو دیکھا تو دریافت کیا: یہ کون خاتون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا یہ اسماء بنت عمیس ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ جو حبشہ سے آئی ہیں سمندری راستے سے آئی ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا گویا ہجرت کرنے کے معاملے میں ہم تم سے آگے ہیں اور ہم تمہارے مقابلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہیں اس بات پر وہ غصے میں آگئیں اور بولیں ہرگز نہیں اللہ کی قسم! آپ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ میں سے جو بھوکا ہوتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھلا دیتے تھے جو لاعلم تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے نصیحت کر دیتے تھے لیکن ہم ایک ایسی سرزمین میں تھے جو دور تھی دشمنوں کی سرزمین تھی (حبشہ) اور ہم صرف اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے وہاں تھے اللہ کی قسم! اب میں اس وقت تک کوئی چیز نہیں کھاؤں گی اور کوئی چیز نہیں پیوں گی جب تک آپ کی کہی ہوئی بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں کر دیتی اس سے ہمیں اذیت دی جا رہی ہے ہمیں ڈرایا جا رہا ہے میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کروں گی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کروں گی اللہ کی قسم! میں کوئی غلط بیانی نہیں کروں گی کوئی ہیرا پھیری نہیں کروں گی کوئی اضافی بات نہیں کروں گی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات کہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: پھر تم نے اسے کیا کہا۔ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں نے انہیں یہ جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے مقابلے میں میرے زیادہ قریب نہیں ہے اس نے اور اس کے ساتھیوں نے ایک ہجرت کی ہے لیکن اے کشتی والو! تم نے دو ہجرتیں کی ہیں۔

سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور کشتی میں آنے والے دیگر حضرات کے بارے میں یاد ہے ۔۔۔

کر وہ میرے پاس آ کر اس حدیث کے بارے میں پوچھا کرتے تھے اور ان کے نزدیک اس سے زیادہ خوشی والی اور اس سے زیادہ عظیم چیز کوئی نہیں تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا:

(اس حدیث کے راوی) حضرت ابوبردہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مجھے اچھی طرح یاد ہے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ مجھ سے بار بار یہ حدیث سنا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 796 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3990)

•••———•••———•••

من فضائل الأنصار رضي الله تعالى عنهم

انصار کے فضائل

1628 حديث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِينَا (إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنكُمْ أَنْ تَفْشَلَا) بَنِي سَلِمَةَ وَبَنِي حَارِثَةَ وَمَا أُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ: وَاللّٰهُ يَقُولُ (وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہمارے بارے میں نازل ہوئی۔

"جب تم میں سے دو گروہوں نے بزدلی کا ارادہ کیا"

اس سے مراد بنو سلمہ اور بنو حارثہ ہیں لیکن میری یہ خواہش نہیں ہے کہ یہ آیت نازل نہ ہوئی ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: "اللہ تعالیٰ ان دونوں کا حامی و ناصر ہے"۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 18 باب إذ همت طائفتان منكم أن تفشلا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 798 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3825)

1629 حديث زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: حَزِنْتُ عَلَى مَنْ أُصِيبَ بِالْحَرَّةِ، فَكَتَبَ إِلَيَّ زَيْدُ ابْنُ أَرْقَمَ، وَبَلَغَهُ شِدَّةُ حُزْنِي، يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: واقعہ حرہ پر مجھے بہت افسوس ہوا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا انہیں میرے افسوس کا پتہ چل گیا تھا۔ اس میں انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد

رقم الحديث 1628

اخرجه مسلم في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2505 اخرجه ابوحاتم في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7288 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره، رقم الحديث: 1253

فرماتے ہوئے سنا ہے۔

"اے اللہ! انصار کی مغفرت کر دے! انصار کے بچوں کی مغفرت کر دے۔

انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت کر دے"۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 63 سورة إذا جاءك المنافقون: 6 باب قوله (هم الذين يقولون لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 798 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4623)

1630۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ مُقْبِلِينَ، مِنْ عُرْسٍ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلاً، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلاثَ مِرَارٍ

✧✧ حضرت انس ﷺ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کچھ انصاری خواتین اور بچوں کو آتے ہوئے دیکھا وہ لوگ شادی سے آ رہے تھے، نبی اکرم ﷺ سیدھے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہنا تم (انصار لوگ) میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب لوگ ہو، یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

رقم الحديث 3574

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 5 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للأنصار أنتم أحب الناس إلي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 799 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3574)

1631۔ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَكَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک ﷺ بیان کرتے ہیں' ایک انصاری خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کے ساتھ بات چیت کی اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ میرے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ عزیز ہو یہ بات آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمائی۔

رقم الحديث 1629

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2506 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 3909 أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث 680 أخرجه أبو بكر الشيباني في "الآحاد والمثاني" طبع دار الراية الرياض سعودي عرب 1411ھ 1991ء رقم الحديث 1747 أخرجه أبو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ 1988ء رقم الحديث 114 أخرجه أبو عوانة في "مسنده" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث 5766 أخرجه ... في "مسنده" طبع مؤسسة ... بيروت لبنان 1410ھ 1990ء رقم الحديث 485

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 5 باب قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ للأنصار أنتم أحب الناس إليَّ
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 799 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3575)

1632 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِك رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَالنَّاسُ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار میرے قریبی ساتھی ہیں لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور یہ کم رہ جائیں گے۔ تو تم ان کے اچھے فرد کی اچھائی کو قبول کرنا اور برے فرد سے درگزر کرنا۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 11 باب قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقبلوا من محسنهم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 799 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3590)

في خير دور الأنصار رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم
انصار کے بہترین گھرانے

1633 حديث أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو الْحرِثِ بْنِ خَزْرَجٍ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ؛ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ
فَقَالَ سَعْدٌ: مَا أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ: قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انصار کے خاندانوں میں سب سے بہتر بنونجار ہیں پھر بنوعبدالاشھل ہیں پھر بنوحارث بن خزرج ہیں پھر بنوساعدہ ہیں ویسے انصار کا ہر خاندان بہتر ہے۔
حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسروں کو ہم پر فضیلت دی تو ان سے کہا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ لوگوں کو بھی بہت سے لوگوں پر فضیلت دی ہے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 7 باب فضل دور الأنصار
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 800 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3578)

في حسن صحبة الأنصار رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم
انصار کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1634 حديث جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَكَانَ يَخْدُمُنِي وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ جَرِيرٌ: إِنِّي رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ يَصْنَعُوْنَ شَيْئًا، لَا أَجِدُ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَكْرَمْتُهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا وہ میری خدمت کیا کرتے تھے۔ یہ صاحب حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عمر میں بڑے تھے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: میں نے انصار کو دیکھا ہے انہوں نے وہ کام کیا ہے کہ اب ان میں سے جو بھی مجھے ملے گا میں اس کی عزت افزائی (یعنی خدمت) کروں گا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 71 باب فضل الخدمة في الغزو

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 800 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2731)

•••———•••———•••

دعاء النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لغفار وأسلم

نبی اکرم ﷺ کا غفار اور اسلم قبیلے کیلئے دعا کرنا

1635 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَسْلَمُ، سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "اسلم" قبیلے والوں کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور "غفار" قبیلے والوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 6 باب ذكر أسلم وغفار ومزينة وجهينة وأشجع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 800 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3323)

1636 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ: غِفَارُ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَأَسْلَمُ، سَالَمَهَا اللّٰهُ

رقم الحديث 1634

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 10133 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث 2218 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دار الراية، رياض، سعودى عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 1763 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحديث: 1351 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2513

رقم الحديث 3322: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2518 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3941 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4702 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1915

وَعُصَيَّةُ، عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

❁❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر یہ فرمایا تھا کہ ''غفار'' قبیلے والوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور ''اسلم'' قبیلے والوں کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور ''عصیہ'' قبیلے والوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 6 باب ذكر أسلم وغفار ومزينة وجهينة وأشجع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 801 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحديث: 3322)

من فضائل غفار وأسلم وجهينة وأشجع ومزينة وتميم ودوس وطي

غفار' اسلم' جہینہ' اشجع' مزینہ' تمیم' دوس اور طے قبائل کے فضائل

1637 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَأَشْجَعُ وَغِفَارُ، مَوَالِيَّ. لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُوْنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، اشجع، غفار میرے ساتھی ہیں ان کا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 2 باب مناقب قريش

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 801 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحديث: 3313)

1638 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ (أَوْ قَالَ) شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةَ، خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ (أَوْ قَالَ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مِنْ أَسَدٍ وَتَمِيمٍ وَهَوَازِنَ وَغَطَفَانَ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلم، غفار (کے سب لوگ اور)، مزینہ اور جہینہ کے کچھ افراد، راوی کو شک ہے یا شاید یہ ارشاد فرمایا: جہینہ یا مزینہ کے کچھ افراد اللہ تعالیٰ کے نزدیک (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) قیامت کے دن اسد، تمیم اور ہوازن اور غطفان سے بہتر ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 11 باب قصة زمزم في المتن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 801 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحديث: 3326)

1639 ۔ حديث أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ، مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي

تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ، خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَخَيْرٌ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ یہ نقل کرتے ہیں' اقرع بن حابس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی حاجیوں کا سامان چوری کرنے والے اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے افراد نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا ہے۔ ابن ابی یعقوب نامی راوی بیان کرتے ہیں' میرا یہ خیال ہے اس نے ''جہینہ'' کا ذکر بھی کیا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں پتہ ہے' اسلم، غفار، مزینہ (راوی کو شک ہے) آپ نے ''جہینہ'' کا بھی ذکر کیا، بنو تمیم، بنو عامر، اسد، غطفان سے بہتر ہوں تو کیا یہ (بعد والے) لوگ رسوائی اور خسارے کا شکار ہوجائیں گے۔ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا اُس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ (پہلے والے) لوگ اُن (بعد والوں) سے بہتر ہیں۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 6 باب ذكر أسلم وغفار ومزينة وجهينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 801 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3325)

﴿1640﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَدِمَ طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ، وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا عَصَتْ، وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ قَالَ: اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دوس قبیلے کے لوگوں نے نافرمانی کی ہے اور اسلام قبول کرنے سے انکار کیا ہے آپ ان کے خلاف دعائے ضرر کیجیے' تو یہ کہا گیا: دوس ہلاکت کا شکار ہوجائیں گے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! دوس کو ہدایت عطا کر اور انہیں (اسلام کے دامن) میں لے آ۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 100 باب الدعاء للمشركين بالهدى ليتألفهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 802 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2779)

﴿1641﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَا زِلْتُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيهِمْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ: وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ: أَعْتِقِيهَا، فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں بنو تمیم سے محبت کرتا رہا ہوں جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے آپ نے فرمایا ہے: میری امت میں وہ دجال کے لیے سب سے زیادہ سخت ہوں گے اسی طرح جب ان کے صدقات آئے تو آپ نے فرمایا: یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور ان سے تعلق رکھنے والی ایک کنیز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی تو آپ نے فرمایا اسے آزاد کردو یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد ہے۔

أخرجه البخاري في: 49 كتاب العتق: 13 باب من ملك من العرب رقيقًا فوهب وباع
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 802 (جہانگیری صحیح بخاری ، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2405)

•••———•••———•••

خيار الناس
بہترین لوگ

1642۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الإِسْلامِ، إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ خَيْرَ النَّاسِ فِي هٰذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً وَّتَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هٰؤُلاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلاءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تم لوگوں کو ''کان'' کی طرح پاؤ گے۔زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہتر لوگ اسلام میں بھی بہتر شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں اور تم اس معاملے (حکومت) میں لوگوں میں سب سے بہتر اس شخص کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہو اور تم لوگوں میں سب سے زیادہ برا اس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہو اس کے پاس اس منہ کے ساتھ آئے اور اس کے پاس اس منہ کے ساتھ جائے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 1 باب قول الله تعالى (يأيها الناس إنا خلقناكم من ذكر وأنثى)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 803 (جہانگیری صحیح بخاری ، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3304)

•••———•••———•••

من فضائل نساء قريش
قریش کی خواتین کے فضائل

1643۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ، وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ يَقُوْلُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلَى إِثْرِ ذٰلِكَ: وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔عرب عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی عورتیں ہیں جو اپنے بچوں سے بہت محبت کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی بہت زیادہ حفاظت کرتی ہیں۔

رقم الحديث 1642

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2526 أخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 183

اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بھی بتائی: حضرت مریم رضی اللہ عنہا کبھی بھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 46 باب قوله تعالى (إذ قالت الملائكة يا مريم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 803 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3251)

•••—ـ—•••—ـ—•••

مؤاخاة النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بين أصحابه رضي الله تعالى عنهم

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنا

﴿1644﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لأَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَبَلَغَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ حِلْفَ فِي الإِسْلاَمِ فَقَالَ. قَدْ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالأَنْصَارِ فِي دَارِي

◇◇ عاصم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ کو یہ بات پتا چلی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں عقد حلف (منہ بولا بھائی بنانا) نہیں ہوتا' تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے گھر میں حلف (منہ بولا بھائی بنانا) کروایا تھا۔

أخرجه البخاري في: 39 كتاب الكفالة: 2 باب قول الله تعالى (والذين عاقدت أيمانكم فآتوهم نصيبهم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 804 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2172)

رقم الحديث : 1643

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2527 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7695 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6267 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 9134 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحدیث: 14493 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحدیث: 6673 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 1047 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله بیروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحدیث: 1043

رقم الحديث : 1644: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2529 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2926 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 12110 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12302 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحدیث: 4023 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث 1205 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ 1991ء رقم الحدیث: 1792 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ 1989ء رقم الحدیث 569

فضل الصحابة ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی فضیلت پھران کے بعد آنے والوں کی اور پھران کے بعد آنے والوں کی (فضیلت)

1645 حديث أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَأْتِيْ زَمَانَ يغزو فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ: فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ: نَعَمْ فَيُفْتَحَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتِيْ زَمَانٌ فَيُقَال: فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ: نَعَمْ فَيُفْتَحُ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ فَيُقَالُ: فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ صَاحِبَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ: نَعَم فَيُفْتَحُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ جب لوگ جنگ کے لیے جائیں گے تو یہ دریافت کیا جائے گا: کیا تمہارے درمیان کوئی ایسے صاحب ہیں جن کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہو؟ تو جواب ہوگا: جی ہاں! تو فتح ان لوگوں کا نصیب ہوگی۔

پھر ایک زمانہ آئیگا جب یہ دریافت کیا جائے گا: تم میں سے کوئی ایسے صاحب ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا زمانہ دیکھا ہو؟ جواب آئے گا: جی ہاں! تو انہیں بھی فتح مل جائے گی۔

پھر وہ زمانہ آئیگا جب یہ دریافت کیا جائے گا کیا تم میں سے کوئی ایسے صاحب ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے شاگردوں کا زمانہ پایا ہو؟ تو جواب ملے گا، جی ہاں! انہیں بھی فتح مل جائے گی۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد والسير: 76 باب من استعان بالضعفاء والصالحين في الحرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 804 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2740)

1646 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِيْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِيْنَهُ، وَيَمِيْنُهُ شَهَادَةً"

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہتر لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر اس

رقم الحديث: 1645

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11056 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 974 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2532 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء، رقم الحديث: 4768

کے بعد والے زمانے کے ہیں، پھر اس کے بعد والے زمانے کے ہیں، اس کے بعد وہ لوگ آئیں گے جس میں آدمی کی گواہی اس کی قسم سے پہلے ہوگی اور قسم گواہی سے پہلے ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 52 كتاب الشهادات: 9 باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 804 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2509)

1647 ۔ حديث عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خَيْرُكُمْ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ" قَالَ عِمْرَانُ لاَ أَدْرِي، أَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدُ، قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. "إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْماً يَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ، وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ، وَيَنْذِرُونَ وَلاَ يَفُونَ، وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ".

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ معلوم نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو زمانوں کے بعد یہ بات بیان فرمائی تھی یا تین زمانوں کے بعد یہ بات ارشاد فرمائی تھی کہ تمہارے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو خیانت سے کام لیں گے انہیں امین نہیں بنایا جائے گا، وہ گواہی دیں گے حالانکہ ان سے گواہی نہیں مانگی جائے گی۔ وہ نذر مانیں گے لیکن اسے پورا نہیں کریں گے اور ان کے درمیان موٹاپا ظاہر ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 52 كتاب الشهادات: 9- باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 805 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2508)

•••———•••———•••

قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد اس وقت روئے زمین پر موجود کوئی بھی شخص زندہ نہیں رہے گا"

رقم الحديث . **1647**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2535** اخرجه ابوعبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **3809** اخرجه ابوعبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **19920** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **4751** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **19875** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم و الحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **581** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره طبع اول **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **94** اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان **1410**ھ/**1990**ء، رقم الحديث **1283**

﴿1648﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، فِيْ اٰخِرِ حَيَاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ، فَقَالَ: ''أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هٰذِهِ؟ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِّنْهَا، لَا يَبْقَى، مِمَّنْ هُوَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ، أَحَدٌ''۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی ظاہری حیات کے آخری دنوں میں ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا' کیا تم جانتے ہو آج کی اس رات کے ٹھیک ایک سو برس کے بعد اس وقت روئے زمین پر موجود کوئی بھی شخص زندہ نہیں ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 52 كتاب الشهادات: 9- باب لا شهد على شهادة جور اذا اشهد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 805 (جہانگیری صحیح بخاری ،مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:116)

•••———•••———•••

تَحْرِيْمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو برا کہنا حرام ہے

﴿1649﴾ حديث أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَسُبُّوْا أَصْحَابِي. فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيْفَهُ''۔

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو تم میں

رقم الحديث: 1648

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه''طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:2537 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث:4348 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2251 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث:5617 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث:2989 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5871 ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبرىٰ' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 1971 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث:13110

رقم الحديث 1649: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه''طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث:2540 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه''، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث:4658 اخرجه ابو عيسى الترمذی، فی ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3861 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی ''سننه''، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 161 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 11094 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث:6994

سے اگر کوئی ایک شخص ''اُحد'' پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو یہ ان میں سے کسی ایک کے ایک مد بلکہ نصف کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 5 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 805 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3470)

•••———•••———•••

فَضْل فَارِس

اہل فارس کی فضیلت

1650۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾ قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ، حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثاً. وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ. وَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: "لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا، لَنَالَهُ رِجَالٌ (أَوْ رَجُلٌ) مِنْ هٰؤُلَاءِ".

✧✧ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے آپ پر سورۂ الجمعہ نازل ہوئی۔
''ان میں سے بعض وہ لوگ ہیں جو ابھی ان کے ساتھ نہیں ملے ہیں''۔
راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: یہ کون لوگ ہیں؟ یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میں نے تین مرتبہ آپ سے یہ سوال کیا ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی ؓ موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس حضرت سلمان فارسی ؓ پر رکھا اور پھر فرمایا: اگر ایمان ثریا کے پاس ہو تو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ وہاں بھی اس تک پہنچ جائیں گے۔

اخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 62 سورة الجمعة: 1 - باب قوله (وآخرين منهم)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 806 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3470)

•••———•••———•••

قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

فرمان نبوی ہے: ''لوگوں کی مثال ان ۱۰۰ اونٹوں کی طرح ہے جن میں سے تمہیں ایک بھی سواری کیلئے نہیں ملتا''

1651۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ، لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً".

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کی طرح ہے جن میں سے کوئی ایک سواری کے قابل ہوتا ہے۔

اخرجه البخاری فی : 81 کتاب الرقاق : 35 باب رفع الامانة

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 806 (جہانگیری صحیح بخاری ،مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6133)

رقم الحديث 1651:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2547 اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2872 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3990 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4516 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/1993ء، رقم الحديث: 5797 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 17568 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ه 1985ء، رقم الحديث: 412 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ه/1983ء، رقم الحديث: 13105 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ه۔1984ء، رقم الحديث: 5436 اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ه/ 1986ء، رقم الحديث: 197 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ه/1988ء، رقم الحديث: 724 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1914

كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ
نیکی، صلہ رحمی اور آداب کا بیان

•••———•••———•••

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَأَنَّهُمَا أَحَقُّ بِهِ
والدین کے ساتھ بھلائی کرنا، وہ دونوں اس کے سب سے زیادہ حقدار ہیں

1652 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: "أُمُّكَ" قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: "أُمُّكَ" قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: "أُمُّكَ" قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ "ثُمَّ أَبُوكَ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری والدہ۔ اس نے دریافت کیا: پھر

رقم الحديث1652:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2548 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5139 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1897 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2706 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث: 7242 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8326 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 433 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 7552 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحديث: 626 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 957 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ.1984ء، رقم الحديث: 6082 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان 1409ھ 1989ء، رقم الحديث: 3 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول 1412ھ 1991ء، رقم الحديث: 172 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، طبع اول 1409ھ، رقم الحديث: 25403 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث 1118

کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری والدہ۔ اس نے پھر دریافت کیا: پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری والدہ۔ اس نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا والد۔

اخرجه البخاری فی : 78 کتاب الأدب : 2 باب من احق الناس بحسن الصحبة

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 806 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5626)

1653 حديث عَبدِ اللهِ بنِ عَمرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا،

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، فَاستَأذَنَهُ فِي الجِهَادِ. فَقَالَ: "أَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟" قَالَ: نَعَم. قَالَ: "فَفِيهِمَا فَجَاهِد".

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد میں شرکت کی اجازت مانگی آپ نے دریافت کیا، تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں کی اچھی طرح خدمت کرو۔

اخرجه البخاری فی : 56 کتاب الجهاد : 138 باب الجهاد باذن الابوين

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 807 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2842)

تَقدِيمِ بِرِّ الوَالِدَينِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلَاةِ وَغَيرِهَا

والدین کے ساتھ بھلائی کرنا نفل نماز یا دیگر نوافل سے مقدم ہے

1654 حديث أَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَم يَتَكَلَّم فِي المَهدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ: عِيسَى. وَكَانَ فِي بَنِي إِسرَائِيلَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: جُرَيجٌ، كَانَ يُصَلِّي. جَاءَتهُ أُمُّهُ فَدَعَتهُ، فَقَالَ: أُجِيبُهَا أَو أُصَلِّي؟ فَقَالَت: اللّٰهُمَّ لَا تُمِتهُ حَتَّى تُرِيَهُ وُجُوهَ المُومِسَاتِ. وَكَانَ جُرَيجٌ فِي صَومَعَتِهِ، فَتَعَرَّضَت لَهُ امرَأَةٌ، وَكَلَّمَتهُ، فَأَبَى. فَأَتَت رَاعِيًا، فَأَمكَنَتهُ مِن نَفسِهَا، فَوَلَدَت غُلَامًا. فَقَالَت: مِن جُرَيجٍ. فَأَتَوهُ فَكَسَرُوا صَومَعَتَهُ، وَأَنزَلُوهُ، وَسَبُّوهُ. فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى. ثُمَّ

رقم الحديث : 1653

اخرجه ابو عیسی الترمذی، فی "جامعه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1671** اخرجه ابوعبدالرحمن نسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحدیث: **3103** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: **6544** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414**ھ/ **1993**ء، رقم الحدیث: **318** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحدیث: **4311** ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء، رقم الحدیث: **17605** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، **1409**ھ/ **1989**ء، رقم الحدیث: **20**

أَتى الغُلَامَ. فَقَالَ: مَنْ أَبُوكَ يَا غُلَامُ؟ قَالَ: الرَّاعِي. قَالوا: نَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: لا. إلَّا مِنْ طِين.

وَكَانَتِ امْرَأَةٌ تُرضِعُ ابْنًا لَهَا، مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ. فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ رَاكِبٌ ذو شَارَةٍ. فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ اجعَلِ ابْنِي مِثْلَهُ. فترَكَ ثَدْيَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّاكِبِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ لا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ. ثُمَّ أَقْبَل عَلى ثَدْيِهَا يَمَصُّهُ".

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: كَأَنِّي أَنظر إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَمَصُّ إِصْبَعَهُ.

"ثُمَّ مُرَّ بِأَمَةٍ. فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ لا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَ هٰذِهِ. فَتَرَكَ ثَدْيَهَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فقالت: لِمَ ذَاكَ؟ فَقَالَ: الرَّاكِبُ جَبَّارٌ مِنَ الجَبَابِرَةِ. وَهٰذِهِ الْأَمَةُ، يَقُولُونَ: سَرَقْتِ، زَنَيْتِ. وَلَمْ تَفْعَلْ".

صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گہوارے میں صرف تین لوگوں نے کلام کیا ہے ایک بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا جس کا نام جریج تھا وہ نماز ادا کر رہا تھا اس کی ماں اس کے پاس آئی اس نے اسے بلایا اس نے سوچا میں ماں کو جواب دوں یا نماز پڑھتا رہوں (اس نے ماں کو جواب نہیں دیا) اس عورت نے کہا: اے اللہ! اسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک اس کا کسی بدکار عورت کے ساتھ سامنا نہ ہو جائے' جریج اپنے عبادت خانے میں عبادت کیا کرتا تھا ایک عورت اس کے پاس آئی اس نے اس کے ساتھ بات کرنے کی کوشش کی لیکن جریج نے انکار کر دیا۔ پھر ایک چرواہا وہاں آیا اس عورت نے اپنے آپ کو اس چرواہے کے حوالے کر دیا اس عورت نے ایک بچے کو جنم دیا اور کہا: یہ جریج کا بچہ ہے۔ لوگ جریج کے پاس آئے اور اس کی عبادت گاہ کو توڑ دیا اسے وہاں سے نکال دیا اور قید کر لیا۔ اس نے وضو کیا نماز ادا کی پھر اس بچے کے پاس آ کر دریافت کیا: اے لڑکے تمہارا باپ کون ہے؟۔ اس نے جواب دیا: چرواہا! لوگوں نے کہا: ہم تمہاری عبادت گاہ سونے سے بنائیں گے اس نے کہا نہیں۔ صرف مٹی سے بنا دو۔

ایک عورت تھی وہ اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی اس کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا اس کے پاس سے ایک سوار گزرا جو بڑی عمدہ حالت میں تھا اس نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے کو بھی اس کی طرح کر دے' بچے نے اس کی چھاتی کو چھوڑا سوار کی طرف دیکھا اور کہا۔ اے اللہ! مجھے اس کی طرح نہ بنانا پھر وہ دوبارہ چھاتیاں چوسنے لگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے ابھی بھی یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی منہ میں ڈال کر چوس رہے تھے پھر وہاں سے ایک کنیز گزری اس عورت نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس کی طرح نہ بنانا اس بچے نے چھاتی کو چھوڑا اور بولا اے اللہ! مجھے اس کی مانند بنا دے اس عورت نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ اس بچے نے جواب دیا: جو سوار یہاں سے گزرا تھا وہ ایک ظالم شخص تھا اور یہ کنیز اس کے بارے میں لوگ کہتے ہیں اس نے چوری کی ہے اس نے زنا کیا ہے' لیکن اس نے ایسا نہیں کیا ہے۔

اخرجه البخاری فی: 60- كتاب الانبياء: 48- باب واذكر فی الكتاب مريم-

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 808 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3253)

•••———•••———•••

صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

صلہ رحمی کا بیان اور قطع رحمی حرام ہے

1655 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "خَلَقَ اللّٰهُ الخَلْقَ. فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ، قَامَتِ الرَّحِمُ، فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمانِ. فَقَالَ لَهُ: مَهْ. قَالَتْ: هاذَا مَقَامُ العَائِذِ بِكَ مِنَ القَطِيعَةِ. قَالَ: أَلاَ تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟ قَالَتْ: بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ: فَذَاكِ".

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ مخلوق کو پیدا کرنے سے فارغ ہو گیا تو رحم کھڑا ہوا اس نے رحمٰن کے پائے کو تھام لیا تو رحمٰن نے اس سے کہا: ٹھہر جاؤ' اس نے کہا: لاتعلقی سے تیری پناہ ڈھونڈنے والے کے لئے یہی پناہ مناسب ہے

رحمٰن نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جو رشتہ داری بنائے رکھے گا میں اس سے راضی ہوں گا اور میں اسے کاٹ دوں گا جو تمہیں کاٹ دے گا۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ اے پروردگار! رحمٰن نے فرمایا: ایسا ہی ہوگا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تم لوگ چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

"عنقریب تم لوگ منہ پھیر لو گے تو کیا تم زمین میں فساد کرو گے اور رشتہ داری کے حقوق ختم کرو گے"۔

اخرجه البخاري في: 34- كتاب البيوع: 31 - باب من احب البسط في الرزق -

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 808 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4552)

1656 حديث جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَا يَدْخُلُ الجَنَّةَ قَاطِعٌ".

رقم الحديث1656:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2556** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1696** اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه"، طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1909** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **16778** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحديث: **454** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحديث: **12997** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ھ/1983ء**، رقم الحديث: **1509** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404ھ-1984ء**، رقم الحديث: **7391** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409ھ/1989ء**، رقم الحديث: **64** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **557**

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

اخرجه البخاری فی: 78- کتاب الادب: 11- باب اثم القاطع-

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 809 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5638)

○ 1657 ○ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ رِزْقُهُ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِيْ أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ".

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص رزق میں کشادگی چاہتا ہو اور لمبی زندگی چاہتا ہو اسے رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے۔

اخرجه البخاری فی: 34- کتاب البیوع: 31- باب من احب البسط فی الرزق-

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 809 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 1961)

•••———•••———•••

النَّهْيِ عَنِ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

آپس میں حسد رکھنا' بغض رکھنا' ایک دوسرے سے منہ پھیر لینا منع ہے

○ 1658 ○ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1657

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2557 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1693

رقم الحديث: 1658: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2564 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4910 اخرجه ابوعيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1935 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "موطا" طبع داراحياء التراث العربی' تحقيق فواد عبدالباقی' رقم الحديث: 1615 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 13378 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء' رقم الحديث: 5660 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2091 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبی' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 1183 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 11276 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی' دارعمار' بيروت' لبنان/ عمان' 1405ھ/ 1985ء' رقم الحديث: 280 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحديث: 3974 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا. وَكُوْنُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا. وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ".

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرو۔ اللہ کے بندے اور (آپس میں) بھائی بن کر رہو کسی مسلمان کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔

اخرجه البخاري في: 78- كتاب الأدب : 57- باب ما ينهى عن التحاسد والتدابر -

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 809 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5718)

•••———•••———•••

تحريم الهَجْرِ فَوْقَ ثَلَاثٍ بِلَا عُذْرٍ شَرْعِيٍّ

کسی شرعی عذر کے بغیر تین دن سے زیادہ لاتعلقی اختیار کرنا حرام ہے

1659 - حديث أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ. يَلْتَقِيَانِ، فَيُعْرِضُ هٰذَا، وَيُعْرِضُ هٰذَا. وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ".

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے یوں کہ جب دونوں کا سامنا ہو تو یہ اِدھر منہ کر لے اور وہ اُدھر منہ کر لے۔ ان دونوں میں زیادہ بہتر وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

اخرجه البخاري في: 78- كتاب الأدب : 62- باب الهجرة وقول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لرجل ان يهجر اخاه فوق ثلاث-

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 810 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5727)

•••———•••———•••

تَحْرِيْمُ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ وَالتَّنَافُسِ وَالتَّنَاجُشِ وَنَحْوِهَا

بدگمانی کرنا، ٹوہ میں رہنا، حسد کرنا، دھوکہ دینا وغیرہ حرام ہیں

1660 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 1658: 1404ھ 1984ء، رقم الحدیث: 3261 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامية، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 398 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان، 1407ھ/1986ء، رقم الحديث: 939

أَن رَسُوْلَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ. وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا. وَكُوْنُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے اور ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرو اللہ کے بندے اور (آپس میں) بھائی بن کر رہو۔

اخرجه البخاری فی : 78 - کتاب الادب : 85 - باب یاایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن-
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 810 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5719)

•••———•••———•••

ثَوَابُ الْمُؤْمِنِ فِيْمَا يُصِيبُهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حُزْنٍ أَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

مومن شخص کو جو بیماری' تکلیف' یا اس طرح کی کوئی مصیبت لاحق ہوتی ہے' اس کا اسے ثواب ملے گا' یہاں تک کہ اسے جو کانٹا چبھتا ہے (اس کا بھی ثواب ملے گا)

﴿1661﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی اور شخص کو سخت تکلیف میں مبتلا نہیں دیکھا۔

اخرجه البخاری فی : 57 - کتاب المرضی : 2 - باب شدة المرض-
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 810 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5322)

﴿1662﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُوعَكُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيْدًا. قَالَ: "أَجَلْ. إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ" قُلْتُ: ذَالِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ. قَالَ: "أَجَلْ. ذَالِكَ كَذَالِكَ. مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى، شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ. كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا".

رقم الحديث 1661

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2397 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1622 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25437 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه رساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث 2918 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث 7087

﴿﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کو بخار تھا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں مجھے اتنا بخار ہوتا ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو دگنا اجر ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں! جس بھی مسلمان کو جو بھی تکلیف لاحق ہوتی ہے یہاں تک کہ کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بھی کم زیادہ جو تکلیف ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے۔

اخرجه البخاری فی: 75- کتاب المرضی : 3 - باب اشد الناس بلاء الانبیاء ثم الاول فالاول-
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 810 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5324)

1663 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ، إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا".

﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے (گناہوں کو) بخش دیتا ہے۔
یہاں تک کہ اسے جو کانٹا چبھتا ہے (اس کے نتیجے میں بھی اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں)

اخرجه البخاری فی: 70- کتاب المرضی : 1 - باب ما جاء فی کفارة المرض-
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 811 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5317)

1664 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

رقم الحدیث 1663

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2571 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 966 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2771 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی، تحقیق فواد عبدالباقی، رقم الحدیث: 1683 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 3618 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2906 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 7483 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6323

رقم الحدیث 1664: اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 8014 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2905 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 492 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحدیث: 1237 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ، 1988ء، رقم الحدیث: 961

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ، وَلاَ وَصَبٍ، وَلاَ هَمٍّ، وَلاَ حُزْنٍ، وَلاَ أَذًى، وَلاَ غَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ".

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان کو جو بھی تکلیف، بیماری، رنج وملال، مصیبت اور غم، یہاں تک کہ جو کانٹا بھی اسے چبھتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

اخرجه البخاري في: 70 كتاب المرضى : 1 باب ما جاء في كفارة المرض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 811 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5318)

1665 ۔ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَلاَ أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ، أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللّٰهَ لِي. قَالَ: "إِنْ شِئْتِ، صَبَرْتِ، وَلَكِ الْجَنَّةُ. وَإِنْ شِئْتِ، دَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُعَافِيَكِ" فَقَالَتْ: أَصْبِرُ. فَقَالَتْ: إِنِّي أَتَكَشَّفُ: فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ لاَ أَتَكَشَّفَ. فَدَعَا لَهَا.

✧✧ عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی عورت دکھاؤں۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: یہ سیاہ فام عورت جو تمہیں نظر آ رہی ہے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی اس نے عرض کی: مجھ پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میں بے پردہ ہو جاتی ہوں آپ اللہ تعالیٰ سے میرے حق میں دعا کیجیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو صبر سے کام لو تمہیں جنت مل جائے گی اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ وہ تمہیں ٹھیک کر دے۔

وہ عورت بولی: میں صبر کرتی ہوں پھر وہ عورت بولی: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ میں (اس دورے کے دوران) بے پردہ نہ ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں دعا کی۔

اخرجه البخاري في: 70 كتاب المرضى : 6 - باب فضل من يصرع من الريح۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 811 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5328)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1665

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2576 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3240 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 7490 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 11352 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ 1989ء رقم الحديث: 505

تَحْرِيْمِ الظُّلْم

ظلم کرنا حرام ہے

﴿1666﴾ حديث عَبْدِ اللّٰه بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

عن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔

اخرجه البخاری فی : 46- کتاب المظالم :8- باب الظلم ظلمات یوم القیامة-

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 812 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2315)

﴿1667﴾ حديث عَبْدِ اللّٰه بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لا يَظْلِمُهُ، وَلا يُسْلِمُهُ. وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ أَخِيه، كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ. وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

رقم الحديث : 1666

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2578 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2030 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2512 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 6210 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5176 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحدیث: 26 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 11583 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11280 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 29 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1890 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 109 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 483 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاہره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 814 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه، مدینه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحدیث: 611

رقم الحدیث : 1667: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث 2580 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4893 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1426 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 5646 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث 533 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 7291

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اسے اس کے حال پر نہیں چھوڑتا۔ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے، جو شخص کسی مسلمان کی کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

اخرجه البخاري في: 46- كتاب المظالم : 3 - باب لا يظلم المسلم المسلم ولا يسلمه-
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 812 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2310)

1668 حديث أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ، حَتّٰى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ" قَالَ: قَرَأَ ﴿وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾۔

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا رہتا ہے اور جب وہ اسے پکڑتا ہے تو اسے مہلت نہیں دیتا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

''اسی طرح تمہارے پروردگار کی گرفت ہے جب اس نے کسی ایک بستی کو پکڑا جو ظالم تھی تو اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہوتی ہے''۔

اخرجه البخاري في: 65- كتاب التفسير : 11 - سورة هود: 5-باب كذلك اخذ ربك اذا اخذ القرى-
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 812 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4409)

•••———•••———•••

نَصْرِ الْأَخِ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

اپنے بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو

رقم الحديث1668

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2583 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3110 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4018 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5175 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 11245 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11287 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث 7287

1669 حدیث جابر بن عبد اللہ رضي اللہ عنہما،

قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ، فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلاً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا لَلْأَنصار! وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ! فَسَمِعَ ذَاكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "مَا بَالُ دَعْوَى جَاهِلِيَّةٍ؟" قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلاً مِنَ الْأَنْصَارِ. فَقَالَ: "دَعُوهَا، فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ". فَسَمِعَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ، فَقَالَ: فَعَلُوهَا؟ أَمَا وَاللّٰهِ! لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ. فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَامَ عُمَرُ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "دَعْهُ. لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ".

﴿﴾ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں شریک تھے ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا' انصاری نے کہا: اے انصار! میری مدد کے لئے آؤ' مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! میری مدد کے لئے آؤ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سنی تو فرمایا: یہ زمانہ جاہلیت کی طرح کیوں بلا رہے ہو۔ لوگوں نے بتایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس مہاجر شخص نے ایک انصاری شخص کو مارا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! یہ خبیث کام ہے۔

جب عبداللہ بن ابی نے یہ بات سنی اور وہ بولا: انہوں نے ایسا کیا ہے۔ اللہ کی قسم! جب ہم مدینہ جائیں گے تو وہاں سے عزت دار ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے' اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اجازت دیں! میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! ورنہ لوگ یہ کہیں گے: حضرت محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کروا رہے ہیں۔

اخرجه البخاری فی: 65- کتاب التفسیر : 63- سورة المنافقون : 5- باب (سواء علیهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم)۔

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 812 (جہانگیری صحیح بخاری' مطبوعہ شبیر برادرز' رقم الحدیث: 4622)

•••———•••———•••

تَرَاحُمُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَعَاضُدِهِمْ

اہل ایمان کا ایک دوسرے پر رحم کرنا' ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی کرنا اور ایک دوسرے کی مدد کرنا

1670 حدیث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا" وَشَبَّكَ أَصَابِعَهُ.

﴿﴾ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے ایک دیوار کی مانند ہے' جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کر کے یہ بات فرمائی۔

اخرجه البخاری فی : 8 كتاب الصلوة : 88 باب تشبيك الأصابع فی المسجد وغيره-

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 813 (جرمانئرى صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 467)

1671 ◦ حديث النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ، وَتَوَادِّهِمْ، وَتَعَاطُفِهِمْ، كَمَثَلِ الْجَسَدِ. إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى".

◇◇ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی کرنے کے حوالے سے تم مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند دیکھو گے کہ جب اس کا کوئی ایک عضو بیمار ہو جاتا ہے تو پورا جسم بے خوابی اور بخار کا شکار ہو جاتا ہے۔

اخرجه البخاری فی : 78 كتاب الادب : 27 باب رحمة الناس والبهائم-

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 813 (جرمانئرى صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 5665)

•••———•••———•••

مُدَارَاةِ مَنْ يُّتَّقٰى فُحْشُهٗ

جس شخص کی طرف سے برائی کا ڈر ہو اس کے ساتھ اچھا رویہ رکھنا

1672 ◦ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتِ: اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "ائْذَنُوا لَهُ، بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ، أَوِ ابْنُ الْعَشِيرَةِ" فَلَمَّا دَخَلَ، أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قُلْتَ الَّذِيْ قُلْتَ، ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْكَلَامَ! قَالَ: "أَيْ عَائِشَةُ! إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ (أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ) اتِّقَاءَ فُحْشِهِ".

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی آپ نے فرمایا: اسے اندر آنے دو یہ اپنے خاندان کا سب سے برا بھائی ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) سب سے برا بیٹا ہے۔ جب

رقم الحديث 1671

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2586 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 18381 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 233 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6223 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی دار عمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ/1985ء رقم الحديث: 382 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دار المعرفه بيروت لبنان رقم الحديث: 790 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دار الكتب العلميه مكتبه المتنبی بيروت قاهره رقم الحديث: 919 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحديث: 1366

وہ شخص اندر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے نرمی سے بات کی (جب وہ چلا گیا) تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے اس شخص کے بارے میں یہ کہا تھا پھر آپ نے اس سے نرمی سے بات کی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! سب سے برا وہ شخص ہوتا ہے جسے لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

اخرجه البخاری فی: 78- کتاب الادب : 48 - باب مایجوز من اغتیاب اهل الفساد والریب۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 814 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5707)

•••———•••———•••

مَنْ لَّعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لِذٰلِكَ، كَانَ لَهُ زَكَاةً وَّأَجْرًا وَّرَحْمَةً

نبی اکرم ﷺ نے جس پر لعنت کی، جسے برا کہا، یا جس کے لئے دعائے ضرر کی اور وہ اس کا اہل نہ ہو، تو یہ چیز اس کیلئے پاکیزگی اور رحمت کا باعث بن جائی گی

﴿1673﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ، فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! جس مومن کو میں برا کہوں، تو اس چیز کو قیامت کے دن اس کے لئے قربت کا باعث بنا دے۔

اخرجه البخاری فی: 80- کتاب الدعوات : 34 - باب قول النبی صلی الله علیه وسلم من اذیته فاجعله له زکاة ورحمة۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 814 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6000)

•••———•••———•••

تَحْرِيمِ الْكَذِبِ وَبَيَانِ مَا يُبَاحُ مِنْهُ

جھوٹ بولنا حرام ہے، کس حد تک جھوٹ بولنا جائز ہے، اس کا بیان

﴿1674﴾ حديث أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا، أَوْ يَقُولُ خَيْرًا".

✧✧ سیدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے وہ بھلائی کو پھیلانا چاہتا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) بھلائی کی بات کرتا ہے۔

اخرجه البخاري في : 53- كتاب الصلح : 2- باب ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس-
رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 814 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2546)

•••———•••———•••

قُبْحِ الكَذِبِ وَحُسْنِ الصِّدْقِ وَفَضْلِهِ

جھوٹ کا قبیح ہونا، سچ کا اچھا ہونا اور اس کی فضیلت

1675 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1674: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث 2605، اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4920 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1938 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 27314 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5733 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 8642 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 20620 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 186 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1656 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحديث: 1204 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 385 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 1592 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 362
رقم الحديث 1675: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2607 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4989 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1971 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث: 1792 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 3638 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 273 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث. 20606 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 894 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 5138 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 386

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُوْنَ صِدِّيقًا. وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا".

◈◈ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے آدمی سچ بولتا رہتا ہے' یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے اور جھوٹ گناہ کی طرف لے کر جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے کر جاتا ہے' آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

اخرجه البخاري في : 78- كتاب الادب : 69 - باب قول الله تعالى: -(يايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين)-

رقم الجزء : 1 رقم الصفحة: 815 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5743)

•••——•••——•••

فَضْلِ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

جو شخص غضب کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے' اس کی فضیلت نیز کس چیز کے ذریعے غصے کو ختم کیا جا سکتا ہے

1676 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ".

رقم الحديث1676

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2609 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4779 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث: 1613 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث 7، 72 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5691 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2525 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 10226 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 20874 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 155 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحديث: 1212 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 516 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 25385

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پہلوان وہ نہیں ہے جو (مقابل کو) پچھاڑ دے پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔

اخرجه البخاري في : 78 كتاب الادب : 76 باب الحذر من الغضب۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 815 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 5763)

1677 ۔ حديث سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ.

قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ. وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ، مُغْضَبًا، قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً، لَوْ قَالَهَا، لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ. لَوْ قَالَ. أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ". فَقَالُوا لِلرَّجُلِ: أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" قَالَ. إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ.

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ ہم آپ کے پاس موجود تھے ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی کو غصے کے عالم میں برا کہا اس شخص کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک کلمے کا پتہ ہے اگر یہ اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" پڑھ لے۔ لوگوں نے اس شخص سے کہا: کیا تم نے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اس نے کہا: میں کوئی پاگل نہیں ہوں۔

اخرجه البخاري في : 78 - كتاب الادب : 76 - باب الحذر من الغضب۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 816 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5764)

1678 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث **1678**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث **2612** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4493** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7319** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث: **7350** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، **1414**ه، **1994**ء، رقم الحديث **17358** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه، **1984**ء، رقم الحديث **6274** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2558** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1121** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول **1412**ه، **1991**ء، رقم الحديث: **376** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ه، **1989**ء، رقم الحديث: **174** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنه، قاهره، مصر، **1408**ه، **1988**ء، رقم الحديث: **889** اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، **1410**ه، **1990**ء، رقم الحديث **2805** اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، طبع ثاني **1403**ه، رقم الحديث **17952**

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ".

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص لڑ پڑے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

اخرجه البخاری فی: 49- کتاب العتق : 20 - باب اذا ضرب العبد فليجتنب الوجه۔
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 816 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2420)

•••———•••———•••

أَمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سُوقٍ أَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ أَنْ يُمْسِكَ بِنِصَالِهَا

جو شخص ہتھیار کے ہمراہ مسجد' بازار یا اس طرح کی کسی ایسی جگہ سے گزرے جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں' تو اسے چاہئے کہ وہ اسے دھار کی طرف سے تھام کر رکھے

﴿1679﴾ حديث جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَمَعَهُ سِهَامٌ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا".

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص مسجد میں آیا' اس کے پاس کچھ تیر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ہدایت کی' "انہیں پھل کی طرف سے پکڑو"۔

اخرجه البخاری فی: 8- کتاب الصلوة : 66 - باب يأخذ بنصول النبل اذا مر فی المسجد۔
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 816 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 440)

﴿1680﴾ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا، وَمَعَهُ نَبْلٌ، فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا. أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ. أَنْ يُصِيبَ أَحَداً مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ".

رقم الحديث: 1679

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2614 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2586 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 718 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 14823 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث 1647 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری، فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1316

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب بھی کوئی شخص ہماری مسجد یا ہمارے اس بازار سے گزرے اور اس کے پاس تیر ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ دھار والی طرف سے پکڑے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اسے اپنی ہتھیلی میں پکڑے تاکہ کسی مسلمان کو زخمی نہ کرے۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 816 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6664)

•••———•••———•••

النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالسِّلَاحِ إِلٰى مُسْلِمٍ

ہتھیار کے ذریعے کسی مسلمان کی طرف اشارہ کرنے کی ممانعت

﴿1681﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلٰى أَخِيْ بِالسِّلَاحِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي، لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ، فَيَقَعُ فِيْ حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کوئی بھی شخص اپنے ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ نہ کرے کیونکہ اسے نہیں معلوم کیونکہ ہوسکتا ہے کہ شیطان اسے اس کے ہاتھ سے چلا دے اور وہ شخص (اس وجہ سے) جہنم کے گڑھے میں گر جائے۔

اخرجه البخاري في: 92- كتاب الفتن: 7- باب قول النبي صلى الله عليه وسلم من حمل علينا السلاح فليس منا-
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 816 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6661)

•••———•••———•••

فَضْلِ إِزَالَةِ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کی فضیلت

﴿1682﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1681

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2617 اخرجه ابوعبد الله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/ 1990ء، رقم الحديث: 6176 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8197 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت لبنان، 1414ھ/ 1993ء، رقم الحديث: 5948 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث 15650 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ/ 1983ء، رقم الحديث: 5658

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيْقٍ، وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيْقِ، فَأَخَّرَهُ، فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ، فَغَفَرَ لَهُ".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص کہیں جا رہا تھا اس نے راستے میں کانٹوں والی ایک شاخ پڑی ہوئی دیکھی تو اسے ہٹادیا اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کیا اور اس کی بخشش کردی۔

اخرجه البخاری فی: 10- کتاب الاذان: 32- باب فضل التهجير الى الظهر-

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 817 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 624)

•••———•••———•••

تَحْرِيْمِ تَعْذِيْبِ الْهِرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِيْ لَا يُؤْذِي

بلی یا اس جیسے دوسرے جانور' جو کوئی تکلیف نہیں پہنچاتے' انہیں عذاب دینا حرام ہے

1683 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ، سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ، فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ. لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا، وَلَا سَقَتْهَا، إِذْ حَبَسَتْهَا. وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ".

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک خاتون کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب کا شکار کیا گیا جسے اس نے باندھ کے رکھا تھا یہاں تک کہ وہ مرگئی وہ عورت اس کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی کیوں کہ اس نے اسے کھانے کے لئے کچھ نہیں دیا تھا پینے کے لئے کچھ نہیں دیا تھا اور چھوڑا بھی نہیں تھا کہ وہ خود ہی کچھ کھا پی لیتی۔

اخرجه البخاری فی: 60- کتاب الانبیاء: 54- باب حدثنا ابو الیمان-

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 817 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3295)

•••———•••———•••

الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِ

پڑوسی کے بارے میں تلقین اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1684 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

رقم الحديث: 1682

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1914 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1063 اخرجه ابو عيسى الترمذي، في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1958 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2803 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7828

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَا زَالَ يُوصِينِي جِبْرِيْلُ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ".

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارے میں مسلسل تلقین کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

اخرجہ البخاری فی: 78 کتاب الادب: 27 باب الوصاۃ بالجار۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحۃ: 817 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5668)

○ 1685: حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ".

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

اخرجہ البخاری فی: 78- کتاب الادب: 27- باب الوصاۃ بالجار۔

رقم الجزء: 1 رقم الصفحۃ: 817 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5669)

•••———•••———•••

اسْتِحْبَابُ الشَّفَاعَةِ فِيمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ

جو کام حرام نہ ہو اس کے بارے میں سفارش کرنا مستحب ہے

○ 1686: حديث أَبِي مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا جَاءَهُ السَّائِلُ، أَوْ طُلِبَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ قَالَ: اشْفَعُوا

رقم الحدیث 1684

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2624 اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 5151 اخرجہ ابوعیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1942 اخرجہ ابوعبداللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث 3673 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 7514 اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 511 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 1238 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 647 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 914 اخرجہ ابویعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحدیث: 4590 اخرجہ ابوعبداللہ البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 101 اخرجہ ابن ابوبہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث: 141 اخرجہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، طبع اول 1409ھ، رقم الحدیث: 25420

تُؤْجَرُوا، وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی شخص کچھ مانگنے کے لیے آتا تھا یا آپ سے کسی حاجت کو پورا کرنے کا مطالبہ کیا جاتا تھا تو آپ فرمایا کرتے تھے: تم لوگ سفارش کیا کرو تمہیں اس کا اجر دیا جائے گا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا شاید راوی) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبانی جو چاہے حکم دے سکتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 24 كتاب الزكاة: 21 باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 818 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1365)

•••———•••———•••

استحباب مجالسة الصالحين ومجانبة قرناء السوء

نیک لوگوں کے ساتھ بیٹھنا مستحب ہے اور برے ساتھیوں سے الگ رہنا چاہیے

1687 حديث أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ، وَنَافِخِ الْكِيرِ؛ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نیک اور برے دوست کی مثال مشک کو فروخت کرنے والے اور بھٹی جھونکنے والے کی طرح ہے۔ مشک فروخت کرنے والا شخص یا تو تمہیں ویسے ہی دیدے گا یا تم اسے خرید لو گے ورنہ تمہیں اس سے اچھی خوشبو تو آئے گی اور بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلا دے گا یا تمہیں اس سے بدبو آئے گی۔

أخرجه البخاري في: 72 كتاب الذبائح والصيد: 31 باب المسك

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 818 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5214)

•••———•••———•••

فضل الإحسان إلى الْبنات

بیٹیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی فضیلت

1688 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ، مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا، تَسْأَلُ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا، غَيْرَ تَمْرَةٍ، فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا، وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَيْنَا، فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ، كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو ساتھ لے کر کچھ مانگنے کے لیے ان کے ہاں آئی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک کھجور کے علاوہ اور کچھ نہیں ملا۔ وہ فرماتی ہیں میں نے اسے وہ کھجور ہی دے دی اس عورت نے اس کھجور کے دو حصے کیے اور دونوں بیٹیوں کو دے دیے خود اس نے کچھ نہیں کھایا اور پھر اٹھ کر چلی گئی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بیٹیوں کی تربیت کی آزمائش میں رکھا جائے وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گی۔

أخرجه البخاري في: 24 كتاب الزكاة: 10 باب اتقوا النار ولو بشق تمرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 818 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1352)

•••———•••———•••

فضل من يموت له ولد فيحتسبه

جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اور وہ اس پر ثواب کی امید رکھے اس کی فضیلت

﴿1689﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، فَيَلِجَ النَّارَ، إِلاَّ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے جہنم میں جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 6 باب فضل من مات له ولد فاحتسبه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 819 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1193)

رقم الحديث 1688

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2629** اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1915** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **24101** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت لبنان **1414**ھ **1993**ء رقم الحديث: **2939** ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء رقم الحديث: **15513** اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، **1412**ھ **1991**ء رقم الحديث: **1695** اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان **1407**ھ / **1986**ء رقم الحديث: **523** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ھ / **1989**ء رقم الحديث: **132** اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ / **1988**ء رقم الحديث: **1473** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **9206**

رقم الحديث: 1689: اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1060** اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، **1410**ھ / **1990**ء، رقم الحديث: **2869**

1690 - حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ، فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ، تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ فَقَالَ: اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا، فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ: مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً، إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اثْنَيْنِ قَالَ: فَأَعَادَتْهَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: وَاثْنَيْنِ، وَاثْنَيْنِ، وَاثْنَيْنِ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مرد آپ کی احادیث سن لیتے ہیں۔ خواتین کے لئے بھی کوئی وقت مقرر کریں تا کہ ہم بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس چیز کی تعلیم حاصل کریں جس کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم خواتین فلاں دن فلاں جگہ پر اکٹھی ہو جایا کرو۔ وہ خواتین جمع ہوئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو علم عطا کیا ہے آپ نے اس کے ذریعے انہیں تعلیم دی اور فرمایا: تم میں سے جو عورت اپنے آگے اپنی اولاد میں سے تین بچے بھیجے گی وہ بچے اس کے لئے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گے ان میں سے ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر دو ہوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: اس خاتون نے دو مرتبہ اپنا سوال دو ہرایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دو بھی ہوں اگر دو بھی ہوں اگر دو بھی ہوں (تو یہی ہوگا)

أخرجه البخاري في: 69 كتاب الاعتصام: 9 باب تعليم النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أمته من الرجال والنساء
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 819 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6880)

1691 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ،

رقم الحديث: 1691

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2634** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **4077** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع مكتبه معصمه بيروت، سان **1411ه/1990ء**، رقم الحديث: **238** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت، سان **1409ه/1989ء**، رقم الحديث: **151** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ه/1983ء**، رقم الحديث: **1644** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415ه**، رقم الحديث: **3324** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404ه/1984ء**، رقم الحديث: **3727** اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت لبنان، (طبع ثاني) **1403ه**، رقم الحديث: **20139** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406ه/1986ء**، رقم الحديث: **2001** ذكره ابوبكر البيهقي في "السنن الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414ه/1994ء**، رقم الحديث: **6929**

قَالَ. سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ

✧✧ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید کے حوالے سے منقول ہے۔ جبکہ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: ''ایسے تین بچے (فوت ہوئے ہوں) جو سن بلوغت تک نہ پہنچے ہوں۔''

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 36 باب هل يجعل للنساء يوم على حدة في العلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 820 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 102)

•••——•••——•••

إذا أحب الله عبدًا حببه لعباده

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے اپنے بندوں کا محبوب بنا دیتا ہے

﴿1692﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا، نَادٰى جِبْرِيلَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا، فَأَحِبَّهُ، فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم اس سے محبت کرو! تو جبریل بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر جبریل آسمان میں اعلان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم لوگ بھی اس سے محبت کرو! تو اہل آسمان بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس شخص کے لئے زمین میں قبولیت لکھ دی جاتی ہے۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 33 باب كلام الرب مع جبريل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 820 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 7047)

•••——•••——•••

المرء مع من أحب

آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے

﴿1693﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ، وَلَا صَوْمٍ، وَلَا صَدَقَةٍ وَلٰكِنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے بہت زیادہ نمازیں، روزے یا صدقے کے ذریعے تو اس کی تیاری نہیں کی، البتہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس سے محبت کرتے ہو اس کے ساتھ ہو گے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 96 باب علامة حب الله عز وجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 821 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5819)

1694 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ ان میں شامل نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 96 باب علامة حب الله عز وجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 821 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5818)

رقم الحديث: 1693

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3639 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2385

کتاب القدر

تقدیر کا بیان

کیفیۃ خلق الآدمي فِيْ بطن أمہ وکتابۃ رزقہ وأجلہ وعملہ وشقاوتہ وسعادتہ

ماں کے پیٹ میں آدمی کی تخلیق کی کیفیت' اس کے رزق' عمر' عمل' بدبختی یا نیک بختی کا نوٹ کیا جانا

﴿1695﴾ حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ، قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِيْ بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ، وَيُقَالُ لَهُ: اكْتُبْ عَمَلَهُ وَرِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيْدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ الرُّوْحُ فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَعْمَلُ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ إِلَّا ذِرَاعٌ، فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ كِتَابُهُ، فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ إِلَّا ذِرَاعٌ، فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ، فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا' آپ سچے ہیں اور آپ کی تصدیق کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: بے شک تم میں سے کسی ایک شخص کا مادہ تخلیق چالیس دن تک اس کی ماں کے پیٹ میں (نطفے کی شکل میں) رہتا ہے

رقم الحدیث : 1696

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:2643 اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:4708 اخرجہ ابوعیسی الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:2137 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث:3624 اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث:6174 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:15198 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحدیث:5157 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/ عمان، 1405ھ 1985ء رقم الحدیث:200 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث:1717 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث.126

اور پھر وہ اتنے عرصے تک خون کے لوتھڑے کی شکل میں رہتا ہے اور پھر وہ اتنے عرصے تک گوشت کے ٹکڑے کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے اسے کہا جاتا ہے: اس کا عمل، اس کا رزق، اس کی زندگی کی مدت اور اس کا بدبخت یا نیک بخت ہونا لکھ لو۔ پھر گوشت کے اس لوتھڑے میں روح پھونکی جاتی ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) کوئی شخص عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن تقدیر کا لکھا ہوا اس پر غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جہنم کا سا عمل کرتا ہے (اور جہنم میں چلا جاتا ہے)۔ اسی طرح کوئی شخص عمل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر کا لکھا ہوا غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کرتا ہے (اور جنت میں چلا جاتا ہے)۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 6 باب ذكر الملائكة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 821 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3036)

1696 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا، يَقُولُ: يَا رَبِّ نُطْفَةٌ يا رَبِّ عَلَقَةٌ يَا رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهُ، قَالَ: أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ وَالْأَجَلُ فَيُكْتَبُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "اللہ تعالیٰ نے "رحم" پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے جو یہ کہتا ہے اے نطفے کے پروردگار! اے جمے ہوئے خون کے پروردگار! اے گوشت کے لوتھڑے کے پروردگار! (میرے لیے کیا حکم ہے؟) پھر جب اللہ تعالیٰ کسی (بچے) کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو وہ پوچھتا ہے یہ لڑکا ہوگا یا لڑکی؟ خوش بخت ہوگا یا بدبخت؟ (یعنی مومن یا کافر؟) اس کا رزق کتنا ہوگا؟ اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) وہ فرشتہ یہ سب اس وقت لکھ دیتا ہے۔ (جبکہ بچہ) ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔"

أخرجه البخاري في: 6 كتاب الحيض: 17 باب مخلقة وغير مخلقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 822 (جهانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 312)

1697 حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا فِي جَنَازَةٍ، فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ، وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ، فَنَكَّسَ، فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ، مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا كُتِبَ مَكَانُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَإِلَّا قَدْ كُتِبَ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا، وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ

رقم الحديث 1696

أخرجه أبو داود الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2073

إِلى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ قَالَ: أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ، وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى) الْآيَة

✧✧ حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں: ہم بقیع غرقد میں ایک جنازے میں شریک تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور تشریف فرما ہوئے۔ آپ کے پاس ایک لکڑی تھی۔ آپ نے اپنا سر مبارک جھکایا اور اس لکڑی کے ذریعے زمین کو کریدنے لگے اور پھر یہ ارشاد فرمایا: ہر شخص کا جنت یا جہنم میں مقام مقرر کر دیا گیا اور یہ طے کر دیا گیا ہے کہ وہ بدبخت ہوگا یا نیک بخت ہوگا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم اپنے طے کیے ہوئے پر بھروسہ نہ کریں اور عمل کرنا چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو بھی شخص سعادت مند ہوگا وہ اہل سعادت کی طرح عمل کرے گا اور ان میں سے جو بھی بدبخت ہوگا بدبختوں والے عمل کرے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اہل سعادت ہوگا اس کے لیے اہل سعادت کا عمل کرنا آسان کر دیا جائے گا اور بدبخت کے لیے بدبختوں کا سا عمل کرنا آسان کر دیا جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

''وہ شخص جو دے اور پرہیزگاری اختیار کرے اور اچھی باتوں کی تصدیق کرے''۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 83 باب موعظة المحدث عند القبر وقعود أصحابه حوله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 822 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1296)

﴿1698﴾ حديث عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُعْرَفُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ قَالَ: كُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ، أَوْ لِمَا يُسِّرَ لَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اہل جنت کو اہل جہنم سے الگ کر لیا گیا۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: پھر عمل کرنے والے عمل کیوں کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو اس کے لئے آسان ہے۔

أخرجه البخاري في: 82 كتاب القدر: 2 باب جف القلم على علم الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 823 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6223)

﴿1699﴾ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَهُوَ مِنْ

رقم الحديث : 1697

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2647 اخرجه ابو داؤد سجستاني في ''سننه'' طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4694 اخرجه ابو عيسى الترمذي، في ''جامعه'' طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3344 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 1067 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ه، 1986ء رقم الحديث: 11678 اخرجه ابويعلى الموصلي في ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ه، 1984ء، رقم الحديث 582

أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص جنتی کے سے کام کرتا ہے اور وہ لوگوں کو بھی وہی نظر آتا ہے حالانکہ وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جہنم کا سا عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ شخص جنتی ہوتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 77 باب لا يقول فلان شهيد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 824 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2742)

•••————•••————•••

حجاج آدم وموسى عليهما السلام

حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث

1700 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى: يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا، خَيَّبْتَنَا، وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ لَهُ آدَمُ: يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهِ، وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ، أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے آدم! آپ ہمارے جدامجد ہیں آپ نے ہمیں رسوا کیا اور جنت میں سے نکلوا دیا حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا: اے موسیٰ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب کیا اور آپ کے لیے اپنے دست قدرت کے ذریعے (تورات کی الواح) تحریر کیں۔ کیا آپ ایک ایسے معاملے کے بارے میں مجھے ملامت کر رہے ہیں؟ جو اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

أخرجه البخاري في: 82 كتاب القدر: 11 باب تحاج آدم وموسى عند الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 824 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6240)

رقم الحديث: 1699

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 112 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6001 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاہره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 459

قدّر علی ابن آدم حظه من الزنا وغیره

ابن آدم کا زنا وغیرہ میں سے حصہ طے کر دیا گیا ہے

1701 حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذٰلِكَ. لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ، وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ وَيُكَذِّبُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے نصیب میں زنا میں سے اس کا حصہ لکھ دیا ہے اور وہ لازمی طور پر اس کا ارتکاب کرے گا۔ آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بات کرنا ہے اور نفس آرزو اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا اسے جھٹلا دیتی ہے۔

أخرجه البخاري في: 79 كتاب الاستئذان: 12 باب زنا الجوارح دون الفرج

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 824 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5889)

•••———•••———•••

معنى كل مولود يولد على الفطرة، وحكم موت أطفال الكفار وأطفال المسلمين

اس حدیث کا مفہوم "ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے"

کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کے بچپن میں فوت ہو جانے کا حکم

1702 حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رقم الحديث 1702

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2658** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4714** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2138** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق محمد فؤاد عبد الباقي، رقم الحديث: **575** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره، مصر، رقم الحديث: **7181** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **130** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **11918** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **6394** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2359** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1113** اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره **1413**ھ/**1992**ء، رقم الحديث **646** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، **1405**ھ/**1984**ء، رقم الحديث **110**.

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ

ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: (فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ، ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ہر پیدا ہونیوالا بچہ اسلام کی فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی' عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے کوئی کان کٹا ہوا جانور کسی صحیح جانور کو جنم دیتا ہے۔ کیا تم اس میں وہ کان کٹا ہوا دیکھتے ہو۔

پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

''یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اور اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی''۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 80 باب إذا أسلم الصبي فمات هل يصلى عليه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 825 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1293)

﴿1703﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب مشرکین کے بچوں کے متعلق سوال کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ لوگ کیا عمل کرتے۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 93 باب ما قيل في أولاد المشركين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 825 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1318)

﴿1704﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: اللّٰهُ، إِذْ خَلَقَهُمْ، أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

رقم الحديث : 1704

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحديث: 1845 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی ''مسنده'' طبع دارالمعرفة بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2382 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2659 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4711 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 1949 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحديث: 1845 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 131 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی ''مسنده'' طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 537 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا تھا تو وہ یہ زیادہ بہتر جانتا تھا کہ وہ کیا عمل کرتے۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 93 باب ما قيل في أولاد المشركين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 825 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1317)

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 1704: الحدیث:12448 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث:2479 صنعانی، امام، ابو بکر، عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، طبع ثانی 1403ھ 20078 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبری" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث:2076 طبرانی، امام، ابوالقاسم، سلیمان بن احمد بن ایوب "مسند الشامیین" موسسۃ الرسالہ، بیروت لبنان 1405ھ/ 1984، 3073 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ، مکتبہ المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث:1111

كتاب العلم

علم کا بیان

•••———•••———•••

النهي عن اتباع متشابه القرآن والتحذير من متبعيه والنهي عن الاختلاف في القرآن

قرآن پاک کی متشابہ آیات کی پیروی کرنے کی ممانعت' اس کی پیروی کرنے والوں سے بچنا' قرآن پاک کے بارے میں اختلاف کرنے کی ممانعت

﴿1705﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: تَلاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ (هُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ ايَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيْلِهِ) إِلٰى قَوْلِهِ (أُولُو الْأَلْبَابِ)

قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

رقم الحديث1705

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2665 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4598 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 47 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 145 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1433 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 24256 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 73 اخرجه ابن راهويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 941

''وہی وہ ذات ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس میں بعض آیات محکم ہیں اور یہی کتاب کی اصل ہیں۔ اور کچھ دوسری متشابہ ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ متشابہ آیات کی پیروی کرتے ہیں۔ فتنہ تلاش کرنے کے لیے اور ان کی تاویل تلاش کرنے کے لیے' لیکن ان کی تاویل صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ جو لوگ علم میں مہارت رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لاتے ہیں کہ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہیں اور عقلمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں''۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو متشابہ آیات کی پیروی کرتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے' تم ان سے بچو!

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 3 سورة آل عمران: 1 باب منه آيات محكمات

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 826 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4273)

1706 حديث جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ، فَقُومُوا عَنْهُ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارے دل اس کی طرف لگے رہیں لیکن جب دل ہٹ جائے تو تلاوت ختم کر دو۔

أخرجه البخاري في: 66 كتاب فضائل القرآن: 37 باب اقرءوا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 826 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4774)

•••———•••———•••

في الألد الخصم

سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والے شخص کا بیان

1707 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

رقم الحديث : 1707

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2668 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2976 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 5423 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 24388 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 5987 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء، رقم الحديث: 20084 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 273 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول 1412ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 1242

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ، الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بُرا شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہو۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 15 باب قول الله تعالى (وهو ألد الخصام)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 827 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2325)

•••———•••———•••

اتباع سنن اليهود والنصارى

یہودیوں اور عیسائیوں کے طریقے کی پیروی کرنے (کا حکم)

1708 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى قَالَ: فَمَنْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ اپنے سے پہلے لوگوں کی بالشت کے برابر اور گز کے برابر پیروی کرو گے یہاں تک کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسیں گے تو تم بھی ان کے پیچھے جاؤ گے۔ ہم نے عرض کی: اس سے مراد یہود اور عیسائی لوگ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: پھر اور کون لوگ ہوں گے۔

أخرجه البخاري في: 96 كتاب الاعتصام: 14 باب قوله النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لتتبعن سنن من كان قبلكم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 827 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6889)

•••———•••———•••

رفع العلم وقبضه وظهور الجهل والفتن في آخر الزمان

آخری زمانے میں (یعنی قیامت سے کچھ پہلے) علم کا اٹھالیا جانا اس کا قبض ہو جانا، جہالت اور فتنوں کا ظہور

1709 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1709

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2671 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2205 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4045 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12549 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6768

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''قیامت کی علامات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ علم اُٹھالیا جائے گا اور جہالت عام ہو جائے گی' شراب (بکثرت) پی جائے گی اور زنا عام ہو جائے گا''۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 21 باب رفع العلم وظهور الجهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 827 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 80)

﴿1710﴾ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا، يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ، وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ، وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت سے پہلے کچھ ایسے دن آئیں گے جن میں علم اٹھا لیا جائے گا اور ان میں جہالت نازل ہوگی اور ان میں ہرج بکثرت ہوگا اور ہرج سے مراد قتل و غارت ہے۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 5 باب ظهور الفتن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 827 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6654)

﴿1711﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ، وَيُلْقَى الشُّحُّ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّمَ هُوَ قَالَ: الْقَتْلُ، الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ زمانہ سمٹ جائے گا' عمل کم ہو جائے گا' کنجوسی زیادہ ہو جائے گی' فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بکثرت ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قتل' قتل۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 5 باب ظهور الفتن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 828 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6652)

﴿1712﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بقيه حاشيه رقم الحديث: 1709: اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5906 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء رقم الحديث 2892 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1984 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ 1988ء رقم الحديث: 1192

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا، يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ تَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا، اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالاً، فَسُئِلُوْا، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ. فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اللہ تعالیٰ علم کو یوں نہیں اُٹھائے گا کہ لوگ اس سے بے بہرہ ہو جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ علماء کو اُٹھا کر علم کو اُٹھا لے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا پیشوا بنا لیں گے جن سے مسائل دریافت کیے جائیں گے اور وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے''۔

(امام بخاری فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 34 باب كيف يقبض العلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 828 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:100)

رقم الحديث: 1712

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2673 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2652 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 52 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 239 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 651 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4571

كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

الحث على ذكر الله تعالى

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کی ترغیب

﴿1713﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ، ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي، أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوجاتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ گروہ میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بہتر گروہ میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ ایک گز میرے قریب ہوتا ہے تو میں اس سے زیادہ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 15 باب قول الله تعالى (ويحذركم الله نفسه)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 828 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6970)

رقم الحديث: 1713

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2675 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 6970 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409هـ/1989ء، رقم الحديث: 616 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 9340 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414هـ/1993ء، رقم الحديث 811

﴿1714﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کے ننانوے نام ہیں جو شخص انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا' وہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 54 كتاب الشروط: 81 باب ما يجوز من الاشتراط وفي: 80 كتاب الدعوات: 68 باب لله مائة اسم غير واحد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 829 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6047)

•••———•••———•••

العزم بالدعاء ولا يقل إن شئت

یقین کے ساتھ دعا مانگنا' آدمی یہ نہ کہے (اے اللہ!) اگر تو چاہے (تو میری دعا کا اثر ظاہر کردے)

﴿1715﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ، فَلْيَعْزِمِ الْمَسْئَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ: اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص دعا مانگے تو اپنے سوال میں پختہ عزم رکھے اور یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کردے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 21 باب ليعزم المسئلة فإنه لا مكره له

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 829 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5979)

﴿1716﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي، إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمِ الْمَسْئَلَةَ، فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

رقم الحديث: 1715

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2678 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 11999 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 10420 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 608 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، طبع اول، 1409ھ، رقم الحدیث: 29162

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری بخشش کر دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر۔ آدمی کو مانگتے ہوئے پرعزم رہنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 21 باب ليعزم المسألة فإنه لا مكره له

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 830 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5980)

•••—— ——•••————•••

كراهة تمني الموت لضر نزل به

کسی نازل ہونے والی مصیبت کی وجہ سے موت کی آرزو کرنا مکروہ ہے

1717 ۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا لِلْمَوْتِ، فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی آنے والی تکلیف کی وجہ سے ہرگز موت کی آرزو نہ کرے اگر اس نے موت کی ضرور آرزو کرنی ہے تو یہ دعا کرے:

"اے اللہ! جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے تو مجھے زندگی دے اور اگر موت میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دے دے۔"

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 30 باب الدعاء بالموت والحياة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 830 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5990)

1718 ۔ حديث خَبَّابٍ عَنْ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1716

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2679 أخرجه أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1483 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3497 أخرجه أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3854 أخرجه أبو عبد الله الأصبحي في "الموطأ" طبع دار إحياء التراث العربي تحقيق محمد فؤاد عبد الباقي رقم الحديث 496

رقم الحديث: 1718: أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2657 أخرجه أبو داود السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2152 أخرجه أبو عبد الله النسائي في "السنن الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث: 3752 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة قاهره مصر رقم الحديث: 7705 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 4420 أخرجه أبو بكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الإسلامي بيروت لبنان 1390ھ 1970ء رقم الحديث 30

قَالَ: أَتَيْتُ خَبَّابًا، وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ، لَدَعَوْتُ بِهِ

✧✧ قیس بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے سات داغ لگوائے تھے۔ انہوں نے فرمایا: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں اس کی دعا کرتا۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 30 باب الدعاء بالموت والحياة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 830 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5989)

•••———•••———•••

من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه، ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه

جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرے، اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے

1719 حديث عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ، كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 41 باب من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 831 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6142)

1720 حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ، كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 41 باب من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 831 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6143)

•••———•••———•••

فضل الذكر والدعاء والتقرب إلى الله تعالى

ذکراور دعا کی فضیلت' اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنا

1721 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ، ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِيْ، أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوجاتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ گروہ میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بہتر گروہ میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ ایک گز میرے قریب ہوتا ہے تو میں اس سے زیادہ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 15 باب قول الله تعالى (ويحذركم الله نفسه)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 831 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6970)

•••————•••————•••

فضل مجالس الذكر

مجالس ذکر کی فضیلت

1722 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ، يَلْتَمِسُوْنَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِنْ وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ، تَنَادَوْا: هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ: فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ: فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ، وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالُوْا: يَقُوْلُوْنَ، يُسَبِّحُوْنَكَ، وَيُكَبِّرُوْنَكَ، وَيَحْمَدُوْنَكَ،

رقم الحديث : 1721

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2675 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 6970 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 616 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحديث: 9340 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 811

وَيُمَجِّدُونَكَ قَالَ: فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ: فَيَقُولُونَ، لاَ وَاللّٰهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ: فَيَقُولُ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ: يَقُولُونَ. لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً، وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا، وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ: يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ: يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ: يَقُولُونَ، لاَ وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ: يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا، كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا، وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا، وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ: فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ: يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ: يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ: يَقُولُونَ لاَ وَاللّٰهِ مَا رَأَوْهَا قَالَ: يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا، وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ: فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ فِيهِمْ فُلاَنٌ، لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ: هُمُ الْجُلَسَاءُ، لاَ يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے اللہ تعالیٰ کے راستوں میں گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور ذکر کرنیوالوں کو تلاش کرتے ہیں جب وہ کسی قوم کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں۔ ادھر اپنی منزل کی طرف آجاؤ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر وہ انہیں اپنے پروں کے ذریعے ڈھانپ لیتے ہیں (پھر وہ جب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں) تو ان کا پروردگار ان سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ بہتر جانتا ہے کہ میرے بندے کیا پڑھ رہے تھے۔ وہ جواب دیتے ہیں وہ سبحان اللہ پڑھ رہے تھے اور اللہ اکبر پڑھ رہے تھے اور تیری بزرگی بیان کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: وہ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں اللہ کی قسم! انہوں نے تجھے نہیں دیکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: فرشتے کہتے ہیں پھر وہ زیادہ تیری عبادت کریں اور تیری بزرگی زیادہ بیان کریں اور زیادہ تیری تسبیح بیان کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے کیا مانگ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ (فرشتے کہتے ہیں) وہ تجھ سے جنت مانگ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے اسے دیکھا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں اللہ کی قسم! اے ہمارے پروردگار انہوں نے اسے نہیں دیکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا ہوتا تو فرشتے جواب دیتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو زیادہ شوق کے ساتھ زیادہ توجہ کے ساتھ زیادہ دلجمعی کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے تو وہ کہتے ہیں: جہنم سے پناہ مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا

رقم الحديث 1722

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3600 اخرجه ابو عبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان 1411ھ/ 1990ء، رقم الحديث: 1821 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2434 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث 7418 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث 856

سے پناہ مانگتے ہیں؟ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! دوزخ سے۔ پوچھتا ہے کیا انہوں نے اسے دیکھا ہے؟ کہتے ہیں نہیں، پروردگار کی قسم! انہوں نے اسے نہیں دیکھا۔ پوچھتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیں تو پھر کیا حال ہو؟ کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیں تو اس سے بہت زیادہ بھاگیں اور بہت زیادہ ڈریں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان کو بخش دیا۔ ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے ان میں فلاں شخص بھی تھا جو ان میں سے نہیں تھا، ان سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا وہ کسی کام سے آ گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی کوئی بدبخت (شقی و محروم) نہیں رہتا۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات، 66 باب فضل ذكر الله عز وجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 832 (جہانگیری صحیح بخاری) انجمن شیخ ... رقم الحدیث 6045

•••———•••———•••

فضل الدعاء باللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

یہ دعا مانگنے کی فضیلت ''اے اللہ! تو ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر آخرت میں بھلائی عطا کر اور تو ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا''

1723 ۔ حديث أنس رضي الله عنه.

قال: كان أكثر دعاء النبي صلى الله عليه وسلم: اللهم ربنا آتنا في الدنيا حسنة، وفي الآخرة حسنة، وقنا عذاب النار

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

''اے ہمارے پروردگار! تو دنیا میں ہمیں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں ہمیں بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچا''۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات، 55 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم ربنا آتنا في الدنيا حسنة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 833 (جہانگیری صحیح بخاری) انجمن شیخ ... رقم الحدیث 6026

•••———•••———•••

فضل التهليل والتسبيح والدعاء

لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت اور دعا مانگنے کی فضیلت

1724 ۔ حديث أبي هريرة رضي الله عنه.

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: من قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير في كل يوم مائة مرة كانت له عدل عشر رقاب، وكتبت له مائة حسنة،

وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ، يَوْمَهُ ذٰلِكَ، حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ، إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص یہ پڑھ لے

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کے لئے مخصوص ہے تمام حمد اس کے لئے مخصوص ہے کیونکہ وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے"۔

جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو وہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔ اسے سو نیکیاں ملیں گی اور اس کے سو گناہ معاف ہو جائیں گے اور یہ اس کے لئے اس دن میں شیطان سے پناہ بن جائے گی یہاں تک کہ شام ہو جائے گی۔ اس دن کسی بھی شخص کا عمل اس شخص سے زیادہ نہیں ہوگا ماسوائے اس کے جو اس سے زیادہ مرتبہ اس دعا کو پڑھ لے۔

اخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 11 باب صفة إبليس وجنوده

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 833 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3119)

1725۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزانہ سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے جتنے ہوں۔

اخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات، 65 باب فضل التسبيح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 834 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6042)

1726۔ حديث أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ،

رقم الحديث 1724

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2691** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3468** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث:**488** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث:**6740** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث:**849** اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان **1411**ه/**1990**ء، رقم الحديث: **1845** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث:**9853**

رقم الحديث **1725**: اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث:**3466** اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3812** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي، تحقيق فواد عبدالباقي، رقم الحديث:**489** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث:**7996** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث:**829** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث:**10662**

عن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَشْرًا، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے ساتھ مخصوص ہے حمد اسی کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

تو گویا اس شخص نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے غلام آزاد کیا۔

اخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 64 باب فضل التهليل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 834 (صرف اس کتاب صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم احدیث 6041)

1727 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دو کلمات زبان پر (پڑھنے کے لئے) ہلکے ہیں (یعنی آسان) ہیں اور میزان میں بھاری ہوں گے۔ رحمان کو پسند ہیں (وہ کلمات) سبحان اللہ العظیم، سبحان اللہ وبحمدہ ہیں۔

اخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 65 باب فضل التسبيح

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 835 (صرف اس کتاب صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم احدیث **6043**)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1727

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2694** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3467** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "السنن" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3806** اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "المسند" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7167** اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/ **1993**ء، رقم الحديث: **831** اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **10666** اخرجه ابو يعلى الموصلي في "المسند" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحديث: **6096** اخرجه ابوبكر الكوفي في "المصنف" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، طبع اول **1409**ھ، رقم الحديث: **29413**

استحباب خفض الصوت بالذكر

پست آواز میں ذکر کرنا مستحب ہے

1728 - حديث أبي موسى الأشعري رضي الله عنه،

قال: لما غزا رسول الله صلى الله عليه وسلم خيبر، أو قال: لما توجه رسول الله صلى الله عليه وسلم، أشرف الناس على واد فرفعوا أصواتهم بالتكبير: الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اربعوا على أنفسكم إنكم لا تدعون أصم ولا غائبا إنكم تدعون سميعا قريبا، وهو معكم وأنا خلف دابة رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمعني وأنا أقول: لا حول ولا قوة إلا بالله فقال لي: يا عبد الله بن قيس قلت: لبيك رسول الله قال: ألا أدلك على كلمة من كنز من كنوز الجنة قلت: بلى يا رسول الله فداك أبي وأمي قال: لا حول ولا قوة إلا بالله

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خیبر میں شریک ہوئے اور آپ خیبر کی طرف متوجہ ہوئے تو لوگ ایک وادی میں آئے انہوں نے بلند آواز میں تکبیر کہنا شروع کی۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جانوں پر نرمی کرو! تم کسی ایسی ذات کو نہیں پکار رہے جو بہری ہو یا موجود نہ ہو تم سننے والے اور قریب ذات کو پکار رہے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے پیچھے تھا آپ نے مجھے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہوئے سنا تو مجھے آواز دی: اے عبداللہ بن قیس! میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا: میں ایک ایسے کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ کلمہ یہ ہے) لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 38 باب غزوة خيبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 835 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3968)

1729 - حديث أبي بكر الصديق رضي الله عنه،

رقم الحديث: 1729

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2705 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3531 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 1302 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3835 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 28 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 1976 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 845 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي

أَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ: قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

<> <> حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیں جو میں نماز میں مانگا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ مانگا کرو۔

''اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بڑی زیادتی کی ہے اور گناہوں کی تیرے علاوہ اور کوئی مغفرت نہیں کر سکتا تو میری مغفرت کر دے۔ اپنی بارگاہ سے (مغفرت کر دے) اور مجھ پر رحم کر بے شک تو مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 10 كتاب الأذان: 149 باب الدعاء قبل السلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 836 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 799)

1730۔ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ: قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

<> <> حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے کوئی ایسی دعا بتائیں جو میں نماز میں مانگا کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

''اے اللہ! میں نے اپنی ذات کے اوپر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے علاوہ گناہوں کو اور کوئی بخش نہیں سکتا تو اپنی طرف سے مجھے مغفرت عطا کر دے بے شک تو مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 9 باب قول الله تعالى (وكان الله سميعا بصيرا)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 836 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6953)

•••————•••————•••

التعوذ من شر الفتن وغيرها

فتنوں وغیرہ کے شر سے پناہ مانگنا

1731۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: 1729: فی "مسندہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ، 1986ء رقم الحدیث 1225 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "السنن الکبری" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ، 1994ء رقم الحدیث 2704 و ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ، 1984ء رقم الحدیث 31

الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا، كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں جہنم کی آزمائش سے اور جہنم کے عذاب سے، قبر کی آزمائش، قبر کے عذاب، خوشحالی کی آزمائش کے شر، غربت کی آزمائش کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولوں کے پانی کے ذریعے دھودے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک کردے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ! میں سستی، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 46 باب التعوذ من فتنة الفقر
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 837 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6016)

●●●———●●●———●●●

التعوذ من العجز والكسل وغيره

عاجز ہو جانے اور سستی وغیرہ سے پناہ مانگنا

1732 حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، سستی، بزدلی، کنجوسی اور سٹھیا جانے والے بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 38 باب التعوذ من فتنة المحيا والممات
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 837 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6006)

●●●———●●●———●●●

في التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغيره

بری تقدیر، بدبختی لاحق ہونے وغیرہ سے پناہ مانگنا

1733۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلاَءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سخت مصیبت، بدبختی، بری تقدیر اور دشمن کی طعنہ زنی سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 28 باب التعوذ من جهد البلاء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 838 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5987)

•••———•••———•••

ما يقول عند النوم وأخذ المضجع

سوتے وقت اور بستر پر جاتے وقت کیا پڑھا جائے

1734۔ حديث الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ، فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ

رقم الحديث 1734

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2710 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5046 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3394 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3876 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان 1407ھ 1987 رقم الحديث: 2638 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 18538 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5536 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 216 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 10609 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 1668 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان، عمان، 1405ھ، 1985ء، رقم الحديث: 3 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 52 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 744

لَيْلَتِكَ، فَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ

قَالَ. فَرَدَّدْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغْتُ اللّٰهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ قُلْتُ: وَرَسُولِكَ قَالَ: لَا وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرو تو پہلے نماز کا سا وضو کرو پھر دائیں پہلو کے بل لیٹو پھر یہ دعا مانگو:

''اے اللہ! میں تیری طرف رخ کرتا ہوں اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں رغبت اور خوف کے ہمراہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیرے علاوہ کوئی اور پناہ گاہ یا جائے نجات نہیں ہے۔ اے اللہ! تو نے جو کتاب نازل کی ہے اور جس نبی کو مبعوث کیا ہے میں ان پر ایمان لاتا ہوں۔''

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اگر تم اسی رات مر بھی جاؤ تو تم فطرت (اسلام) پر مرو گے اس لیے تم ان کلمات کو اپنے آخری کلام بناؤ۔

(حضرت براء بیان کرتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ دعا دہرائی تو ''نبیک'' کی جگہ ''رسولک'' پڑھا تو آپ نے میری تصحیح کرتے ہوئے فرمایا نہیں اونبیك الذی ارسلت (پڑھو)

اخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 75 باب فضل من بات على الوضوء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 838 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 244)

◦ 1735 ◦ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ، فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ: بِاسْمِكَ، رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي، فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا، فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اپنے تہبند کے اندرونی حصے سے بستر کو جھاڑ لے کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے پیچھے اس پر کیا آیا تھا۔ پھر وہ یہ پڑھے۔

رقم الحديث 1735

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2714 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5050 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3401 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2684 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 9450 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5534 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 10628 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 1217

اے میرے پروردگار! میں تیرے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیری ہی برکت سے اسے اٹھاؤں گا، اگر تو نے میری جان روک لی تو اس پر رحم کرنا اگر تو نے اسے واپس آنے دیا تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔"

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 13 باب حدثنا أحمد بن يونس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 839 (صفحہ نمبر صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5961)

•••———•••———•••

التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل

آدمی نے جو عمل کیا یا جو نہیں کیا، اس کے شر سے پناہ مانگنا

1736 - حديث ابن عباس رضي الله عنهما،

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول: أعوذ بعزتك الذي لا إله إلا أنت الذي لا يموت والجن والإنس يموتون

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ یہ کہا کرتے تھے: میں تیری عزت کی برکت سے پناہ مانگتا ہوں اے وہ ذات کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تو وہ ذات ہے جو مرے گی نہیں جبکہ تمام جنات اور انسان مر جائیں گے۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 7 باب قول الله تعالى (وهو العزيز الحكيم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 839 (صفحہ نمبر صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6948)

1737 - حديث أبي موسى رضي الله عنه،

عن النبي صلى الله عليه وسلم، أنه كان يدعو بهذا الدعاء: رب اغفر لي خطيئتي وجهلي وإسرافي في أمري كله وما أنت أعلم به مني اللهم اغفر لي خطاياي وعمدي، وجهلي وهزلي وكل ذلك عندي اللهم اغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت أنت المقدم، وأنت المؤخر، وأنت على كل شيء قدير

حضرت ابوموسیٰ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں آپ یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میری خطاؤں کو، میری لاعلمی کو، میرے اپنے معاملے میں بے احتیاطی کو معاف کر دے اور ان چیزوں کو معاف کر دے جن کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو، میری جان بوجھ کر کی جانے والی غلطی کو، ناواقفیت کی وجہ سے کرنے والی غلطی کو، مذاق میں کی جانے والی غلطی کو، غرض یہ کہ مجھ سے سرزد ہونے والی ہر غلطی کو معاف کر دے۔ اے اللہ! جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کروں گا اور جو میں نے چھپ کر کیا اور جو اعلانیہ کیا ان سب کو معاف کر دے تو آگے لے جانے والا ہے تو پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 60 باب قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهم اغفر لي ما قدمت وما أخرت

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 839 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6035)

1738 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلاَ شَيْءَ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے، جس نے اپنے لشکر کو عزت عطا کی، اپنے بندے کی مدد کی اور دشمن کے لشکروں پر وہ تنہا غالب ہوا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں رہے گی۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 29 باب غزوة الخندق وهي الأحزاب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 840 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3888)

•••———•••———•••

التسبيح أول النهار وعند النوم

دن کے ابتدائی حصے میں اور سوتے وقت تسبیح پڑھنا

1739 حديث عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ فَاطِمَةَ، عَلَيْهَا السَّلاَمُ، شَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ فَوَجَدَتْ عَائِشَةَ، فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَيْنَا، وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ لأَقُومَ، فَقَالَ: عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا، حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ: أَلاَ أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَانِي إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا تُكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلاَثِينَ، وَتُسَبِّحَا ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ، وَتَحْمَدَا ثَلاَثَةً وَثَلاَثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چکی پیسنے کی مشقت کی شکایت کی، اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی آئے تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے گئی لیکن آپ نہ ملے ان کی ملاقات سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس بارے میں بتادیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے بارے میں بتادیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم اس وقت بستر پر لیٹ چکے تھے میں اٹھنے لگا تو آپ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو! پھر آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ

رقم الحدیث 1738:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2724** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: **8053** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **11400**

کہ یہاں تک کہ میں آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو اس سے زیادہ اچھی تعلیم نہ دوں جس کا تم لوگوں نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ جب تم اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو 34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو یہ تم دونوں کے لئے خادم ملنے سے زیادہ بہتر ہے۔

أخرجه البخاري في: 62 كتاب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: 9 باب مناقب علي بن أبي طالب القرشي رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 840 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3502)

•••———•••———•••

استحباب الدعاء عند صياح الديك

مرغ کی اذان سن کر دعا مانگنا مستحب ہے

1740۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ، فَاسْأَلُوْا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ، فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ، فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوتا ہے اور جب تم گدھے کو رینگتے ہوئے سنو' تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ اس گدھے نے شیطان کو دیکھا ہوتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 15 باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال

رقم الحديث 1739

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2727 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5062 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3408 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث 740 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5524 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 9172

رقم الحديث 1740: اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 5102 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3459 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8050 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 1005 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 10779 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث 6254 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث 7312 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث 1236

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 841 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3127)

دعاء الكرب

پریشانی کے عالم میں کی جانے والی دعا

1741 ۔ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُوْلُ، عِنْدَ الْكَرْبِ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، رَبُّ السَّمٰوَاتِ، وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔
"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں جو عظیم ہے اور بردبار ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عظیم عرش کا پروردگار ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو آسمانوں کا پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور کریم عرش کا پروردگار ہے"۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 27 باب الدعاء عند الكرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 841 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5986)

•••———•••———•••

باب أنه يستجاب للداعي ما لم يعجل فيقول دعوت فلم يستجب لي

اس بات کا بیان کہ دعا مانگنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے جبکہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے اور یہ نہ کہے: میں نے تو دعا کی تھی لیکن وہ قبول ہی نہیں ہوئی

1742 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1742

اخرجه مسلم بن الحجاج النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2735** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1484** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3387** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3853** اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: **497** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **10317** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1414**ھ/**1993**ء رقم الحديث: **975** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام **1404**ھ/**1984**ء رقم الحديث: **2865** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ھ/**1989**ء رقم الحديث: **654**

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُوْلُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجِبْ لِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آدمی کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا اور یہ نہیں کہتا: میں نے دعا کی لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوئی۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 22 باب يستجاب للعبد ما لم يعجل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 842 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5981)

أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة بالنساء

اہل جنت میں اکثریت غریب لوگوں کی ہے اور جہنم میں اکثریت خواتین کی ہے خواتین سے متعلق فتنے کا بیان

1743۔ حديث أُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَكَانَ عَامَّةَ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِيْنُ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوْسُوْنَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ، قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ، فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں داخل ہونے والے عام لوگ غریب تھے اور خوشحال لوگوں کو وہاں روک لیا گیا تھا (اور ان سے حساب لیا جا رہا تھا) اہل جہنم کے بارے میں یہ حکم دیا گیا کہ انہیں جہنم میں داخل کر دیا جائے۔ میں جب جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں داخل ہونے والوں میں اکثریت خواتین کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 17 باب ما يتقي من شؤم المرأة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 842 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4900)

1744۔ حديث أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

میرے بعد مردوں کے لیے سب سے زیادہ نقصان دہ فتنہ ''عورتیں'' ہے۔

رقم الحديث 1744

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في ''صحيحه'' طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2740 اخرجه ابو عيسى الترمذي في ''جامعه'' طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2780

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 17 باب ما يتقى من شؤم المرأة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 842 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4808)

•••———•••———•••

قصة أصحاب الغار الثلاثة والتوسل بصالح الأعمال

غار والے تین ساتھیوں کا واقعہ اور نیک اعمال کا وسیلہ پیش کرنا

1745 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَرَجَ ثَلاَثَةٌ يَمْشُونَ فَأَصَابَهُمُ الْمَطَرُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ قَالَ: فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: ادْعُوا اللَّهَ بِأَفْضَلِ عَمَلٍ عَمِلْتُمُوهُ فَقَالَ أَحَدُهُمْ: اللَّهُمَّ إِنِّي كَانَ لِي أَبَوَانِ، شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَرْعَى، ثُمَّ أَجِيءُ فَأَحْلُبُ فَأَجِيءُ بِالْحِلاَبِ، فَآتِي بِهِ أَبَوَيَّ، فَيَشْرَبَانِ ثُمَّ أَسْقِي الصِّبْيَةَ، وَأَهْلِي وَامْرَأَتِي فَاحْتَبَسْتُ لَيْلَةً، فَجِئْتُ فَإِذَا هُمَا نَائِمَانِ قَالَ: فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا، وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً، نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ قَالَ: فَفُرِجَ عَنْهُمْ وَقَالَ الآخَرُ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أُحِبُّ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِ عَمِّي، كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرَّجُلُ النِّسَاءَ فَقَالَتْ: لاَ تَنَالُ ذَلِكَ مِنْهَا، حَتَّى تُعْطِيَهَا مِائَةَ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ فِيهَا حَتَّى جَمَعْتُهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا، قَالَتِ: اتَّقِ اللَّهَ، وَلاَ تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلاَّ بِحَقِّهِ فَقُمْتُ، وَتَرَكْتُهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً قَالَ: فَفَرَجَ عَنْهُمُ الثُّلُثَيْنِ وَقَالَ الآخَرُ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ مِنْ ذُرَةٍ، فَأَعْطَيْتُهُ وَأَبَى ذَاكَ أَنْ يَأْخُذَ فَعَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الْفَرَقِ، فَزَرَعْتُهُ حَتَّى اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيهَا ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ انْطَلِقْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا، فَإِنَّهَا لَكَ فَقَالَ: أَتَسْتَهْزِئُ بِي قَالَ: فَقُلْتُ: مَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ، وَلَكِنَّهَا لَكَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَكُشِفَ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تین لوگ سفر پہ نکلے بارش نے انہیں آلیا وہ لوگ ایک پہاڑ میں ایک غار میں داخل ہوگئے ایک چٹان اس کے دروازے پر آکر رک گئی اور وہ راستہ بند ہوگیا انہوں نے ایک دوسرے سے کہا اللہ تعالیٰ سے اس وسیلے سے دعا کرو جو سب سے بہتر عمل تم نے کیا ہو ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے ماں باپ بوڑھے اور بزرگ تھے میں بکریاں چرایا کرتا تھا تو میں واپس آکر بکریوں کا دودھ دوہ کے ان کے پاس لایا کرتا تھا اور وہ اسے پی لیا کرتے تھے پھر میں اپنے بچوں کو اور گھر والوں کو اور بیوی کو پلایا کرتا تھا ایک رات مجھے آنے میں تاخیر ہوگئی جب میں آیا تو وہ دونوں سو چکے تھے مجھے ان دونوں کو بیدار کرنا اچھا نہیں لگا۔ بچے میرے پاؤں میں بلکتے رہے لیکن میں اپنی حالت میں رہا اور وہ اپنی حالت میں رہے یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہوگیا اے اللہ! اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں نے یہ تیری رضا کے حصول کے لئے کیا تھا تو

ہمیں اتنی کشادگی نصیب کر کہ ہم یہاں سے آسمان دیکھ سکیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ان لوگوں کو کشادگی نصیب ہوگئی دوسرے نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں اپنی ایک چچا زاد سے بہت محبت کرتا تھا جتنی کوئی بھی شخص کسی عورت سے کرسکتا ہے اس عورت نے کہا: تمہیں میں اسی وقت مل سکتی ہوں جب ایک سو دینار مجھے دو میں نے کوشش کر کے انہیں اکٹھا کیا جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھنے لگا تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو اور ناحق طور پر مہر کو نہ توڑو میں اٹھ گیا اور میں نے اس عورت کو چھوڑ دیا اگر تیرے علم کے مطابق میں نے ایسا تیری رضا کے حصول کے لئے کیا تھا تو ہمیں فراخی نصیب کر! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ان کو دو تہائی فراخی نصیب ہوگئی تیسرے نے دعا کی اے اللہ! تو یہ بات جانتا ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک ''فرق جوار'' کے عوض میں مزدور رکھا میں نے اسے ادائیگی کرنا چاہی تو اس نے لینے سے انکار کر دیا میں نے اس جوار کو زراعت میں استعمال کیا پھر اس کے ذریعے ہونے والی آمدن سے ایک گائے خریدی اور اس کا چرواہا خرید لیا پھر وہ مزدور آیا اور بولا: اے اللہ کے بندے! میرا حق مجھے دو میں نے کہا: وہ گائے اور اس کے چرواہے کو لے جاؤ یہ تمہاری ہے اس نے کہا: کیا تم میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو۔ میں نے کہا: میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا بلکہ یہ تمہاری ہے اے اللہ! اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں نے یہ تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہمیں فراخی نصیب کر۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو ان لوگوں کو نجات مل گئی۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 98 باب إذا اشترى شيئًا لغيره بغير إذنه فرضي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 843 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2102)

رقم الحديث : 1745

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12477 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 897 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2014 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 2307 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 1774 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 11420 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2743

كتاب التوبة

توبہ کا بیان

في الحض على التوبة والفرح بها

توبہ کی ترغیب اور اس کی وجہ سے خوش ہونا

1746 حدیث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلإٍ، ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلإٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَّإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ، أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوجاتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ گروہ میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بہتر گروہ میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ ایک گز میرے قریب ہوتا ہے تو میں اس سے زیادہ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 15 باب قول الله تعالى (ويحذركم الله نفسه)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 845 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6970)

1747 حدیث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1746

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2675** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **6970** اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامية، بيروت، لبنان **1409**ه / **1989**ء، رقم الحديث: **616** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **9340** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة، بيروت، لبنان، **1414**ه / **1993**ء، رقم 811

عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ، مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلاً، وَبِهِ مَهْلَكَةٌ، وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ، عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ، فَنَامَ نَوْمَةً، فَاسْتَيْقَظَ، وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ، قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَ، فَنَامَ نَوْمَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی ایک جگہ پر پڑاؤ کرے جہاں اس کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہو اس شخص کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کے کھانے پینے کا سامان ہو وہ اپنا سر رکھ کر سو جائے جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری جا چکی ہو جب گرمی اور پیاس شدید ہو جائے (راوی کو شک ہے یا شاید جو بھی آپ نے ارشاد فرمایا) تو وہ بندہ یہ سوچے کہ میں اپنی جگہ واپس چلا جاتا ہوں تو وہ وہاں واپس آ جائے اور سو جائے پھر جب وہ سر اٹھائے (یعنی بیدار ہو) تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہو (اللہ تعالیٰ کو بندے سے زیادہ خوشی ہوتی ہے)

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 4 باب التوبة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 845 (مہاتگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5949)

1748 ۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنے اونٹ کو ایک جنگل میں گم کرنے کے بعد پالے۔

أخرجه البخاري في: 80 كتاب الدعوات: 4 باب التوبة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 846 (مہاتگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم حدیث 5950)

•••————•••————•••

رقم الحديث **1747**.

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **2497** اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **3629** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق سوريه **1404**ه‍ **1984**. رقم الحديث **5100**

رقم الحديث **1748**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **2744** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "الجامع" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: **3538** اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: **4249** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **10504** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان **1414**ه‍ **1993** رقم الحديث **617**

في سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت اور (اس بات کی وضاحت) کہ وہ اس کے غضب پر سبقت لے گئی ہے

1749 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ، كَتَبَ فِي كِتَابِهِ، فَهُوَ عِنْدَهُ، فَوْقَ الْعَرْشِ، إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے اپنے پاس موجود کتاب میں جو عرش کے اوپر ہے یہ تحریر کیا، ”میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئی“۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 1 باب ما جاء في قول الله تعالى (وهو الذي يبدأ الخلق ثم يعيده)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 846 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3022)

1750 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ، حَتّٰى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا، خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کئے ان میں سے ننانوے اپنے پاس رکھ لئے ہیں اور ایک حصہ زمین پر بھیجا ہے اسی ایک حصے کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑا اپنے پاؤں اپنے بچے سے پیچھے ہٹالیتا ہے کہ کہیں اسے نقصان نہ پہنچا دے۔

رقم الحديث: **1749**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی ”صحيحه“ طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2751** اخرجه ابو عيسى الترمذی فی ”جامعه“ طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3543** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ”مسنده“ طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7520** اخرجه ابوحاتم البستی فی ”صحيحه“ طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ **1993**، رقم الحديث: **6143** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ”سننه“ طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**، رقم الحديث: **7750** اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی ”مسنده“ طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) **1412**ھ **1991**، رقم الحديث: **459** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی ”سننه“، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4295**

رقم الحديث **1750**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ”صحيحه“ طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2752** اخرجه ابومحمد الدارمی فی ”سننه“ طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**، رقم الحديث: **2785** اخرجه ابوحاتم البستی فی ”صحيحه“ طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6148** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ”معجمه الاوسط“ طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **991** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی ”الادب المفرد“ طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ھ/**1989**ء، رقم الحديث: **100**

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 19 باب جعل الله الرحمة مائة جزء

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 846 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5654)

1751 - حديث عُمَرَ بنِ الخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْيَهَا، تَسْقِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ، أَخَذَتْهُ، فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُرَوْنَ هٰذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا: لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ: لَلّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ، مِنْ هٰذِهِ بِوَلَدِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قیدی پیش کئے گئے ان میں سے ایک قیدی عورت تھی جس کی چھاتیوں سے دودھ بہہ رہا تھا جب اسے قیدیوں میں اپنا بچہ ملا تو اس نے اسے پکڑ لیا اپنے پیٹ کے ساتھ لگایا اور دودھ پلانا شروع کر دیا نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: کیا تم سمجھتے ہو یہ عورت اپنے بچے کو جہنم کی آگ میں پھینک سکتی ہے؟ ہم نے عرض کی نہیں اگر اس کا بس چلے تو یہ اسے آگ میں کبھی نہیں پھینک سکتی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یہ عورت اپنے بچے سے جتنی محبت کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 18 باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 847 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5653)

1752 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ. فَإِذَا مَاتَ، فَحَرِّقُوهُ، وَاذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ، وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا، لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَأَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ، فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ: لِمَ فَعَلْتَ قَالَ: مِنْ خَشْيَتِكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص جس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا تھا جب وہ مرنے لگا تو اس نے کہا: تم لوگ اسے جلا دینا اور اس کے نصف حصے کو خشکی میں اڑا دینا اور نصف حصے کو سمندر میں اڑا دینا اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اس پر گرفت کی تو اسے ایسا عذاب دے گا جو تمام جہانوں میں کسی کو بھی نہیں دیا ہوگا تو اللہ تعالیٰ نے سمندر کو حکم دیا تو اس نے اپنے اندر موجود اس کے وجود کو اکٹھا کیا پھر اس نے خشکی کو حکم دیا تو اس نے اس شخص کے وجود کو اپنے اندر سے اکٹھا کیا (اور پھر وہ پورا وجود بن گیا) اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا تیرے خوف کی وجہ سے اور تو زیادہ بہتر جانتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 34 باب قول الله تعالى: يريدون أن يبدلوا كلام الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 847 (صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 7067)

رقم الحديث 1751

[illegible] 2754 [illegible]

[illegible] 1405هـ 1985م [illegible] 272

﴿1753﴾ حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ رَجُلاً كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالاً فَقَالَ لِبَنِيهِ لَمَّا حُضِرَ: أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوْا: خَيْرَ أَبٍ قَالَ: فَإِنِّي لَمْ أَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ ذَرُّونِي فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ فَفَعَلُوْا فَجَمَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ قَالَ: مَخَافَتُكَ فَتَلَقَّاهُ بِرَحْمَتِه

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے بہت سامال دیا۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا: تم نے مجھے کیسا باپ پایا؟ انہوں نے جواب دیا: بہت اچھے باپ تھے۔ اس نے کہا: میں نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا جب میں مرجاؤں تو تم مجھے جلا دینا اور جب میں اچھی طرح راکھ ہو جاؤں تو تیز ہوا والے دن مجھے بکھیر دینا۔ ان بچوں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے جسم کو اکٹھا کیا اور دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا: تیرے خوف کی وجہ سے' تو اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی رحمت کے آغوش میں لے لیا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 848 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3291)

قبول التوبة من الذنوب وإن تكررت الذنوب والتوبة

گناہوں سے توبہ قبول ہو جاتی ہے اگرچہ گناہ اور توبہ بار بار کیے جائیں

﴿1754﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا، وَرُبَّمَا قَالَ، أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَذْنَبْتُ وَرُبَّمَا قَالَ: أَصَبْتُ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا، أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَذْنَبْتُ، أَوْ

رقم الحديث 1753

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2756 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2079 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4255 اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربى، تحقيق فواد عبدالباقى، رقم الحديث: 570 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث 3785 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 650 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2207 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1047 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6122 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 128 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى، بيروت، لبنان 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2813

أَصَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ، وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ: أَصَابَ ذَنْبًا

قَالَ: قَالَ رَبِّ أَصَبْتُ أَوْ أَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک شخص نے گناہ کا ارتکاب کیا پھر وہ بولا: اے میرے پروردگار! میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو مجھے بخش دے۔ پروردگار نے فرمایا: کیا میرا بندہ یہ بات جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ابھی ہے جو اس کے گناہوں کو بخش بھی سکتا ہے اور اس پر گرفت بھی کر سکتا ہے؟ میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی پھر کچھ عرصہ گزر گیا جو اللہ کو منظور تھا پھر اس نے گناہ کا ارتکاب کیا پھر وہ بولا: اے میرے پروردگار! میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو مجھے بخش دے تو پروردگار نے فرمایا: کیا میرا بندہ یہ بات جانتا ہے کہ اس کا پروردگار اسے بخش بھی سکتا ہے اور اس پر گرفت بھی کر سکتا ہے؟ میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر کچھ عرصہ گزرا جو اللہ کو منظور تھا پھر اس نے ایک گناہ کا ارتکاب کیا اور بولا:

اے میرے پروردگار! تو مجھے بخش دے تو پروردگار نے فرمایا: کیا میرا بندہ یہ بات جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہوں کو بخش بھی سکتا ہے اور اس پر گرفت بھی کر سکتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کی تین مرتبہ مغفرت کر دی ہے اب اس کی جو مرضی ہے وہ عمل کرے۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 35 باب قول الله تعالى (يريدون أن يبدلوا كلام الله

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 848 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 7068)

•••———•••———•••

غيرة الله تعالى وتحريم الفواحش

اللہ تعالیٰ کی غیرت اور اس کا فحش چیزوں کو حرام قرار دینا

﴿1755﴾ حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 1755

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2760 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3530 أخرجه أبو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2225 أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة مصر رقم الحديث: 3616 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986 رقم الحديث: 11183 أخرجه أبوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 266 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 10378 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 5123

عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لاَ أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ، مَا ظَهَرَ مِنْهَا، وَمَا بَطَنَ وَلاَ شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

◇◇ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا اور کوئی نہیں ہے کیونکہ اس نے بے حیائی کے تمام کاموں سے منع فرمایا ہے خواہ وہ ظاہری ہو یا پوشیدہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل اس کی تعریف ہے اس لئے اس نے اپنی تعریف خود بھی کی ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 6 سورة الأنعام: 7 باب ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 849 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4358)

1756 - حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی غیرت اس بات پر ہوتی ہے جب مومن اس چیز کا ارتکاب کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 107 باب الغيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 849 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4925)

1757 - حَدِيثُ أَسْمَاءَ،

أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لاَ شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ

◇◇ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا اور کوئی نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 67 كتاب النكاح: 107 باب الغيرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 850 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4924)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1756

أخرجه أحمد بن حنبل الشيباني في مسنده طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث: 9016 أخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في صحيحه طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2761

رقم الحديث 1757 أخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في صحيحه طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2762 أخرجه أحمد بن حنبل الشيباني في مسنده طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث 26988 أخرجه ابو القاسم الطبراني في معجمه الكبير طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث 221

قوله تعالى إن الحسنات يذهبن السيئات

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں“

1758 ۔ حديث ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ مِنَ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِي هَذَا؟ قَالَ: لِجَمِيعِ أُمَّتِي كُلِّهِمْ

◇◇ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بتایا: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ہے۔

”دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کرو اور رات کے کچھ حصے میں بھی، بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں“۔

اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ حکم میرے لیے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! یہ میری پوری امت کے لیے ہے۔

اخرجه البخاري في: 9 كتاب مواقيت الصلاة: 4 باب الصلاة كفارة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 850 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 503)

1759 ۔ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ: وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ (أَوْ قَالَ) حَدَّكَ

رقم الحديث . 1758

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4468 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3113 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت رقم الحديث: 1398 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3653 اخرجه ابوبكر النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ 1970ء رقم الحديث: 312 اخرجه ... في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 326 ذكره ابوبكر ... في "مسنده" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 16861 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 5240 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث: 10482 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع ... رقم الحديث 285

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے حد کا ارتکاب کیا، آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں اس سے دریافت نہیں کیا پھر نماز کا وقت ہو گیا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو وہ شخص پھر کھڑا ہو کر آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے حد کا ارتکاب کیا ہے آپ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق مجھ پر حد جاری کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا نہیں کی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ کو بخش دیا ہے۔

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) تمہاری "حد" کو بخش دیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 86 كتاب الحدود: 27 باب إذا أقر بالحد ولم يبين هل للإمام أن يستر عليه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 850 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6437)

•••———•••———•••

قبول توبة القاتل وإن كثر قتله

قاتل کی توبہ قبول ہوتی ہے اگرچہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں

1760 حديث أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ فَأَتَى رَاهِبًا، فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ: هَلْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ: لَا فَقَتَلَهُ فَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى هٰذِهِ: أَنْ تَقَرَّبِي وَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى هٰذِهِ: أَنْ تَبَاعَدِي وَقَالَ: قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ، فَغُفِرَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے قتل کیے تھے پھر وہ اس بارے میں دریافت کرنے کے لئے نکلا تو وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا: کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ تو اس نے اسے بھی قتل کر دیا۔ پھر وہ اس بارے میں دریافت کرنے کے لئے نکلا تو

رقم الحديث 1759

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2765 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4381 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 16057 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء رقم الحدیث: 7313 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 17399 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث 7675

ایک شخص نے اسے کہا تم فلاں بستی میں چلے جاؤ! راستے میں اسے موت آ گئی اس نے اپنے سینے کو بستی کی طرف کر دیا۔ اس شخص کے بارے میں رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اختلاف ہو گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس طرف والی زمین سے کہا تم قریب ہو جاؤ اور اس طرف والی زمین کو حکم دیا تم دور ہو جاؤ۔ پھر (فیصلہ کرنے والے فرشتے) نے کہا: دونوں طرف کا فاصلہ ناپ لو (جس جگہ کے یہ زیادہ قریب ہو گا یہ اسی میں شامل ہو گا) جب ناپا گیا تو وہ ایک بالشت نیک لوگوں کے قریب تھا تو اس کی بخشش ہو گئی۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 54 باب حدثنا أبو اليمان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 851 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:)

1761 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، آخِذٌ بِيَدِهِ، إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى فَقَالَ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ. فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ: فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ: نَعَمْ أَيْ رَبِّ حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ، وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ هَلَكَ قَالَ. سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَقُولُ الْأَشْهَادُ. هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

◈◈ صفوان بیان کرتے ہیں: ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہے تھے میں نے ان کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔ ایک شخص سامنے آیا اور بولا: آپ نے سرگوشی کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے قریب کرے گا اسے اپنی خاص رحمت میں ڈھانپ کر چھپا لے گا اور دریافت کرے گا: کیا تم فلاں گناہ کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا: جی ہاں، اے میرے پروردگار! جب وہ اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کرے گا اور ذہن میں یہ سوچے گا کہ اب وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے دنیا میں ان پر پردہ رکھا تھا اور آج میں ان سب کو بخش دیتا ہوں تو اس شخص کو اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی۔ جہاں تک کافر اور منافق کا معاملہ ہے تو گواہ یہ کہیں گے (جن کا ذکر قرآن نے کیا ہے) ”یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کو جھٹلایا ظلم کرنے والوں پر اللہ کی

رقم الحديث: **1761**

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان، رقم الحديث: **183** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **7399** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **3915** اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث **2768** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر، رقم الحديث **5436** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام، **1406**ھ **1986**ء رقم الحديث: **11242**

عنت بوال

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 2 باب قول الله تعالى (ألا لعنة الله على الظالمين)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 851 (جزء ثاني صحيح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2309)

•••———•••———•••

حديث توبة كعب بن مالك وصاحبيه

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اوران کے دوساتھیوں کی توبہ کا واقعہ

1762۔ حديث كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا، إِلَّا فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّيْ كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ، وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ، وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِيْ تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللَّهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي قَبْلَهُ رَاحِلَتَانِ قَطُّ، حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِيْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُرِيْدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ، وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا، وَمَفَازًا، وَعَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِيْنَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوْا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيْدُ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ (يُرِيْدُ الدِّيْوَانَ)

قَالَ كَعْبٌ: فَمَا رَجُلٌ يُرِيْدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ إِلَّا ظَنَّ أَنْ سَيَخْفَى لَهُ، مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيْهِ وَحْيُ اللَّهِ وَغَزَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تِلْكَ الْغَزْوَةَ، حِيْنَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ وَتَجَهَّزَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهُ فَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَأَقُوْلُ فِيْ نَفْسِي: أَنَا قَادِرٌ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَتَمَادَى بِي، حَتَّى اشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا فَقُلْتُ: أَتَجَهَّزُ بَعْدَهُ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ، ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَغَدَوْتُ بَعْدَ أَنْ فَصَلُوا، لِأَتَجَهَّزَ، فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ بِي حَتَّى أَسْرَعُوا، وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأُدْرِكَهُمْ وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي ذٰلِكَ فَكُنْتُ، إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ، بَعْدَ خُرُوجِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطُفْتُ فِيْهِمْ، أَحْزَنَنِي أَنِّي لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ النِّفَاقُ، أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ، وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ: مَا فَعَلَ كَعْبٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَنَظَرُهُ فِيْ عِطْفِهِ فَقَالَ

معاذ بن جبل: بئس ما قلت والله يا رسول الله ما علمنا عليه إلا خيرا فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال كعب بن مالك. فلمّا بلغني أنّهُ تَوَجَّهَ قَافِلاً، حضرني همّي وَطَفِقْتُ أتذكّر الكذب. وأقول: بماذا أخرج من سخطه غدا وَاسْتَعَنْتُ عَلى ذلك بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فلما قيل إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أظلّ قادمًا، زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ، وَعَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَخْرُجَ مِنْهُ أَبدا بشيء فيه كذب. فأجمعت صدقه وأصبح رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ. إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ. بَدَأَ بالمسجد. فيركع فيه ركعتين. ثم جلس للنّاس فلمّا فعلَ ذلك، جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ. فطفقوا يَعْتَذِرُونَ إليه. ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين رجلا فقبل منهم رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلاَنِيَتَهُمْ، وَبَايَعَهُمْ، واستغفر لهم. ووكل سَرَائِرَهُمْ إلى اللهِ فَجِئْتُهُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، تبسّم تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قال تعال فجئت أمشي. حتى جلست بين يديه فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ. بلى إني. وَاللهِ لَوْ جَلَسْتُ عند غيرك من أهل الدُّنْيَا. لَرَأَيْتُ أَنْ سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلاً وَلكِنِّي، وَاللهِ لقد علمت لئن حدثتك اليوم حديث كذب، ترضى به عنّي، لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حديث صدق تجد عليّ فيه. إِنِّي لأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللهِ لا وَاللهِ مَا كَانَ لِي مِنْ عُذْرٍ وَاللهِ مَا كُنْتُ قَطُّ

أَقْوَى، وَلا أَيْسَرَ مِنِّي، حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هذا. فقد صدق فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي: وَاللهِ مَا عَلِمْنَاكَ كنت أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هذا وَلَقَدْ عَجَزْتَ أَنْ لاَ تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى اللهِ عليه وسلم بما اعتذر إليه الْمُتَخَلِّفُونَ قَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فوالله ما زالوا يؤنبونني، حتى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي ثُمَّ قلتُ لَهُمْ: هَلْ لَقِيَ هذا مَعِي أَحَدٌ قَالُوا: نَعَمْ رَجُلاَنِ قَالا مِثْلَ مَا قُلْتَ. فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلُ مَا قِيلَ لَكَ فَقُلْتُ: مَنْ هُمَا قَالُوا: مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَمْرِيُّ. وَهِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ، قَدْ شَهِدَا بَدْرًا، فِيهِمَا أُسْوَةٌ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي

وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلاَمِنَا، أَيُّهَا الثَّلاَثَةُ. من بين من تخلف عنه فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ، وَتَغَيَّرُوا لَنَا، حَتَّى تَنَكَّرَتْ فِي نَفْسِي الأَرْضُ، فَمَا هِيَ الَّتِي أعرف فلبثنا على ذلك خمسين لَيْلَةً

فَأَمَّا صَاحِبَايَ، فَاسْتَكَانَا، وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا، يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ. وأجلدهم فكنت أخرج فأشهد الصَّلاَةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَطُوفُ فِي الأَسْوَاقِ وَلاَ يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وآتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ، وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلاَةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي: هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلاَمِ عليّ. أم لا ثم أصلي قَرِيبًا مِنْهُ، فَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلاَتِي، أَقْبَلَ إِلَيَّ وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ، أعرض عني حتى إذا طال علي

ذلكَ مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ، مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّي، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلامَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ لَهُ، فَنَشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ، فَقَالَ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ، وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ

قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي بِسُوقِ الْمَدِينَةِ، إِذَا نَبَطِيٌّ مِّنْ أَنْبَاطِ أَهْلِ الشَّامِ، مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ، يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ حَتَّى إِذَا جَاءَنِي، دَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِّنْ مَلِكِ غَسَّانَ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللهُ بِدَارِ هَوَانٍ، وَلا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ فَقُلْتُ لَمَّا قَرَأْتُهَا: وَهٰذَا أَيْضًا مِّنَ الْبَلاءِ فَتَيَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهُ بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مِّنَ الْخَمْسِينَ، إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ: أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ: لا بَلِ اعْتَزِلْهَا، وَلا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي: الْحَقِي بِأَهْلِكِ، فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ

قَالَ كَعْبٌ: فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلالِ بْنِ أُمَيَّةَ، رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هِلالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ، لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ: لا وَلٰكِنْ لا يَقْرَبْكِ قَالَتْ: إِنَّهُ، وَاللهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ، إِلَى يَوْمِهِ هٰذَا فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي: لَوِ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ، كَمَا أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ فَقُلْتُ: وَاللهِ لا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا، وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ، حَتَّى كَمَلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً، مِنْ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلامِنَا فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلاةَ الْفَجْرِ، صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً، وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللهُ، قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي، وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ، أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ، بِأَعْلَى صَوْتِهِ: يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ: فَخَرَرْتُ سَاجِدًا، وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَآذَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللهِ عَلَيْنَا، حِينَ صَلَّى صَلاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا، وَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ، وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا، وَسَعَى سَاعٍ مِّنْ أَسْلَمَ، فَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ وَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ، فَكَسَوْتُهُ إِيَّاهُمَا بِبُشْرَاهُ وَاللهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ، فَلَبِسْتُهُمَا وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا، يُهَنُّونِي بِالتَّوْبَةِ يَقُولُونَ: لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللهِ عَلَيْكَ

قَالَ كَعْبٌ: حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يُهَرْوِلُ، وَهَنَّانِي وَاللهِ مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ وَلا أَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ

قَالَ كَعْبٌ. فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُوْرِ: أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ. قُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ. حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، قُلْتُ. يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ. فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ. وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ. مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ، مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا كَذِبًا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيتُ

وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ) إِلَى قَوْلِهِ (وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ)

فَوَاللّٰهِ مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ، بَعْدَ أَنْ هَدَانِي لِلْإِسْلَامِ، أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُوْنَ كَذَبْتُهُ، فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا، حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ، شَرَّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ فَقَالَ. تَبَارَكَ وَتَعَالَى (سَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ) إِلَى قَوْلِهِ (فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ) قَالَ كَعْبٌ: وَكُنَّا تَخَلَّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ. عَنْ أَمْرِ أُولٰئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ حَلَفُوا لَهُ، فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا. حَتَّى قَضَى اللّٰهُ فِيهِ

فَبِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ (وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا) وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا عَنِ الْغَزْوِ. إِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا، وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا، عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ، وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ. فَقَبِلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کسی بھی ایک جنگ میں پیچھے نہیں رہا جس میں نبی اکرم ﷺ نے شرکت کی ہو صرف غزوۂ تبوک ایسا ہوا تھا۔ البتہ میں غزوۂ بدر میں بھی شریک نہیں ہوا تھا اور غزوۂ بدر میں کسی شخص کے شریک نہ ہونے والے پر عتاب بھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ نبی اکرم ﷺ قریش کے قافلے کو پکڑنے گئے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے اور ان کے دشمنوں کی طے شدہ صورت کے بغیر سامنا کروا دیا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ شب عقبہ میں بھی شریک ہوا تھا جب ہم نے اسلام پر ثابت قدم رہنے کا عہد کیا تھا اور مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میں اس کے عوض میں غزوۂ بدر میں شریک ہوتا اگرچہ لوگوں میں غزوۂ بدر کا تذکرہ زیادہ ہے جہاں تک میرے واقعہ کا تعلق ہے میں کبھی اتنا صحت مند اور اتنا خوشحال نہیں تھا جتنا اس وقت تھا جب میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اس غزوہ (تبوک) میں شریک نہیں ہوا تھا۔ اللہ کی قسم! اس سے پہلے کبھی میرے پاس دو اونٹنیاں نہیں ہوئیں

ساتھ اکٹھی نہیں ہوئی تھیں لیکن اس غزوہ کے موقع پر میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں۔ نبی اکرم ﷺ جب بھی کسی غزوہ کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے تو آپ اصل صورت حال واضح نہیں کرتے تھے لیکن جب اس غزوہ کا موقع آیا تو شدید گرمی کا موسم تھا اور طویل سفر تھا دشمن کی تعداد بھی بہت زیادہ تھی آپ نے مسلمانوں کے سامنے یہ واضح کر دیا تاکہ وہ جنگ کے لئے مناسب تیاریاں کر لیں اور آپ نے انہیں بتا دیا کہ آپ کس سمت کا ارادہ رکھتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جانے والے مسلمانوں کی تعداد بھی کافی زیادہ تھی اور انہیں کسی رجسٹر کے ذریعے اکٹھا نہیں کیا گیا تھا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (صورتحال ایسی تھی) جو شخص غیر موجود ہونا چاہتا وہ یہی سمجھتا کہ شاید آپ کو اس بات کا پتہ نہیں چل سکے گا جب تک اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں وحی نازل نہ کرے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اس جنگ میں شرکت کی تو یہ وہ وقت تھا جب پھل تیار ہونے والا تھا اور درختوں کے سائے اچھے لگتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے روانگی کی تیاری کر لی آپ کے ساتھ مسلمان بھی تھے۔ میں بھی ایک دن اس تیاری میں تھا تاکہ میں ان لوگوں کے ساتھ چلا جاؤں جب میں واپس آیا تو میں فیصلہ نہیں کر سکا۔ میں نے سوچا میں ایسا کر سکتا ہوں' میرے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہا یہاں تک کہ لوگوں کی کوششیں اس بارے میں تیز ہو گئیں۔ نبی اکرم ﷺ اور مسلمان تیار ہو گئے لیکن میں اپنی تیاری کے بارے میں فیصلہ نہیں کر سکا تو میں نے یہ سوچا کہ میں آپ کے بعد' ایک یا دو دن کے بعد تیار ہو کر چلا جاؤں گا اور آپ کے ساتھ شامل ہو جاؤں گا۔ اگلے دن میں پھر اسی طرح گیا کہ میں تیاری کر لوں گا میں واپس آ گیا اور کوئی کام نہیں کر سکا۔ میرے ساتھ اسی طرح ہوتا رہا یہاں تک کہ وہ لوگ تیزی سے سفر کرتے رہے اور کافی آگے چلے گئے۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں سوار ہو کر ان کے پاس پہنچ جاؤں گا۔ کاش میں نے ایسا کر لیا ہوتا لیکن یہ میرے مقدر میں ہی نہیں تھا۔

نبی اکرم ﷺ کے بعد جب میں لوگوں کے درمیان چلنے پھرنے کے لئے نکلتا اور ان کے درمیان گھومتا پھرتا تو یہ بات مجھے غمگین کر دیتی میں خود کو ایک ایسا شخص محسوس کرتا جس کے بارے میں نفاق کا شبہ ہو سکتا ہے یا پھر میں خود کو ایسے افراد میں شامل کرتا جن کی کمزوری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں معذور قرار دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کو تبوک پہنچنے تک میرا خیال نہیں آیا۔ ایک مرتبہ آپ تبوک میں کچھ افراد کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے دریافت کیا: کعب کہاں ہے؟ بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس کی دو چادروں نے اور اس کے مال و اسباب نے اسے نہیں آنے دیا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے بہت غلط بات کہی ہے۔ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے بارے میں اچھی خبر رکھتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ پتہ چلا کہ نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لا رہے ہیں تو میرا افسوس پھر واپس آ گیا اور میں نے یہ سوچنا شروع کیا کہ میں کیا جھوٹ بولوں گا؟ جسے بیان کرنے کے بعد میں آپ کی ناراضگی سے بچ سکوں۔ میں نے اپنے گھر والوں میں سے ہر سمجھدار شخص سے اس بارے میں مشورہ کیا اور مدد لی۔ جب مجھے یہ پتہ چلا کہ نبی اکرم ﷺ پہنچنے والے ہیں تو باطل مجھ سے دور ہو گیا اور مجھے اس بات کا اندازہ ہو گیا کہ میں آپ کے ساتھ کوئی جھوٹ بول کر آپ کی ناراضگی سے نہیں بچ سکوں گا اس لئے میں نے سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے آپ جب بھی کسی سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں آتے تھے وہاں دو رکعت ادا کرتے تھے پھر لوگوں سے ملنے کے لئے بیٹھ جاتے تھے۔ جب آپ نے ایسا کیا تو پیچھے رہ جانے والے لوگ آپ کی خدمت میں

حاضر ہوئے اور انہوں نے مختلف قسم کے عذر آپ کے سامنے پیش کرنے شروع کئے اور قسم اٹھا کر کہا (کہ وہ واقعی شامل ہونے کے لائق نہیں تھے) ان لوگوں کی تعداد 80 سے کچھ زیادہ تھی نبی اکرم ﷺ ان کے عذر قبول کرتے رہے جو انہوں نے ظاہری طور پر پیش کئے تھے۔ آپ ان سے بیعت لیتے رہے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہے۔ آپ نے ان کے باطن کا فیصلہ اللہ کے سپرد کر دیا۔

جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا تو آپ مسکرائے جیسے کوئی ناراض شخص مسکراتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: آگے آ جاؤ۔ میں آگے بڑھا اور آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا: تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ کیا تم نے سواری کا اونٹ خرید نہیں لیا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ کی قسم! اگر میں آپ کی بجائے کسی دنیادار کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا تو میں دیکھتا کہ میں کیسے کوئی عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچتا ہوں کیونکہ مجھے بحث کرنے کی اچھی صلاحیت حاصل ہے لیکن اللہ کی قسم! مجھے علم ہے کہ اگر میں آج آپ کے ساتھ جھوٹ بولوں گا اور آپ کو اس کے ذریعے راضی کروں گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو میری طرف سے ناراض کر دے گا۔ اس لئے میں آپ سے سچی بات کہوں گا آپ خواہ مجھ پر جتنے مرضی ناراض ہوں لیکن مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی ملنے کی امید ہے اللہ کی قسم! مجھے کوئی عذر نہیں تھا میں اس سے پہلے کبھی اتنا صحت مند اور خوشحال نہیں تھا جب میں آپ سے پیچھے رہ گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے سچ کہا ہے۔ تم کھڑے ہو جاؤ! جب تک اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں فیصلہ نہیں کرتا (تمہارا معاملہ مؤخر ہوگا)۔ میں اٹھ گیا بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ میرے پیچھے چلے گئے۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! ہمیں تمہارے بارے میں پتہ نہیں چل سکا کہ تم نے اس سے پہلے کسی غلطی کا ارتکاب کیا تھا۔ کیا تم اس بات سے عاجز تھے کہ تم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی عذر پیش کرتے جیسے پیچھے رہ جانے والے دوسرے لوگوں نے پیش کئے تھے تمہاری اس غلطی کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ تم نبی اکرم ﷺ سے دعائے مغفرت کی درخواست کر دیتے تو وہ تمہارے لئے دعائے مغفرت کر دیتے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ مسلسل مجھے ملامت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں واپس جا کر اپنی ہی بات کو جھٹلا دیتا ہوں پھر میں نے ان سے دریافت کیا: کیا میرے ہمراہ کسی اور کے ساتھ بھی ایسی صورتحال ہوئی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! دو لوگوں کے ساتھ انہوں نے بھی یہی بات کہی ہے جو تم نے کہی انہیں بھی وہی حکم ملا ہے جو تمہیں ملا ہے میں نے دریافت کیا: وہ دو لوگ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا: یہ حضرت مرارہ بن ربیع رضی اللہ عنہ اور ہلال بن امیہ واقفی رضی اللہ عنہ ہیں ان لوگوں نے میرے سامنے دو نیک حضرات کا ذکر کیا تھا جن دونوں کو غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور ان دونوں کا طریقہ کار بھی مناسب تھا اس لئے جب انہوں نے ان دو حضرات کا میرے سامنے ذکر کیا تو میں واپس آ گیا۔

نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو ہمارے ساتھ بات چیت کرنے سے منع کر دیا ہم تینوں افراد کے ساتھ جن کا معاملہ مؤخر ہو گیا تھا لوگوں نے ہمارے ساتھ بات چیت کرنی بند کر دی۔ ہمارے لئے صورت حال تبدیل ہوئی یہاں تک کہ زمین اجنبی محسوس ہونا شروع ہوئی یہ وہ جگہ نہیں تھی جسے ہم پہلے پہچانتے تھے اسی حالت میں 50 دن گزر گئے تھے جہاں تک میرے دونوں ساتھیوں کا تعلق تھا وہ دونوں اپنے گھر میں بیٹھ گئے تھے اور روتے رہتے تھے لیکن میں ان کے مقابلے میں جوان اور طاقتور تھا۔ میں باہر آتا تھا

مسلمانوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا تھا بازار میں چلتا پھرتا تھا۔ میرے ساتھ کوئی بھی بات چیت نہیں کرتا تھا۔ جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور آپ کو سلام کرتا تھا تو آپ نماز پڑھنے کے بعد بیٹھے ہوئے ہوتے تھے میں یہ سوچتا تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے سلام کا جواب دینے کے لئے اپنے مبارک ہونٹوں کو حرکت دی ہے یا نہیں دی؟ پھر میں آپ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھتا تھا اور چوری چھپے آپ کی طرف دیکھتا تھا جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ میری طرف توجہ کر لیتے تھے جب میں آپ کی طرف توجہ کرتا تھا تو آپ میری طرف سے منہ پھیر لیتے تھے۔

لوگوں کی یہ لاتعلقی طویل ہوگئی ایک دن میں چلتے ہوئے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا وہ میرے چچا زاد تھے اور میرے نزدیک محبوب ترین شخصیت تھے میں نے انہیں سلام کیا' اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے کہا: اے ابوقتادہ! میں آپ کو اللہ کے نام کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا آپ میرے بارے میں یہ بات جانتے ہیں؟ یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' لیکن وہ خاموش رہے۔ میں نے دوبارہ یہی بات قسم دے کر پوچھی' لیکن وہ پھر خاموش رہے' میں نے پھر یہی بات کی اور پھر انہیں قسم دی تو انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے میں واپس مڑ کر دیوار پر چڑھ کر باہر آ گیا۔

میں مدینہ منورہ کے بازار سے گزر رہا تھا شام کا ایک کسان جو گندم فروخت کرنے کے لئے مدینہ منورہ آیا ہوا تھا یہ کہہ رہا تھا: کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں مجھے کون بتائے گا؟ لوگوں نے اس کو اشارہ کر کے بتایا وہ میرے پاس آیا اس نے غسان کے فرمانروا کا خط مجھے دیا' اس میں یہ تحریر تھا: ”ہمیں پتہ چلا ہے کہ تمہارے آقا نے تمہارے ساتھ لاتعلقی اختیار کی ہے' اللہ تعالیٰ تمہیں بے عزتی اور ضائع ہونے کی جگہ پر نہیں رہنے دے گا' تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری عزت افزائی کریں گے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نے اسے پڑھ لیا تو میں نے یہ سوچا کہ یہ ایک دوسری مصیبت ہے میں نے اسے جا کر تنور میں ڈال دیا۔

جب ان پچاس دنوں میں سے چالیس دن گزر گئے تو نبی اکرم ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہا نبی اکرم ﷺ نے تمہیں یہ ہدایت کی ہے کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو۔ میں نے دریافت کیا: کیا میں اسے طلاق دے دوں؟ یا میں پھر کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں۔ تم بس اس سے لاتعلق رہو اور اس کے قریب نہ جانا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی یہی پیغام بھیجا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا تم اپنے ماں باپ کے گھر چلی جاؤ اور وہیں رہنا' جب تک اللہ تعالیٰ اس معاملے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہ کر دے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ہلال بن اُمیہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہلال بن اُمیہ رضی اللہ عنہ عمر رسیدہ آدمی ہیں اور ان کے پاس کوئی خادم بھی نہیں ہے۔ کیا آپ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ میں ان کی خدمت کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں' لیکن وہ تمہارے قریب نہ آئے۔ اس خاتون نے عرض کی: اللہ کی قسم! انہوں نے اس وقت سے ایسی کوئی حرکت نہیں کی جب سے ان کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا ہے۔ وہ مسلسل رو رہے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ دن ہو گیا ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری بیوی نے مجھ سے کہا: آپ بھی اپنی بیوی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت لے لیں جیسے نبی اکرم ﷺ نے ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو اجازت دی ہے تاکہ وہ بھی آپ کی خدمت کر سکے۔ میں نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! میں اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت نہیں مانگوں گا، مجھے نہیں پتہ نبی اکرم ﷺ کیا جواب ارشاد فرمائیں گے؟ جب میں ان سے اس بات کی اجازت مانگوں گا، میں جوان آدمی ہوں (اپنے کام خود کر سکتا ہوں)۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مزید دس دن گزر گئے یہاں تک کہ پچاس دن مکمل ہو گئے جب سے نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہمارے ساتھ بات چیت کرنے سے منع کیا تھا۔ پچاسویں رات کی صبح میں نے فجر کی نماز پڑھی، میں اپنے گھر کی چھت پر بیٹھا ہوا تھا اور میری حالت وہی تھی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ میری جان مجھ پر تنگ ہو گئی تھی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر تنگ ہو گئی تھی۔ اسی دوران میں نے کسی شخص کی آواز سنی جو سلع پہاڑ پر چڑھ کر بلند آواز سے کہہ رہا تھا: اے کعب بن مالک! خوشخبری ہو! حضرت کعب بیان کرتے ہیں: میں سجدے میں گر گیا اور مجھے اندازہ ہو گیا کہ کشادگی آ گئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد یہ اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے تو لوگ ہمیں خوشخبری دینے کے لیے آنے لگے۔ میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی خوشخبری دینے والے گئے اور ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر میری طرف آیا اور اسلم قبیلے کا ایک شخص دوڑتا ہوا آیا وہ پہاڑ پر چڑھ گیا، اس کی آواز گھوڑے سے زیادہ تیز تھی۔ جب وہ شخص جس کی آواز میں نے سنی تھی مجھے خوشخبری دینے کے لیے میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اسے پہنا دیے، اس خوشخبری کے بدلے میں۔ اللہ کی قسم! اس وقت میرے پاس ان دو کے علاوہ اور کپڑے نہیں تھے، پھر میں نے دو کپڑے ادھار لے کر پہنے اور نبی اکرم ﷺ کی طرف روانہ ہوا، لوگ گروہ در گروہ مجھ سے ملتے تھے اور توبہ قبول ہونے پر مبارکباد دیتے تھے اور کہتے تھے: اللہ تعالیٰ نے آپ کی توبہ قبول کی ہے۔

حضرت کعب بیان کرتے ہیں: جب میں مسجد میں داخل ہوا تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے، آپ کے اردگرد لوگ موجود تھے۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ اٹھ کر تیزی سے میری طرف آئے، انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔ اللہ کی قسم! مہاجرین میں سے ان کے علاوہ اور کوئی شخص اٹھ کر میری طرف نہیں آیا۔ حضرت کعب، حضرت طلحہ کی اس بات کو نہیں بھولتے تھے۔

حضرت کعب بیان کرتے ہیں: جب میں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا تو آپ کا چہرہ خوشی کی وجہ سے چمک رہا تھا، آپ نے فرمایا: تمہیں اس بہترین دن کی خوشخبری ہو جو تمہاری پیدائش کے بعد سے تم پر آیا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

حضرت کعب بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک یوں چمک اٹھتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو اور ہمیں اس سے آپ کی خوشی کا پتہ چل جاتا تھا۔

جب میں آپ کے سامنے بیٹھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری توبہ میں یہ بات شامل ہے کہ میں اپنا مال اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں صدقہ کرنے کے لئے پیش کردوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! تم اپنا کچھ مال اپنے پاس رہنے دو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے' میں نے عرض کی! میں خیبر میں موجود اپنا حصہ اپنے پاس رہنے دیتا ہوں' پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے سچ بولنے کی وجہ سے مجھے نجات عطا کی میری توبہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ میں زندگی بھر ہمیشہ سچ بولوں گا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے علم کے مطابق، جب سے میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا ہے کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سچ بولنے کی وجہ سے اس سے اچھی آزمائش میں مبتلا کیا ہو جس میں مجھے مبتلا کیا۔

جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک میں نے کسی کے ساتھ جھوٹ نہیں بولا اور مجھے امید ہے کہ باقی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ مجھے اس سے محفوظ رکھے گا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ نے نبی، مہاجرین اور انصار پر کرم کیا''۔ یہ آیت یہاں تک ہے ''سچوں کے ساتھ ہو جاؤ''۔

اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی ہدایت دینے کے بعد، میرے ذہن کے مطابق، مجھے اس سے بڑی نعمت اور کوئی نہیں دی کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سچ بولا تھا میں نے آپ سے جھوٹ نہیں بولا ورنہ میں بھی اسی طرح ہلاکت کا شکار ہو جاتا جیسے جھوٹ بولنے والے دوسرے لوگ ہلاکت کا شکار ہو گئے تھے۔

جب اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی تو ان جھوٹ بولنے والوں کے بارے میں وہ بات فرمائی جو کسی بھی شخص کے بارے میں سب سے بری بات ہو سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''جب تم واپس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کے نام کی قسم اٹھائیں گے''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''بے شک اللہ تعالیٰ گنہگار لوگوں سے راضی نہیں ہوتا''۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم تین افراد کا معاملہ ان لوگوں سے الگ تھا جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے (جھوٹی) قسم اٹھائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا عذر قبول کر لیا تھا اور ان سے بیعت لے کر ان کے لئے دعائے مغفرت کی تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے ہمارے معاملے کو موخر کر دیا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں فیصلہ کیا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اور ان تین لوگوں پر بھی (اللہ تعالیٰ نے خاص کرم کیا) جن کا معاملہ موخر ہو گیا تھا''۔

اللہ تعالیٰ نے جو ذکر کیا ہے اس سے مراد ہمارا جنگ سے پیچھے رہنا نہیں ہے بلکہ نبی اکرم ﷺ کا ہمارے معاملے کو موقوف اور موخر کرنا ہے ان لوگوں کے معاملے سے جنہوں نے آپ کے سامنے (جھوٹی) قسم اٹھائی، آپ کے سامنے عذر پیش کیا اور آپ نے اسے قبول کیا۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 79 باب حديث كعب بن مالك وقول الله عز وجل وعلى الثلاثة الذين خلفوا ؛
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 852 (مرہائبری صحیح بخاری مطبوعہ مشیر برادرز رقم الحدیث 4156)

•••———•••———•••

في حديث الإفك وقبول توبة القاذف

واقعۂ افک اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونا

1763 ۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا، أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا، خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ. فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَكُنْتُ أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي، وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا، حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ، وَقَفَلَ دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ، آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ، حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ. فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي، أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي، فَلَمَسْتُ صَدْرِي، فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ، قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ، فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي، فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ قَالَتْ: وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يُرَحِّلُونِي. فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي، فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ عَلَيْهِ، وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ، إِذْ ذَاكَ، خِفَافًا لَمْ يَهْبُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ خِفَّةَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَفَعُوهُ وَحَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ فَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي، بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا مِنْهُمْ دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونِي. فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي، غَلَبَتْنِي عَيْنِي، فَنِمْتُ

وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ، ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ، فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي، وَكَانَ رَآنِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ. حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللّٰهِ مَا تَكَلَّمْنَا بِكَلِمَةٍ، وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ وَهَوَى حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ. فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا، فَقُمْتُ إِلَيْهَا، فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ. حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ. مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ، وَهُمْ نُزُولٌ

قَالَتْ. فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَ الإِفْكِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ
قَالَ عُرْوَةُ (أَحَدُ رُوَاةِ الْحَدِيثِ): أُخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُتَحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ، فَيُقِرُّهُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ
وَقَالَ عُرْوَةُ أَيْضًا: لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الإِفْكِ أَيْضًا إِلَّا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ، وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ، وَحَمْنَةُ بِنْتُ

حمنۃ بنت جحش. فِي نَاسٍ آخَرِينَ، لا عِلْمَ لِي بِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِنَّ كُبْرَ ذٰلِكَ يُقَالُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ بْنِ سَلُولَ

قَالَ عُرْوَةُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ: إِنَّهُ الَّذِي قَالَ:

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وِقَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا، وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الإِفْكِ لا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرٰى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَذٰلِكَ يَرِيبُنِي وَلا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتّٰى خَرَجْتُ حِينَ نَقَهْتُ فَخَرَجْتُ مَعَ أُمِّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَكَانَ مُتَبَرَّزَنَا وَكُنَّا لا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلاً إِلٰى لَيْلٍ وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِّنْ بُيُوتِنَا قَالَتْ: وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الأُوَلِ فِي الْبَرِّيَّةِ قِبَلَ الْغَائِطِ وَكُنَّا نَتَأَذّٰى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا قَالَتْ: فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ، وَهِيَ ابْنَةُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ، خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي. حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا: بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلاً شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَتْ: أَيْ هَنْتَاهْ وَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قَالَتْ: وَقُلْتُ: مَا قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الإِفْكِ قَالَتْ: فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلٰى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلٰى بَيْتِي، دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ فَقُلْتُ لَهُ: أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ: وَأُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا قَالَتْ: فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لأُمِّي: يَا أُمَّتَاهُ مَاذَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ قَالَتْ: يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا، لَهَا ضَرَائِرُ، إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ: فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهٰذَا قَالَتْ: فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى أَصْبَحْتُ، لا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي

قَالَتْ: وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ. يَسْأَلُهُمَا، وَيَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ: فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ، وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أُسَامَةُ: أَهْلَكَ وَلا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ: أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ، غَيْرَ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ، تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا، فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ

قَالَتْ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ، فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ،

فقال يا معشر المسلمين من يعذرني من رجل قد بلغني عنه أذاه في أهلي والله ما علمت على أهلي إلا خيرا ولقد ذكروا رجلا ما علمت عليه إلا خيرا وما يدخل على أهلي إلا معي قالت فقام سعد بن معاذ أخو بني عبد الأشهل فقال أنا، يا رسول الله أعذرك فإن كان من الأوس ضربت عنقه وإن كان من إخواننا من الخزرج أمرتنا ففعلنا أمرك قالت. فقام رجل من الخزرج، وكانت أم حسان بنت عمه من فخذه وهو سعد بن عبادة وهو سيد الخزرج قالت. وكان قبل ذلك رجلا صالحا ولكن احتملته الحمية فقال لسعد كذبت لعمر الله لا تقتله. ولا تقدر على قتله ولو كان من رهطك ما أحببت أن يقتل فقام أسيد بن حضير وهو ابن عم سعد، فقال لسعد بن عبادة. كذبت لعمر الله لنقتلنه فإنك منافق تجادل عن المنافقين قالت فثار الحيان، الأوس والخزرج، حتى هموا أن يقتتلوا ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم على المنبر قالت فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يخفضهم حتى سكتوا وسكت قالت فبكيت يومي ذلك كله لا يرقأ لي دمع، ولا أكتحل بنوم

قالت. وأصبح أبواي عندي، وقد بكيت ليلتين ويوما لا يرقأ لي دمع، ولا أكتحل بنوم حتى إني لأظن أن البكاء فالق كبدي فبينا أبواي جالسان عندي، وأنا أبكي، فاستأذنت علي امرأة من الأنصار فأذنت لها فجلست تبكي معي قالت: فبينا نحن على ذلك، دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا فسلم ثم جلس قالت: ولم يجلس عندي، منذ قيل ما قيل، قبلها وقد لبث شهرا لا يوحى إليه في شأني بشيء قالت فتشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم حين جلس، ثم قال: أما بعد يا عائشة إنه بلغني عنك كذا وكذا فإن كنت بريئة، فسيبرئك الله وإن كنت ألممت بذنب فاستغفري الله، وتوبي إليه فإن العبد إذا اعترف ثم تاب، تاب الله عليه

قالت: فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالته، قلص دمعي، حتى ما أحس منه قطرة فقلت لأبي: أجب رسول الله صلى الله عليه وسلم عني فيما قال فقال أبي: والله ما أدري ما أقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لأمي: أجيبي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما قال قالت أمي: والله ما أدري ما أقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت: وأنا جارية حديثة السن، لا أقرأ من القرآن كثيرا: إني والله لقد علمت لقد سمعتم هذا الحديث حتى استقر في أنفسكم وصدقتم به فلئن قلت لكم إني بريئة لا تصدقوني ولئن اعترفت لكم بأمر، والله يعلم أني منه بريئة، لتصدقني فوالله لا أجد لي ولكم مثلا إلا أبا يوسف حين قال (فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون) ثم تحولت واضطجعت على فراشي والله يعلم أني حينئذ بريئة وأن الله مبرئي ببراءتي ولكن والله ما كنت أظن أن الله منزل في شأني وحيا يتلى لشأني في نفسي كان أحقر من أن يتكلم الله في بأمر ولكن كنت أرجو أن يرى رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم رؤيا يبرئني الله بها فوالله ما رام رسول الله صلى الله عليه وسلم مجلسه، ولا خرج أحد

مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ، حَتّٰى أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ حَتّٰى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِنَ الْعَرَقِ مِثْلُ الْجُمَانِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ، مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ

قَالَتْ: فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَتْ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ

قَالَتْ: فَقَالَتْ لِي أُمِّي: قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ، فَإِنِّي لَا أَحْمَدُ إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ: وَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

(إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ، بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ، وَالَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوا هٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ، فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولٰئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمٌ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ، وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ اٰمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُّؤْتُوا أُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِينَ وَالْمُهٰجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللّٰهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْخَبِيثٰتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثٰتِ، وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبٰتِ، أُولٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ، لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ)

ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذَا فِي بَرَاءَتِي

قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ، لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ: وَاللّٰهِ لَا أُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا، بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ) إِلٰى قَوْلِهِ (غَفُورٌ رَّحِيمٌ)

قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: بَلٰى وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِي فَرَجَعَ إِلٰى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا

قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ لِزَيْنَبَ:

مَاذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا

قَالَتْ عَائِشَةُ. وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِيْنِي، مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ

قَالَتْ: وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ

قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ، لَيَقُوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ مِنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ: ثُمَّ قُتِلَ، بَعْدَ ذٰلِكَ، فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

<> سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں انہوں نے واقعہ افک کے بارے میں (یہ روایت نقل کی ہے) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو آپ اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کیا کرتے تھے ان میں سے جس کا نام نکلتا تھا نبی اکرم ﷺ اسے اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک غزوے میں شرکت کے لئے نبی اکرم ﷺ نے ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی تو میرے نام کا رقعہ نکل آیا۔ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئی یہ پردے کا حکم نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ سفر کے دوران میں ہر وقت میں ہودج میں رہتی تھی۔

جب نبی اکرم ﷺ اس غزوے سے فارغ ہوئے تو ہم لوگ واپس آئے جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو رات کے وقت نبی اکرم ﷺ نے روانگی کا حکم دیا: جب لوگوں نے روانگی کی تیاری کی میں اٹھی میں چلتی ہوئی لشکر سے دور چلی گئی میں نے قضائے حاجت کی جب میں اپنی جگہ پر واپس آنے لگی میں نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا تو ظفار کے پتھروں کا بار ٹوٹ چکا تھا میں واپس آئی میں اپنے ہار کو ڈھونڈ رہی تھی اس کی تلاش میں میں مصروف رہی۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جو لوگ میرے ہودج کو اٹھایا کرتے تھے وہ آئے انہوں نے میرے ہودج کو اٹھا کر میرے اونٹ کے اوپر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوا کرتی تھی وہ یہ سمجھے کہ میں اس ہودج میں موجود ہوں اس زمانے میں خواتین ہلکی پھلکی ہوا کرتی تھیں موٹی تازی نہیں ہوا کرتی تھیں ان پر گوشت زیادہ نہیں ہوتا تھا کیونکہ وہ لوگ تھوڑا سا کھانا کھاتی تھیں اس لئے ان لوگوں کو ہودج کو اٹھاتے ہوئے اس کے وزن میں کمی محسوس نہیں ہوئی میں ان دنوں لڑکی تھی، تم بھی کم سن تھی وہ لوگ اونٹ لے کر روانہ ہو گئے لشکر کے روانہ ہو جانے کے بعد مجھے اپنا ہار ملا جب میں لشکر کی جگہ پر آئی تو نہ وہاں کوئی بلانے والا تھا نہ کوئی جواب دینے والا تھا، میں اسی جگہ آ کر ٹھہر گئی جہاں پہلے موجود تھی میرا یہ خیال تھا کہ تھوڑی دیر بعد ہی انہیں میری غیر موجودگی کا پتہ چل جائے گا اور وہ لوگ واپس میرے پاس آئیں گے۔

میں ابھی اس جگہ بیٹھی ہوئی تھی کہ میری آنکھ لگ گئی۔ صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ جو لشکر کے پیچھے آ رہے تھے صبح کے وقت میری جائے قیام کے پاس پہنچے انہوں نے ایک سوئے ہوئے شخص کو دیکھا (پاس آئے) جب مجھے دیکھا تو پہچان لیا کیونکہ وہ پردے کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھ چکے تھے۔ انہوں نے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا تو میں بیدار ہو گئی میں نے اپنی چادر سے اپنے چہرے کو چھپا لیا۔ اللہ کی قسم! ہم نے کوئی بات نہیں کی اور میں نے ان کی زبانی إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کے علاوہ اور کوئی بات نہیں سنی۔ وہ آگے بڑھے انہوں نے اپنے اونٹ کو بٹھایا اس کے پاؤں کو اپنے پاؤں کے نیچے رکھا میں اٹھ کر اس پر سوار

میں بٹھا کر سے اونٹ کو لے کر روانہ ہو گئے یہاں تک کہ ہم دوپہر کے وقت لشکر میں پہنچ گئے لشکر والوں نے پڑاؤ کیا ہوا تھا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس نے ہلاکت کا شکار ہونا تھا وہ ہلاکت کا شکار ہوا' جس شخص نے اس الزام کو سب سے زیادہ پھیلایا وہ عبداللہ بن ابی بن سلول تھا۔

عروہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات بتائی گئی' یہی وہ شخص ہے جس کے پاس اس بارے میں بات کی جاتی تھی۔ وہ اسے پختہ کرتا تھا غور سے سنتا تھا اسے پھیلایا کرتا تھا۔

عروہ بیان کرتے ہیں: الزام لگانے والوں میں سے صرف حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ' مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ اور حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نام سامنے آئے ہیں جبکہ ان کے علاوہ کچھ دوسرے لوگ بھی ہوں گے جن کا مجھے علم نہیں ہے تاہم ان کی تعداد زیادہ ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے' تاہم اس بارے میں سب سے زیادہ تیزی عبداللہ بن ابی نے دکھائی۔

عروہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند نہیں کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو برا کہا جائے وہ یہ فرمایا کرتی تھیں: حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ شعر کہا ہے:

بے شک میرے باپ اور ان کے والد (میرے دادا) اور میری عزت تم لوگوں کے مقابلے میں حضرت محمد ﷺ کی
عزت کی حفاظت کے لئے ڈھال ہوگی۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے تو میں بیمار ہوگئی اور ایک ماہ تک بیمار رہی اس دوران لوگ الزام لگانے والوں کی باتوں میں بحث کرتے رہے مجھے ان میں سے کسی چیز کا پتہ نہیں تھا۔ بیماری کے دوران جو بات مجھے بے چین کرتی تھی وہ یہ تھی پہلے نبی اکرم ﷺ میری بیماری کے دوران جس طرح میرا خیال رکھتے تھے اب اس طرح میرا خیال نہیں رکھتے تھے نبی اکرم ﷺ جب میرے پاس تشریف لاتے تو سلام کرنے کے بعد دریافت کرتے: تمہارا کیا حال ہے؟ آپ اتنا پوچھ کر چلے جاتے تھے یہ بات مجھے شک میں مبتلا کر دیتی کیونکہ مجھے اصل خرابی کا پتہ نہیں تھا اپنی بیماری کے دوران ایک مرتبہ میں باہر نکلی میں ام مسطح رضی اللہ عنہا کے ساتھ "مناصع" کی طرف نکلی ہم قضائے حاجت کے لئے وہاں جایا کرتے تھے ہم اس مقصد کے لئے صرف رات کے وقت وہاں جایا کرتے تھے یہ اس زمانے کی بات ہے جب گھروں کے قریب بیت الخلاء بنانے کا رواج نہیں تھا ہم پچھلے زمانے کے عربوں کی طرح ویرانے میں جا کر رفع حاجت کیا کرتے تھے کیونکہ گھروں میں بیت الخلاء بنانے سے ہمیں الجھن ہوتی تھی

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور ام مسطح رضی اللہ عنہا جا رہی تھیں یہ خاتون ابورہم بن مطلب بن مناف کی صاحبزادی تھیں اور ان کی والدہ صخر بن عامر کی صاحبزادی تھیں۔ ان کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن عبدالمطلب تھا۔ اپنے کام سے فارغ ہونے کے بعد میں اور ام مسطح رضی اللہ عنہا گھر کی طرف واپس آ رہی تھیں ام مسطح رضی اللہ عنہا کا پاؤں ان کی چادر میں الجھا' وہ گریں تو بولیں: مسطح ہلاک ہو۔ میں نے ان سے کہا: آپ نے بہت غلط بات کی ہے آپ ایک ایسے شخص کو برا بھلا کہہ رہی ہیں جو غزوۂ بدر میں شریک ہوا تھا۔ انہوں نے کہا: اے بھولی بھالی! کیا تم نے نہیں سنا کہ اس نے کیا بکواس کی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے دریافت کیا: اس نے کیا کہا ہے؟ تو ام مسطح رضی اللہ عنہا نے مجھے الزام تراش لوگوں کے بارے میں بتایا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں یہ سن کر (میری بیماری میں) اور اضافہ ہو گیا جب میں اپنے گھر واپس آ گئی تو [illegible] میرے ہاں تشریف لائے آپ نے سلام کیا اور دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے آپ سے عرض کی کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے ماں باپ کے پاس چلی جاؤں؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرا ارادہ یہ تھا کہ میں ان کے پاس جا کر اس بارے میں یقینی اطلاع حاصل کروں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دے دی جب میں اپنے والدین کے ہاں آئی [illegible] لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: اے میری بیٹی! اللہ کی قسم! [illegible] بہت خوبصورت ہو اور وہ اسے پسند کرتا ہو اور اس کی سوکنیں بھی ہوں تو وہ اس کے بارے میں باتیں کرتی ہیں۔ سیدہ عائشہ [illegible] سبحان اللہ! کیا لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اس رات [illegible] نہ میرے آنسو تھمے اور نہ مجھے نیند آئی یہاں تک کہ صبح ہو گئی میں روتی رہی۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور [illegible] یہ اس وقت کی بات ہے جب ابھی وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے ان دونوں سے دریافت [illegible] بارے میں تم سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ [illegible] انہیں نے ان کی [illegible] جیسا وہ جانتے تھے نبی اکرم ﷺ اپنی اہلیہ [illegible] کے بارے میں ہمیں تو بھلائی کا علم ہے۔ البتہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ [illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] دوسری خواتین ہیں تاہم آپ کنیز سے دریافت کریں وہ آپ کو سچ بتا دے گی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے بریرہ کو بلایا اور کہا: اے بریرہ! [illegible] شک میں مبتلا کرتی ہو؟ بریرہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ [illegible] ان کی کوئی ایسی بات نہیں دیکھی ہے وہ یہ ہے کہ وہ چھوٹی عمر کی ہیں وہ آٹا گوندھتے سو جاتی ہیں اور بکری آ کر [illegible]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے عبداللہ بن ابی [illegible] آپ منبر پر تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! ایک شخص کے بارے میں [illegible] سے مجھے میرے اہل خانہ کے بارے میں اذیت پہنچی ہے اللہ کی قسم! مجھے اپنی اہلیہ کے بارے میں [illegible] لوگوں نے جس شخص پر الزام لگایا ہے اس کے بارے میں بھی مجھے بھلائی کا علم ہے وہ میرے گھر میں جب بھی آیا [illegible] ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے ان کا تعلق بنو عبدالاشہل سے تھا انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کا ساتھ دیتا ہوں اگر اس شخص کا تعلق اوس سے ہوا تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا اور

بھائی قبیلے خزرج سے تعلق رکھتا ہو تو آپ جو حکم دیں گے ہم اس پر عمل کریں گے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: خزرج قبیلے سے ایک شخص کھڑا ہوا، حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی والدہ اس شخص کی چچازاد تھیں اور اس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں۔ اس شخص کا نام سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ تھا اور وہ خزرج قبیلے کے سردار تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ صاحب اس سے پہلے ایک نیک انسان تھے لیکن اس وقت ان پر قبائلی عصبیت حاوی ہوگئی۔ انہوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا: تم غلط کہہ رہے ہو' اللہ کی قسم! تم نہ تو اسے قتل کرو گے اور نہ ہی اسے قتل کرنے کی طاقت رکھتے ہو۔ اگر وہ تمہارے قبیلے سے تعلق رکھتا تو تم بھی یہی چاہتے کہ اسے قتل نہ کیا جائے۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچازاد تھے۔ انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: تم غلط کہہ رہے ہو' اللہ کی قسم! ہم اس شخص کو ضرور قتل کریں گے۔ تم منافق ہو اور منافقین کی طرف سے بحث کر رہے ہو۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اوس اور خزرج قبیلے کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا یہاں تک کہ وہ آپس میں لڑنے کے لئے تیار ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کرواتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ خاموش ہو گئے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے پورا دن رونے میں گزار دیا۔ نہ میرے آنسو تھمتے تھے نہ مجھے ذرا سی دیر کے لئے نیند آئی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: صبح سے میرے والدین میرے پاس موجود تھے۔ میں دو راتوں اور ایک دن سے مسلسل رو رہی تھی نہ میرے آنسو تھمتے تھے اور نہ ہی مجھے ذرا سی دیر کے لئے نیند آئی یہاں تک کہ مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ رونے کی وجہ سے میرا کلیجہ پھٹ جائے گا۔ میرے والدین میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی۔ ایک خاتون نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دی' وہ بھی میرے ساتھ بیٹھ کر رونے لگی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابھی ہم اسی حالت میں تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے آپ نے سلام کیا اور پھر میرے پاس تشریف فرما ہوئے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اس پورے عرصے کے دوران' یعنی ایک ماہ ہو گیا تھا' آپ میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اور نہ ہی میرے بارے میں آپ کی طرف کوئی وحی نازل ہوئی تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے تو آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: امابعد! اے عائشہ! تمہارے حوالے سے مجھے یہ بات پتہ چلی ہے اگر تم بری الذمہ ہو تو اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر کر دے گا اور اگر تم نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ جب بندہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات مکمل کر لی تو میرے آنسو تھم گئے یہاں تک کہ مجھے ایک قطرہ تک بھی محسوس نہیں ہوا میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے اللہ کے رسول کو جواب دیں! جو انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: میرے والد نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہوں۔ میں نے اپنی والدہ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات ارشاد فرمائی ہے آپ اس کا جواب دیں! انہوں نے بھی مجھے یہی کہا: اللہ کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کہوں؟ تو میں نے کہا: میں ایک لڑکی

ہوں میری عمر کم ہے میں نے قرآن زیادہ نہیں پڑھا ہوا' اللہ کی قسم! مجھے پتہ ہے کہ آپ نے یہ بات سنی ہے اور یہ آپ کے ذہن میں پختہ ہوئی ہے اور آپ اس کی تصدیق کر چکے ہیں۔ اگر میں آپ سے یہ کہوں کہ میں بری ہوں تو آپ میری بات کو سچ تسلیم نہیں کریں گے اور اگر میں آپ کے سامنے کسی ایسے عمل کا اعتراف کرلوں جس کے بارے میں اللہ جانتا ہے کہ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں تو آپ مجھے سچا سمجھیں گے۔ اللہ کی قسم! مجھے اپنے بارے میں اور آپ کے بارے میں مثال کے طور پر حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کا یہ قول ملتا ہے جو انہوں نے فرمایا تھا: اب صبر ہی بہتر ہے تم لوگ جو کہہ رہے ہو اس بارے میں اللہ ہی سے مدد لی جاسکتی ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر میں مڑ کر اپنے بستر پر چلی گئی۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس وقت بری تھی اور اللہ تعالیٰ نے ہی میری برأت کو ظاہر کرنا تھا لیکن اللہ کی قسم! مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں وحی نازل کرے گا جو تلاوت کی جائے گی میری یہ حیثیت نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کوئی حکم بیان فرمائے' مجھے یہ امید تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسا خواب دیکھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ مجھے بری ظاہر کردے گا اللہ کی قسم! ابھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے نہیں تھے اور گھر میں موجود افراد میں سے کوئی باہر نہیں نکلا تھا کہ آپ پر وحی کی سی کیفیت شروع ہوگئی یعنی آپ کا موتیوں کی مانند پسینہ نکلنے لگا جو آپ پر وحی کی شدت کی وجہ سے سردیوں کے موسم میں بھی نکل پڑتا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ مسکرا رہے تھے اور آپ نے سب سے پہلے یہی بات کہی: عائشہ! اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کردی ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میری والدہ نے کہا: عائشہ! تم کھڑی ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کرو! میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان کے سامنے کھڑی نہیں ہوں گی اور میں صرف اللہ کی حمد بیان کروں گی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''تم میں سے کچھ لوگ جنہوں نے یہ الزام لگایا ہے''

یہ دس آیات ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں یہ آیات نازل کیں' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: وہ مسطح بن اثاثہ پر خرچ کیا کرتے تھے کیونکہ وہ ان کا قریبی رشتہ دار تھا اور غریب بھی تھا' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اب میں مسطح پر کبھی کوئی چیز بھی خرچ نہیں کروں گا کیونکہ اس نے عائشہ کے بارے میں اس طرح کی باتیں کہی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی

''تم میں سے جو لوگ فضیلت رکھتے ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''غفور رحیم''۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں۔ اللہ کی قسم! میں اس بات کو پسند کروں گا کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسطح رضی اللہ عنہ کو اسی طرح خرچ دینے شروع کردیا جیسے وہ پہلے دیا کرتے تھے اور یہ کہا اللہ کی قسم! اب میں یہ خرچ کبھی بند نہیں کروں گا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے میرے معاملے میں دریافت کیا تھا آپ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے کہا: تمہارے نزدیک تمہاری رائے کے مطابق کیا صورت ہے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے کانوں اور آنکھوں کو محفوظ کرتی ہوں اللہ کی قسم! مجھے صرف بھلائی کا علم ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی ازواج میں یہ وہ خاتون تھیں جو خود کو میرے برابر سمجھتی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کی پرہیزگاری کی وجہ سے محفوظ رکھا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کی بہن حمنہ نے اس بارے میں کافی کوشش کی اور وہ اس بارے میں ہلاکت کا شکار ہونے والوں میں شامل ہو گئیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! جس شخص کے بارے میں یہ الزام لگایا گیا تھا' وہ یہ کہا کرتے تھے: اللہ کی ذات پاک ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' میں نے زندگی میں کبھی بھی کسی عورت کا پردہ نہیں ہٹایا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعد میں وہ صاحب اللہ کی راہ میں شہید ہوئے تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 34 باب حديث الإفك

(صحيح البخاري رقم الصفحة: 864 (جهانگيري صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3910)

[illegible] حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قالت: لما ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ، وَمَا عَلِمْتُ بِهِ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ خَطِيبًا فتشهد فحمد اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوْا عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي، وَايْمُ اللّٰهِ مَا علمت على أَهْلِي مِنْ سُوءٍ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا يَدْخُلُ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حاضر ولا غبت في سفر إِلَّا غَابَ مَعِي

قالت: ولقد جاء رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ عَنِّي خَادِمَتِي فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عليها عيبا إلا أنها كانت تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ خَمِيرَهَا أَوْ عَجِينَهَا وَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اصدقي رسول اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى أَسْقَطُوْا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا ما يعلم الصائغ على تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ

وبلغ الأمر إلى ذلك الرَّجُلِ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ كَنَفَ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ عائشة فقتل شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب میرے معاملے میں یہ بات عام ہوئی تو مجھے اس کا پتہ نہیں تھا نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ میرے بارے میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اس کی شان کے مطابق بیان کی پھر فرمایا:

"تم لوگ مجھے ان لوگوں کے بارے میں مجھے مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ کے بارے میں الزام عائد کیا ہے اور اللہ کی قسم! مجھے اپنی اہلیہ کے بارے میں کسی برائی کا علم نہیں ہے اور ان لوگوں نے اس شخص پر الزام عائد کیا ہے۔ جس کے بارے میں مجھے کسی برائی کا علم نہیں ہے وہ میرے گھر میں جب بھی داخل ہوا میں اس وقت گھر میں موجود تھا اور میں جب بھی سفر پر گیا وہ بھی میرے ساتھ سفر پر گیا تھا۔"

نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے آپ نے میرے بارے میں خادمہ سے دریافت کیا تو اس نے جواب دیا نہیں! اللہ کی قسم! مجھے ان کے بارے میں صرف اسی خامی کا پتہ ہے کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے ایک ساتھی نے اس خادمہ کو جھڑکا اور کہا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سچی بات کہو! یہاں تک کہ انھوں نے واضح طور پر اس سے یہ بات پوچھی تو اس نے جواب دیا۔ سبحان اللہ! اللہ کی قسم! مجھے ان کے بارے میں اسی طرح علم ہے جیسے سنار کو سرخ سونے کی ڈلی کا علم ہوتا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جن صاحب کے بارے میں الزام لگایا جا رہا تھا جب ان سے یہ بات کہی گئی تو انہوں نے کہا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں ہٹایا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ صاحب بعد میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو کر فوت ہوئے تھے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 24 سورة النور: 11 باب إن الذين يحبون أن تشيع الفاحشة في الذين امنو رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 878 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 4479)

•••———•••———•••

کتاب صفات المنافقين وأحكامهم

منافقین کی صفات اوران کے احکام

﴿1765﴾ حديث زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيِّ لأَصْحَابِهِ: لا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَقَالَ: لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ، لَيُخْرِجَنَّ الأَعَزُّ مِنْهَا الأَذَلَّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ، فَسَأَلَهُ، فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ قَالُوا: كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقِي فِي (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) فَدَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ (خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ) قَالَ: كَانُوا رِجَالاً، أَجْمَلَ شَيْءٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوئے لوگوں کو اس دوران بہت سختی کا سامنا کرنا پڑا تو عبداللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اللہ کے رسول کے آس پاس جولوگ موجود ہیں ان پر خرچ نہ کرو‘ یہاں تک کہ وہ خود ہی ان کے آس پاس سے بکھر جائیں گے‘ اس نے یہ بھی کہا: جب ہم مدینہ جائیں گے تو وہاں سے عزت دار شخص‘ کمتر کو باہر نکال دے گا‘ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کو اس بارے میں بتایا‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کو بلایا اس سے اس بارے میں دریافت کیا تو اس نے قسم اٹھا کر کہا: اس نے ایسا نہیں کہا‘ لوگوں نے کہا: زید نے اللہ کے رسول کے ساتھ جھوٹ بولا ہے‘ لوگوں کی بات پر مجھے بہت افسوس ہوا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں یہ آیت نازل کی۔

''جب منافق تمہارے پاس آئیں''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا تاکہ آپ ان کے لئے دعائے مغفرت کریں تو انہوں نے اپنے سر پھیر لئے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان (خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ) کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو دیکھنے میں اچھے محسوس ہوتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 63 سورة إذا جاءك المنافقون: 3 باب قوله ذلك بأنهم امنوا ثم كفروا رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 879 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4620)

﴿1766﴾ حدیث جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ، بَعْدَ مَا دُفِنَ فَأَخْرَجَهُ، فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رِيقِه، وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن اُبی کے دفن ہونے کے بعد اس کی قبر کے پاس آئے اور اسے اس کی قبر سے نکالا اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 23 باب الكفن في القميص الذي يكف أو لا يكف

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 880 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1211)

﴿1767﴾ حدیث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ، لَمَّا تُوُفِّيَ، جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ، وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَمِيصَهُ فَقَالَ: اٰذِنِّي أُصَلِّي عَلَيْهِ فَآذَنَهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، جَذَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَيْسَ اللّٰهُ نَهَاكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ: أَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً، فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ) فَصَلَّى عَلَيْهِ فَنَزَلَتْ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کا بیٹا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

رقم الحدیث: 1766

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2773 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث 1901 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 15117 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3174 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 2028 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6477 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 1828 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: 1247

رقم الحدیث: 1767: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2400 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث 1900 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 95 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 316 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 2027 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6480

حاضر ہوا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ اپنی قمیص مجھے عطا کردیں تاکہ میں اس مرحوم کو اس میں کفن دوں۔ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں اور اس کے لیے دعائے مغفرت کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی قمیص اسے دے دی اور فرمایا: تم مجھے اطلاع دے دینا۔ میں اس کی نماز جنازہ پڑھوں گا۔ جب اس نے نبی اکرم ﷺ کو اطلاع دی اور نبی اکرم ﷺ اس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے لیے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کی: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات سے منع نہیں کیا کہ آپ منافقین کی نماز جنازہ ادا کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے دو باتوں کے درمیان کسی ایک چیز کو اختیار کرنے کا اختیار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

''تم ان کے لیے دعائے مغفرت کرو یا ان کے لیے دعائے مغفرت نہ کرو اگر تم ان کے لیے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔''

نبی اکرم ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''ان میں سے جو بھی شخص فوت ہو جائے اس کی نمازِ جنازہ نہ ادا کرنا اور اس کی قبر پر کھڑے نہ ہونا۔''

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 23 باب الكفن في القميص الذي يكف أو لا يكف
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 881 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1210)

1768 حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

قَالَ: اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ، أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ كَثِيْرَةٌ شَحْمُ بُطُوْنِهِمْ قَلِيْلَةٌ فِقْهُ قُلُوْبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَتَرَوْنَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُوْلُ قَالَ الْآخَرُ: يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا، وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ: إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا، فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ أَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ) الْآيَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: خانہ کعبہ کے پاس دو قریشی اور ایک ثقفی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) دو ثقفی اور ایک قریشی اکٹھے ہوئے جن کے پیٹ پر چربی چڑھی ہوئی تھی اور ان کے اندر عقل نام کی چیز کم تھی ان میں سے ایک

رقم الحدیث 1768

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2775 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی ''جامعه'' طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3248 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 3614 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحیحه'' طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 390 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه الکبری'' طبع دار الکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 11468 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی ''مسنده'' طبع دار الکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: 87 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی ''مسنده'' طبع دار المعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 363 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الکبیر'' طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10138 اخرجه ابویعلی الموصلی فی ''مسنده'' طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء، رقم الحدیث: 5204

نے کہا: کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ ہم جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے سن لیتا ہے؟" دوسرے نے کہا: اگر ہم اونچی آواز میں بات کریں تو وہ سن لیتا ہے اور اگر ہم پست آواز میں بات کریں تو وہ نہیں سنتا۔ تیسرے نے کہا: اگر وہ ہماری اونچی آواز میں باتیں سن لیتا ہے تو پست آواز میں بھی سن لیتا ہوگا۔" تو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا:

"اور تم لوگ جو کچھ چھپانے کی کوشش کرتے ہو (تم پوری کوشش کرلو) تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت تمہارے خلاف گواہی دیں گے اور تمہاری کھالیں بھی۔"

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 41 سورة فصلت: 2 باب قوله وذلكم ظنكم الآية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 881 (مرکز الشریعہ صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4539)

1769 ۔ حديث زيد بن ثابت رضي الله عنه.

قال: لما خرج النبي صلى الله عليه وسلم إلى أحد، رجع ناس من أصحابه فقالت فرقة: نقتلهم وقالت فرقة: لا نقتلهم فنزلت (فما لكم في المنافقين فئتين)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ غزوۂ احد میں شرکت کرنے کے لیے مدینہ منورہ سے باہر نکلے تو آپ کے ساتھ جانے والوں میں سے کچھ لوگ واپس چلے گئے۔ ایک گروہ نے کہا: ہم ان لوگوں کے ساتھ جنگ کریں گے تو ایک گروہ نے یہ کہا: ہم ان کے ساتھ جنگ نہیں کریں گے۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔

"تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے دو گروہ ہو گئے ہیں"

أخرجه البخاري في: 29 كتاب فضائل المدينة: 10 باب المدينة تنفي الخبث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 882 (مرکز الشریعہ صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1785)

1770 ۔ حديث أبي سعيد الخدري رضي الله عنه، أن رجالا من المنافقين، على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الغزو، تخلفوا عنه، وفرحوا بمقعدهم خلاف رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم، اعتذروا إليه، وحلفوا، وأحبوا أن يحمدوا بما لم يفعلوا فنزلت (لا يحسبن الذين يفرحون) الآية

رقم الحديث 1769

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2776 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار إحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 3028 أخرجه أحمد بن حنبل الشيباني في "مسنده" طبع مؤسسة قرطبة قاهرة مصر رقم الحديث 21639 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 11113 ذكره أبو بكر البيهقي في "السنن الكبرى" طبع مكتبة دار الباز مكة مكرمة سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث 17641 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "المعجم الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث 4804 أخرجه أبو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهرة مصر 1408ھ 1988ء رقم الحديث 242

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں منافقین کا یہ معمول تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنگ کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ پیچھے رہ جایا کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوا کرتے تھے اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو یہ آپ کے سامنے عذر پیش کرتے تھے اور یہ قسم اٹھایا کرتے تھے ان کی یہ خواہش تھی کہ انہوں نے جو عمل نہیں کیا اس پر ان کی تعریف کی جائے تو یہ آیت نازل ہوئی:

''جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 3 سورة آل عمران: 16 باب لا يحسبن الذين يفرحون بما أتوا رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 882 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4291)

﴿1771﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ لِبَوَّابِهِ: اذْهَبْ يَا رَافِعُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقُلْ: لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ فَرِحَ بِمَا أُوتِيَ، وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا، لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَمَا لَكُمْ وَلِهٰذِهِ إِنَّمَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ، فَسَأَلَهُمْ عَنْ شَيْءٍ، فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ، وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَأَرَوْهُ أَنْ قَدِ اسْتَحْمَدُوا إِلَيْهِ بِمَا أَخْبَرُوهُ عَنْهُ فِيمَا سَأَلَهُمْ وَفَرِحُوا بِمَا أُوتُوا مِنْ كِتْمَانِهِمْ ثُمَّ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ) كَذٰلِكَ، حَتّٰى قَوْلِهِ (يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا)

✧✧ علقمہ بن وقاص بیان کرتے ہیں: مروان نے اپنے دربان سے کہا: اے رافع! تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس جاؤ اور ان سے کہو! ہر شخص جو کچھ اسے ملا ہوا س پر خوش ہوتا ہے اور اس کی خواہش ہوتی ہے جو اس نے نہیں کیا اس پر اس کی تعریف کی جائے اگر ایسے ہر شخص کو عذاب دیا جائے تو پھر تو ہم سب پر عذاب ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا اس حکم سے کوئی واسطہ نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو بلوایا تھا آپ نے ان سے کوئی چیز دریافت کی انہوں نے حقیقت کو آپ سے چھپایا اور آپ کو دوسری بات بتادی اور پھر وہ یہ چاہتے تھے کہ انہوں نے جو غلط بات آپ کو بتائی ہے جس کے بارے میں آپ نے ان سے دریافت کیا تھا اس پر ان کی تعریف کی جائے اور وہ اس بات پر خوش تھے کہ انہوں نے اپنے علم کو چھپا لیا ہے پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی۔

رقم الحدیث1770

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2777 اخرجہ ابوحاتم البستی فی ''صحیحہ'' طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 4732 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبریٰ'' طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 17650

رقم الحدیث 1771: اخرجہ ابو عیسی الترمذی، فی ''جامعہ''، طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3014 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی ''مسندہ'' طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 2712 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمہ الکبیر'' طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10730

''اور جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے عہد لیا جنہیں کتاب دی گئی تھی۔

''اسی طرح یہ آیت یہاں تک ہے'' اور وہ اس بات سے خوش ہوتے ہیں جو انہوں نے کیا ہے اور وہ چاہتے ہیں ان کی اس کام پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 3 سورة آل عمران: 16 باب لا يحسبن الذين يفرحون بما أتوا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 883 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4292)

1772 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: كَانَ رَجُلٌ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ، وَقَرَأَ الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ فَكَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فعاد نَصْرَانِيًّا فكَانَ يَقُوْلُ: مَا يَدْرِي مُحَمَّدٌ إِلَّا مَا كَتَبْتُ لَهُ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ، فَدَفَنُوهُ، فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَقَالُوا: هٰذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَلْقَوْهُ فَحَفَرُوا لَهُ، فَأَعْمَقُوا فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَقَالُوا: هٰذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ فَأَلْقَوْهُ فَحَفَرُوا لَهُ. وَأَعْمَقُوا لَهُ فِي الْأَرْضِ، مَا اسْتَطَاعُوا فَأَصْبَحَ قَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَعَلِمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ، فَأَلْقَوْهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک عیسائی شخص مسلمان ہوا اس نے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران سیکھ لیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے (قرآن) تحریر کرتا تھا وہ دوبارہ پھر عیسائی ہو گیا تو وہ کہتا تھا۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وصرف انہیں باتوں کا علم ہے جو میں نے انہیں لکھ کر دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے موت دی اس کے ساتھیوں نے اسے دفن لیا تو صبح کے وقت زمین اسے باہر پھینک چکی تھی وہ لوگ بولے: یہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں کا کام ہے کیونکہ یہ شخص انہیں چھوڑ گیا تھا۔ انہوں نے ہمارے ساتھی کی قبر کھود کر اسے باہر پھینک دیا ہے۔ ان لوگوں نے اس شخص کی دوبارہ قبر کھودی اور گہری کھودی اگلے دن صبح پھر زمین نے اسے باہر پھینک دیا تھا۔ ان لوگوں نے یہی کہا کہ یہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں کا کام ہے۔ جنہوں نے ہمارے ساتھی کی قبر کھودی ہے کیونکہ یہ انہیں چھوڑ آیا تھا۔ پھر انہوں نے اس کے لئے قبر کھودی اور زیادہ گہری زمین کھودی جتنی وہ کھود سکتے تھے اگلے دن پھر زمین نے اسے باہر پھینک دیا تو انہیں پتہ چل گیا کہ یہ کسی انسان کا کام نہیں ہے انہوں نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام صفة القيامة و لجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 884 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3421)

1773 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِيْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَقَالَ: اقْرَءُوْا (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا)

رقم الحديث 1772:

أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 3919

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ایک موٹا تازہ‘ لمبا چوڑا آدمی آئے گا لیکن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ مچھر کے پر جتنا بھی وزنی نہیں ہوگا۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا شاید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) تم لوگ یہ آیت تلاوت کرسکتے ہو۔

(فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا)

”قیامت کے دن ہم ان کے لیے وزن قائم نہیں کریں گے“۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب التفسير: 18 سورة الكهف: 6 باب أولئك الذين كفروا بآيات ربهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 884 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4452)

1774 حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْأَحْبَارِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَجِدُ أَنَّ اللّٰهَ يَجْعَلُ السَّمٰوَاتِ عَلٰى إِصْبَعٍ، وَالْأَرَضِيْنَ عَلٰى إِصْبَعٍ، وَالشَّجَرَ عَلٰى إِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرٰى عَلٰى إِصْبَعٍ، وَسَائِرَ الْخَلَائِقِ عَلٰى إِصْبَعٍ فَيَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، تَصْدِيْقًا لِقَوْلِ الْحَبْرِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ، وَالْأَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهِ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

◇◇ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودیوں کا ایک بڑا عالم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: اے حضرت محمد! ہم (تورات میں) یہ پاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو اپنی ایک انگلی پر رکھے گا اور تمام زمین اپنی ایک انگلی پر رکھے گا اور تمام درختوں کو ایک انگلی پر رکھے گا‘ پانی کو ایک انگلی پر رکھے گا‘ ثریٰ کو ایک انگلی پر رکھے گا اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر رکھے گا اور پھر اس دن یہ فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں‘ آپ اس یہودی عالم کی بات کی تصدیق کرتے ہوئے مسکرائے تھے‘ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

رقم الحدیث 1773

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2785** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **192**

رقم الحديث: **1774**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2786** اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3238** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **3590** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **7325** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **11450** اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **5460** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **10334**

''اور انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کو نہیں پہچانا اور قیامت کے دن ساری روئے زمین اس کے دست قدرت میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے دائیں (یعنی دست قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ اس چیز سے پاک ہے جسے لوگ (دوسروں کو) اس کا شریک ٹھہراتے ہیں''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 39 سورة الزمر: 2 باب وما قدروا الله حق قدره

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 885 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 4533)

1775 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ، وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے قبضے میں لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔ زمینی بادشاہ کہاں ہیں''

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 44 باب يقبض الله الأرض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 886 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6154)

1776 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقْبِضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَرْضَ، وَتَكُونُ السَّمَوَاتُ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِكُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو اپنے ہاتھ میں لے گا اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں ہوگا اور پھر وہ یہ فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

أخرجه البخاري في: 97 كتاب التوحيد: 19 باب قول الله تعالى (لما خلقت بيدي)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 886 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6977)

•••———•••———•••

في الْبعث والنشور وصفة الأرض يوم الْقيامة

(قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیے جانا اور حشر ونشر ہونا اور قیامت کے دن زمین کی کیفیت

1777 حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: 1776

أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 7692 -

أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الأوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث 1331 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحديث 13398

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ لَيْسَ فِيْهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو ایک سفید شفاف زمین پر اکٹھا کیا جائے گا جو صاف ٹکیہ کی مانند ہوگی۔ اس میں کوئی ابھار نہیں ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 44 باب يقبض الله الأرض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 886 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6156)

•••———•••———•••

نزل أهل الجنة

اہل جنت کی مہمان داری

﴿1778﴾ حديث أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُوْنُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَّاحِدَةً يَتَكَفَّؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ، كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ، نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ، فَقَالَ: بَارَكَ الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: بَلٰى قَالَ: تَكُوْنُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَّاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا، ثُمَّ ضَحِكَ، حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ: إِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَنُوْنٌ قَالُوْا: وَمَا هٰذَا قَالَ: ثَوْرٌ وَنُوْنٌ، يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُوْنَ أَلْفًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت میں اسے یوں الٹ پلٹ کرے گا جیسے کوئی شخص دسترخوان پر اپنی روٹی کو الٹتا ہے۔ اہل جنت کی مہمان نوازی ہوگی۔ ایک یہودی شخص حاضر خدمت ہوا اور بولا: اے ابوالقاسم! الرحمٰن آپ پر برکتیں نازل کرے کیا میں آپ کو قیامت کے دن اہل جنت کی مہمان نوازی کے بارے میں بتاؤں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: اس دن زمین ایک روٹی کی مانند ہوگی۔ اس نے وہی بات کہی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور پھر آپ ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نکل آئیں (یعنی نظر آنے لگیں) پھر وہ بولا: کیا میں آپ کو ان کے سالن کے بارے میں بتاؤں؟ اس نے بتایا: ان لوگوں کا سالن بیل اور مچھلی ہوگا۔ آپ نے فرمایا: اس سے مراد کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: بیل

رقم الحديث 1777:

احرجه ابویعلی الموصلی فی ''مسنده'' طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ۔1984ء، رقم الحدیث: 7549

رقم الحدیث 1778 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2792

احرجه ابو محمد الکسی فی ''مسنده'' طبع مکتبة السنة، قاہرہ، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 962

اور مچھلی ان میں سے ستر ہزار افراد ان کے جگر کے ٹکڑوں کو کھائیں گے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 44 باب يقبض الله الأرض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 886 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6155)

1779۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ آمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِّنَ الْيَهُودِ لآمَنَ بِي الْيَهُودُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود سے تعلق رکھنے والے دس (مخصوص) افراد اگر مجھ پر ایمان لے آئیں تو تمام یہودی مجھ پر ایمان لے آئیں گے۔

أخرجه البخاري في: 63 كتاب مناقب الأنصار: 52 باب إتيان اليهود النبي صلى الله عليه وسلم حين قدم المدينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 887 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3725)

•••————•••————•••

سؤال اليهود النبيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عن الروح وقوله تعالى يسئلونك عن الروح الآية

یہودیوں کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں دریافت کرنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''لوگ تم سے روح کے بارے میں دریافت کرتے ہیں''

1780۔ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي خَرِبِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِّنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لاَ تَسْأَلُوهُ، لاَ يَجِيءُ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَنَسْأَلَنَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ فَقُلْتُ إِنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ. فَقُمْتُ فَلَمَّا انْجَلَى عَنْهُ، فَقَالَ: وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ کے ایک ویرانے سے گزر رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چھڑی سے ٹیک لگا کر چل رہے تھے۔ آپ کا گزر چند یہودیوں کے پاس سے ہوا تو ان میں سے ایک شخص دوسروں سے کہنے لگا: ان سے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) روح کے بارے میں سوال کرو۔ ایک دوسرا شخص بولا: ایسا سوال

رقم الحديث: 1780

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2794 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 3140 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 3688

کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ کوئی ایسا جواب دے دیں جو بعد میں تمہیں ہی ناگوار ہولیکن ایک اور شخص بولا کہ نہیں یہ سوال ضرور ان سے پوچھنا چاہیے۔ ایک شخص کھڑے ہو کر بولا اے ابوالقاسم! (حضرت محمد ﷺ) روح کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے (حضرت عبداللہ فرماتے ہیں) میں سمجھ گیا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہے اس لیے میں خاموش رہا۔ جب آپ ﷺ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ آیات تلاوت کر کے سنائیں: ''لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں' تم کہہ دو روح میرے رب کے حکم سے (بنی) ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔''

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 47 باب قول الله تعالى (وما أوتيتم من العلم إلا قليلاً)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 887 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 125)

1781۔ حديث خَبَّابٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قَالَ: كُنتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ قَالَ لا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: لا أَكْفُرُ حَتَّى يُمِيتَكَ اللهُ، ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ: دَعْنِي حَتَّى أَمُوتَ وَأُبْعَثَ، فَسَأُوتَى مَالاً وَوَلَدًا، فَأَقْضِيكَ، فَنَزَلَتْ (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا، وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالاً وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا)

﴿﴾ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا میں نے عاص بن وائل سے کچھ قرض لینا تھا میں اس کے پاس گیا تا کہ اس سے مانگوں۔ اس نے جواب دیا: میں تمہیں اس وقت تک قرض واپس نہیں کروں گا۔ جب تک تم حضرت محمد ﷺ کا انکار نہ کرو میں نے جواب دیا۔ میں اس وقت تک انکار نہیں کروں گا جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں موت دے کر دوبارہ زندہ نہ کرے۔ اس نے کہا: پھر تم مجھے رہنے دو میں مرجاؤں گا پھر میں دوبارہ زندہ ہوں گا۔ پھر مجھے مال اور اولاد دی جائے گی تو میں تمہارا قرض ادا کردوں گا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یہ بولا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور دیے جائیں گے۔

کیا اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی پختہ عہد لیا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 29 باب ذكر القين والحداد

رقم الحديث 1781

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2795** اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3162** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **21105** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء رقم الحديث: **4885** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، **1411**ھ/**1991**ء رقم الحديث: **11322** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء رقم الحديث: **11064** اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **3650** اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1054**

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 888 (مرکز شبکی صحیح بخاری ... رقم الحدیث 1985)

•••———•••———•••

في قوله تعالى وما كان الله ليعذبهم وأنت فيهم الآية

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جبکہ تم ان کے درمیان موجود ہو''

1782 ۔ حديث أنس بن مالك رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

قال قال أبو جهل: اللّهمّ إن كان هذا هو الحقّ من عندك فأمطر علينا حجارة من السماء أو ائتنا بعذاب أليم فنزلت (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وما لهم ألا يعذبهم الله وهم يصدّون عن المسجد الحرام) الآية

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابوجہل نے کہا: اے اللہ! اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر نازل کر یا ہم پر دردناک عذاب لے آ تو یہ آیت نازل ہوئی

''اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جبکہ تم ان کے درمیان موجود ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جبکہ وہ مغفرت طلب کرتے ہوں اور انہیں کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں۔''

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 8 سورة الأنفال: 4 باب وما كان الله ليعذبهم وأنت فيهم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 889 (مرکز شبکی صحیح بخاری ... حدیث 43/1)

الدخان

دھوئیں کا بیان

1783 ۔ حديث عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قال إنما كان هذا، لأنّ قريشا لمّا استعصوا على النبي صلى الله عليه وسلم دعا عليهم بسنين كسني يوسف فأصابهم قحط وجهد حتى أكلوا العظام فجعل الرجل ينظر إلى السماء فيرى ما بينه وبينها كهيئة الدخان من الجهد فأنزل الله تعالى (فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين يغشى الناس هذا عذاب أليم) قال: فأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقيل: يا رسول الله استسق الله لمضر، فإنها قد هلكت قال: لمضر إنك لجريء فاستسقى، فسقوا، فنزلت (إنكم عائدون) فلما أصابتهم الرفاهية عادوا إلى حالهم، حين أصابتهم الرفاهية فأنزل الله عزّ وجلّ (يوم نبطش البطشة الكبرى إنا منتقمون) قال يعني يوم

رقم الحديث 1782

أخرجه مسلم في صحيحه طبع دار احياء التراث العربي ... 2796

نذرِ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ان قریشیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں مانی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی قحط سالی کی طرح قحط سالی کی ان کے لئے دعائے ضرر کی تو ان پر قحط اور مصیبت نازل ہوگئی یہاں تک کہ انہوں نے ہڈیاں چوسنا شروع کر دیں' ان میں سے کوئی شخص اگر آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو اسے اپنے اور آسمان کے درمیان کمزوری کی وجہ سے دھواں سا نظر آنے لگتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تم انتظار کرو اس دن کا جب آسمان واضح دھوئیں کو لے کر آئے گا جو لوگوں کو ڈھانپ دے گا (اور وہ کہیں گے یہ دردناک عذاب ہے)''۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور آپ سے یہ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! آپ مضر قبیلے (قریش) کے لئے بارش کی دعا کریں کیونکہ وہ ہلاکت کا شکار ہوگئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا مضر کے لئے؟ تم نے بڑے حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا کی تو ان پر بارش نازل ہوگئی تو یہ آیت نازل ہوئی:

''تم لوگ واپس لوٹ جاؤ''

جب ان لوگوں کو خوشحالی نصیب ہوگئی تو وہ دوبارہ اپنی اسی حالت میں چلے گئے۔

جب انہیں خوشحالی نصیب ہوگئی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''جب ہم بڑی پکڑ کریں گے بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں''۔

اس سے مراد غزوۂ بدر ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 44 سورة الدخان: 2 باب يغشى الناس هذا عذاب أليم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 889 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4544)

•••———•••———•••

انشقاق القمر

چاند کا شق ہو جانا

1784 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث : 1784

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2800 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی فی ''الجامع'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2182 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 3583 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/ 1993ء رقم الحديث: 6495 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی ''المستدرک'' طبع دارالکتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ه/ 1990ء رقم الحديث: 3758

قَالَ. انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چاند دوٹکڑے ہو گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گواہ ہو جاؤ۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 27 باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم اية فأراهم انشقاق القمر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 890 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3437)

﴿1785﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ ايَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائش کی کہ آپ انہیں کوئی معجزہ دکھائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چاند کے دوٹکڑے کر کے دکھایا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 27 باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم اية فأراهم انشقاق القمر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 890 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3438)

﴿1786﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چاند دوٹکڑے ہو گیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 27 باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم اية فأراهم انشقاق القمر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 891 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3439)

•••———•••———•••

لا أحد أصبر على أذى من الله عز وجل

اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور کسی ایذاء پر صبر نہیں کرتا

﴿1787﴾ حديث أَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ، أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَصْبَرَ، عَلٰى أَذًى سَمِعَهُ، مِنَ اللّٰهِ إِنَّهُمْ لَيَدْعُوْنَ لَهُ وَلَدًا، وَإِنَّهُ لَيُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی اذیت پہنچانے والی بات کو سن کر صبر کرنے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ لوگ اس کے لئے اولاد کو مانتے ہیں جبکہ وہ پھر بھی اسے معاف کر دیتا ہے اور انہیں رزق دیتا ہے۔

اخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 71 باب الصبر على الأذى

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 891 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5748)

•••———•••———•••

طلب الكافر الفداء بملء الأرض ذهبًا

کافر یہ آرزو کرے گا: کاش! وہ فدیے کے طور پر زمین کے برابر سونا دے کر (عذاب سے نجات حاصل کرسکتا)

1788۔ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

يرفعه، أَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا: لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ، كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ قَالَ: نعم قال: لقد سألتك مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هٰذَا، وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ، أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: جہنم میں جس شخص کو سب سے ہلکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: زمین میں جو کچھ ہے اگر وہ سب کچھ تمہیں مل جائے تو کیا تم وہ سب کچھ فدیے کے طور پر دے دو گے؟ وہ جواب دے گا۔ جی ہاں!

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تم سے اس سے آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا، حالانکہ تم آدم کی پشت میں تھے یہ کہ تم کسی کو میرا شریک

رقم الحديث: 1787

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2804 اخرجه ابوعبدالله ... في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 19604 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب ... مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 774 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7708 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ رقم الحديث: 3470 بخاري، امام، ابو عبدالله، محمد بن اسماعيل، "الادب المفرد"، دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ 1989ء 389

رقم الحديث: 1788: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2805 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ 1984ء، رقم الحديث: 4186 اخرجه ... في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 12334

نہیں ٹھہراؤ گے لیکن تم نے نہیں مانا اور شریک ٹھہرایا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 1 باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 891 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3156)

•••———•••———•••

يحشر الكافر على وجهه

کافر کا منہ کے بل حشر کیا جائے گا

○ **1789** حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا، قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ (رَاوِي الْحَدِيْثِ عَنْ أَنَسٍ): بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کافر شخص کو اس کے چہرے کے بل قیامت کے دن لایا جائے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ ذات جس نے اسے دنیا میں دونوں پاؤں کے اوپر چلایا ہے وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے دن اسے چہرے کے بل چلائے؟

اس حدیث کے راوی قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ہمارے پروردگار کی عزت کی قسم! ایسا ہو سکتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 25 سورة الفرقان: 1 باب الذين يحشرون على وجوههم إلى جهنم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 891 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4482)

•••———•••———•••

مثل المؤمن كالزرع ومثل الكافر كشجر الأرز

مومن کی مثال پودے کی طرح ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے

○ **1790** حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1789

أخرجه أبو داؤد السجستاني في "السنن" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2806 أخرجه [illegible] في "المستدرك" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ 1990ء رقم الحديث: 3517 أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "المسند" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13416 أخرجه أبو حاتم البستي في "الصحيح" طبع موسسه [illegible] 1414ھ 1993ء رقم الحديث: 7323 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "السنن" طبع مكتب المطبوعات الإسلامية حلب [illegible] 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1367 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "المسند" طبع دار المأمون للتراث دمشق [illegible] 1404ھ 1984ء رقم الحديث: 3046 أخرجه أبو محمد الكشي في "المسند" طبع مكتبة السنة قاهره [illegible] 1408ھ 1988ء [illegible] 1181

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ، مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ كَفَأَتْهَا فَإِذَا اعْتَدَلَتْ تَكَفَّأُ بِالْبَلاَءِ وَالْفَاجِرُ كَالأَرْزَةِ، صَمَّاءَ، مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْصِمَهَا اللّٰهُ، إِذَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کی مثال اس پودے کی طرح ہے کہ جب ہوا آتی ہے تو اسے جھکا دیتی ہے اور کبھی وہ سیدھا ہو جاتا ہے تو آزمائش اسے جھکا دیتی ہے۔ اور گنہگار شخص کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو ٹھوس اور سیدھا ہوتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ چاہتا ہے تو ایک ہی دفعہ اسے اکھاڑ دیتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 75 كتاب المرضى: 1 باب ما جاء في كفارة المرض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 892 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5320)

1791 حديث كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ، تُفَيِّئُهَا الرِّيحُ مَرَّةً، وَتَعْدِلُهَا مَرَّةً وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالأَرْزَةِ، لاَ تَزَالُ، حَتَّى يَكُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

مسلمان کی مثال اس پودے کی طرح ہے جسے ہوا جھکا بھی دیتی ہے اور کبھی سیدھا بھی کر دیتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو سیدھا رہتا ہے یہاں تک کہ ایک ہی بار جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 75 كتاب المرضى: 1 باب ما جاء في كفارة المرض

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 892 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5319)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1791

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2810** اخرجه ابو عيسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2866** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحديث: **2749** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7192** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **2915** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبری" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، **1411**ھ/ **1991**ء، رقم الحديث **7479** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **183** اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **6294** قضاعی، امام، ابو عبدالله، محمد بن سلامه بن جعفر، "مسند الشهاب"، موسسة الرسالة، بيروت، لبنان **1407**ھ/ **1986**ء، **1361** اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **373** كوفی، امام، ابو بكر، عبدالله بن محمد بن ابو شيبه، "مصنف"، مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) **1409**ھ **30345**

مثل المؤمن مثل النخلة

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے

1792 حديث ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لاَ يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُوْنِي. مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي (قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ): وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوْا: حَدِّثْنَا. مَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''ایک درخت ایسا ہے جس کے پتے جھڑتے نہیں اور وہ مسلمان شخص کی مانند ہے۔ مجھے بتاؤ کہ وہ کون سا درخت ہے؟ حاضرین جنگلی درختوں کے بارے میں سوچنے لگے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں شرم کے مارے خاموش رہا پھر تھوڑی دیر بعد لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہی بتائیں وہ کون سا درخت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 4 باب قول المحدث: حدثنا أو أخبرنا وأنبأنا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 893 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 61)

•••———•••———•••

لن يدخل أحد الجنة بعمله بل برحمة الله تعالى

کوئی بھی شخص اپنے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے داخل ہوگا

رقم الحديث : 1792

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: **2891** اخرجه ابوعیسٰی الترمذی فی ''جامعه'' طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: **2867** اخرجه ابومحمد الدارمی فی ''سننه'' طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء رقم الحدیث: **282** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: **4599** اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحیحه'' طبع موسسه الرساله بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء رقم الحدیث **244** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام **1406**ھ **1986**ء رقم الحدیث: **11261** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الصغیر'' طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان عمان **1405**ھ **1985**ء رقم الحدیث: **578** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الکبیر'' طبع مکتبه العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء رقم الحدیث **13513** اخرجه ابوبکر الحمیدی فی ''مسنده'' طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: **676** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی ''الادب المفرد'' طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان **1409**ھ **1989**ء رقم الحدیث: **360** اخرجه ابومحمد الکسی فی ''مسنده'' طبع مکتبه السنة قاهره مصر **1408**ھ **1988**ء رقم الحدیث: **792**

1793 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوْا: وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ قَالَ: وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ سَدِّدُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے دریافت کیا: آپ کو بھی نہیں؟ یارسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مجھے بھی) نہیں! البتہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا ہے۔ تم میانہ روی اختیار کرو۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 18 باب القصد والمداومة على العمل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 893 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6098)

1794 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوْا وَأَبْشِرُوا، فَإِنَّهُ لاَ يُدْخِلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ قَالُوْا: وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ قَالَ: وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: میانہ روی اختیار کرو، افراط وتفرط سے گریز کرو اور خوشخبری حاصل کرو۔ بے شک کسی بھی شخص کا عمل اسے جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا بھی نہیں۔ آپ نے فرمایا: (میرا بھی) نہیں! البتہ مجھے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور رحمت میں ڈھانپ لیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 18 باب القصد والمداومة على العمل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 893 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6102)

إكثار الأعمال والاجتهاد في العبادة

بکثرت نیک اعمال کرنا اور عبادت میں اہتمام کرنا

1795 حديث الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رقم الحديث: 1795

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2819 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 412 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 1644 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1419 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 18223 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 311 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1182 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي

قَالَ: إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقُومُ لِيُصَلِّيَ حَتَّى تَرِمُ قَدَمَاهُ، أَوْ سَاقَاهُ، فَيُقَالُ لَهُ، فَيَقُولُ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

❖❖ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نوافل ادا کرتے ہوئے اتنا طویل قیام کرتے تھے کہ آپ کے دونوں پاؤں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دونوں پنڈلیوں پر ورم آ جاتا تھا۔ جب آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی (آپ ﷺ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) تو آپ ﷺ نے جواب دیا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

أخرجه البخاري في: 19 كتاب التهجد، 6 باب قيام النبي صلى الله عليه وسلم حتى ترم قدماه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 894 (صحیح بخاری، حدیث 1078)

الاقتصاد في الموعظة

وعظ و نصیحت کے کام میں میانہ روی اختیار کرنا

1796 ۔ حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

كَانَ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ؛ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ، وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ، كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا، مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

❖❖ ابووائل بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا معمول تھا آپ ہر جمعرات کے دن لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمن! میری یہ خواہش ہے کہ آپ روزانہ ہمیں وعظ و نصیحت کیا کریں، انہوں نے فرمایا: میں ایسا اس لیے نہیں کرتا کیونکہ میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ تم اکتاہٹ کا شکار ہو جاؤ۔

میں وقفے وقفے سے تمہیں وعظ کرتا ہوں بالکل اسی طرح جیسے نبی اکرم ﷺ ہماری اکتاہٹ کے اندیشے کے پیش نظر وقفے وقفے سے ہمیں وعظ کیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم، 12 باب من جعل لأهل العلم أياما معلومة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 894 (صحیح بخاری، حدیث 70)

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1795**: نسائی فی السنن الکبریٰ طبع دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء رقم الحدیث 1325؛ بیہقی فی السنن الکبریٰ طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحدیث 4508؛ ابویعلیٰ الموصلی فی المسند طبع دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحدیث 2900؛ طبرانی فی المعجم الصغیر طبع المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث 1935 190؛ طبرانی فی المعجم الکبیر طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء رقم الحدیث 1009؛ ... مسندہ طبع دار المعرفہ بیروت لبنان رقم الحدیث 693؛ ... رقم الحدیث 759۔

كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها

جنت کا بیان اور اس کی نعمتوں اور اس میں رہنے والوں کا تذکرہ

1797۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم کو نفسانی خواہشات کے پردے میں رکھا گیا ہے اور جنت کو ناپسندیدہ چیزوں کے پردے میں رکھا گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 28 باب حجبت النار بالشهوات

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 894 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6122)

1798۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَءُوْا إِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ نعمتیں تیار کر رکھیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے کسی کان نے ان کے بارے میں سنا نہیں ہے اور کسی انسان کے ذہن میں ان کا خیال بھی نہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہوں۔

رقم الحدیث 1797!

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2822 اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2559 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2843 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 7521 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 716 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 3257 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحدیث: 567 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاہرہ مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 1311

"کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا پوشیدہ رکھا گیا ہے۔"

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق، 8 باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 895 (مرتب کی صحیح بخاری، اردو ترجمہ جلد دوم حدیث 3072)

•••———•••———•••

إن في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها

بے شک جنت میں ایک درخت ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو اسے پار نہیں کر سکتا

1799 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لا يَقْطَعُهَا

٭٭ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے جنت میں ایک ایسا درخت ہوگا کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو بھی اسے پار نہیں کر سکے گا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 56 سورة الواقعة: 1 باب قوله: وظل ممدود

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 895 (مرتب کی صحیح بخاری، اردو ترجمہ جلد دوم حدیث 4599)

1800 ۔ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لا يَقْطَعُهَا

رقم الحديث 1800

[illegible] 2826 [illegible] 2523 [illegible] 4335 [illegible] 1407ھ 1987، [illegible] 2838 [illegible] 13483 [illegible] 1414ھ 1993، [illegible] 7411 [illegible] 1411ھ 1991، [illegible] 11564 [illegible] 1408ھ 1988 [illegible] 1183 [illegible] 1412ھ 1991، [illegible] 61 [illegible] 1131 [illegible] 1404ھ 1983 [illegible] 5939 [illegible] 1404ھ 1984 [illegible] 2991

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت میں ایک ایسا درخت ہے ایک سوار شخص اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو پھر بھی اسے عبور نہیں کر سکے گا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 51 باب صفة الجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 895 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4599)

1801 حديث أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ تیز رفتار سدھائے ہوئے گھوڑے کا سوار شخص ایک سو سال میں اسے پار نہیں کر سکتا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 51 باب صفة الجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 895 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6186)

•••————•••————•••

إحلال الرضوان على أهل الجنة فلا يسخط عليهم أبدًا

اہل جنت کیلئے (اللہ تعالیٰ کی) رضامندی حلال ہو جائے گی اور وہ پھر کبھی بھی ان سے ناراض نہیں ہوگا

1802 حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ يَقُولُونَ: لَبَّيْكَ، رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ: هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ: وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ: أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا: يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ: أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي، فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا: اے اہل جنت! وہ کہیں گے: ہمارے پروردگار ہم حاضر ہیں۔ وہ فرمائے گا: کیا تم راضی ہو گئے ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہم کیوں نہ راضی ہوں؟ تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا نہیں کیا' تو وہ فرمائے گا: میں تمہیں اس سے

رقم الحديث 1802

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2829 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 774

زیادہ فضیلت والی چیز عطا کروں؟ وہ دریافت کریں گے: اے ہمارے پروردگار! اس سے زیادہ فضیلت والی چیز اور کون سی ہے؟ وہ فرمائے گا: میں نے اپنی رضامندی کو تمہارے لئے حلال کر دیا ہے اب میں تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 51 باب صفة الجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 896 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6183)

•••———•••———•••

ترائى أهل الجنة أهل الغرف كما يرى الكوكب في السماء

اہل جنت اپنے بالا خانوں میں یوں دیکھیں گے جیسے کوئی شخص آسمان میں موجود ستارے کو دیکھتا ہے

1803 ـ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرَفَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ: فَحَدَّثْتُ النُّعْمَانَ ابْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ وَيَزِيدُ فِيهِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اہل جنت، جنت کے بالا خانوں میں یوں دیکھیں گے جیسے لوگ آسمان میں ستاروں کو دیکھتے ہیں۔

میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش کو سنائی تو انہوں نے گواہی دیتے ہوئے کہا: میں نے یہ حدیث حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے البتہ انہوں نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ نقل کیا ہے: جیسے تم مشرقی یا مغربی افق میں غروب ہونے والے ستارے کو دیکھتے ہو۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق 51 باب صفة الجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 896 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6188)

1804 ـ حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا يَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ، لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ، لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ، وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اہل جنت اپنے سے اوپر بالا خانوں والے یوں دیکھیں گے جیسے لوگ آسمان میں مشرق کی سمت میں یا مغرب کی سمت میں چمکدار ستارے کو دیکھتے ہیں ان کے درمیان فرق فاصلہ ہوگا۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو انبیاء کے لئے مخصوص جگہ ہوگی جہاں ان کے علاوہ اور کوئی نہیں پہنچ سکے گا؟

اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کی دست قدرت میں میری جان ہے جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور رسولوں کی تصدیق کریں۔ ان میں سے بھی بعض لوگ اس مقام تک پہنچ سکتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 8 باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة

(رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 897 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3083)

•••———•••———•••

أول زمرة تدخل الجنة على صورة القمر ليلة البدر وصفاتهم وأزواجهم

جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا ان لوگوں اور ان کی ازواج کا تذکرہ

1805 ۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ الْأَنْجُوجُ عُودُ الطِّيبِ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند ہوگا۔ جو لوگ ان کے پیچھے جائیں گے وہ آسمان میں موجود سب سے چمکدار ستارے کی مانند ہوں گے یہ لوگ جنت میں پیشاب نہیں کریں گے پاخانہ نہیں کریں گے اور تھوک نہیں پھینکیں گے۔ ناک صاف نہیں کریں گے اور ان کی کنگھیاں سونے سے بنی ہوئی ہوں گی۔ ان کا پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا ان کا ایندھن ''عود'' ہوگا ان کی بیویاں حور عین ہوں گی ان میں سے ہر ایک شخص اپنے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ گز لمبا ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 1 باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته

(رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 897 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3149)

•••———•••———•••

صفة خيام الجنة وما للمؤمنين فيها من الأهلين

جنت کے خیموں کا تذکرہ اور مومنوں کو جنت میں جو بیویاں ملیں گی (ان کا تذکرہ)

1806 ۔ حديث أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ، طُولُهَا فِي السَّمَاءِ ثَلَاثُونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ

مِنْهَا لِلْمُؤْمِنِ أَهْلٌ، لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُوْنَ

❖❖ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (جنت میں) خیمہ ایسے کھوکھلے موتی کی مانند ہوگا جس کی لمبائی اوپر کی سمت میں 30 میل ہوگی اس کے ہر ایک کنارے میں مومن کی بیویاں موجود ہوں گی جنہیں دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکیں گے۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 8 باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 898 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3071)

•••———•••———•••

يدخل الجنة أقوام أفئدتهم مثل أفئدة الطير

جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے

۰ 1807 ۰ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ، وَطُوْلُهُ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى أُولٰئِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْنَكَ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوْا: السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَزَادُوْهُ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ آدَمَ، فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ حَتَّى الْآنَ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کا قد ساٹھ گز تھا پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جاؤ! اور ان فرشتوں کو سلام کرو اور جو وہ تمہیں جواب دیں اسے سنو! وہ تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام اور جواب دینے کا طریقہ ہوگا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے کہا: السلام علیکم فرشتوں نے جواب دیا: السلام علیک ورحمۃ اللہ فرشتوں نے "رحمۃ اللہ" کا اضافہ کیا' جو بھی شخص جنت میں داخل ہوگا اس کا قد حضرت آدم جتنا ہوگا (حضرت آدم علیہ السلام کے بعد) لوگوں کے قدوں میں مسلسل کمی ہوتی رہی یہاں تک کہ یہ کیفیت آگئی (جو اس وقت ہے)

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 1 باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 898 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3148)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1807

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2841 اخرجه احمد الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8156 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت، لبنان، 1414ھ/ 1993ء رقم الحديث: 6162 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامية بيروت، لبنان، 1409ھ/ 1989ء رقم الحديث: 978

في شدة حر نار جهنم وبعد قعرها، وما تأخذ من المعذبين

جہنم کی آگ کی شدید تپش اور اس کی انتہائی گہرائی اور وہ عذاب یافتہ لوگوں کو پکڑے گی

1808 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ: فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا، كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا 70 واں حصہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: (جلانے کے لیے یہی دنیاوی آگ) ایک ہی کافی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آگ کو اس پر 69 گنا فضیلت دی گئی ہے' اس میں سے ہر ایک گنا اسی کے جتنا گرم ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 10 باب صفة النار وأنها مخلوقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 899 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3092)

●●●—————●●●—————●●●

النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء

ظالم لوگ جہنم میں داخل ہوں گے اور کمزور لوگ جنت میں داخل ہوں گے

1809 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ: أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ قَالَ اللّٰهُ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى، لِلْجَنَّةِ: أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ: إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابٌ أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِيءُ حَتَّى يَضَعَ رِجْلَهُ فَتَقُولُ قَطٍ قَطٍ قَطٍ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِيءُ، وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ، فَإِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، يُنْشِيءُ لَهَا خَلْقًا

رقم الحديث 1808

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2589 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4318 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الكتاب العربی، بيروت، لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2847 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8111 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7462 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 263 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 143

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ جہنم نے کہا مجھے تکبر کرنے والے اور ظالم لوگوں کے ذریعے ترجیح دی گئی ہے۔ جنت نے کہا: میرے اندر صرف کمزور اور مسکین داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو تمہاری شکل میں میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو اور تمہارے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اور ان دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی۔ جہنم اس وقت تک نہیں بھرے گی جب تک اللہ تعالیٰ اس پر اپنا پاؤں نہیں رکھے گا اور وہ بس بس (اتنا کافی ہے) نہیں کہے گی۔ اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے سے جڑ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی بھی شخص پر ظلم نہیں کرے گا اور جہاں تک جنت کا تعلق ہے تو اس کے لیے مخصوص مخلوق کو پیدا کر دیا گیا ہے۔ (یا شاید یہ مفہوم ہے کہ اس کے لئے اور مخلوق پیدا کر دے گا)

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 50 سورة ق: 1 باب قوله وتقول هل من مزيد

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 899 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4569)

1810 - حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ، حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطِ قَطِ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم مسلسل یہ کہتی رہے گی کیا مزید ہے؟ یہاں تک کہ رب العزت اس پر اپنا قدم رکھ دے گا' تو وہ کہے گی: بس کافی ہے۔ بس کافی ہے۔ تیری عزت کی قسم! (کافی ہے) اور پھر اس کا ایک حصہ دوسرے میں مل جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 83 كتاب الأيمان والنذور: 12 باب الحلف بعزة الله وصفاته وكلماته

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 900 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6284)

1811 - حديث أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَهَيْئَةِ كَبْشٍ أَمْلَحَ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ فَيَقُولُ: هَلْ تَعْرِفُونَ هٰذَا فَيَقُولُونَ: نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ ثُمَّ يُنَادِي: يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ فَيَقُولُ: هَلْ تَعْرِفُونَ هٰذَا فَيَقُولُونَ: نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ، فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ، فَلَا مَوْتَ ثُمَّ قَرَأَ (وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ)، وَهٰؤُلَاءِ فِي غَفْلَةٍ، أَهْلُ الدُّنْيَا، (وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: موت کو ایک سیاہ و سفید دنبے کی شکل میں لایا جائے گا پھر ایک شخص اعلان کرے گا۔ اے اہل جنت! تو وہ اپنی گردنیں اٹھا کر دیکھیں گے وہ شخص دریافت کرے گا کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ کہیں گے: ہاں! یہ موت ہے' کیونکہ ان سب نے اس کو دیکھ رکھا ہوگا پھر وہ شخص اعلان کرے گا: اے اہل جہنم! تو

وہ سر اٹھا کر دیکھیں گے وہ دریافت کرے گا: کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے: ہاں! یہ موت ہے۔ کیونکہ ان سب نے اس کو دیکھ رکھا ہوگا' تو پھر اس موت کو ذبح کر دیا جائے گا تو پھر وہ شخص اعلان کرے گا۔ اے اہل جنت! ہمیشہ اس میں رہو! اب تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی اور اے اہل جہنم! ہمیشہ اس میں رہنا اب تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور انہیں پچھتاوے کے دن سے ڈراؤ اس دن جب فیصلہ ہو جائے گا وہ لوگ غفلت کا شکار ہیں''۔

اس سے مراد اہل دنیا غفلت کا شکار ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور وہ لوگ ایمان نہیں رکھتے''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 19 سورة مريم: 1 باب قوله وأنذرهم يوم الحسرة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 900 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4453)

1812۔ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ، جِيْءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لاَ مَوْتَ، وَيَا أَهْلَ النَّارِ لاَ مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ، وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت' جنت میں چلے جائیں گے اور اہل جہنم جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا یہاں تک کہ اسے جنت اور جہنم کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا پھر ایک شخص یہ اعلان کرے گا: اے اہل جنت! اب موت نہیں آئے گی اور اے اہل جہنم! اب موت نہیں آئے گی تو اہل جنت کی خوشی میں اضافہ ہو جائے گا اور اہل جہنم کے غم میں اضافہ ہو جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 51 باب صفة الجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 901 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:6182)

رقم الحديث 1811

اخرجه ابو عبدالله القزويني في ''سننه'' طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4327** اخرجه ابو محمد الدارمي فى ''سننه'' طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، **1407**ه، **1987**ء، رقم الحديث: **2811** اخرجه ابو عبدالله الشيباني فى ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **9463** اخرجه ابوحاتم البستي فى ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ه/**1993**ء، رقم الحديث **7450** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي فى ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ه، **1986**ء، رقم الحديث **11316** اخرجه ابوالقاسم الطبراني فى ''معجمه الاوسط'' طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، **1415**ه، رقم الحديث: **3672** اخرجه ابوالقاسم الطبراني فى ''معجمه الكبير'' طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ه/**1983**ء، رقم الحديث: **13337** اخرجه ابويعلى الموصلي فى ''مسنده'' طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ه-**1984**ء، رقم الحديث: **1175** اخرجه ابومحمد الكسي فى ''مسنده'' طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ه/**1988**ء، رقم الحديث: **914**

1813 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ

❁ ❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان تین دن کی مسافت جتنا فاصلہ ہوگا جو تیز رفتار سوار طے کرتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 51 باب صفة الجنة والنار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 902 (مترجم اردو صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6185)

1814 - حديث حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

❁ ❁ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر کمزور اور ہر وہ شخص جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو، اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھا لے تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دے۔ کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر بدمزاج، اجڈ اور تکبر کرنے والا شخص جہنمی ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 68 سورة ن والقلم: 1 باب عتل بعد ذلك زنيم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 902 (مترجم اردو صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 4634)

1815 - حديث عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، وَذَكَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا) انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ، مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ وَذَكَرَ النِّسَاءَ فَقَالَ

رقم الحديث 1813

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2852 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الأوسط" طبع دار الحرمين، قاهرة، مصر 1415ھ رقم الحديث 3270

رقم الحديث : **1814**: أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار إحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2853 أخرجه أبو عبد الله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث 4116 أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12498 أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ، 1993ء، رقم الحديث: 5679 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الإسلاميه، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 11615 ذكره أبو بكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ، 1994ء، رقم الحديث: 20594 أخرجه أبو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفه، بيروت، لبنان، رقم الحديث 1238 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل 1404ھ، 1983ء، رقم الحديث 3256 أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث 1477 أخرجه أبو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبه السنه، قاهره، مصر 1408ھ، 1988ء، رقم الحديث: 477

يَعْمِدُ أَحَدُكُم، يَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ، فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ، وَقَالَ لِمَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

﴿﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اس اونٹنی کا تذکرہ کیا اور اس کے پاؤں کاٹنے والے کا تذکرہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''جب انہوں نے اپنے بدبخت ترین شخص کو بھیجا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: انہوں نے اس اونٹنی کے لئے اس شخص کو بھیجا تھا جو اپنی قوم میں نہایت اہم' سخت دل شخص تھا جیسے ابوزمعہ ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح مارتا ہے حالانکہ اسی دن کے آخری حصے میں اس نے اسی عورت کے ساتھ لیٹنا ہوتا ہے۔ پھر آپ نے لوگوں کو ہوا خارج ہونے پر ہنسنے کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے کہا: کوئی شخص ایسے عمل پر کیوں ہنستا ہے جو وہ خود کرتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 91 سورة والشمس: 1 باب حدثنا موسى بن إسماعيل
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 902 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4658)

1816 - حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ بْنِ لُحَيٍّ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

﴿﴾ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے عمرو بن عامر بن لحی خزاعی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا تھا یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے بتوں کے نام پر جانور چھوڑنے کی رسم کا آغاز کیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 9 باب قصة خزاعة
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 903 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:3333)

فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة

دنیا کا فنا ہو جانا اور قیامت کے دن حشر کا بیان

1817 - حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلاً قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ، يَا رَسُولَ اللَّهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَاكِ

﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تم لوگوں کو

برہنہ پاؤں، برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر اکٹھا کیا جائے گا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! وہاں مرد اور عورتیں ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاملہ اتنا شدید ہوگا کہ انہیں اس کا خیال بھی نہیں آئے گا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 45 باب كيف الحشر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 903 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6162)

1818 حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ: قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلاً (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ) الآيَةَ وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلاَئِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيَقُولُ: إِنَّكَ لاَ تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ. (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ) إِلَى قَوْلِهِ (الْحَكِيمُ) قَالَ: فَيُقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: تمہارا برہنہ پاؤں، برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر حشر ہوگا (جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:) "جیسے ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ کریں گے"۔

قیامت کے دن مخلوق میں سے سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔ پھر میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں طرف لے جایا جائے گا تو میں کہوں گا: اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں تو وہ فرمائے گا: تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد انہوں نے کیا نیا کام کیا ہے؟ تو میں وہی کہوں گا جو ایک نیک بندے نے کہا تھا (جس کا ذکر قرآن میں ہے) "میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان کے درمیان تھا"۔ یہ آیت یہاں تک ہے "حکمت والا"
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تو یہ کہا جائے گا: یہ بعد میں اپنی ایڑھیوں کے بل مرتد ہو گئے تھے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 45 باب كيف الحشر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 903 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6161)

1819 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلاَثِ طَرَائِقَ: رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى

رقم الحديث1819

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث:2861 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث:2085 أخرجه ابن حبان في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث:7336 أخرجه أبو عبد الرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 2212 أخرجه أبو القاسم الطبراني في "المعجم الأوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث:5107

بَعِيرٍ، وَثَلاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، وأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَيَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ، تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا، وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں کو تین طریقوں سے اکٹھا کیا جائے گا کچھ رغبت کرنے والے ہوں گے، کچھ خوف زدہ ہوں گے، دو لوگ ایک اونٹ پر سوار ہوں گے۔ تین لوگ ایک اونٹ پر سوار ہوں گے، چار لوگ ایک اونٹ پر سوار ہوں گے۔ 10 لوگ ایک اونٹ پر سوار ہوں گے۔ پھر ان میں سے باقی لوگوں کو جہنم اکٹھا کر لے گی۔ وہ جہاں جائیں گے جہنم ان کے ساتھ ہوگی۔ وہ جہاں رات کریں گے جہنم ان کے ساتھ ہوگی وہ جہاں صبح کریں گے جہنم ان کے ساتھ ہوگی وہ جہاں شام کریں گے جہنم ان کے ساتھ ہوگی (ہر جگہ اور ہر وقت جہنم ان کے ساتھ ہوگی)

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 45 باب كيف الحشر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 904 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6157)

•••———•••———•••

في صفة يوم القيامة، أعاننا الله على أهوالها
قیامت کا تذکرہ (اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی سختیوں سے بچائے)

1820 حديث عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ، حَتَّى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (ارشاد باری تعالیٰ ہے:)
''اس دن تمام لوگ تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے''۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یہاں تک کہ ان میں سے کسی کا پسینہ اس کے نصف کانوں تک آ رہا ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 83 سورة ويل للمطففين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 905 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6166)

1821 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا، وَيُلْجِمُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو پسینہ آ رہا ہوگا اور ان میں سے کسی کا پسینہ زمین میں ستر گز تک جا رہا ہوگا اور کسی کا پسینہ اس کے کانوں تک پہنچ رہا ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 47 باب قول الله تعالى (ألا يظن أولئك أنهم مبعوثون ليوم عظيم)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 905 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6167)

•••———•••———•••

عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه، وإثبات عذاب القبر والتعوّذ منه

میت کے سامنے، جنت یا جہنم میں سے اُس کا مخصوص ٹھکانا پیش کیا جانا

عذابِ قبر کا اثبات اور اس سے پناہ مانگنا

1822 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ، إِذَا مَاتَ، عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؛ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کا مخصوص ٹھکانہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہو تو جنت کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور اگر وہ جہنمی ہو تو جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے: جب قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا تو یہ تمہارا مخصوص ٹھکانہ ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 90 باب الميت يعرض عليه مقعده بالغداة والعشي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 905 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 1313)

1823 حديث أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رقم الحديث 1822

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2866 اخرجه ابوعيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1072 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2070 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4270 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 566 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 5119 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3130 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2197 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، رقم الحديث: 5830 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ، 1985ء، رقم الحديث: 930 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 1907 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفه، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1832 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 730 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 101 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، طبع ثاني، 1403ھ، رقم الحديث: 6745

قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ اس وقت سورج غروب ہو چکا تھا۔ آپ نے ایک آواز سنی تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 88 باب التعوذ من عذاب القبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 906 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:1309)

۞ 1824 ۞ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهِ، وَتَوَلّٰى عَنْهُ أَصْحَابُهُ، وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ، أَتَاهُ مَلَكَانِ، فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُوْلَانِ: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ (لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ فَيُقَالُ لَهُ: انْظُرْ إِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ، قَدْ أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے۔ دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور اسے بٹھا دیتے ہیں اور اس سے دریافت کرتے ہیں تم ان صاحب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں کیا جانتے ہو۔ اگر وہ بندہ مؤمن ہو تو وہ کہتا ہے کہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں تو اسے کہا جاتا ہے تم جہنم کے اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھو۔ اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں جنت میں ٹھکانہ عطا کر دیا ہے اور وہ ان دونوں کو دیکھ لیتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 87 باب ما جاء في عذاب القبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 906 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:)

۞ 1825 ۞ حديث الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أُقْعِدَ الْمُؤْمِنُ فِيْ قَبْرِهِ أُتِيَ، ثُمَّ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ

رقم الحديث: 1823

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث:2059 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث:23586 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث:3124 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث:2186 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث:3856 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالرایة، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث:1879 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاہره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث:224 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث:12035

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب مومن کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور پھر وہ یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول اور خاص بندے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو قول ثابت قدم رکھتا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 23 كتاب الجنائز: 87 باب ما جاء في عذاب القبر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 906 (مهانگرس صحيح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 1303)

1826 حديث أَبِيْ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ، فَقُذِفُوْا فِيْ طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ، خَبِيْثٍ مُخْبِثٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلٰى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ، الْيَوْمَ الثَّالِثَ، أَمَرَ بِرَاحِلَتِهٖ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهٗ أَصْحَابُهٗ وَقَالُوْا مَا نُرٰى يَنْطَلِقُ إِلَّا لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ اٰبَائِهِمْ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا، فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُوْلُ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ بدر کے دن قریش کے چوبیس سرداروں کے بارے میں حکم دیا تو انہیں بدر کے ایک گندے گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب آپ کسی قوم پر غلبہ حاصل کیا کرتے تھے تو اس علاقے میں تین دن قیام کیا کرتے تھے۔ بدر میں تین دن قیام کرنے کے بعد آپ نے کوچ کا حکم دیا اور سواری کو تیار کر دیا گیا آپ روانہ ہوئے اور آپ کے ساتھی آپ کے پیچھے تھے صحابہ بیان کرتے ہیں: ہم یہ سمجھے کہ آپ قضائے حاجت کے

رقم الحديث 1825

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 2871 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث 4750 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث 3120 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 2057 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث 4269 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 18505 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ 1993ء رقم الحديث 634 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث 2184 اخرجه ابن ابي شيبة الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد رياض سعودي عرب طبع اول 1409ھ رقم الحديث 12048

لئے جا رہے ہیں لیکن آپ اس کنویں کے کنارے آ کر کھڑے ہوئے (جس میں مشرکین کے سرداروں کی لاشیں موجود تھیں) آپ نے انہیں ان کے ناموں، ان کے باپ داداؤں کے نام لے کر پکارنا شروع کیا۔ اے فلاں بن فلاں، اے فلاں بن فلاں! کیا اب تمہاری یہ خواہش ہے کہ تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی' ہمارے پروردگار نے ہمارے ساتھ جو وعدہ کیا تھا ہم نے تو اس کو سچا دیکھ لیا ہے تمہارے پروردگار نے تم سے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے بھی اسے سچ پایا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ایسے جسموں کے ساتھ کلام کر رہے ہیں جن میں روحیں موجود نہیں ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں جو کہہ رہا ہوں اس بات کو تم ان سے بہتر طور پر نہیں سنتے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 8 باب قتل أبي جهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 907 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3757)

•••———•••———•••

إثبات الحساب

حساب کا اثبات

1827۔ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَتْ لَا تَسْمَعُ شَيْئًا لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا رَاجَعَتْ فِيهِ حَتَّى تَعْرِفَهُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ أَوَلَيْسَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) قَالَتْ: فَقَالَ إِنَّمَا ذٰلِكَ الْعَرْضُ، وَلٰكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَهْلِكْ

✧✧ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ عادت تھی کہ جب آپ کوئی بات سنتی تھیں اور وہ آپ کو سمجھ نہ آتی تو آپ وہ بات دہرانے کی فرمائش کرتی تھیں یہاں تک کہ وہ بات اچھی طرح آپ کی سمجھ میں آ جاتی تھی۔ ایک مرتبہ نبی

رقم الحديث: 1827

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2876 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3093 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2426 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 24649 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری، فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 849 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7370 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 8959 اخرجه ابويعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 4453 اخرجه ابوبكر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 34399 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 11618 اخرجه ابن راہويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 1249

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس شخص سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔'' سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا؟ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ''اس شخص سے آسان حساب لیا جائے گا'' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق صرف پیشی سے ہے جس شخص سے سختی سے حساب لیا جائے گا وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 3 كتاب العلم: 35 باب من سمع شيئا فراجع حتى يعرفه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 908 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 103)

1828 - حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا، أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ، ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

❖❖ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو وہ عذاب اس میں موجود ہر شخص پر نازل ہوتا ہے لیکن ان لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 19 باب إذا أنزل الله بقوم عذابا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 908 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6691)

رقم الحديث **1828**

أخرجه أبو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: **2879** أخرجه أبو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: **4885** أخرجه أبو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء رقم الحديث: **7315** أخرجه أبو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء رقم الحديث **5582**

كتاب الفتن وأشراط الساعة

فتنوں' قیامت کی نشانیوں کا بیان

اقتراب الفتن وفتح ردم يأجوج ومأجوج

فتنوں کا قریب آ جانا اور یاجوج ماجوج کے بند کا کھل جانا

﴿1829﴾ حديث زَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ: لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ: نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

✧✧ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے تو آپ گھبرائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اس شر کی وجہ سے عربوں کی بربادی ہے جو قریب آ چکا ہے۔ آج یاجوج اور ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے درمیان نیک لوگ ہوں گے کیا اس کے باوجود ہم ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! جب برائی زیادہ ہو جائے گی (تو بھی لوگ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے)

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 7 باب قصة يأجوج ومأجوج

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 908 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3168)

﴿1830﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَتَحَ اللَّهُ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هٰذَا وَعَقَدَ بِيَدِهِ تِسْعِينَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یاجوج اور ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھول دیا ہے' آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے نوے کا ہندسہ بنایا۔

رقم الحديث: 1829

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 11333 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: 27454 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 136

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 7 باب قصة ياجوج وماجوج

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 909 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3169)

•••———•••———•••

الخسف بالجيش الذي يؤم البيت

جو لشکر خانہ کعبہ پر حملہ کرنے کیلئے آئیگا اس کا دھنس جانا

﴿1831﴾ حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَغْزُوْ جَيْشُ الْكَعْبَةَ، فَإِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ، يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ وَفِيْهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ: يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ، ثُمَّ يُبْعَثُوْنَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک لشکر خانہ کعبہ پر حملہ کرنے آئے گا جب وہ لوگ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے تو تمام اہل لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان سب کو کیسے دھنسایا جائے گا جب کہ اس میں ان کے بازار بھی ہوں گے اور وہ لوگ بھی ہوں گے جو لشکر کا حصہ نہیں ہوں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سب کو دھنسایا جائے گا البتہ ان کی نیتوں کے مطابق انہیں (قیامت کے دن) زندہ کیا جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 49 باب ما ذكر في الأسواق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 909 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2012)

•••———•••———•••

نزول الفتن كمواقع القطر

بارش کے قطروں کی طرح فتنوں کا نازل ہونا

رقم الحديث : 1831

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 2883 اخرجه ابو عيسى ترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2184 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2880 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4064 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 26744 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6755 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 985

﴿1832﴾ حديث أُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أُطُمٍ مِّنْ اٰطَامِ الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرٰى إِنِّيْ لَأَرٰى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوْتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے ایک اونچے گھر کے پاس تشریف لائے آپ نے ارشاد فرمایا: جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تم بھی وہ دیکھ رہے ہو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں کے درمیان یوں فتنے نازل ہوں گے جیسے بارش کے قطرے گرتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 29 كتاب فضائل المدينة: 8 باب آطام المدينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 909 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1779)

﴿1833﴾ حديث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُوْنُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ، وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ، وَمَنْ يُّشْرِفْ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ، وَمَنْ وَّجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب ایسے فتنے آئیں گے' جب بیٹھنے والا کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے (کوشش کرنے والے) سے بہتر ہوگا۔ جو شخص ان کی طرف جھانک کر دیکھے گا وہ اسے اپنی طرف کرلیں گے (اس وقت) جس شخص کو کوئی پناہ گاہ ملے اسے اس پناہ گاہ میں چلے جانا چاہئے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الحديث: 1832

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2885 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 21796 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ه/1990ء، رقم الحديث: 8549 اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبى، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 542

رقم الحديث 1833: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2886 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4256 اخرجه ابو عيسى الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2194 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1446 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/1993ء، رقم الحديث: 5959 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ه/1990ء، رقم الحديث: 5362 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 16573 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ه-1984ء، رقم الحديث: 789 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2344

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 910 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3406)

•••———•••———•••

إِذَا تواجه المسلمان بسيفيهما

جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مدمقابل آ جائیں

1834 حديث أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هذَا الرَّجُلَ، فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ، فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ: أَنْصُرُ هذَا الرَّجُلَ قَالَ: ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا، فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ: إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

✧✧ احنف بن قیس فرماتے ہیں: میں ایک شخص (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی حمایت میں (ان کے مخالفین سے) جنگ کرنے کے لیے روانہ ہوا تو راستے میں میری ملاقات (صحابی رسول) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی انہوں نے مجھ سے دریافت کیا: کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کی: ان صاحب (حضرت علی کرم اللہ وجہہ) کی مدد کرنے کا' انہوں نے مجھے نصیحت کی: تم واپس چلے جاؤ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جب دو مسلمان باہم آمادہ پیکار ہوں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قاتل کے متعلق تو ٹھیک ہے لیکن مقتول کا کیا قصور ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنا چاہتا تھا''

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 22 باب المعاصي من أمر الجاهلية

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 910 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 31)

رقم الحديث. 1834

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2888** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4268** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **4118** اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3964** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **20456** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **5945** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **3586** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **6569** اخرجه ابوبكر الشيباني في "الآحاد والمثاني" طبع دارالراية، رياض، سعودي عرب، **1411**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **1563** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **543**

﴿1835﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَيَكُونَ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ، دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اُس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک دو فریق آپس میں جنگ نہیں کریں گے اور اُن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 911 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3413)

•••———•••———•••

إخبار النبيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فيما يكون إلى قيام الساعة

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت تک ہونیوالے اہم واقعات کی اطلاع دینا

﴿1836﴾ حديث حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ: لَقَدْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا شَيْئًا إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ؛ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الشَّيْءَ قَدْ نَسِيتُ فَأَعْرِفُ مَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ إِذَا غَابَ عَنْهُ فَرَآهُ فَعَرَفَهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اس میں آپ نے کوئی چیز ترک نہیں کی (قیامت تک آنیوالی ہر چیز کا ذکر کردیا) تو جس شخص نے اسے یاد رکھا یاد رکھا جو اسے بھول گیا تو بھول گیا میں بھی کوئی چیز دیکھتا ہوں تو وہ چیز جو میں بھول چکا ہوتا ہوں مجھے یاد آجاتی ہے جیسے کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کو پہچانتا نہیں ہے اور جب اسے دیکھ لیتا ہے تو یاد آجاتا ہے۔

رقم الحديث: 1835

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8121 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6734 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 16485 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه متنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 1104

رقم الحديث 1836: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2891 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4240 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23357 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6636

أخرجه البخاري في: 82 كتاب القدر: 4 باب وكان أمر الله قدرا مقدورا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 911 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6230)

•••———•••———•••

في الفتنة التي تموج كموج البحر

اس فتنے کا بیان جو سمندر کی لہروں کی طرح بپھر کر آئے گا

1837۔ حديث حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْفِتْنَةِ قُلْتُ: أَنَا، كَمَا قَالَهُ قَالَ: إِنَّكَ عَلَيْهِ (أَوْ عَلَيْهَا) لَجَرِيءٌ قُلْتُ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ وَالنَّهْيُ قَالَ: لَيْسَ هٰذَا أُرِيْدُ وَلٰكِنِ الْفِتْنَةُ الَّتِي تَمُوْجُ كَمَا يَمُوْجُ الْبَحْرُ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ: أَيُكْسَرُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ: يُكْسَرُ قَالَ: إِذًا لَا يُغْلَقَ أَبَدًا

قُلْنَا: أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ: نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُوْنَ الْغَدِ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ بِحَدِيْثٍ لَيْسَ بِالْأَغَالِيْطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُذَيْفَةَ فَأَمَرْنَا مَسْرُوْقًا، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: الْبَابُ عُمَرُ

◇◇ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا آپ میں کن صاحب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا' فتنے کے بارے میں فرمان یاد ہے۔ میں نے جواب دیا: مجھے یہ بات اسی طرح یاد ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: آپ بڑے اعتماد کے ساتھ یہ بات کہہ رہے ہیں' میں نے بتایا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا) آدمی کا فتنہ اس کے اہل خانہ ہیں۔ اس کا مال ہے' اس کی اولاد ہے' اس کا پڑوسی ہے۔ نماز' روزہ اور صدقہ آدمی کے لئے کفارے کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح (نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا) حدیث میں شامل ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا مقصد یہ نہیں ہے بلکہ میں اس فتنے کی بات کر رہا ہوں جس کی موجیں سمندر کی

رقم الحدیث 1837

اخرجه ابوالحسن مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث 144 اخرجه ابوعيسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2258 اخرجه ابوعبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3955 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث 23460 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5966 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث 327 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث 447 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث 4835

موجوں کی طرح ہوں گی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! آپ کو ان کا کوئی خطرہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ آپ کے اور ان کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا وہ دروازہ توڑ دیا جائے گا یا کھول دیا جائے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اسے توڑا جائے گا اور یہ بتایا کہ پھر وہ کبھی بھی بند نہیں ہوگا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے دریافت کیا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا پتا تھا کہ اس دروازے سے مراد کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ بالکل اسی طرح پتا تھا جیسے اس بات کا پتا تھا کہ آج کل سے پہلے ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ان کے سامنے ایسی حدیث بیان کی تھی جو اپنی رائے سے نہیں تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہمیں اس بات کا خوف ہوا کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کیسے دریافت کریں تو ہم نے مسروق سے کہا: مسروق نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: اس دروازے سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

أخرجه البخاري في: 9 كتاب مواقيت الصلاة: 4 باب الصلاة كفارة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 911 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 502)

•••———•••———•••

لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من الذهب

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک فرات سونے کا پہاڑ باہر نہیں نکال دے گا

1838 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب فرات میں سے سونے کا خزانہ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہو وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لے۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 24 باب خروج النار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 912 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6702)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1838

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4313** اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2569** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ **1993**ء رقم الحديث: **6693**

لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من أرض الحجاز

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک حجاز کی سرزمین سے آگ نہیں نکلے گی

﴿1839﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ، تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک حجاز کی سرزمین سے وہ آگ نہیں نکلے گی جو بصریٰ میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن نہیں کر دے گی۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 24 باب خروج النار

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 913 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6701)

•••———•••———•••

الفتنة من المشرق من حيث يطلع قرنا الشيطان

فتنہ مشرق کی طرف سے نکلے گا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں

﴿1840﴾ حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ، يَقُوْلُ: أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هٰهُنَا، مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ نے اس وقت مشرق کی طرف رخ کیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: خبردار: فتنہ اس طرف سے آئے گا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 16 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم الفتنة من قبل المشرق

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 913 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6680)

•••———•••———•••

رقم الحديث 1839

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث 2902 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 8369 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6839 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 1229

لا تقوم الساعة حتى تعبد دوس ذا الخلصة

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دوس قبیلے کے لوگ ذوالخلصہ کی پرستش نہیں کریں گے

1841۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَضْطَرِبَ أَلَيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ عَلٰى ذِي الْخَلَصَةِ وَذُو الْخَلَصَةِ طَاغِيَةُ دَوْسٍ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُوْنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دوس قبیلے کی عورتوں کے سرین ''ذوالخلصہ'' (کے طواف) حرکت نہیں کریں گے (راوی کہتے ہیں:) ذوالخلصہ ''دوس'' قبیلے کا بت ہے جس کی زمانہ جاہلیت میں لوگ عبادت کیا کرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 23 تغيير الزمان حتى يعبدوا الأوثان .

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 913 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6699)

•••———•••———•••

لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت من البلاء

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک گزرنے والا شخص کسی دوسرے شخص کی قبر کے پاس سے گزر کر یہ آرزو نہیں کرے گا کہ کاش وہ اس مرحوم شخص کی جگہ ہوتا اور ایسا آزمائش کی وجہ سے ہوگا

1842۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کوئی شخص کسی دوسرے کی قبر کے پاس سے نہیں گزرے گا اور کہے گا: (کاش) میں اس کی جگہ (قبر کے اندر) ہوتا۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 22 باب لا تقوم الساعة حتى يغبط أهل القبور.

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 913 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6698)

1843۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1841

خرجه ابو عبدالله الشيباني في ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر رقم الحديث: 7663

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خانہ کعبہ کو حبشہ سے تعلق رکھنے والے پتلی پنڈلیوں والے لوگ خراب کریں گے۔

أخرجه البخاري في: 25 كتاب الحج: 47 باب قول الله تعالى (جعل الله الكعبة البيت الحرام)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 914 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1514)

1844 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوْقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ قیامت تب تک قائم نہیں ہوگی جب تک قحطان سے ایک فرد ایسا نہیں نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لاٹھی کے ذریعے ہانک کر لے جائے گا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 7 باب ذكر قحطان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 914 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3329)

1845 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کر لیتے جن کے جوتے بالوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کر لیتے جن کے چہرے چوڑی ڈھالوں کی مانند ہیں۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 96 باب قتال الذين ينتعلون الشعر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 914 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2771)

رقم الحديث: **1843**

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2909** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ **1986**ء، رقم الحديث: **2904** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7053** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6751** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **3887** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب، **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **8481** اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دار الكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: **1146**

1846 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُهْلِكُ النَّاسَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوْا: فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوْهُمْ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریش کا یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاکت کا شکار کر دے گا لوگوں نے عرض کی: آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ ان سے دور رہیں (تو بہتر ہوگا)۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 914 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3409)

1847 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هَلَكَ كِسْرٰى، ثُمَّ لَا يَكُوْنُ كِسْرٰى بَعْدَهُ وَقَيْصَرٌ لَيَهْلِكَنَّ، ثُمَّ لَا يَكُوْنُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کسریٰ ہلاکت کا شکار ہو جائے گا اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور قیصر بھی ہلاک ہو جائے گا۔ اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور تم ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 157 باب الحرب خدعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 915 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2864)

1848 حديث جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ، فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

❖❖ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

رقم الحديث 1846

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2917** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: **7992** اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ، **1984**ء، رقم الحدیث: **6093**

رقم الحديث **1847**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث. **2918** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: **8127**

رقم الحديث: **1848**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث. **2919** اخرجه ابو عیسی الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2216** اخرجه ابوداؤد

أخرجه البخاري في: 57 كتاب فرض الخمس: 8 باب قول النبي صلى الله عليه وسلم أحلت لكم الغنائم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 915 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 2953)

1849 - حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُوْدُ فَتُسَلَّطُوْنَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُوْلُ الْحَجَرُ: يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَرَائِيْ، فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: یہودی تمہارے ساتھ جنگ کریں گے۔ اور تم ان پر غلبہ حاصل کرو گے پھر ایک پتھر کہے گا اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے قتل کرو۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 915 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3398)

1850 - حديث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيبًا مِّنْ ثَلَاثِيْنَ. كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کے قریب دجال ظاہر نہیں ہوں گے اور ان میں سے ہر ایک یہ کہے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 916 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3413)

•••———•••———•••

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1848**: الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث **2580** اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ، مکتبہ المتنبی، بیروت، قاہرہ، رقم الحدیث: **1094** اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: **7266** اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **6689** ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء، رقم الحدیث: **18383** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان، عمان **1405**ھ **1985**ء، رقم الحدیث: **689** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر **1415**ھ رقم الحدیث: **1829** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، **1404**ھ **1983**ء، رقم الحدیث: **1871** اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ **1984**ء، رقم الحدیث: **5881** اخرجہ ابن راہویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، **1412**ھ **1991**ء، رقم الحدیث: **269**

ذکر ابن صیاد

ابن صیاد کا تذکرہ

﴿1851﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ: إِنَّ عُمَرَ انْطَلَقَ فِي رَهْطٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ، حَتّٰى وَجَدُوْهُ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ، وَقَدْ قَارَبَ يَوْمَئِذٍ ابْنُ صَيَّادٍ يَحْتَلِمُ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتّٰى ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُوْلُ الْأُمِّيِّيْنَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا تَرٰى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ: يَأْتِيْنِيْ صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيْئًا قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ: هُوَ الدُّخُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فِيْهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَّكُنْهُ، فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَّمْ يَكُنْهُ، فَلَا خَيْرَ لَكَ فِيْ قَتْلِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے چند اصحاب سمیت، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ابن صیاد کی طرف گئے۔ انہوں نے اسے بنومغالہ کے گھروں کے قریب دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے پایا۔ ابن صیاد ان دنوں بالغ ہونے کے قریب تھا۔ اسے پتہ نہیں چل سکا نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس کی کمر پر مارا پھر نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ ابن صیاد نے نبی اکرم ﷺ کی طرف دیکھا اور بولا: میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ آپ اُمیوں کے رسول ہیں پھر ابن صیاد نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، کیا آپ یہ گواہی دیں گے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ اور اس کے سچے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں پھر نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم کیا دیکھتے ہو۔ ابن صیاد نے کہا میرے پاس ایک سچا نمائندہ آتا ہے اور ایک جھوٹا نمائندہ آتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تمہارا معاملہ واضح نہیں ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بارے میں ایک بات ذہن میں رکھی ہے۔ ابن صیاد نے کہا: وہ دخ ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو! تم اپنی اوقات سے آگے نہیں بڑھ سکو گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن اڑا دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو یہ وہی ہے تو تم اس پر قابو نہیں پا سکو گے اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو تمہیں اسے قتل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 178 باب كيف يعرض الإسلام على الصبي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 916 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2890)

○ 1852 ○ حديث ابن عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا،

قَالَ: انطَلَقَ النَّبيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، وَأُبَيُّ بنُ كَعب، يَأتِيَانِ النَّخلَ الَّذي فِيهِ ابنُ صَيَّادٍ حَتَّى إذَا دَخَلَ النَّخلَ، طَفِقَ النَّبيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخلِ، وَهُوَ يَختِلُ ابنَ صَيَّادٍ، أن يَسمَعَ مِن ابنِ صَيَّادٍ شَيئًا قَبلَ أن يَرَاهُ وَابنُ صَيَّادٍ مُضطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ، فِي قَطِيفَةٍ لَهُ، فِيهَا رَمزَةٌ فَرَأَت أمُّ صَيَّادٍ النَّبيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخلِ فَقَالَت لابنِ صَيَّادٍ: أي صَافِ (وَهُوَ اسمُهُ) فَثَارَ ابنُ صَيَّادٍ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: لَو تَرَكَتهُ بَيَّنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کھجور کے اس باغ میں آئے جس میں ابن صیاد موجود تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں داخل ہوئے تو آپ نے کھجور کی شاخوں کے پیچھے خود کو چھپانا شروع کیا۔ آپ ابن صیاد کا جائزہ لینا چاہتے تھے اور اس کی زبانی کچھ سننا چاہتے تھے اس سے پہلے کہ وہ آپ کو دیکھ لے ابن صیاد ایک چادر لے کر اس وقت اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا اس کی ہلکی سی گنگناہٹ کی آواز آرہی تھی۔ ابن صیاد کی ماں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کھجور کی شاخوں کے پیچھے چھپ رہے تھے۔ اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صاف! یہ ابن صیاد کا نام ہے وہ اچھل کر کھڑا ہو گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ عورت اسے رہنے دیتی تو معاملہ واضح ہو جاتا۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 178 باب كيف يعرض الإسلام على الصبي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 917 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2891)

○ 1853 ○ حديث ابن عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا

قَالَ: ثُمَّ قَامَ النَّبيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، فِي النَّاسِ، فَأثنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أهلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: إنِّي أُنذِرُكُمُوهُ، وَمَا مِن نَبيٍّ إلَّا قَد أنذَرَهُ قَومَهُ لَقَد أنذَرَهُ نُوحٌ قَومَهُ وَلٰكِن سَأقُولُ لَكُم فِيهِ قَولًا لَم يَقُلهُ نَبيٌّ لِقَومِهِ تَعلَمُونَ أنَّهُ أعوَرُ، وَأنَّ اللّٰهَ لَيسَ بِأعوَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد وثناء بیان کی پھر آپ نے دجال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: میں تم لوگوں کو اس سے ڈرا رہا ہوں۔ ہر نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایسی بات بتا رہا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی یہ بات یاد رکھنا وہ "کانا" ہوگا اور بے شک اللہ تعالیٰ "کانا" نہیں ہے۔

أخرجه البخاري في: 56 كتاب الجهاد: 178 باب كيف يعرض الإسلام على الصبي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 918 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2892)

•••———•••———•••

ذكر الدجال وصفته وما معه

دجال کا تذکرہ اس کی صفت اور اس کے ساتھ (جو کچھ بھی ہوگا اس کا تذکرہ)

﴿1854﴾ حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، بَيْنَ ظَهْرَيِ النَّاسِ، الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے مسیح دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ''کانا'' نہیں ہے اور مسیح دجال ''کانا'' ہوگا اس کی دائیں آنکھ ''کانی'' ہوگی اس کی آنکھ ایسی ہوگی جیسے انگور کا بڑا دانہ ہوتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 48 باب واذكر في الكتاب مريم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 918 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3256)

﴿1855﴾ حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس بھی نبی کو مبعوث کیا گیا اس نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ڈرایا ہے بے شک وہ کانا ہوگا اور تمہارا پروردگار ''کانا'' نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوا ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 26 باب ذكر الدجال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 918 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6712)

﴿1856﴾ حديث حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو لِحُذَيْفَةَ: أَلَا تُحَدِّثُنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ مَعَ الدَّجَّالِ، إِذَا خَرَجَ، مَاءً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهَا النَّارُ، فَمَاءٌ بَارِدٌ وَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ، فَنَارٌ تُحْرِقُ فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ، فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَى أَنَّهَا نَارٌ، فَإِنَّهُ عَذْبٌ بَارِدٌ

✧✧ عقبہ بن عمرو نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں وہ حدیث نہیں سنائیں گے؟ جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب دجال کا عروج ہوگا تو اس کے ساتھ پانی ہوگا اور آگ ہوگی جسے لوگ آگ سمجھ رہے ہوں گے اصل میں وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور جسے لوگ ٹھنڈا پانی سمجھ رہے ہوں گے وہ آگ ہوگی جو جلا دے گی۔ تم میں سے جو اسے پائے اسے اس میں داخل ہو جانا چاہیے جسے وہ آگ محسوس کر رہا ہو۔ کیونکہ وہ میٹھا ٹھنڈا پانی ہوگا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 50 باب ما ذكر عن بني إسرائيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 919 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3266)

1857۔ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا عَنِ الدَّجَّالِ، مَا حَدَّثَ بِهِ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيْءُ مَعَهُ بِمِثَالِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِي يَقُوْلُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ، هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمْ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ

⟡⟡ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی بات بتاؤں؟ جو کسی نبی نے بھی اپنی قوم کو نہیں بتائی وہ ''کانا'' ہوگا اس کے ہمراہ جہنم کی مانند ایک چیز ہوگی اور جنت کی مانند ایک چیز ہوگی۔ جسے وہ جنت کہے گا درحقیقت وہ جہنم ہوگی میں تمہیں ڈرا رہا ہوں اسی طرح جیسے اس کے بارے میں حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 3 باب قول الله عز وجل (ولقد أرسلنا نوحا إلى قومه)

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 919 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3160)

في صفة الدجال وتحريم المدينة عليه وقتله المؤمن وإحيائه

دجال کا حلیہ، مدینہ منورہ کا اس کیلئے حرام ہونا اور اس کا ایک مومن کو قتل کر کے زندہ کرنا

1858۔ حديث أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدِيثًا طَوِيْلاً عَنِ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا بِهِ أَنْ قَالَ. يَأْتِي الدَّجَّالُ، وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِيْنَةِ، بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي بِالْمَدِيْنَةِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ، أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُوْلُ الدَّجَّالُ: أَرَأَيْتُ إِنْ قَتَلْتُ هٰذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ، هَلْ تَشُكُّوْنَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُوْلُوْنَ: لاَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُوْلُ، حِيْنَ يُحْيِيهِ: وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيْرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيَقُوْلُ الدَّجَّالُ. أَقْتُلُهُ، فَلاَ أُسَلَّطُ عَلَيْهِ

⟡⟡ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں طویل حدیث سنائی جو دجال کے بارے میں تھی اس میں انہوں نے ہمیں یہ بھی بتایا: دجال آئے گا لیکن اس کا مدینہ منورہ میں کسی بھی راستے سے داخلہ ممکن نہیں ہوگا۔ اس دن

رقم الحديث: 1858

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2938 اخرجه احمد بن حنبل في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11336 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان طبع ثاني 1403ه رقم الحديث: 20824 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 4275

ایک شخص دجال کے پاس جائے گا جو اس وقت کا سب سے بہترین آدمی ہوگا وہ شخص یہ کہے گا: میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تم وہی دجال ہو جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اپنی حدیث میں بتایا تھا' دجال کہے گا: اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر سے زندہ کر دوں تو کیا تم لوگ میرے بارے میں شک کرو گے؟ تو وہ لوگ کہیں گے' نہیں۔ دجال اسے قتل کر دے گا پھر اسے زندہ کرے گا۔ جب دجال انہیں زندہ کرے گا تو وہ صاحب یہ کہیں گے اللہ کی قسم! جتنی بصیرت مجھے اب حاصل ہے پہلے کبھی اتنی حاصل نہیں تھی تو دجال یہ کہے گا: اب اگر میں اسے قتل کرنے کی کوشش کروں تو میں ایسا نہیں کرسکوں گا۔

أخرجه البخاري في: 29 كتاب فضائل المدينة: 9 باب لا يدخل الدجال المدينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 920 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 1783)

•••———•••———•••

في الدجال وهو أهون على الله عز وجل

دجال کا بیان' وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے کمتر حیثیت کا مالک ہوگا

1859 حديث الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الدَّجَّالِ، مَا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي: مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قُلْتُ: لأَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قال: هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دجال کے بارے میں جتنے میں نے سوال کئے (اتنے کسی اور نے نہیں کئے) نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا میں نے عرض کی: میں اس لئے اس سے ڈر رہا ہوں کیونکہ لوگ یہ کہتے ہیں' اس کے ساتھ ایک روٹیوں کا پہاڑ ہوگا اور ایک پانی کی نہر ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ آسان ہے۔

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 26 باب ذكر الدجال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 920 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6705)

•••———•••———•••

رقم الحديث: 1859

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2152** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4073** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **18180** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414ه/1993ء**، رقم الحديث: **6782** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404ه/1983ء**، رقم الحديث: **950**

في خروج الدجال، ومكثه في الأرض

دجال کا خروج اور اس کا زمین میں ٹھہرنا

﴿1860﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ، إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَيْسَ لَهُ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ، إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَحْرُسُونَهَا ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ، فَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر شہر کو دجال روند دے گا۔ البتہ مکہ اور مدینہ کے ساتھ ایسا نہیں کر سکے گا۔ ان میں داخل ہونے والے ہر راستے پر فرشتے صف وار کھڑے ہوئے ہیں جو ان کی حفاظت کرتے ہیں پھر مدینہ منورہ میں زلزلے کے تین جھٹکے آئیں گے تو اللہ تعالیٰ ہر کافر اور منافق شخص کو یہاں سے نکال دے گا۔

أخرجه البخاري في: 29 كتاب فضائل المدينة: 9 باب لا يدخل الدجال المدينة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 921 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 1782)

•••———•••———•••

قرب الساعة

قیامت کا قریب ہونا

﴿1861﴾ حديث ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ أَحْيَاءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ لوگوں میں بدترین وہ لوگ ہونگے جنہیں قیامت زندہ پائے گی (یعنی جن پر قیامت قائم ہوگی)

أخرجه البخاري في: 92 كتاب الفتن: 5 باب ظهور الفتن

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 921 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 6656)

﴿1862﴾ حديث سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ بِإِصْبَعَيْهِ هٰكَذَا، بِالْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ بُعِثْتُ

رقم الحديث: 1860

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2943 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6803 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4274

وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ نے اپنی درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کے ذریعے اشارہ کرکے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔

أخرجه البخاري في 65 كتاب التفسير: 79 باب سورة والنازعات

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 921 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4652)

1863 حديث أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بُعِثْتُ وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح مبعوث کیا گیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 39 باب قول النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بعثت أنا والساعة كهاتين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 922 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6139)

•••—————•••—————•••

ما بين النفختين

(صور میں) دو مرتبہ پھونک مارے جانے کے درمیان (کتنا وقفہ ہوگا)

1864 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُوْنَ قَالَ: أَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ: أَبَيْتُ قَالَ:

رقم الحديث : 1862

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2951 اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2214 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4040 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2759 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 13343 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6641 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2089

رقم الحديث 1863: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2950 اخرجه ابو عيسى الترمذى، فى "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2214 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4040 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2759 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 13311 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6641 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دار الراية، رياض، سعودى عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 1460

أَرْبَعُوْنَ شَهْرًا قَالَ: أَبَيْتُ قَالَ: أَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ: أَبَيْتُ قَالَ: ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً، فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ، لَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلٰى، إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا، وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ، وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دوبار پھونک مارے جانے کے درمیان چالیس کا فاصلہ ہوگا ایک شخص نے دریافت کیا: چالیس دن کا؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں یہ نہیں کہتا لوگوں نے دریافت کیا چالیس مہینوں کا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا' میں یہ نہیں کہتا: لوگوں نے کہا چالیس برس کا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں یہ نہیں کہتا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل کرے گا اور وہ لوگ اس سے زندہ ہو جائیں گے جیسے سبزہ پیدا ہوتا ہے۔ کسی بھی انسان کا کوئی بھی حصہ سلامت نہیں رہے گا صرف ایک ہڈی ہوگی اور وہ بھی ریڑھ کی ہڈی کا ایک مخصوص حصہ ہوگا۔ قیامت کے دن اسی کے ذریعے اس کی تخلیق دوبارہ ہوگی۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 78 باب سورة عم يتساءلون

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 922 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث: 4651)

•••————•••————•••

کتاب الزهد والرقائق

زُہداوررقائق کابیان

﴿1865﴾ حدیث أَنَسِ بن مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ، وَيَبْقَى عَمَلُهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں ان میں سے دو واپس آ جاتی ہیں اور ایک ساتھ رہ جاتی ہے اہل خانہ، مال اور عمل ساتھ جاتے ہیں جن میں سے اہل خانہ اور مال واپس آ جاتے ہیں اور عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 42 باب سكرات الموت

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 922 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6149)

﴿1866﴾ حدیث عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْأَنْصَارِيِّ،

وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُوْمِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَتْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهُ

رقم الحديث1865

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2960 اخرجه ابو عيسى ترمذی فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2379 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 1937 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 249 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: 12101 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث 3107 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث 2064 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاہره، رقم الحديث: 1186

فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ رَآهُمْ وَقَالَ: أَظُنُّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدْ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوْا: أَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: فَأَبْشِرُوْا وَأَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ، وَلٰكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا، وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

• ✧✧ (حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) انہیں حضرت عمرو بن عوف انصاری رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا جو بنو عامر کے حلیف تھے اور غزوہ بدر میں شرکت کا شرف انہیں حاصل ہے۔ انہوں نے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین بھیجا تاکہ وہ وہاں سے جزیہ کی رقم لے کر آئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین والوں سے صلح کر لی تھی اور علاء بن حضرمی کو وہاں کا امیر مقرر کیا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر واپس آئے۔ انصار نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کی خبر سنی تو صبح کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں شریک ہوئے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ لوگ حضور اکرم کے سامنے آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دیکھ کر مسکرا دیئے۔ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تمہیں پتہ چل گیا ہے کہ ابوعبیدہ کوئی سامان لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو اور تم لوگ وہ امید رکھو جو تمہیں خوش کرے۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں غربت کا اندیشہ نہیں ہے۔ لیکن تمہارے بارے میں مجھے یہ اندیشہ ہے کہ دنیا تمہارے لئے کشادہ کر دی جائے گی۔ جیسے تم سے پہلے لوگوں کے لئے کشادہ کر دی گئی تھی تو تم اس کی طرف راغب ہو جاؤ گے جیسے اس نے ان لوگوں کو اپنی طرف راغب کر لیا تھا اور وہ تمہیں ہلاکت کا شکار کر دے گی جیسے اس نے ان لوگوں کو ہلاکت کا شکار کر دیا تھا۔

أخرجه البخاري في: 58 كتاب الجزية: 1 باب الجزية والموادعة مع أهل الحرب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 923 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2988)

﴿1867﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اس شخص کی طرف دیکھے جسے مال اور

رقم الحديث: 1866

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2961 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2462 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3997 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1836 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، رقم الحديث: 8766 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18438 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية، رياض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 321 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 38

خوبصورتی کے لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے تو اسے اس شخص کا بھی جائزہ لینا چاہئے جوان دونوں اعتبار سے اس سے کم حیثیت کا مالک ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 30 باب لينظر إلى من هو أسفل منه ولا ينظر إلى من هو فوقه رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 924 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6125)

1868 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّـهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: إِنَّ ثَلَاثَةً فِيْ بَنِي إِسْرَائِيْلَ، أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمى بَدَا لِلّٰهِ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ قَدْ قَذِرَنِيَ النَّاسُ قَالَ: فَمَسَحَهُ، فَذَهَبَ عَنْهُ فَأُعْطِيَ لَوْناً حَسَناً فَقَالَ: أَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: الْإِبِلُ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ: يُبَارَكُ لَكَ فِيْهَا

وَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: شَعَرٌ حَسَنٌ، وَيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ: فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: الْبَقَرُ قَالَ: فَأَعْطَاهُ بَقَرَةً حَامِلاً وَقَالَ: يُبَارَكُ لَكَ فِيْهَا

وَأَتَى الْأَعْمى، فَقَالَ. أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: يَرُدُّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي، فَأُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ: فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: الْغَنَمُ فَأَعْطَاهُ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذِهِ وَادٍ مِّنْ إِبِلٍ، وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنْ بَقَرٍ، وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْغَنَمِ

ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِيْ صُوْرَتِهِ وَهَيْئَتِهِ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ تَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ الْيَوْمَ إلا بِاللّٰهِ، ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ، بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ، وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ، وَالْمَالَ، بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِيْ سَفَرِيْ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ الْحُقُوقَ كَثِيْرَةٌ فَقَالَ لَهُ: كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ، فَقِيْرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ: لَقَدْ وَرِثْتُ لِكَابِرٍ عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا، فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ

وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِيْ صُوْرَتِهِ وَهَيْئَتِهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا فَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَيْهِ هٰذَا فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ وَأَتَى الْأَعْمى فِيْ صُوْرَتِهِ فَقَالَ: رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ، وَابْنُ سَبِيْلٍ، وَتَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ، بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ، شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِيْ سَفَرِيْ

رقم الحديث 1867

أخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2963** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **8132** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **712** اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاہره، رقم الحديث: **1066** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **578** اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **6261**

فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللّٰهُ بَصَرِي، وَفَقِيرًا فَقَدْ أَغْنَانِي فَخُذْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ: أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ، وَسَخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل میں تین لوگ تھے ایک برص کا مریض تھا ایک گنجا تھا اور ایک اندھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں آزمانے کا ارادہ کیا ان کی طرف ایک فرشتے کو بھیجا وہ پہلے برص کے مریض کے پاس گیا۔ اس نے دریافت کیا: تمہارے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ چیز کیا ہے؟ اس نے کہا: اچھا رنگ اور اچھی جلد کیونکہ لوگ اس وجہ سے مجھے ناپسند کرتے ہیں۔ اس فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اس کی بیماری ٹھیک ہوگئی۔ اسے اچھا رنگ اور اچھی جلد دے دی گئی۔ فرشتے نے دریافت کیا: تمہیں کون سا مال محبوب ہے؟ اس نے جواب دیا: اونٹ (راوی کو شک ہے یا شاید) گائے کہا۔ یہ شک اس بارے میں ہے کہ برص کے مریض اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کا نام لیا تھا اور ایک نے گائے کا۔ اسے حاملہ اونٹنیاں دے دی گئیں۔ فرشتے نے کہا: تمہارے لئے ان میں برکت ہو

پھر وہ گنجے کے پاس آیا اور کہا: تمہیں کون سی چیز زیادہ محبوب ہے۔ اس نے کہا: اچھے بال اور مجھ سے یہ بیماری ختم ہو جائے۔ جس کی وجہ سے لوگ مجھے ناپسند کرتے ہیں' فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا' اس کی بیماری ختم ہوگئی اور اسے اچھے بال مل گئے۔ فرشتے نے دریافت کیا: تمہیں کون سا مال پسند ہے؟ اس نے کہا: گائے! فرشتے نے اسے حاملہ گائے دے دی اور دعا دی اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اس میں برکت دے۔

پھر وہ اندھے کے پاس آیا اور دریافت کیا: تمہارے نزدیک کون سی چیز پسندیدہ ہے۔ اس نے کہا: یہ کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی واپس کر دے اور میں لوگوں کو دیکھ سکوں۔ فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی واپس کر دی۔ فرشتے نے کہا: تمہارے نزدیک کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا: بکریاں۔ فرشتے نے اسے بچے دینے والی بکریاں دے دیں۔ ان سب جانوروں کے بہت سے بچے ہوگئے۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس بہت سارے اونٹ اور گائے ہوگئیں اور بہت سی بکریاں ہوگئیں۔

پھر وہ فرشتہ برص کے مریض کے پاس ایک اور شکل میں آیا اور بولا: میں ایک غریب آدمی ہوں میرا سفر کا سامان ختم ہو گیا ہے۔ اب میں اللہ کے سہارے ہی اپنی منزل تک پہنچ سکتا ہوں۔ میں تم سے اس اللہ کے واسطے سے تم سے مانگتا ہوں جس نے تمہیں اچھی جلد اور اچھا رنگ عطا کیا اور مال میں اونٹ عطا کیا ہے کہ تم میرے سفر کے بارے میں میری امداد کرو! اس برص کے مریض نے جواب دیا: بھئی میرے اپنے بہت سے خرچے ہیں۔ فرشتے نے اس سے کہا: میرا خیال ہے میں تمہیں جانتا ہوں تم وہی برص کے مریض ہو؟ جسے لوگ غریب سمجھ کر ناپسند کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ نعمتیں عطا کی ہیں وہ بولا: یہ تو ہمیں باپ دادا کی طرف سے ملتی چلی آرہی ہیں۔ فرشتے نے کہا: اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اسی حالت میں کر دے۔ جس حالت میں تم پہلے تھے۔

پھر فرشتہ گنجے کے پاس آیا اسی صورت اور اسی حالت میں اس سے بھی یہی بات کہی جو پہلے سے کہی تھی اس نے وہی جواب دیا جو پہلے نے دیا تھا۔ تو فرشتے نے کہا: اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اسی حالت میں کر دے جس میں تم پہلے تھے۔

پھر فرشتہ اندھے کے پاس آیا اسی شکل اور حالت میں اور بولا: میں ایک غریب آدمی ہوں مسافر ہوں میرا سفر کا سامان ختم ہوگیا ہے اب اللہ کے سہارے ہی گھر پہنچ سکتا ہوں میں اس ذات کے واسطے سے تم سے مانگتا ہوں جس نے تمہیں بینائی عطا کی اور بکریاں عطا کی ہیں کہ تم سفر کے سامان کے بارے میں میری مدد کرو تا کہ میں اپنی منزل تک پہنچ جاؤں۔ اندھے نے جواب دیا: میں پہلے اندھا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے بینائی عطا کی میں غریب آدمی تھا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے غنی کر دیا' تم جو چاہو وصول کرلو! اللہ کی قسم! آج میں کسی چیز کے بارے میں تم سے پوچھوں گا نہیں۔ فرشتے نے کہا: تم اپنا مال اپنے پاس رکھو! اللہ تعالیٰ نے تمہیں آزمائش میں مبتلا کیا تھا وہ تم سے راضی ہوگیا ہے' اور تمہارے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہوگیا ہے۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء 51 باب حديث أبرص وأقرع وأعمى في بني إسرائيل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 924 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3277)

1869 حديث سَعْدٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهٰذَا السَّمُرُ وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، مَالَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خِبْتُ إِذًا، وَضَلَّ سَعْيِي

<> حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں وہ سب سے پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے ہم جنگ میں شریک ہوئے تھے ہماری خوراک صرف درختوں کے پتے اور کیکر کے پتے ہوا کرتے تھے اور ہم میں سے کوئی ایک شخص اس طرح پاخانہ کرتا تھا جیسے بکری مینگنیاں کرتی ہے۔ اس میں کچھ نہیں ملا ہوا کرتا تھا۔ اب بنو اسد اگر مجھے اسلام کے بارے میں طعنے دیں تو پھر تو میں خسارے کا شکار ہوگیا اور میری کوشش رائیگاں گئی۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 17 باب كيف كان عيش النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وأصحابه وتخليهم من الدنيا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 926 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6088)

1870 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث: **1869**

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2964** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحدیث: **314** ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحدیث: **14029**

رقم الحدیث **1870**: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **1055** اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه"، طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2361** اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **4139** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: **7173** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، **1414ھ/1993ء**، رقم الحدیث: **6343** ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414ھ/1994ء**، رقم الحدیث: **2684** اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404ھ/1984ء**، رقم الحدیث: **6103** اخرجه ابن راہویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول) **1412ھ/1991ء**، رقم الحدیث: **175**

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ اٰلَ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! محمد کے گھر والوں کو بقدر ضرورت خوراک عطا فرما۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 17 باب كيف كان عيش النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 927 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6095)

1871 - حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ، مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ، ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا، حَتّٰى قُبِضَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد ان کے اہل خانہ نے کبھی بھی گندم کی روٹی لگاتار تین دن تک نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 23 باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه يأكلون
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 927 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 5100)

1872 - حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: مَا أَكَلَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَكْلَتَيْنِ فِيْ يَوْمٍ، إِلَّا إِحْدَاهُمَا تَمْرٌ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی بھی ایک دن میں دو کھانے نہیں کھائے ان دو میں سے کوئی ایک چیز کھجور ہوتی تھی۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 17 باب كيف كان عيش النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 927 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 6090)

1873 - حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

رقم الحديث: 1871

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2970 اخرجه احمد بن حنبل الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 25581 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 5098 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء رقم الحدیث: 4539 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره طبع اول 1412ھ 1991ء رقم الحدیث: 1552 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ 1994ء رقم الحدیث: 13093 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 6637 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب طبع اول 1409ھ رقم الحدیث 34743

أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ: ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ، ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ، وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَار

(قَالَ عُرْوَةُ) فَقُلْتُ: يَا خَالَةُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتِ: الْأَسْوَدَانِ: التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، كَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ، وَكَانُوا يَمْنَحُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهِمْ فَيَسْقِينَا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنے بھانجے عروہ سے کہا: اے میرے بھانجے! ہم لوگ پہلی کا چاند دیکھتے تھے پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھتے تھے پھر اس سے اگلی پہلی کا چاند دیکھتے تھے یہ دو مہینے بن جاتے ہیں لیکن اس دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی۔ عروہ کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: خالہ جان! آپ لوگ گزارا کیسے کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: دو سیاہ چیزوں کے ذریعے یعنی پانی اور کھجور کے ذریعے۔ البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں کچھ انصاری رہتے تھے ان کی کچھ بکریاں تھیں وہ کبھی بکریوں کا دودھ دوہ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا کرتے تھے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ دودھ ہمیں پلا دیتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 51 كتاب الهبة: 1 باب الهبة وفضلها والتحريض عليها

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 927 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2428)

1874 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

قَالَتْ: تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ: التَّمْرِ وَالْمَاءِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم دو سیاہ چیزوں کھجور اور پانی سے پیٹ بھرتے تھے۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة 60 باب من أكل حتى شبع

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 928 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5068)

1875 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رقم الحديث : **1873**

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ، طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4145** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **9238** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6372** ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **11722** اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **1491**

رقم الحديث : **1874**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2975** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: **25007** اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **1166**

قَالَ: مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ طَعَامٍ، ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، حَتّٰى قُبِضَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے کبھی بھی تین دن تک سیر ہو کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 70 كتاب الأطعمة: 1 باب قول الله تعالى (كلوا من طيبات ما رزقناكم)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 928 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5059)

•••———•••———•••

لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا أنفسهم إلا أن تكونوا باكين

(فرمان نبوی ہے) ''جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا' ان کے علاقے میں روتے ہوئے داخل ہو''

1876 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُوْا عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِيْنَ، إِلَّا أَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَإِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ، فَلَا تَدْخُلُوْا عَلَيْهِمْ لَا يُصِيْبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ان عذاب یافتہ لوگوں کے علاقے میں روتے ہوئے داخل ہوا گر تمہیں رونا نہ آئے تو وہاں داخل نہ ہو' کہیں تمہیں بھی وہ مصیبت لاحق نہ ہو جو انہیں لاحق ہوئی۔

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 53 باب الصلاة في مواضع الخسف والعذاب
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 928 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 423)

1877 حديث عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1875:

اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحیحه'' طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 6345 ذکره ابوبکر البیهقی فی ''سننه الکبریٰ'' طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 2684 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الاوسط'' طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 3268

رقم الحديث: 1876: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحه'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2980 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 4561 اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحیحه'' طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 6200 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 11270 ذکره ابوبکر البیهقی فی ''سننه الکبریٰ'' طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 4160 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی ''مسنده'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 5575 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی ''مسنده'' طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 653 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی ''مصنفه'' طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، الطبع الثانی، 1403ھ، رقم الحدیث: 1624

أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضَ ثَمُودَ، الْحِجْرَ، فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئْرِهَا، وَاعْتَجَنُوا بِهِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا مِنْ بِئْرِهَا، وَأَنْ يَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَ تَرِدُهَا النَّاقَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس جگہ پڑاؤ کیا جو قوم ثمود کی زمین تھی یہ ''حجر'' نامی جگہ تھی ان لوگوں نے وہاں کے کنوؤں سے پانی بھرلیا اور اس پانی کے ذریعے آٹا بھی گوندھ لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی: وہ اس پانی کو بہادیں جو انہوں نے وہاں کے کنوؤں سے بھرا ہے اور وہ آٹا اونٹوں کو ڈال دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ہدایت کی: وہ اس کنویں سے پانی بھریں جہاں وہ اونٹنی آیا کرتی تھی۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 17 باب قول الله تعالى (وإلى ثمود أخاهم صالحًا)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 929 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3199)

•••———•••———•••

الإحسان إلى الأرملة والمسكين واليتيم

بیوہ عورتوں' غریبوں اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1878 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیوہ عورت اور غریب شخص کے لیے کوشش کرنے والا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) رات کے وقت قیام کرنے اور دن کے وقت روزہ رکھنے والے کی مانند ہے۔

رقم الحديث: 1878

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2982** اخرجه ابو عيسى الترمذی فی ''جامعه''، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1969** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**، رقم الحديث: **2577** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی ''سننه''، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2140** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی ''مسنده'' طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **8717** اخرجه ابوحاتم البستی فی ''صحيحه'' طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **4245** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث: **2358** ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبرىٰ'' طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **12444** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمه الاوسط'' طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث: **306** اخرجه ابن راہويه الحنظلی فی ''مسنده'' طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، طبع اول، **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **374**

أخرجه البخاري في: 69 كتاب النفقات: 1 باب فضل النفقة على الأهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 929 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5038)

•••————•••————•••

فضل بناء المساجد

مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت

1879 حديث عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ، عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ، حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ، بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے جب انہوں نے مسجد نبوی کی تعمیر کا ارادہ کیا اور اس کے بارے میں لوگوں کے تحفظات کے بارے میں سنا تو ارشاد فرمایا: تم بہت زیادہ باتیں کرتے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسجد بنائے گا۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مانند گھر بنا دے گا۔

أخرجه البخاري في: 8 كتاب الصلاة: 65 باب من بنى مسجدًا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 929 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 439)

•••————•••————•••

تحريم الرياء

ریاکاری حرام ہے

1880 حديث جُنْدَبٍ

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ

رقم الحديث: 1879

أخرجه أبوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 533 أخرجه أبو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 318 أخرجه أبو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986، رقم الحديث: 688 أخرجه أبو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 735 أخرجه أبومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987، رقم الحديث 1392 أخرجه أبو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 506

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جو شخص دکھاوے کے لئے کچھ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا دکھاوا ظاہر کر دے گا اور جو شخص ریا کاری کے لئے کچھ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ریا کاری کو ظاہر کر دے گا۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 36 باب الرياء والسمعة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 930 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6134)

•••———•••———•••

حفظ اللسان

زبان کی حفاظت کرنا

1881 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ، مَا يَتَبَيَّنُ فِيْهَا، يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ، أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بندہ کوئی بات کہتا ہے حالانکہ اس میں وہ غور و فکر نہیں کرتا اور اس کی وجہ سے وہ جہنم میں گر جاتا ہے۔ اس سے زیادہ (گہرائی) میں جتنا مشرق دور ہے۔

أخرجه البخاري في: 81 كتاب الرقاق: 23 باب حفظ اللسان

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 930 (جہانگیری صحیح بخاری، مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 6112)

•••———•••———•••

عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله وينهى عن المنكر ويفعله

جو شخص نیکی کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے

رقم الحديث : **1880**

حرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2986** اخرجہ ابوعبداللہ لشیبانی فی ''مسندہ'' طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: **20474** اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننہ'' طبع مکتب لمطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **11700** اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمہ الکبیر'' طبع مکتبہ لعلوم والحکم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحدیث: **1699** اخرجہ ابویعلی الموصلی فی ''مسندہ'' طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ۔**1984**ء، رقم الحدیث: **1527**

رقم الحدیث **1881**: اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **2988** اخرجہ ابوحاتم البستی فی ''صحیحہ'' طبع موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحدیث: **5707** ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبری'' طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحدیث: **16441**

اور برائی سے روکے لیکن خود اس کا ارتکاب کرے' اس کی سزا

﴿1882﴾ حديث أُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قِيلَ لَهُ: لَوْ أَتَيْتَ فُلَانًا فَكَلَّمْتَهُ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَرَوْنَ أَنِّي لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ إِنِّي أُكَلِّمُهُ فِي السِّرِّ، دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا لَا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِرَجُلٍ، أَنْ كَانَ عَلَيَّ أَمِيرًا: إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ، بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: وَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ، فَيَدُورُ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ، فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ، فَيَقُولُونَ: أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ: كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ، وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ

✧✧ (ابووائل بیان کرتے ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اگر آپ فلاں صاحب (یعنی خلیفہ وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ) کے پاس جا کر بات چیت کر لیتے تو زیادہ بہتر تھا۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو؟ میں ان سے بات نہیں کروں گا؟ یا تمہیں دکھا کر کروں گا۔ میں ان سے خفیہ بات کروں گا۔ لیکن میں وہ دروازہ نہیں کھولنا چاہتا میں وہ شخص نہیں بننا چاہتا جو سب سے پہلے اس دروازے کو کھولے اور میں ایک ایسے شخص کو کچھ نہیں کہنا چاہتا جو میرا امیر ہے اور سب سے بہتر ہے اس کے بعد جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے لوگوں نے دریافت کیا: آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کیا سنا ہے۔ انہوں نے بتایا: میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن ایک شخص آئے گا اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اس کی انتڑیاں نکل کر جہنم میں جائیں۔ وہ شخص یوں چکر کھائے گا جیسے گدھا اپنی چکی کے گرد چکر کھاتا ہے اہل جہنم اس کے گرد اکٹھے ہوں گے اور پوچھیں گے: اے فلاں! تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم تو ہمیں نیکی کا حکم دیتے تھے اور برائی سے روکتے نہیں تھے۔ وہ جواب دے گا۔ میں تمہیں نیکی کا حکم دیتا تھا مگر خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا۔ اور (میں تمہیں) برائی سے منع کرتا تھا لیکن خود اس پر عمل کرتا تھا۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 10 باب صفة النار وأنها مخلوقة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 930 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 3094)

•••———•••———•••

رقم الحديث . 1882

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث 2989 اخرجه ابو عبد الله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 7010 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 457 اخرجه ابو عبد الله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 21868 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 19996

النهي عن هتك الإنسان ستر نفسه

انسان کا اپنی ذات کے پردے کو فاش کرنا منع ہے

﴿1883﴾ حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى، إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلاً، ثُمَّ يُصْبِحُ، وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ہر گناہ معاف ہو جائے گا، میرے ہر امتی کو معافی مل جائے گی ماسوائے اعلانیہ کرنے والے کے اور اعلانیہ گناہ کرنے میں یہ بات شامل ہوتی ہے کہ کوئی شخص رات کے وقت عمل کرے اور صبح کے وقت جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تھی وہ یہ کہے: اے فلاں! میں نے گزشتہ رات یہ عمل کیا ہے۔ رات کے وقت اس کے پروردگار نے اس پر پردہ رکھا تھا اور وہ صبح کے وقت اللہ تعالیٰ کے پردے کو ختم کر رہا ہو۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 60 باب ستر المؤمن على نفسه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 931 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 5721)

•••———•••———•••

تشميت العاطس وكراهة التثاؤب

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جماہی کا مکروہ ہونا

﴿1884﴾ حديث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث1883

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2990 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 17377 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحدیث: 632 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 4498

رقم الحدیث: 1884: اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2991 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 5039 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2742 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3713 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم حدیث 2660 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم

قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا، وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَهٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو حضرات نے چھینک ماری آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا آپ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور اس نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تھی۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 123 باب الحمد للعاطس

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 932 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5867)

1885 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے جب کسی شخص کو جمائی آئے تو اسے روکنے کی پوری کوشش کرے۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 11 باب صفة إبليس وجنوده

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 932 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3115)

•••———•••———•••

في الفأر وأنه مسخ

چوہے کا تذکرہ اور اس بات کی وضاحت کہ یہ مسخ شدہ مخلوق ہے

1886 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

بقیہ حاشیہ رقم الحدیث: **1884**: الحدیث: **7689** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر، رقم الحديث: **11980** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **601** وعند برحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحديث **10050**

رقم الحديث: **1885**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، رقم الحديث: **2994** اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **5026** اخرجه ... في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **968** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره مصر، رقم الحديث: **10706** اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث **2357**

رقم الحديث **1886**: اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، رقم الحديث **2997** اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: **7196** اخرجه ... في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **6258** اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، **1404**ھ-**1984**ء، رقم الحديث: **6031**

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرٰى مَا فَعَلَتْ، وَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَارَ إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْ؛ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْ فَحَدَّثْتُ كَعْبًا فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ لِي مِرَارًا فَقُلْتُ: أَفَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بنی اسرائیل کی ایک قوم گم ہوگئی یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ میرا یہ خیال ہے کہ وہ یہ چوہے ہیں' کیونکہ جب ان کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ نہیں پیتے اور جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ پی لیتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا: تم نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ انہوں نے چند مرتبہ مجھ سے یہی سوال کیا تو میں نے جواب دیا: کیا میں تورات پڑھ رہا ہوں۔

أخرجه البخاري في: 59 كتاب بدء الخلق: 15 باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 932 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3129)

•••———•••———•••

لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين

مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا

1887 حديث أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

رقم الحديث 1887

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **2998** اخرجه ابوداؤد سجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **4862** اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **3982** اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، **1407**ھ، **1987**ء، رقم الحديث: **2781** اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحديث: **5964** اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء، رقم الحديث: **663** ذكره ابوبكر البيہقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء، رقم الحديث: **20205** اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: **1813** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاہره، مصر، **1415**ھ، رقم الحديث **78** اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، **1404**ھ/**1983**ء، رقم الحديث: **13138** اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، **1409**ھ/**1989**ء، رقم الحديث: **1278** اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان **1407**ھ/ **1986**ء، رقم الحديث: **827** اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاہره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحديث: **735** اخرجه ابن راہويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء، رقم الحديث: **431**

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لاَ يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

أخرجه البخاري في: 78 كتاب الأدب: 83 باب لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 933 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 5782)

•••———•••———•••

النهي عن المدح إذا كان فيه إفراط وخيف منه فتنة الممدوح

تعریف کرنے کی ممانعت جبکہ اس میں افراط کا پہلو پایا جاتا ہو اور ممدوح کے آزمائش میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو

﴿1888﴾ حديث أَبِي بَكْرَةَ،

قَالَ: أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ، قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ، لاَ مَحَالَةَ، فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلاَنًا وَاللّٰهُ حَسِيبُهُ وَلاَ أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ كَذَا وَكَذَا، إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذٰلِكَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص نے دوسرے کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو! تم نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ آپ نے پھر یہی فرمایا: پھر آپ نے فرمایا: اگر کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور کرنی ہو تو یہ کہے: فلاں کے بارے میں میرا یہ گمان ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کو نیک قرار نہیں دیتا میں تو اپنی طرف سے یہی سمجھتا ہوں لیکن یہ اس وقت کہے جب اس کو اس کے بارے میں اس (خوبی) کا علم ہو۔

أخرجه البخاري في: 52 كتاب الشهادات: 16 باب إذا زكى رجل رجلاً كفاه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 933 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2519)

﴿1889﴾ حديث أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلاً يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي مَدْحِهِ فَقَالَ: أَهْلَكْتُمْ (أَوْ

رقم الحديث : 1888

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3000 اخرجه ابوداؤد سجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4805 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3744 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر، رقم الحديث: 20480 اخرجه ابوحاتم بستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5766

قَطَعْتُمْ) ظَهْرَ الرَّجُلِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دوسرے کی تعریف بیان کرتے ہوئے سنا' وہ اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ہلاک کر دیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم نے اس کی پیٹھ کاٹ دی۔

أخرجه البخاري في: 52 كتاب الشهادات: 17 باب ما يكره من الإطناب في المدح وليقل ما يعلم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 933 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 2520)

•••———•••———•••

مناولة الأكبر

بڑی عمر والے کو فوقیت دینا

1890 حديث ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَرَانِي أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي: كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ میں نے خواب میں خود کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا پھر میرے پاس دو اشخاص آئے ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا' میں نے چھوٹے کی طرف مسواک بڑھائی تو مجھ سے کہا گیا' بڑے کو عنایت کریں' میں نے بڑے کو دے دی۔

أخرجه البخاري في: 4 كتاب الوضوء: 74 باب دفع السواك إلى الأكبر
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 934 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 243)

•••———•••———•••

التثبت في الحديث وحكم كتابة العلم

سوچ سمجھ کر بات کرنا اور علم کو تحریر کرنے کا حکم

1891 حديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا، لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کوئی بات بیان کرتے تھے تو (کوئی بھی) گننے والا شخص

رقم الحديث: 1890

أخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2271 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 170

آپ سے بہتر کے الفاظ کہہ سکتا تھا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 23 باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 934 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3374)

•••———•••———•••

في حديث الهجرة

ہجرت کا واقعہ

1892 حديث أَبِي بَكْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

قَالَ: جَاءَ أَبُوْ بَكْرٍ، إِلى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرٰى مِنْهُ رَحْلاً فَقَالَ لِعَازِبٍ: ابْعَثِ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي قَالَ: فَحَمَلْتُهُ مَعَهُ وَخَرَجَ أَبِي يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي: يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا حِيْنَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا، وَمِنَ الْغَدِ، حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلاَ الطَّرِيْقُ، لاَ يَمُرُّ فِيْهِ أَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيْلَةٌ، لَهَا ظِلٌّ، لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهُ، وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدِي يَنَامُ عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ فِيْهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ: نَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ. فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ، فَإِذَا أَنَا بِرَاعٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ، يُرِيْدُ مِنْهَا مِثْلَ الَّذِي أَرَدْنَا فَقُلْتُ: لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلاَمُ فَقَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (أَوْ مَكَّةَ) قُلْتُ: أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: أَفَتَحْلُبُ قَالَ: نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ: انْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ التُّرَابِ وَالشَّعَرِ وَالْقَذَى (قَالَ الرَّاوِي: فَرَأَيْتُ الْبَرَاءَ يَضْرِبُ إِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى، يَنْفُضُ) فَحَلَبَ فِي قَعْبٍ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، وَمَعِي إِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَرْتَوِي مِنْهَا، يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّأُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُوْقِظَهُ فَوَافَقْتُهُ حِيْنَ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنَ الْمَاءِ عَلَى اللَّبَنِ، حَتّٰى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ: اشْرَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيْلِ قُلْتُ: بَلٰى قَالَ: فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا مَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْتُ: أُتِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ: لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَطَمَتْ بِهِ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا، أُرٰى فِي جَلَدٍ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ: إِنِّي أَرَاكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللّٰهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَجَا فَجَعَلَ لاَ يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ: كَفَيْتُكُمْ مَا هُنَا فَلاَ يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ: وَوَفٰى لَنَا

رقم الحديث: 1892

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2009 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6281 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ/1984ء رقم الحديث: 116

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے والد کے ہاں آئے اور ان سے ایک پالان خریدا۔ انہوں نے (میرے والد) عازب سے کہا: اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیجیں وہ اسے اٹھا کر میرے ساتھ چلا جائے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اسے اٹھا کر ان کے ساتھ چلا گیا' میرے والد بھی دینار کی جانچ کروانے کے لئے نکلے میرے والد نے کہا: اے ابوبکر! آپ ہمیں بتایئے جب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ہجرت کے موقع پر) سفر کر رہے تھے تو کیا واقعہ پیش آیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! ہم نے رات کے وقت سفر شروع کیا اور اگلے دن بھی سفر کرتے رہے یہاں تک کہ جب دوپہر کا وقت ہو گیا اور راستہ خالی ہو گیا۔ وہاں سے کوئی بھی شخص نہیں گزر رہا تھا تو ہمارے سامنے ایک بڑی سی چٹان آئی جس کا سایہ تھا اس سائے میں دھوپ نہیں آتی تھی ہم نے وہاں پڑاؤ کیا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہاتھ کے ذریعے جگہ برابر کی تاکہ آپ اُس پر سو جائیں پھر میں نے آپ کے لئے ایک پوستین بچھا دی اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ سو جایئے میں آپ کے اردگرد کا جائزہ لیتا رہوں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے میں آس پاس کا جائزہ لینے کے لئے نکلا تو سامنے سے ایک چرواہا اپنی بکریوں کے ساتھ چٹان کی طرف آ رہا تھا وہ بھی اس کے سائے میں آنا چاہتا تھا۔ میں نے اس سے کہا: اے نوجوان! تم کس کے چرواہے ہو؟ وہ بولا: شہر (یا شاید لفظ استعمال کیا مکہ کے ایک شخص کا) میں نے کہا: کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: کیا تم دودھ دوہ کے دو گے؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس نے ایک بکری پکڑی میں نے کہا: تم اس کے تھنوں سے مٹی' بال اور گندگی صاف کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دیکھا کہ یہ بات کہتے ہوئے حضرت براء رضی اللہ عنہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مار کر اسے جھاڑ رہے تھے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس چرواہے نے ایک پیالہ دودھ دوہ کر دے دیا۔ میرے پاس ایک برتن موجود تھا جسے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لایا تھا' آپ اسے استعمال کرتے تھے آپ اس میں پی بھی لیتے تھے اور اُس میں سے وضو بھی کر لیتے تھے۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیدار کروں میں آپ کے انتظار میں رہا۔ یہاں تک کہ آپ خود بیدار ہوئے میں نے اُس دودھ میں پانی ملایا یہاں تک کہ اس کا نیچے والا حصہ ٹھنڈا ہو گیا (یعنی وہ اچھی طرح بھر گیا) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اسے پی لیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پی لیا یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا پھر آپ نے فرمایا: کیا روانگی کا وقت نہیں ہوا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! سورج ڈھل جانے کے بعد ہم وہاں سے روانہ ہوئے۔ سراقہ بن مالک ہمارے پیچھے آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم تک کوئی پہنچ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ڈرو نہیں! بے شک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر آپ نے اس کے لئے دعائے ضرر کی تو اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا (راوی بیان کرتے ہیں) میرا خیال ہے' انہوں نے کہا تھا' سخت زمین میں دھنس گیا۔

سراقہ بولا: میرا آپ دونوں حضرات کے بارے میں یہ خیال ہے' آپ نے میرے لئے دعائے ضرر کی ہے آپ دونوں میرے لئے دعا کیجئے میں اللہ تعالیٰ کے نام پر یہ وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کی تلاش میں آنے والوں کو آپ سے پھیر دوں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں دعا کی تو اسے نجات حاصل ہو گئی اس کے بعد اسے جو بھی شخص ملا تو اس نے یہی کہا اس طرف جانے کی ضرورت نہیں ہے اسے جو بھی شخص ملا اس نے اسے واپس کر دیا اور ہمارے ساتھ کیا ہوا وعدہ اس نے پورا کیا۔

أخرجه البخاري في: 61 كتاب المناقب: 25 باب علامات النبوة في الإسلام
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 934 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3419)

کتاب التفسیر
تفسیر کا بیان

•••———•••———•••

﴿1893﴾ حدیث أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيْلَ لِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ: ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا، وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ، فَبَدَّلُوْا فَدَخَلُوْا يَزْحَفُوْنَ عَلٰى أَسْتَاهِهِمْ، وَقَالُوْا: حَبَّةٌ فِيْ شَعْرَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل سے کہا گیا'' دروازے میں سجدے کی حالت میں داخل ہو اور حطۃ کہو'' تو انہوں نے اس لفظ کو تبدیل کر دیا وہ اپنے سرین کے بل وہاں داخل ہوئے اور انہوں نے کہا: حبة فی شعرة۔

أخرجه البخاري في: 60 كتاب الأنبياء: 28 باب حدثني إسحق بن نصر

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 936 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 3222)

﴿1894﴾ حدیث أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى تَابَعَ عَلٰى رَسُوْلِهِ، قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتّٰى تَوَفَّاهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے آپ پر لگاتار وحی نازل کی یہاں تک کہ آپ کو وفات دیدی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے وحی بکثرت نازل ہوئی پھر آپ کا وصال ہو گیا۔

أخرجه البخاري في: 66 كتاب فضائل القرآن: 1 باب كيف نزول الوحي

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 937 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4697)

رقم الحدیث : 1893

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3015 اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی ''سننہ'' طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4006

رقم الحدیث 1894: اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی ''صحیحہ'' طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3016 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی ''مسندہ'' طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 13504 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننہ'' طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحدیث: 7983

1895 حدیث عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ قَالَ لَهُ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا، لَوْ عَلَيْنَا، مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ نَزَلَتْ، لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ: أَيُّ اٰيَةٍ قَالَ (اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا) قَالَ عُمَرُ: قَدْ عَرَفْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ، وَالْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ، يَوْمَ جُمُعَةٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔ ''ایک مرتبہ ایک یہودی نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا' اے امیر المومنین! آپ کی کتاب (قرآن مجید) میں ایک ایسی آیت موجود ہے اگر وہ ہماری قوم یہود پر نازل ہوتی تو ہم اس (کے نزول کے) دن کو عید (کا دن) سمجھتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کون سی آیت؟ اس یہودی نے عرض کی: (سورۂ نسا کی وہ آیت جس کا ترجمہ درج ذیل ہے) ''آج کے دن ہم نے تمہارے لیے' تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تمہارے اوپر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جس دن اور جس جگہ یہ آیت نازل ہوئی تھی ہم اس سے واقف ہیں اس دن جمعہ کا دن تھا اور آپ عرفہ میں قیام پذیر تھے (یعنی عید کا دن تھا)۔

أخرجه البخاري في: 2 كتاب الإيمان: 33 باب زيادة الإيمان ونقصانه

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 937 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:45)

1896 حدیث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَإِنْ خِفْتُمْ) إِلٰى (وَرُبَاعَ) فَقَالَتْ: يَا ابْنَ أُخْتِيْ هِيَ الْيَتِيْمَةُ تَكُوْنُ فِيْ حَجْرِ وَلِيِّهَا، تُشَارِكُهُ فِيْ مَالِهِ، فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيْدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِيْ صَدَاقِهَا، فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيْهَا غَيْرُهُ فَنُهُوْا أَنْ يَنْكِحُوْهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوْا لَهُنَّ، وَيَبْلُغُوْا بِهِنَّ أَعْلٰى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ، وَأُمِرُوْا أَنْ يَنْكِحُوْا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَآءِ سِوَاهُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ: ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ) إِلٰى قَوْلِهِ (وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) وَالَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ أَنَّهُ يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ، الْاٰيَةُ الْأُوْلَى الَّتِيْ قَالَ فِيْهَا (وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا

رقم الحديث: 1895

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3017** اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: **3043** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **5012** اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاہره، مصر، رقم الحدیث: **188** اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، **1406**ھ، **1986**ء، رقم الحدیث: **11743** ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب **1414**ھ، **1994**ء، رقم الحدیث: **5412** اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاہره، رقم حدیث **31** اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاہره، مصر، **1408**ھ/**1988**ء، رقم الحدیث: **30**

تُقْسِطُوْا فِي الْيَتَامٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ)
قَالَتْ عَائِشَةُ: وَقَوْلُ اللّٰهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرٰى (وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) يَعْنِي هِيَ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ لِيَتِيْمَتِهِ الَّتِي تَكُوْنُ فِي حَجْرِهِ، حِيْنَ تَكُوْنُ قَلِيْلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوْا أَنْ يَنْكِحُوْا مَا رَغِبُوْا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَآءِ، إِلَّا بِالْقِسْطِ، مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! یہ یتیم لڑکی کے بارے میں ہے جو اپنے ولی کی زیر پرورش ہو اور اس کے مال میں اس کی شریک ہو اس ولی کو اس لڑکی کا مال اور خوبصورتی پسند آئے اور اس کا ولی اس کے ساتھ شادی کرنا چاہے لیکن اسے مہر دینے میں انصاف سے کام نہ لے اور اسے اتنا مہر نہ دے جتنا کوئی دوسرا دیتا تو لوگوں کو اس بات سے منع کر دیا گیا۔ ایسی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنے سے البتہ اگر وہ ان کے ساتھ انصاف سے کام لیں اور مہر میں انہیں مناسب طریقے سے ادائیگی کریں تو اس چیز کی اجازت ہے۔ لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ان یتیم لڑکیوں کے علاوہ جو لڑکیاں انہیں پسند آتی ہیں ان سے شادی کر سکتے ہیں۔

عروہ بیان کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: لوگوں نے اس آیت کے بعد یہ مسئلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو یہ آیت نازل ہوئی:

''وہ لوگ تم سے خواتین کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''اور تم اس بات میں ان سے رغبت رکھتے ہو کہ تم ان سے نکاح کرو''۔ جس چیز کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے وہ تمہارے سامنے کتاب میں تلاوت کی جاتی ہے جس کی پہلی آیت یہ ہے جس میں اس نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف سے کام نہیں لے سکو گے تو تمہیں جو خواتین پسند ہوں ان کے ساتھ شادی کر لو''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

''اور تم یہ رغبت رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ شادی کرو''۔

یعنی کسی شخص کا رغبت رکھنا اس لڑکی کے بارے میں جو اس کے زیر پرورش ہو اور اس کا مال کم ہو اور اس کی خوبصورتی بھی کم ہو تو لوگوں کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ شادی کریں جن کے مال اور خوبصورتی میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں ان خواتین میں سے جو یتیم ہیں البتہ اگر وہ انصاف سے کام لیں تو وہ ایسا کر سکتے ہیں یعنی ان خواتین میں دلچسپی کی وجہ سے وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

أخرجه البخاري في: 47 كتاب الشركة: 7 باب شركة اليتيم وأهل الميراث

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 937 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 2362)

﴿1897﴾ حدیث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

قَالَتْ: (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ، وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) أُنْزِلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ الَّذِي يُقِيمُ عَلَيْهِ، وَيُصْلِحُ فِي مَالِهِ، إِنْ كَانَ فَقِيرًا أَكَلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور جو سرپرست غنی ہو اسے (یتیم کا مال استعمال کرنے سے) بچنا چاہیے اور جو غریب ہو اسے مناسب طریقے سے خرچ کرنا چاہیے''۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ آیت یتیم کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ جو اس کی نگرانی کرتا ہے اس کے مال کا خیال رکھتا ہے اگر وہ غریب ہو تو وہ اس یتیم کے مال میں سے مناسب طور پر استعمال (یا خرچ) کرسکتا ہے۔

أخرجه البخاري في: 34 كتاب البيوع: 95 باب من أجرى أمر الأنصار على ما يتعارفون بينهم
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 939 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2098)

﴿1898﴾ حدیث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

(وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) قَالَتْ: الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ لَيْسَ بِمُسْتَكْثِرٍ مِنْهَا، يُرِيدُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ: أَجْعَلُكَ مِنْ شَأْنِي فِي حِلٍّ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي ذٰلِكَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے:)

''اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا خوف ہو''۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص کی بیوی ہے وہ اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا بلکہ اس سے الگ ہونا چاہتا ہے تو عورت یہ کہتی ہے: میں تمہیں اپنا حق معاف کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

أخرجه البخاري في: 46 كتاب المظالم: 11 باب إذا حلله من ظلمه فلا رجوع منه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 939 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:2318)

رقم الحدیث: 1897

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:3019 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث:10773 اخرجہ ابن راھویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث:1160 اخرجہ ابوبکر الکوفی، فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث:21386

رقم الحدیث: 1898: اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:3021 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث:11125 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث 14506

1899۔ حدیث ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: آيَةٌ اخْتَلَفَ فِيهَا أَهْلُ الْكُوفَةِ فَرَحَلْتُ فِيهَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا. فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) هِيَ آخِرُ مَا نَزَلَ، وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آیت کے بارے میں اہل کوفہ نے اختلاف کیا تو اس کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ آیت نازل ہوئی تھی۔

''جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی جزا جہنم ہے''۔

یہ نازل ہونیوالی آخری آیت ہے کسی دوسری آیت نے اسے منسوخ نہیں کیا۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 4 سورة النساء: 16 باب ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 940 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز رقم الحدیث 4314)

1900۔ حدیث ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ ابْنُ أَبْزَى: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ)، وَقَوْلِهِ (وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) حَتّٰى بَلَغَ (إِلَّا مَنْ تَابَ) فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ: فَقَدْ عَدَلْنَا بِاللّٰهِ وَقَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا) إِلَى قَوْلِهِ (غَفُوْرًا رَّحِيْمًا)

✧✧ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ابن ابزی نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا گیا۔

''جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کی جزا جہنم ہوگی اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا''۔

اور اس فرمان کے بارے میں بھی دریافت کیا گیا۔

''وہ لوگ کسی ایسی جان کو ناحق طور پر قتل نہیں کرتے' جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو''۔

یہ آیت یہاں تک ہے۔ ''البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی تو اس وقت اہل مکہ نے کہا ہم نے (اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک بھی بنایا ہوا تھا ہم نے اس جان کو بھی قتل کیا ہوا ہے جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا اور ہم نے زنا کا ارتکاب بھی کیا ہوا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے۔ ''وہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے''۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 25 سورة الفرقان: 3 باب يضاعف له العذاب يوم القيامة

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 940 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4487)

﴿1901﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقٰى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا) قَالَ: كَانَ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ، فَلَحِقَهُ الْمُسْلِمُونَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غُنَيْمَتَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ، إِلٰى قَوْلِهِ (عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) تِلْكَ الْغُنَيْمَةُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور جو لوگ تمہیں سلام کہیں تم ان کو یہ نہ کہو کہ تم لوگ مؤمن نہیں ہو''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص اپنی کچھ بکریاں لے کر آیا جب اس کا سامنا مسلمانوں سے ہوا تو اس نے کہا: السلام علیکم! مسلمانوں نے اسے قتل کر دیا اور اس کی بکریاں حاصل کر لیں' اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں آیت نازل کی یہ آیت یہاں تک ہے۔

''تم لوگ دنیاوی زندگی کا سامان حاصل کرنا چاہتے ہو''۔

اس سے مراد وہ بکریاں ہیں۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 4 سورة النساء: 17 باب ولا تقولوا لمن ألقى إليكم السلام لست مؤمنا

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 941 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 4315)

﴿1902﴾ حديث الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِينَا كَانَتِ الْأَنْصَارُ، إِذَا حَجُّوا فَجَاءُوا، لَمْ يَدْخُلُوا مِنْ قِبَلِ أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ، وَلٰكِنْ مِنْ ظُهُورِهَا فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ، فَكَأَنَّهُ عُيِّرَ بِذٰلِكَ، فَنَزَلَتْ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت انصار کے بارے میں نازل ہوئی جب وہ حج کر کے واپس آتے تھے تو گھروں میں سامنے کے دروازوں سے داخل نہیں ہوتے تھے۔ بلکہ پیچھے کی طرف سے آتے تھے انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا وہ دروازے کی طرف سے داخل ہو گیا لوگوں نے اس پر اسے شرمندہ کرنا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

رقم الحديث 4315:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی ''سننه'' طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3974 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی ''صحيحه'' طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3025 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه'' طبع مكتب مطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 58590 ذكره ابوبكر البيهقی فی ''سننه الكبرٰی' طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18045

''نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھر میں پیچھے کے دروازے سے آؤ بلکہ نیکی یہ ہے کہ جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے اور گھر میں دروازے کی طرف سے آئے''۔

أخرجه البخاري في: 26 كتاب العمرة: 18 باب قول الله تعالى (وأتوا البيوت من أبوابها)
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 941 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4315)

•••———•••———•••

في قوله تعالى أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربهم الوسيلة

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جن لوگوں کی وہ عبادت کرتے ہیں وہ تو خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں''

﴿1903﴾ حديث ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ)

قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعْبُدُوْنَ نَاسًا مِّنَ الْجِنِّ، فَأَسْلَمَ الْجِنُّ، وَتَمَسَّكَ هٰؤُلَاءِ بِدِيْنِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے:)
''ان کے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ''۔
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ انسان' جنات کی عبادت کیا کرتے تھے پھر ان جنات نے اسلام قبول کر لیا اور وہ انسان اپنے دین پر سختی سے کاربند رہے۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 17 سورة بني إسرائيل: 7 باب قل ادعوا الذين زعمتم من دونه
رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 942 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث 4437)

•••———•••———•••

في سورة براءة والأنفال والحشر

سورہ توبہ' سورہ انفال اور سورہ حشر کا بیان

﴿1904﴾ حديث ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ، سُوْرَةُ التَّوْبَةِ قَالَ: التَّوْبَةُ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ (وَمِنْهُمْ، وَمِنْهُمْ)، حَتّٰى ظَنُّوْا أَنَّهَا لَمْ تُبْقِ أَحَدًا مِّنْهُمْ إِلَّا ذُكِرَ فِيْهَا قَالَ: قُلْتُ: سُوْرَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي بَدْرٍ قَالَ: قُلْتُ، سُوْرَةُ الْحَشْرِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيْرِ

✧✧ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۂ توبہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: سورۂ توبہ رسوا کرنے والی ہے (یعنی اس میں کفار کی رسوائی کا تذکرہ ہے) اس کا جو بھی حصہ نازل ہوتا تھا اس میں یہی ہوتا

تھا' یہاں تک کہ صحابہ اکرام نے یہ گمان کیا کہ اب یہ ان میں سے کسی ایک شخص کو بھی نہیں چھوڑے گی جس کا ذکر نہ ہوا ہو۔

سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے سورہ انفال کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ غزوۂ بدر کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے سورہ حشر کا تذکرہ کیا تو انہوں نے بتایا: یہ بنونضیر کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

أخرجه البخاري في: 65 كتاب التفسير: 59 سورة الحشر: 1 باب حدثنا محمد بن عبد الرحيم

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 942 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:4600)

•••——•••——•••

في نزول تحريم الخمر

شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونا

1905 حديث عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ: الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ، وَدِدْتُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُفَارِقْنَا حَتّٰى يَعْهَدَ إِلَيْنَا عَهْدًا: الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا: جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو یہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی۔

انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد، اور ''خمر'' اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے۔ تین باتیں ایسی ہیں میری یہ آرزو تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہونے سے پہلے ہمارے سامنے ان کی وضاحت کر جائیں۔ دادا کی وراثت کا حکم، کلالہ کا حکم اور تیسرا سود سے متعلق کچھ مسائل ہیں۔

أخرجه البخاري في: 74 كتاب الأشربة: 5 باب ما جاء في أن الخمر ما خامر العقل من الشراب

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 942 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث:5266)

•••——•••——•••

في قوله تعالى هذان خصمان اختصموا في ربهم

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں آپس میں جنگ کی''

1906 حديث أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا، إِنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ) نَزَلَتْ فِي الَّذِيْنَ بَرَزُوْا يَوْمَ بَدْرٍ: حَمْزَةَ، وَعَلِيٍّ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ، وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيْعَةَ، وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ قسم اٹھا کر یہ کہا کرتے تھے: یہ آیت

''یہ دو فریق جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا تھا''

یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جن لوگوں کا بدر کے دن ایک دوسرے سے سامنا ہوا تھا (مسلمانوں کی طرف سے) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ تھے (اور کافروں کی طرف سے) عتبہ اور شیبہ یہ دونوں ربیعہ کے بیٹے ہیں اور ولید بن عتبہ تھے۔

أخرجه البخاري في: 64 كتاب المغازي: 8 باب قتل أبي جهل

رقم الجزء: 1 رقم الصفحة: 943 (جہانگیری صحیح بخاری مطبوعہ شبیر برادرز، رقم الحدیث: 3751)

•••———•••———•••

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

20 کتب سے تخریج

جہانگیریہ

صحیح بخاری شریف

ترجمہ

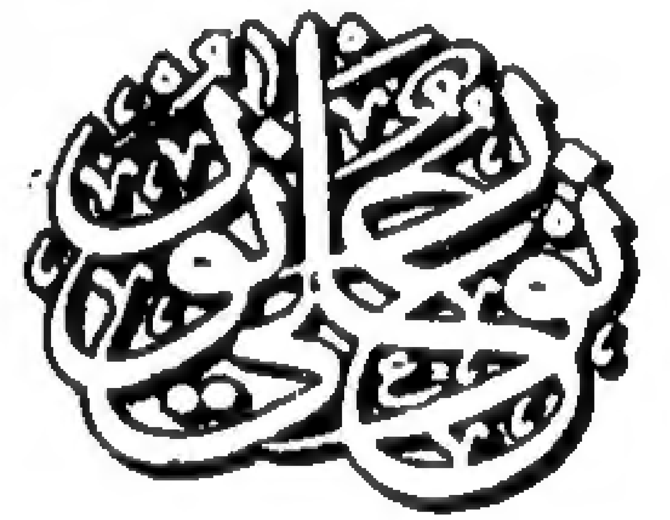
قدوۃ علماء المحققین

زبدۃ فضلاء المدققین

از علامہ محمد محی الدین جہانگیر

8 جلدیں مکمل

احادیث نبویہ کی سب سے مستند کتاب کا عام فہم، آسان، سلیس، بامحاورہ ترجمہ



امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیقات علی البخاری

کا ترجمہ، وضاحتی الفاظ کے ہمراہ

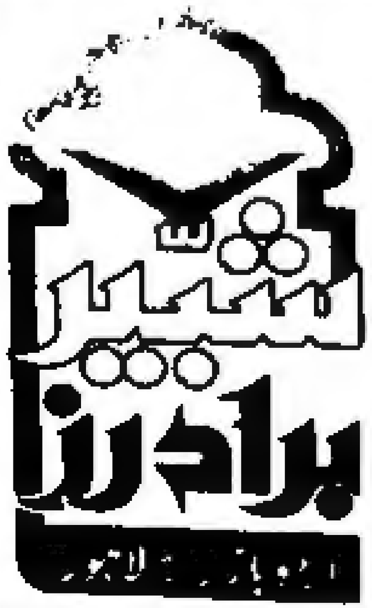
صحیح بخاری • آیات و الفاظ قرآنی • صحابہ کرام کے آثار

• تابعین و ائمہ تبع تابعین کے اقوال • امام بخاری کی فقہی و تحقیقی آرا

جملہ افراد • اشخاص • قبائل • بلاد و اماکن • دیگر کی

مفصل فہرستیں پہلی مرتبہ منصۂ شہود پر

ایک ایسی خدمت جس کی عربی، فارسی، اردو میں کہیں بھی، کوئی بھی مثال نہیں پیش کی جاسکتی



وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا



شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006